

300 مستند ترین کتب میں سے 1500 سے زائد حوالہ جات

اللہ و  
صلی علیہ وآلہ  
وآلہ

# لمعاتی

یعنی  
حضرت ﷺ کے  
خُدائی جلوے

حضور ﷺ  
کی ولادت مبارک کی  
تاریخ 12 ربیع الاول شریف  
50 سے زائد مستند  
حوالہ جات

حضور ﷺ  
کا شجرہ نسب  
حضرت سیدنا آدم  
تک

حضور ﷺ  
کا نام مبارک اللہ تعالیٰ  
کے نام کے ساتھ کجا 100  
احادیث مبارک

حضور ﷺ  
کی ولادت مبارک  
پر شیطان کا زار و قطار  
روا 24 مستند  
حوالہ جات

حضور ﷺ  
کے 11 بچاؤں اور  
6 پھوپھوں کے  
نام

حضور ﷺ  
کی نانوں کے نام  
13 پشتوں تک

حضور ﷺ  
کی دادیوں کے نام  
21 پشتوں تک

اللہ تعالیٰ  
کے 150 آیات مبارک پر  
50 آیات مبارک پر  
150 آیات مبارک اللہ تعالیٰ  
کے کعبہ ہاں کیلئے

حضرت سیدنا آدم  
کی توبہ کی قبولیت  
وسیلہ مصطفیٰ ﷺ  
50 سے  
زائد

حضور ﷺ  
کی شان میں اللہ تعالیٰ  
کے بیانات 100  
احادیث قدسیہ

حضور ﷺ  
کا نام مبارک اللہ تعالیٰ  
کے نام کے ساتھ کجا 100  
آیات مبارک

مصنف:

ابوالحیاء مولانا محمد سعید برکاتی

ٹوریکہ رضویہ پبلی کیشنز



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

300 مُسْتَنْدَثَرِیْنِ كُتُبٍ مِّیْنِیْ سَے

1500 سَے زَائِدَ حَوَالِہ جَاتِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اٰلِہِ وَاٰلِہِ وَسَلَّمَ

# مُصْطَفٰی لَمَعَاتِی

یَعْنِی

مَضْمُونِ كَے خُذَائِی سَے جَلَوئے

نُصِیْفَ:

اَبُو الْحَمَادِ مَوْلَانَا مُحَمَّدٌ سَيِّدُ بَرَكَاتِی



نُورِیَّہ رِضْوِیَّہ پِبِی کِیْشَنز

۱۱۔ گنج بخش روڈ، لاہور (1) 37313885

E-mail: nooriarizvia@hotmail.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



## ﴿جملہ حقوق محفوظ ہیں﴾

نام کتاب	—	”لمعاتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم“
نام مصنف	—	مولانا ابوالحما دمحمداحمد برکاتی
زیر اہتمام	—	سید محمد شجاعت رسول قادری
کمپوزنگ	—	قاری محمد عبدالحق نقشبندی
پروف ریڈنگ	—	ڈاکٹر محمود احمد قادری
تعداد	—	1100
معاونت	—	صاحبزادہ فاروق احمد چشتی، صاحبزادہ اظہار احمد اشرف
ناشر	—	نوریہ رضویہ پبلی کیشنز، لاہور
سن اشاعت	—	دسمبر 2013ء
کمپیوٹر کوڈ	—	1N0157
قیمت	—	روپے

نوریہ رضویہ پبلی کیشنز

11- گنج بخش روڈ، لاہور

فون 042-37070663-042-37313885

Email: nooriarizvia@hotmail.com

مکتبہ نوریہ رضویہ بغدادی جامع مسجد گلبرگ اے فیصل آباد

فون: 041-2626046

مکتبہ برکاتیہ دیہ پاپور روڈ الہ آباد (ٹھینگ موڑ) ضلع قصور

فون: 0300-4746132



حضرت سیدنا حماد بن ثابت  
رضی اللہ عنہ کا نذرانہ عقیدت

مَا إِنْ مَدَحْتُ مُحَمَّدًا بِمَقَالَتِي  
لَكِنْ مَدَحْتُ مَقَالَتِي بِمُحَمَّدٍ

وَضَمَّ الْإِلَٰهَ اسْمَ النَّبِيِّ إِلَى اسْمِهِ  
إِذَا قَالَ فِي الْخُمْسِ الْمُؤَذِّنُ أَشْهَدُ  
وَشَقَّ لَهُ مِنْ اسْمِهِ لِجِدَّةِ  
فَدُو الْعَرْشِ مَحْمُودٌ وَهَذَا مُحَمَّدٌ



## حمد باری تعالیٰ

تو میرا بھی خدا ہے نہ کسی کو جنتا تو نے نہ کسی سے جنتا ہے  
 تو نے کیا ہے پیدا ماں کے شکم سے۔ تو نے غذا دی اس کے تن من سے  
 تیرے بنانے سے یہ انسان بنا ہے تو میرا بھی خدا ہے  
 خلقت میں اعلیٰ، صورت میں اعلیٰ۔ فراستِ انساں ہے سب سے بالا  
 کوئی بھی نہ جانے یہ کیا سلسلہ ہے تو میرا بھی خدا ہے  
 سب کو دیا ہے تو نے اپنے کرم سے۔ ہم کو بھی دے دے مولا اپنے کرم سے  
 در سے تیرے مانگا تجھی سے لیا ہے تو میرا بھی خدا ہے  
 ہر کوئی مانگے تجھ سے تو ہی رب ہے۔ جھولی کر کے تجھ سے مانگے سارا جگ ہے  
 ہر جھولی بھرنے والا تو اکیلا ہے تو میرا بھی خدا ہے  
 در پہ تیرے آئے بن کے سوا لی۔ بھر بھر دیتا ہے تو سب کی جھولیاں خالی  
 ہم بندے تیرے ہیں تو ہی مولا ہے تو میرا بھی خدا ہے  
 آؤ مانگیں اس سے وہ ہی نوازے گا۔ صدقے محمدؐ کے سب کو نوازے گا  
 برکاتی کا تو اب بھی یہی عقیدہ ہے تو میرا بھی خدا ہے



## ہو کرم کی نظر یا رسول اللہ ﷺ

در تیرے پر پڑے ہیں دل تھام کے ہو کرم کی نظر یا رسول اللہ  
ایک تو ہی ہے رب کا بھیجا ہوا۔ در تیرے پر پڑے یا رسول اللہ

در سے تیرے جو خیرات مانگ لیں کسی اور در پہ جانے کی حاجت نہیں  
بھر کے دامن وہ بھی تو کہے جائیں گے ہو کرم کی نظر یا رسول اللہ

فاروق و صدیق ہیں غلام تیرے درجہ پایا انہوں نے بھی در سے تیرے  
وجد و مستی میں آکر وہ بھی کہہ گئے ہو کرم کی نظر یا رسول اللہ

دن قیامت کو سب ٹپ جائیں گے ہر نبی کے در سے پلٹ آئیں گے  
پھر یہ کہتے ہوئے تیرے پاس آئیں گے ہو کرم کی نظر یا رسول اللہ

ثناء خوانی سے تیری میں نعمت ملی ہم غریبوں کو صدقے میں عزت ملی  
کھا کے صدقہ تیرا ہم کہے جائیں گے ہو کرم کی نظر یا رسول اللہ

غلاموں میں تیرے برکاتی بھی ہے اپنی اوقات پر شرم آتی بھی ہے  
پھر بھی کہتا ہوں صدقہ تیرا کھائیں گے ہو کرم کی نظر یا رسول اللہ



## فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
1	انتساب	25
2	تقریظ 1	26
3	تقریظ 2	29
4	تقریظ 3	30
5	تقریظ 4	32
6	کتاب پڑھنے کے لئے رہنمائی	34
	باب نمبر 1: نسب نامہ	37
1	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی 12 ربیع الاول شریف ولادت باسعادت کے دلائل	38
2	ولادت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر شیطان کی آہ وزاری	41
3	حضور اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی دادیوں کے اسمائے مبارکہ	43
4	حضور اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی نانیوں کے اسمائے مبارکہ	44
5	حضور اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی ازواج کے اسمائے مبارکہ	45
6	حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چچاؤں، پھوپھیوں اور ان کی ماؤں کے نام	46
47	باب نمبر 2: ایک سو آیات مبارکہ جن میں اللہ تعالیٰ کے نام مبارک کے ساتھ حضور ﷺ کا ذکر مبارک ہے	
1	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی سو دخور سے جنگ	47



47	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کا حکم	2
48	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت - ذریعہ رحمت	3
48	عشق مصطفیٰ ﷺ: زخمی صحابہ کا بھی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کو بلیک کہنا	4
49	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت - ذریعہ جنت	5
49	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی - انجام جہنم	6
50	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت - اہل ایمان کا فرض	7
50	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف رجوع - امن کا ضامن	8
51	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت - محبوبان خدا کی سنگت	9
51	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف ہجرت - مرکز بھی اجر	10
52	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر مضبوط ایمان - مومنوں کا فرض	11
52	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لڑائی - رسوائی ہی رسوائی	12
53	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مومنوں کے مددگار	13
53	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ماننے والے ہی اللہ کی جماعت ہیں	14
54	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ماننے والے کفار کے دشمن	15
54	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے وفادار - کبھی نہیں غدار	16
55	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف دعوت	17
55	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان - ہدایت کی پہچان	18
56	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مالِ غنیمت کے اصلی مالک	19
56	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت - تقویٰ و اصلاح کی بنیاد	20
57	دشمن احمدؐ پہ شدت کیجئے	21



57	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مخالفت۔ عذاب کا سبب	22
58	ان کے درپہ پڑ رہو	23
58	حضور ﷺ کا بلاوا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے لبیک	24
59	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے مومنین خیانت نہیں کر سکتے	25
59	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مالِ غنیمت کا خمس ہے	26
59	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت۔ جھگڑوں سے حفاظت	27
60	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مالک و مختار	28
60	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اعلان ایک ہی اعلان	29
61	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مشرکوں سے بیزار	30
61	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں مشرکوں کا عہد نامہ ممکن	31
61	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مومنوں کے رازدار	32
62	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت۔ عذاب سے حفاظت	33
63	جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا حرام حرام نہ جانے اس سے جہاد	34
63	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمن کا مال بیکار	35
64	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عطاء پر رضاء	36
64	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عطاء۔ لمحہ بلغم زیادہ	37
65	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا کا حصول سب سے بڑا فرض	38
65	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت۔ نتیجہ رسوا کن عذاب	39
66	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مذاق۔ کفر ہی کفر	40
66	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت۔ ذریعہ رحمت	41



67	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فضل۔ منافقین کی چڑ	42
67	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کفر۔ ساری عنایات ختم	43
68	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے کفر۔ رحمت سے دائمی محرومی	44
68	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے منکرین کے لئے یقینی عذاب	45
69	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مخلصین کے گناہ معاف	46
69	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی لوگوں کے اعمال پر نظر	47
70	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی غلامانِ مصطفیٰ پر نظر	48
70	گستاخانِ مصطفیٰ کی مسجدیں۔ کفر کے مورچے	49
71	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مخالفین سے تعلق بھی کفر ہے	50
71	در مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کافروں کی دوری	51
72	کفار کی نظر میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ظالم (نعوذ باللہ)	52
72	عقل قربان کن پیش مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	53
73	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت۔ کامیابی کی ضمانت	54
73	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت (حکم)	55
74	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان۔ دین کی بنیاد	56
74	ادب پہلا قرینہ ہے محبت کے قرینوں میں	57
75	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے عداوت۔ منافقت ہی منافقت	58
75	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا اعلان۔ مومن کے دل کا ایمان	59
76	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صداقت۔ مومن کا زیور	60
76	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت۔ سب سے بڑی قدر و منزلت	61



77	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت۔ ازواج نبی کا ڈگنا اجر	62
77	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت۔ ازواج نبی صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے بھی ضروری	63
78	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا فیصلہ۔ آخری فیصلہ	64
78	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی۔ گمراہی اور شیطانی	65
79	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا انعام۔ اللہ تعالیٰ ہی کا انعام	66
79	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا گستاخ۔ اصلی لعنتی	67
80	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت۔ میدان محشر کی حسرت	68
80	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے احکامات کی باریابی۔ بہت بڑی کامیابی	69
81	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت۔ اعمال کی حفاظت	70
81	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان۔ ظاہر ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان	71
82	بیعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہی بیعت خدا ہے یا رو	72
82	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے فرار۔ جہنم کی آگ تیار	73
83	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت۔ جنت جیسی بیش بہا نعمت	74
83	احترام خدا تعالیٰ واحترام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	75
84	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت۔ اعمال صالحہ کی حفاظت	76
84	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان۔ بچوں کا نشان	77
85	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت۔ نتیجہ خدا کی نیابت	78
85	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان۔ مومن کا ایمان	79
85	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے عداوت۔ ہمیشہ کی ذلت	80
86	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمانبردار۔ خدا بھی ان سے خبردار	81



86	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت۔ دنیا و آخرت کی ذلت	82
87	تیرا بولنا اللہ تعالیٰ کا بولنا ہے	83
87	مومن کا گستاخ رسول سے پیارا؟ کبھی نہیں	84
88	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت۔ عذابِ نار کی بشارت	85
88	مالِ غنیمت۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت	86
89	مومن کی ہجرت۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی معاونت	87
89	جسے اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم پیارا۔ اسے ملا جہنم سے چھٹکارا	88
90	عزت اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی۔ لاعلمی منافقین کی	89
90	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان	90
91	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت	91
91	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی۔ دائمی عذاب کی نشانی	92
92	دو گنی رحمت مگر کیسے؟	93
92	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا پھینکنا۔ اللہ تعالیٰ کا پھینکنا	94
92	دستِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم دستِ خدا تعالیٰ ہے	95
93	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا سب پر غلبہ	96
93	کفار کی چاہت۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں جدائی	97
94	اللہ تعالیٰ کی معاونین دین پر نظر	98
94	ایمان اور تقویٰ۔ اجر کا ضامن	99
95	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں پر ایمان۔ سچائی کا نشان	100



96	باب نمبر 3: ایک سوا حدیث مبارکہ جن میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کا نام مبارک اکٹھا استعمال ہوا ہے	
96	میں یا اللہ لکھا کے پھر لکھاواں یا رسول اللہ (حضرت سیدنا آدم علیہ السلام کا نعرہ)	1
98	کنکریوں کا کلام اصحابِ ثلاثہ کا مقام	2
101	صدیق رضی اللہ عنہ کیلئے اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم بس	3
103	دنیا کی پناہ پر نہیں، ابو بکر صدیقؓ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی پناہ پر رضی	4
105	حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ تیرا عقیدہ ”واہواہ“	5
106	اذان کی ابتداء۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا عشقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	6
107	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا غضب۔ میری توبہ	7
109	اؤ تمہیں سب کچھ بتائیں جو تم پوچھنا چاہو	8
110	حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ مزاج شناسِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم	9
111	حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا ہاتھ	10
113	حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی زبان حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی شان	11
114	خدمتِ عثمان غنیؓ پر منافقوں کا دکھ اور حضور ﷺ کی خوشی (ایک نفیس واقعہ)	12
116	گستاخوں کا رد کرنا سنتِ صحابہ	13
118	محبتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم جس کے اندر۔ وہی مقدر کا ہے سکندر	14
119	جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کو مولیٰ جانے وہ حضرت علیؓ کو بھی مولیٰ مانے	15
120	حضرت مولیٰ علی رضی اللہ عنہ سے دشمنی۔ تصدیقی منافقت	16
121	حضرت مولیٰ علی رضی اللہ عنہ کو حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی نصیحت	17



123	دشمن مصطفیٰ کو حضرت سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کی للکار	18
125	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شیر کون؟	19
126	حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے شیر؟	20
127	آسمانوں میں شہرت - حضرت سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کی عظمت	21
128	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کفار کیلئے ترجمان	22
129	عاشقوں کا ایمان اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اعلان	23
130	میرا سب کچھ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر فدا	24
131	میرا تمام مال اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام	25
132	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی لوگوں کو غنی کرتے ہیں	26
133	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم راضی - سارا جگ راضی	27
135	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آزاد - غم دوراں سے آزاد	28
136	دجالوں کیلئے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کافی	29
136	حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت - صحابہ کی قسمت	30
137	نگاہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم برغلامان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	31
139	اے دیوانے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے - بن دیوانہ صحابہ کا بھی	32
140	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت - جنتی ہونے کی ضمانت	33
141	صرف نیک ہی نہیں گناہگاروں کو بھی محبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا حق ہے	34
142	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارے مددگار ہیں	35
143	جس کا کوئی نہیں اس کا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں یارو	36
144	سب کے مشکل کشا تیری کیا بات ہے	37



144	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امان بھی گواہی بھی	38
145	شہادت امام حسین رضی اللہ عنہ۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سچائی	39
147	نیکی کے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ذمہ دار، برائی کا شیطان ذمہ دار	40
150	پیارے نبی کے ساتھ ہم کو پیار ہے۔ جس نے یہ نعرہ لگایا اس کا بیڑہ پار ہے	41
151	اک تیرے لئے سارا جگ چھوڑ دیا	42
152	تربیتِ مصطفیٰ سے عرفان خدا و عرفانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے پیارے	43
153	تیری اک نگاہ پہ سب کچھ قربان	44
154	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حرام کیا ہوا ہی حرام ہے	45
156	دستِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے کھلا عطاء کیلئے	46
157	سچے خواب۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان کا ذریعہ	47
158	ایمان کی حلاوت اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت	48
159	اعمالِ صالحہ کی جان۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان	49
160	تیرے نام پر مٹا ہوں مجھے کیا غرض نشاں سے	50
161	اطاعتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اطاعتِ خدا ہے	51
163	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا نافرمان ہی اصل نافرمان ہے	52
163	”جو اکیلنا“ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی	53
164	حلال و حرام میں بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مختارِ کل	54
165	جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو جانیں۔ ہم بھی انہیں مانیں	55
166	جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حرام کیا وہی اللہ تعالیٰ نے حرام کیا	56
166	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدد ہی غلاموں کو کافی ہے	57



168	علماء کی عزت کرنا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت کرنا ہے	58
169	حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مالک و مختار	59
171	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سب سے محبوب صدقہ	60
172	حجر اسود اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیعت	61
173	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے جو ہمیں سکھایا ہم تو وہی جانیں	62
174	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پسند ہو تیری پسند	63
175	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تلوار۔ صحابی جان نثار	64
176	عشقِ قلیل بھی قلیل نہیں۔ عشقِ قلیل سے بھی نجات	65
178	عاشقِ مصطفیٰ کا انتقال حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ملال	66
179	مومن ہی غلامانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کرے گا	68, 67
180	کے دادل نہ توڑیں	69
181	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا غلامانِ مصطفیٰ کا کوئی مددگار نہیں	70
182	صابرین کی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات حوضِ کوثر پر	71
183	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا احسان سب سے بڑا احسان	72
184	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سب کچھ قربان	73
186	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روتی ہوئی آنکھوں کا سہارا	74
188	قرآن بھی تیری شان کی جھلک ہے	75
189	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا عاشقِ محبِ قرآنِ مجید بھی ہوگا	76
190	جسے لوگ عاشقِ رسول کہیں وہ جنتی	77
191	40 صحابہ کا نعرہ = اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف توجہ	78



192	گستاخوں سے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پناہ	79
193	تیری آواز مرد جانوں تک	80
194	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عدل	81
194	گستاخ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واجب القتل	82
196	فیصلہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا۔ عمل صحابہ کرام کا	83
197	حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گستاخی پر سب معاہدے ”ٹھاہ“	84
199	رجم کرنا: فیصلہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی فیصلہ خدا ہے	85
199	نظام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے کم کوئی قانون نامنظور	86
200	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زمین کے مالک	87، 88
201	زمین ہر حال میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ملکیت ہے	89
202	زمین کا سرسبز ہونا۔ ملکیت اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی	90
203	مال غنیمت کا خمس (پانچواں حصہ) اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے	91
204	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خمس ایک ہی ہے	92
205	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی پر زیادتی نہیں کرتے	93
206	گناہوں سے توبہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف	94
207	یتیم بچوں کی کفالت۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی عنایت	95
208	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا اختیار کرنا ہی اصل انتخاب ہے	97، 96
209	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی جانوں سے بھی زیادہ ان پر مہربان	98
210	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے سارا مال حاضر	99
211	ہجرت اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کا انداز ہے	100



1214	باب نمبر 4: محبوبانِ خدا کائنات میں اللہ کے مرکز التفات		
218	وہ اسماء الحسنیٰ جو اللہ تعالیٰ نے اپنے لیے استعمال فرمائے پھر وہی اسماء اپنے محبوبان کے لیے استعمال فرمائے		
218		ملک	1
218		مؤمن	2
219		سمیع - بصیر	4,3
219		حکیم	5
220		حفیظ - علیم	7,6
220		شکور	8
221		شاکر	9
221		کبیر	10
221		مالک	11
222		حسب	12
222		الکبریاء	13
223		رقیب	14
223		حکیم	15
224		مجید	16
224		قوی	17
224		حافظ (محافظ)	18



225	اکرم	19
225	اعلیٰ	20
226	مولیٰ	21
226	نصیر	22
227	غالب	23
227	وارث	24
227	صادق	25
228	منذر	26
228	وکیل	27
229	حکم	28
229	مجیب	29
230	جامع	30
230	حق	31
230	حمید	32
231	ذی فضل	33
231	ذی قوۃ	34
232	رب	35
232	ہادی	36
233	عدل	37
233	عالم	38



233	شاہر	39
234	حفی	40
234	الروف۔ الرحیم	42، 41
235	شہید	43
235	ولی	44
236	نور	45
236	کریم	46
236	غنی	47
237	علی۔ عظیم	49، 48
238	عزیز	50
238	مبین	51
239	باب نمبر 5: حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی شان میں ایک سوا حدیثِ قدسیہ	
239	تخلیقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا منظر	1
240	جس نے حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے نور کو اپنے نور پر غالب مانا وہی نبی بنا	2
241	تخلیقِ نورِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم مگر کیسے؟	3
242	حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نہ ہوتے تو آسمان نہ ہوتے	4
243	حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نہ ہوتے تو کائنات نہ ہوتی	5
243	حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نہ ہوتے تو دنیا نہ ہوتی	6



243	حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا	7
244	دنیا جان لے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مقام و مرتبہ	8
245	جنت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشقوں کے لئے دوزخ گستاخوں کے لئے	9
245	حضرت آدم علیہ السلام کے سامنے نورِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	10
246	حضرت آدم علیہ السلام کی کنیت	11
247	جنت کے برگ و ثمر پر نامِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	12
248	حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ کی قبولیت صدقہ نامِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	13
253	حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خلیل و نجی علیہما السلام پر ترجیح	14
254	حضرت ابراہیم علیہ السلام اور شانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	15
255	دعائے ابراہیم علیہ السلام حضرت اسماعیل علیہ السلام کے حق میں قبول	16
255	حضرت یعقوب علیہ السلام اور شانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	17
256	حُسنِ یوسف علیہ السلام اور حُسنِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	18
257	حضرت موسیٰ علیہ السلام اور شانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک نفسِ روایت	19
261	انبیاء کرام علیہم السلام کو بھی قربِ خدا صدقہِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	20
262	حضرت موسیٰ علیہ السلام اور غلامانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دو نقل	21
263	حضرت موسیٰ علیہ السلام اور مقامِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	22
264	حضرت موسیٰ علیہ السلام، نامِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور عرشِ اعلیٰ	23
265	اللہ تعالیٰ کا موسیٰ علیہ السلام کو محبتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا درس	24
267	حضرت موسیٰ علیہ السلام اور عظمتِ درود	25
269	دو سو سالہ عاصی پر نامِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی برکت	26



270	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے آباؤ اجداد اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی جنگ	27
271	آسمان کے ستاروں، زمین کی نباتات سے زیادہ غلامانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	28
273	تورات میں محاسنِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	29
275	حضرت موسیٰ علیہ السلام کی الواح میں بھی ذکرِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	30
277	تورات کا افتتاح اور نامِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	31
279	تورات اور شانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	32
280	تو ہے عین نور	33
282	تمام انبیائے کرام علیہم السلام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں	34
283	ایک یہودی عالم کا غلامیِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں آنا	35
286	حضرت داؤد علیہ السلام اور شانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	36
287	حضرت داؤد علیہ السلام اور عظمتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	37
289	حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فاتحِ عالم	38
290	زبور اور ذکرِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	39
290	حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فاتحِ عالم	40
292	حضرت سلیمان علیہ السلام اور شانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	41
293	حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی کی زینت نام محمد سے صلی اللہ علیہ وسلم	42
294	عرش کا سکون نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	43
295	جمالِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام	44
297	شانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بزبانِ خدا سامع حضرت عیسیٰ علیہ السلام	45
299	انجیل اور شانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	46



300	حضرت عبدالمطلب رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت سے اللہ تعالیٰ کے ہاں مقبول	47
302	مقام حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ و حضرت عبدالمطلب رضی اللہ عنہ	48
303	حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو صرف خدا کا سہارا	49
303	جبریل علیہ السلام بھی تلاش مقام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سرگرداں	50
305	حضرت جبریل، میکائیل اسرائیل علیہم السلام اور لوح محفوظ کی روایت	51
306	جبریل کی آمد بھی صدقہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	52
307	منافقوں کو سنا کر شان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیان کرنا سنتِ ملائکہ	53
308	احترام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ کرنے والا فرشتہ بھی، ہو تو سزا کا حقدار	54
309	حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عالم عرش سے بھی باخبر	55
312	یہودیوں کا کنیہ اور شان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	56
214	عیسائیوں کے گھرانے اور شان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	57
316	جہاں ذکر خدا وہاں ذکر مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	58
317	ذکر خدا کرنے اور ذکر مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نہ کرنے والا جنت سے دفع دور	59
318	خدا خود ہے ثناء خوان محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	60
319	نابینا آنکھوں کا نور ذات محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	61
320	مشارق و مغارب اور کائنات کے خزانے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے	62
321	حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دین اور جثا تک پہنچانے کا اللہ تعالیٰ کا وعدہ	63
322	حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عالم ماکان و مایکون	64
323	کل عالم کے گواہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	65
325	جس کا بھی نام محمد ہو عذابِ نار سے محفوظ	66



326	جس کا بھی نام محمد یا احمد ہو عذابِ نار سے محفوظ	67
327	حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہدیہ درود و سلام اور اس کا اجر	68
329	حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے والے کی قبر پر انعام	69
329	حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی برکت سے غلاموں پر اللہ تعالیٰ کی دس رحمتیں	70
330	امتوں پر اللہ کا فضل اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سجدہ تشکر	71
332	کلمہ طیبہ کی برکت	72
334	آسمانوں کی زینت نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے	73
335	بیانِ علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اور مقامِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	74
340	اُنس لوگوں کی بجائے نامِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے	75
340	جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نہیں خدا اس کا نہیں	76
341	امت کی بخشش حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھوں کی ٹھنڈک	77
342	حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طویل سجدہ کی بھی امت کو برکت	78
345	حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک اور طویل سجدہ کی بھی امت کو برکت	79
346	امت کے ساتھ حسن سلوک ناکہ رسوائی	80
347	شبِ معراج اور غمِ امت	81
349	امت کے گناہ پردے میں	82
350	حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کے متعلق رضا	83
352	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے لئے دو دعائیں قبول ہو چکی تیسری کا انتظار	84
353	اللہ تعالیٰ سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے راز و نیاز	85
356	صحابہ کرام اور تصویرِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	86



358	انبیائے کرام کی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک اپیل	87
361	حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلاموں کے چہرے۔ چاند سے مکھڑے	88
362	اللہ تعالیٰ کا کرم بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت بھی۔ گناہ گاروں کے وارے نیارے	89
363	حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور مقام محمود	90
365	بروزِ حشر تمام کائنات کے لوگ پرچمِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نیچے	91
367	حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سہانہ اندازِ شفاعت	92
370	امتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر انبیائے خدا کا گمان	93
371	حضور کی برکت سے جنت جانے کی حلت	94
372	جنت کا دروازہ حضور کی عظمت کا متوالا	95
373	یہ کرم ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ہم پر۔ آنے والے عذاب ٹلتے ہیں (ایک نفیس روایت)	96
378	جنت کا پہلا کلام	97
379	لوح محفوظ کا افتتاح	98
379	عرش کی زینت نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے	99
380	شفاعتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	100
385	محدثین کرام کی ان کتب کے نام جن میں باقاعدہ میلادِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا باب ہے	
386	میلادِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر ہر دور میں لکھی گئی کتب میں سے 100 سے زائد چیدہ چیدہ کتب کے نام مع مصنفین	
396	ماخذ و مراجع	



## انتساب

اللہ تعالیٰ کے لاتعداد احسانات کا شکر یہ ادا کرنا میرے بس میں نہیں کہ جو ہر لمحہ اپنے بے پایاں کرم میں اضافہ ہی فرماتا چلا جا رہا ہے، باوجود اس کے کہ اس کی پہلی عنایات کا شکر ادا کرنا بھی ممکن نہیں۔ لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ مجھ جیسے ناکارہ لوگوں کا اس کے بے انتہا احسانات کے بغیر گزارہ بھی ممکن نہیں۔

یہ تحریر بھی اس کے کرم کا ہی نتیجہ ہے۔ میں اس کاوش کو اس مالک کا شکرانہ ادا کرتے ہوئے نئی کائنات خطیب الانبیاء حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظیم بارگاہ میں پیش کرتے ہوئے قبلہ والد گرامی شیخ القرآن پیر طریقت رہبر شریعت حضرت علامہ مولانا ابو احمد محمد علی برکاتی صاحب آستانہ عالیہ الہ آباد شریف ٹھینگ مور ضلع قصور کے نام مبارک سے منسوب کرتا ہوں، کہ جن کی محنت و محبت سے فقیر اس مقام تک پہنچ سکا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کاوش کو شرف قبولیت نصیب فرمائے اور اپنی مخلوق کے لئے نفع رساں بنائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

میں اس مبارک موقع پر اپنے تمام مربیان علم اساتذہ کرام خصوصاً استاذی مکرم شیخ الحدیث والتفسیر مظہر کمالات حضور ضیاء الامت حضرت قبلہ الحافظ محمد خان نوری ابد الوی وائس پرنسپل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف کی بلند مرتبت کے لئے دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کے روحانی فیضان سے رہتی دنیا تک کو مستفید فرماتا رہے، اور ہمارے جیسے ناکارہ انسان ان کی عنایات سے ایسے مستفید ہوئے کہ دین کی ادنیٰ سی خدمت کر کے اپنی عاقبت کے بہتر ہونے کے امیدوار بن سکیں آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم



## تقریظ مبارک

امام المدرسین و المعلمین مظہر کمالات حضور ضیاء الامت رحمۃ اللہ علیہ

شیخ الحدیث و التفسیر الحافظ محمد خان نوری ابد الوی مدظلہ العالی

وائس پرنسپل مرکزی دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف ضلع سرگودھا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی و نسلم علی رسولہ النبی الکریم النبی المختار

و علی آلہ و اصحابہ و اتباعہ و علماء امتہ الربانین اجمعین

حضور علیہ الصلاۃ و التسلیم کے اصاف و کمالات آپ کے اختیارات اور اللہ تعالیٰ کی

بارگاہ میں آپ کی مقبولیت اور عظمت پر اللہ جل مجدہ بذات خود شاہد ہے اور اس کے ملائکہ اور

علمائے ربانین بھی آپ کی تعریف میں ہمہ وقت رطب اللسان ہیں۔ آپ کے خدا

داد کمالات پر علمائے ربانین نے بہت کچھ لکھا ہے، لکھ رہے ہیں اور لکھتے رہیں گے۔ لیکن

ہر ایک نے آپ کی شانوں کو کما حقہ بیان نہ کر سکنے کے سلسلہ میں یہ کہہ کر اپنے عجز کا اظہار کیا

ہے کہ

ہے ثنائے خواجہ بیزداں گدا شتیم آل ذات پاک داند مرتبہ محمد است

آج تک کسی نے بھی یہ دعویٰ نہیں کیا کہ میں نے آپ کے حسن و جمال اور اللہ تعالیٰ

کی جو آپ پر عنایات ہیں ان کا حق ادا کر دیا ہے بلکہ شاعر نبوت حضرت سیدنا حسان بن

ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زبان بولتی ہے۔

لہ ہمم لا حد لکبارہا و ہمتہ الصغری اجل من الدھر

اسی سلسلہ میں علامہ حضرت مولانا محمد احمد برکاتی صاحب زید مجدہ نے بھی ایک



مستحسن کوشش کی ہے اور قرآن کریم کی آیات مبارکہ اور احادیثِ طیبہ کا وہ ذخیرہ مستند کتب سے اخذ کر کے جمع کیا ہے جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جو اپنے خالق و مالک اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق اور قرب ہے، بیان کیا ہے۔ اور اس کج مَج زبان سے اس پر تقریظ لکھنے کے لئے ارشاد فرمایا ہے۔ اگرچہ میرے اندر وہ بساط نہیں ہے جس سے میں ان نکات کی وضاحت کر سکوں لیکن میں اتنا ضرور کہوں گا کہ اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر کو اپنے ذکر سے کسی مقام پر بھی جدا نہیں فرمایا۔ جس طرح کلمہ طیبہ اور اس کتاب میں بیان کردہ آیات مبارکہ اور احادیثِ طیبہ سے واضح اور ظاہر ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ خود بھی اپنے محبوب کی عظمت و شان اور آپ کے کمالات اور قرب کو بیان فرماتا ہے۔ اور اس کے فرشتے بھی آپ کی تعریف و توصیف میں ہمہ وقت رطب اللسان رہتے ہیں۔

عراقی نے کیا خوب کہا ہے کہ

شنائے زلف و رخسار تو اے ماہِ ملائک و روج و شام کردند

علامہ موصوف کی یہ کوشش قابلِ صد تحسین ہے اور امید ہے کہ یہ امت مسلمہ کے ذہنوں میں پیدا کئے گئے ان شبہات کا ازالہ کرنے کے لئے مفید ثابت ہوگی جو غلامانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر شرک کے الزامات لگانے سے تھکتے نہیں اور کہتے ہیں کہ تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کے ساتھ ملا کر کفر و شرک کا ارتکاب کیا ہے۔ اگر وہ بھی ضد اور تعصب کی عینک اتار کر اس کا مطالعہ کریں گے تو یقیناً ان کے لئے بھی یہ کتاب رہنمائی کا باعث بنے گی۔ اگرچہ علمائے کرام نے اس سلسلہ میں بہت کچھ لکھا ہے جو اپنی مثال آپ ہے، لیکن یہ کتاب جس کا نام لمعاتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے اس سلسلہ کی ایک سنہری کڑی ہے۔ علامہ صاحب زید مجدہ نے 100 آیاتِ قرآنیہ اور متعدد احادیثِ نبویہ بحوالہ، اسی کتاب میں جمع کی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کو اپنی بارگاہ میں قبول



فرمائے اور لوگوں کی ہدایت کا باعث بنائے اور عزیزم علامہ محمد احمد برکاتی صاحب مدظلہ العالی کو ان کوششوں پر اجر عظیم عطا فرمائے۔ علامہ صاحب ایک مخلص، مجاہد اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ خاص محبت رکھنے والی شخصیت ہیں۔ تبلیغ دین کے سلسلہ میں رات دن مصروف عمل اور حق کو باطل سے ممتاز کرنے میں بڑے جرأت مند اور باہمت ہیں اور اہل ظاہر کو دندان شکن جواب دینے کی ہمت رکھتے ہیں۔ ان کا بیان قرآن و حدیث سے مدلل ہوتا ہے۔ دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ زور بیان اور فرمائے۔ آمین ثم آمین

حافظ محمد خاں نوری

ادنیٰ خادم دارالعلوم محمدیہ غوثیہ

بھیرہ شریف ضلع سرگودھا



## تقریظ مبارک

جانشین قبلہ شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ استاذ العلماء والفضلاء

حضرت پیر مفتی محمد سعادت علی قادری

شیخ الحدیث و ناظم اعلیٰ جامعہ حنفیہ قصور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی و نسلم علی رسولہ النبی الکریم اما بعد

خطیب پاکستان فاضل جلیل حضرت علامہ مولانا ابوالحما محمد احمد برکاتی قادری خطیب جامع مسجد شیر ربانی کوٹ رادہا کشن ضلع قصور نے بڑی محنت اور محبت سے ایک کتاب جس کا نام لمعاتِ مصطفیٰ ﷺ رکھا ہے، لکھی ہے یہ کتاب اس لحاظ سے منفرد ہے کہ اس کا مواد کتاب اللہ اور احادیث رسول اللہ ﷺ پر مشتمل ہے۔ اور فاضل مرتب نے اس پر اپنی طرف سے کوئی تبصرہ نہیں کیا اور کمال یہ ہے کہ قاری خود ہی پڑھنے کے ساتھ ہی منشاء ایزدی تک پہنچ جاتا ہے۔ فقیر نے کتاب کو بعض مقامات سے پڑھنے کا شرف حاصل کیا ہے۔ اس کتاب کو بہت جامع پایا ہے اور میں یہ سمجھتا ہوں کہ اس کتاب سے مسلمانوں کو بہت فائدہ ہوگا اور عقائد کو درست کرنے میں بھی مدد ملے گی۔ یہ کتاب علماء، طلباء اور عام احباب کو نہایت مفید ثابت ہوگی۔ اس کتاب میں 50 سے زائد حوالہ جات ایسے ہیں جن سے ثابت کیا گیا ہے کہ سرکارِ دو عالم ﷺ کی ولادت باسعادت 12 ربیع الاول شریف کو ہوئی اور 25 کے قریب حوالہ جات ایسے ہیں جن سے ثابت کیا گیا ہے کہ سرکارِ دو عالم ﷺ کی ولادت باسعادت پر شیطان روتا رہا ہے۔ اس کتاب میں 100 احادیث قدسیہ بھی درج کی گئیں ہیں۔ میری دعا ہے کہ فاضل موصوف کی اس محنت کو اللہ تعالیٰ اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔ اور موصوف کی آخرت کا سامان بنائے۔

فقیر ابوالعلیٰ محمد سعادت علی قادری اشرفی



## تقریظ مبارک

پیر طریقت رہبر شریعت شہبازِ ولایت

حضرت میاں نور محمد نصرت نوشاہی

زیبِ سجادہ آستانہ عالیہ شرقپور شریف

”لمعاتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم“ کی برکت سے حضرت علامہ مولانا محمد احمد برکاتی حفظہ اللہ تعالیٰ کی تالیفِ لطیف کو ایسی برکت ہوئی کہ موصوف کی کتاب کا تیسرا ایڈیشن اس وقت قارئین کے ہاتھوں میں ہے۔ آپ نے جس خلوص نیت اور حسن عقیدت سے حضور رسالت مآب، وجود الکتاب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں اپنا ہدیہ نیاز پیش کرنے کی سعادت حاصل کی، لگتا تھا کہ عامۃ المسلمین میں اس کی پذیرائی، اس کی قبولیت کی دلیل ہوگی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ایسا ہی ہوا ہے۔ یہ وہ زادِ عمل ہے جس کی جزا ان شاء اللہ العزیز حضور شفیع الامم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت اور رحمت کی صورت ملنے کی امید ہے۔

برکاتی صاحب نے مصنفین و مؤلفین کی صف میں آتے ہی اپنے قلم کی رفتار کو تیز کر دیا ہے۔ ایسے لگتا ہے کہ وہ اب رکنے والے نہیں۔ ان کی فکر جواں نے ذوق و وجدان کو یکجا کر دیا ہے۔ جو ان کے پختہ عقائد اور سوز و سرور قلبی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ جسے ہر وہ شخص محسوس کر سکتا ہے، جس کے دکن میں حبِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا جذبہ موجود ہے۔ مطالعے کا شوق برکاتی صاحب کو ورثہ میں ملا ہے۔ ان کا تعلق علمی گھرانے سے ہے۔ ان کے والدِ محترم بڑے اعلیٰ پایہ کے عالمِ دین اور خطیب ہیں۔ یہ کتاب جہاں برکاتی



صاحب کے پختہ عقائد کی آئینہ دار ہے، وہیں ان کی تحقیقی کاوشوں کا بھی خزانہ ہے۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ ان کی تحقیق میں اعتماد اور علمی ہنر مندی کا عنصر غالب ہے جو کمزور عقائد رکھنے والوں کے لئے تریاق کا کام دے سکتا ہے۔

کتابوں کے انبار لگائے رکھنا، غرقِ مطالعہ رہنا اور علمی نکات کا اخذ کرنا برکاتی صاحب کی عادتِ ثانیہ بن چکا ہے۔ اس لئے امید رکھنی چاہئے کہ وہ آئندہ بھی کوئی نہ کوئی فکری معرکہ پھا کرتے رہیں گے اور ملتِ اسلامیہ کے ایمان و ایقان کو پختہ کرنے کے لئے ایسا نور افزا مواد مہیا کرتے رہیں گے۔ یقیناً اب وہ کسی نئے موضوع اور نئی جہت کی تلاش میں ہوں گے۔ دعا ہے ان کے ذوقِ مطالعہ میں مزید اضافہ ہو اور وہ اسی طرح اہل ذوق کے لئے عشق و محبت کا اثاثہ جمع کرتے رہیں۔

دار الفیوض قطب عالم شفاء المملت

حضرت میاں نیک محمد صاحب نوشاہی قدس سرہ العزیز شہر قیور شریف

میاں نور محمد نصرت نوشاہی ایم اے ایم او ایل و گولڈ میڈلسٹ



## تقریظ مبارک

مناظر اسلام محققِ دوراں حضرت مولانا

پروفیسر محمد انوار حنفی صاحب

زیب سجادہ آستانہ عالیہ عزیز یہ کوٹ رادہا کشن

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم اما بعد

اللہ تعالیٰ نے دین اسلام کی حفاظت کے لئے علماء حق کا گروہ پیدا فرمایا جو کہ دن رات دین متین کی خدمت میں سرگرم عمل ہے اور تقریری و تحریری انداز سے اسلام کے خلاف چلنے والی آندھیوں کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ ان علماء حق میں سے ایک ممتاز عالم دین، ایک عظیم محقق، ایک تجربہ کار مدرس، ایک بے مثال خطیب، ایک باکمال ادیب و شاعر، عالی مرتبت شیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا صاحبزادہ محمد احمد برکاتی صاحب مدظلہ العالی اطال اللہ عمرہ و افاغانا اللہ بطول حیاتہ کی ذات ستودہ صفات ہے۔

میدان خطابت میں آپ اپنی عظمتوں اور رفعتوں کا لوہا منوا چکنے کے بعد تحریری میدان میں بھی آپ اپنے آپ کو اس میدان کا شہسوار ثابت کر رہے ہیں۔ آپ کی چند کتب کا مطالعہ کیا ہے جن میں آپ نے تحقیق کے دریا بہا دیئے ہیں۔ ایک ایک حدیث کی تخریج میں آپ نے اس قدر عرق ریزی سے کام لیا ہے کہ یوں محسوس ہوتا ہے کہ آپ حوالہ جات کے انسائیکلو پیڈیا ہیں اسکی وجہ صرف یہی ہے کہ آپ نے ایک علمی خانوادے میں جنم لیا ہے آپ کے والد گرامی قبلہ شیخ القرآن، شیخ الحدیث و التفسیر، فقیہ العصر، خطیب لاثانی، مبلغ اسلام، قاری القرآن حضرت علامہ مولانا محمد علی برکاتی صاحب مدظلہ العالی ہیں جو کہ سنداً لمدین، فخر المفسرین، رئیس الفقہاء ابوالبرکات سید احمد شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ مجاز ہیں۔



آپ کی زیر نظر کتاب ”لمعاتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم“ آپ کا علمی شاہکار ہے۔ اس میں بڑی عرق ریزی سے آپ نے عقائد اہلسنت وجماعت کی وضاحت فرمائی ہے۔ ان عقائد میں آپ کے سرفہرست عقیدہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عطائی کمالات و تصرفات کا ہے اس سلسلے میں آپ نے دلائل کا انبار لگا دیا ہے۔ یک صد آیات و یک صد احادیث مبارکہ بطور دلائل پیش فرمائی ہیں جو شخص بھی اس کتاب کو بنظر انصاف پڑھے گا وہ عقیدہ اہلسنت اپنا تانظر آئے گا۔ آپ نے اس کتاب کو نہایت شیریں زبان میں لکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کتاب کو قبول عام عطا فرمائے۔ اور حضرت صاحبزادہ والا شان کے لئے ذخیرہ آخرت فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

خادم العلماء

(پروفیسر) محمد انوار حنفی

شیخ الحدیث دارالعلوم جامعہ حنفیہ رضویہ

کوٹ رادھا کشن



کتاب پڑھنے کے لئے رہنمائی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ تعالیٰ ہماری طرف سے ہر اس تعریف کا حقدار ہے جو اس کی شان کے لائق ہے اگرچہ کوئی بھی تعریف اس کی شان کے بیان کا گمما حَقُّہ احاطہ نہیں کر سکتی۔ بلکہ لفظ ”تعریف“ بھی اس کی شان کے بیان سے گمما حَقُّہ مناسبت نہیں رکھتا کیونکہ یہ ہماری لغت کی کم مائیگی ہے کہ اور کوئی الفاظ میسر نہیں ہیں۔ لیکن پھر بھی ہم یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہر اس تعریف کا حقدار ہے جو وہ اپنے لئے پسند فرمائے۔

بے حد و حساب درود و سلام ہوں اس ہستی پر کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوقات پر جو بھی انعامات اور فضل و کرم فرمانے تھے، ان سب کا جامع اس عظیم ہستی کو بنا کر مقامِ محبوبیت پر فائز فرمایا یعنی اصل کائنات، تتمہ کائنات، روح کائنات، مخزن کائنات، باعث تخلیق کائنات، فخر کائنات، جان کائنات، امام الانبیاء، خطیب الانبیاء، اشرف الانبیاء، افضل الانبیاء، اکرم الانبیاء، احمد مجتبیٰ، جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔ ہم لاکھ کوشش کر لیں تو بھی اس ہستی کے احسانات کا بدلہ چکانے سے ہمیشہ سے عاجز رہے ہیں اور عاجز رہیں گے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان کریمی میں آپ کی آمد سے قبل، بعد میں اور اب تک اہل محبت نے اپنی اپنی بساط کے مطابق خراج عقیدت پیش کیا ہے اور کرتے رہیں گے۔ لیکن ہزاروں لاکھوں صفحات کو زیورِ تحریر سے مزین کرنے کے بعد بھی ایک ہی صد اسنائی دیتی ہے کہ

و لا یمكن الشاء كما كان حقہ بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

فقیر کا ایک مقام پر محفل میلاد میں خطاب تھا۔ جس میں کچھ ایسی آیات کریمہ و احادیث مبارکہ پیش کرنے کی سعادت حاصل کی جن میں اللہ تعالیٰ کے نام مبارک کے



ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر مبارک تھا (اگرچہ ہمارا یہی عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں شاید ہی کوئی ایسی جگہ ہوگی جہاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر مبارک کے ساتھ، پہلے یا بعد میں اپنا صراحتاً یا ضمیراً تذکرہ نہ کیا ہو) کچھ احباب نے یہم اصرار کیا کہ اس بیان کو کتابی شکل دے دی جائے تو عوام الناس کیلئے کافی مفید ہوگا۔ قبلہ والد گرامی کے حکم سے اس میں مزید وسعت دی۔ اس طرح اس کتاب کو چند اجزاء میں تقسیم کر دیا۔

پہلے جزو میں آقا حضور اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی ولادت باسعادت کی تاریخ بارہ ربیع الاول شریف کے حوالہ جات، آپ کا شجرہ مبارک، آپ کی دادیوں کے اسمائے مبارک، آپ کی نانیوں کے اسمائے مبارک، آپ کے چچاؤں کے اسمائے مبارک، آپ کے ساتھ منسوب مستورات کے اسمائے مبارک وہ جو کہ آپ کے ساتھ بحیثیت زوجہ رہیں، کچھ کو آپ نے نکاح کے بعد علیحدہ فرمادیا، کچھ جو آپ سے نکاح کی خواہش مند تھیں، کچھ وہ جو آپ سے نکاح کی غرض سے حاضر ہوئیں لیکن حصول منزل سے محروم رہیں۔

دوسرے جزو میں ایک سو ایسی آیات کریمہ ہیں جن میں اللہ تعالیٰ نے اپنے نام مبارک کے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا ذکر مبارک فرمایا ہے۔

تیسرے جزو میں ایک سو ایسی احادیث مبارک ہیں جن میں اللہ تعالیٰ نے یا تو خود، یا حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے بذات خود اللہ تعالیٰ کے نام ساتھ اپنا ذکر کیا، یا انبیاء کرام علیہم السلام، یا صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا ذکر خیر کیا ہے۔ اس سے اصلاح عقائد کے ضمن میں بھی معاونت ہوگی اور ساتھ ہی ساتھ ایک موجودہ غلط تصور جو یہ کہا جاتا ہے کہ ”اہلسنت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ کے ساتھ ملا دیتے ہیں، اور ایسا کام شرک ہے وغیرہ وغیرہ“ اس تصور کی اصلاح بھی ممکن ہوگی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ



چوتھے جزو میں اللہ تعالیٰ کے اسماء الحسنیٰ پر مشتمل پچاس آیات کریمہ ہیں جن میں اللہ تعالیٰ نے اپنے لئے ایک اسمِ صفتی استعمال کیا۔ پھر ساتھ ہی پچاس وہ آیات مبارکہ ہیں جن میں اللہ تعالیٰ نے وہی اسمِ صفتی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے یادِ دیگر مقررین کے لئے استعمال کیا ہے۔ اس سے یہ تصور ختم کرنے میں معاونت حاصل ہوگی کہ جو لقب اللہ تعالیٰ کیلئے ہو وہ اگر مخلوق کے حق میں استعمال ہو تو شرک ہے وغیرہ وغیرہ۔ اس سے ہمارا مقصد عقیدہ توحید کے حقیقی تصور کو اجاگر کرنا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی قدرتوں کا ظہور اپنے پاکیزہ بندوں ہی کے ذریعے فرماتا ہے۔ اس کو شرک یا بدعت کہنے کی بجائے مظہر قدرت باری تعالیٰ سمجھ کر توحید باری تعالیٰ پر اپنا یقین مضبوط کرنا چاہئے۔

پانچویں جزو میں ایک سو ایسی احادیث قدسیہ مبارکہ ہیں جن میں اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خود مدح و شان بیان فرمائی ہے۔ محبانِ فی اللہ علامہ غلام مصطفیٰ برکاتی، علامہ محمد ابراہیم حقانی اور حافظ محمد اقبال صدیقی <sup>رحمہم</sup> الرحمٰن کے اصرار پر احادیث مبارکہ پر اعراب بھی لگا دیئے گئے ہیں۔

اس کتاب کی تمام خوبیاں اور اوصاف اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے ہیں۔ اور اس کی تمام خامیاں ناچیز کی طرف سے ہیں۔ احتیاط کے باوجود اگر کچھ کمزوری ہو تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے معاف فرمائے۔ جب کہ قارئین کی خدمت میں مؤدبانہ التماس ہے کہ خامیوں کی نشاندہی فرما کر اس کتاب کو مزید بہترین فرمانے کے لئے معاونت فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اصلاح احوال کی مزید کوشش کی جاسکے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں فہمِ مستقیم نصیب فرمائے۔ اور بروز حشر ہم سے ارحم الراحمین کی شانِ کریمی سے حسنِ سلوک فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم



## باب نمبر 1

### نسب نامہ

حضرت سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ بن عبد اللہ بن عبد المطلب (شیبہ) بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن مُرّة بن کعب بن لوئی بن غالب بن فہر (قریش) بن مالک بن النضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مُدرکہ بن الیاس بن مُضر بن نزار بن معد بن عدنان بن ادبن اشحب بن صالح بن صالوح بن الہمیسع بن نبت بن حمل بن قیدار بن حضرت اسماعیل علیہ السلام بن حضرت ابراہیم علیہ السلام بن تارخ بن یاخور بن شاروخ بن ارغو بن بالغ بن عابر بن شالح بن ارفخشند بن سام بن حضرت نوح علیہ السلام بن انوش بن متوشلح بن اخنوع بن یرد بن مہلائیل بن قینان بن انوش بن حضرت شیث علیہ السلام بن حضرت سیدنا آدم علیہ السلام۔

- ابن عساکر جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 62، 64۔

- فردوس الاخبار جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 73۔

- سیرۃ ابن ہشام جلد نمبر صفحہ 1 نمبر 25۔



## حضور ﷺ کی 12 ربیع الاول شریف

## ولادت باسعادت کے مختصر دلائل

- (1)۔ السیرة النبویة (ابن ہشام) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 141۔
- (2)۔ تہذیب سیرة ابن ہشام (ابن ہشام) باب ولادة الرسول جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 43۔
- (3)۔ تاریخ الامم والملوک (محمد ابن جریر طبری) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 125۔
- (4)۔ اصول کافی (محمد بن یعقوب کلینی) ابواب التاريخ باب مولد النبی ﷺ۔
- (5)۔ سیرة ابن حبان (ابن حبان) باب ذکر مولد رسول اللہ جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 33۔
- (6)۔ کتاب الثقات (ابن حبان) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 14۔
- (7)۔ المستدرک (حاکم) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 603۔
- (8)۔ شعب الایمان (بیہقی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 135۔
- (9)۔ دلائل النبوة (بیہقی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 74۔
- (10)۔ ابن عساکر (ابن عساکر) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 132۔
- (11)۔ مختصر ابن عساکر باب ذکر مولد رسول اللہ جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 121۔
- (12)۔ مولد العروس (ابن جوزی) صفحہ نمبر 71۔
- (13)۔ المیلاد النبوی (ابن جوزی) صفحہ نمبر 50۔
- (14)۔ الوفاء (ابن جوزی) صفحہ نمبر 87۔
- (15)۔ الکامل (ابن اثیر جزری) باب ذکر مولد الرسول جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 157۔
- (16)۔ تاریخ اسلام (ذہبی) باب مولدہ المبارک جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 4۔



- (17)۔ البدایة والنہایة (ابن کثیر) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 260۔
- (18)۔ السیرة النبویة (ابن کثیر) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 199۔
- (19)۔ تاریخ ابن خلدون باب الموالد الکریم و بدء الوحی جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 710
- (20)۔ تقریب التہذیب (عسقلانی) صفحہ نمبر 126۔
- (21)۔ معارج النبوة (فارسی) (معین کاشفی) رکن دوم صفحہ نمبر 37۔
- (22)۔ المواہب اللدنیة (قسطلانی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 75۔
- (23)۔ کشف الغمۃ (عبدالوہاب شعرانی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 223۔
- (24)۔ النعمۃ الکبریٰ (ابن حجر مکی) صفحہ نمبر 39۔
- (25)۔ التاریخ النخعیس (از حسین بن محمد بن الحسن الدیار بکری) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 361۔
- (26)۔ المورد الروی فی مولد النبوی (علامہ علی قاری) صفحہ نمبر 95۔
- (27)۔ السیرة الحلبیة (نور الدین حلبی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 93۔
- (28)۔ مدارج النبوة (شیخ عبدالحق محدث دہلوی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 14۔
- (29)۔ ما ثبت بالنسۃ (شیخ عبدالحق محدث دہلوی) صفحہ نمبر 98۔
- (30)۔ الزرقانی علی المواہب (محمد زرقانی بن عبدالباقی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 132۔
- (31)۔ خلاصہ تہذیب الکرمال (الخزرجی) صفحہ نمبر 143۔
- (32)۔ البدء والتاریخ (مطہر طاہر مقدسی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 225۔
- (33)۔ صحیح السیرة النبویة (ابراہیم العلی) صفحہ نمبر 47۔
- (34)۔ الروض الالف (سہیلی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 278۔
- (35)۔ عیون الاثر (ابن سید الناس) باب ذکر مولد الرسول جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 32
- (36)۔ سبل الہدیٰ والرشاد (یوسف صالحی) جلد 1 صفحہ نمبر 334۔



- (37)۔ انوار محمدیہ من المواہب اللدنیہ (یوسف نبھانی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 27۔
- (38)۔ حجۃ اللہ علی العالمین (یوسف نبھانی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 231۔
- (39)۔ بلوغ الامانی شرح فتح الربانی (احمد ولد الکوری العلوی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 189۔
- (40)۔ خاتم النبیین (محمد ابوزھرہ مصری) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 115۔
- (41)۔ اعلام النبوة (ابوالحسن علی بن محمد بن حبیب الماوردی) صفحہ نمبر 192۔
- (42)۔ محمد رسول اللہ (صادق ابراہیم جون) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 102۔
- (43)۔ محمد رسول اللہ (محمد رضا قاہرہ) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 19۔
- (44)۔ تواریخ حبیب الالہ (کاکوروی) صفحہ نمبر 12۔
- (45)۔ تاریخ مکہ معظمہ (غلام دستگیر ہاشمی) صفحہ 57۔
- (46)۔ سیرۃ مصطفیٰ (عبدالمصطفیٰ اعظمی) صفحہ نمبر 49۔
- (47)۔ سیرۃ رسول عربی (نور بخش توکلی) صفحہ نمبر 43۔
- (48)۔ ضیاء النبی (پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 33۔
- (49)۔ سیرۃ الرسول (ڈاکٹر طاہر القادری) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 238۔
- (50)۔ الشمامۃ العنبریہ من مولد خیر البریہ (صدیق بھوپالی) صفحہ نمبر 7۔
- (51)۔ سیرۃ پاک (از محمد اسلم قاسمی پوتا محمد قاسم نانوتوی) صفحہ نمبر 22۔
- (52)۔ سیرت خاتم الانبیاء (محمد شفیع دیوبندی مفتی کراچی) صفحہ نمبر 18۔



## ولادتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر شیطان کی آہ وزاری

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت پر اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں اور دیگر مخلوقات نے خوشی اور فرحت کا اظہار فرمایا۔ لیکن شیطان ایسا بد نصیب تھا کہ وہ اس پر مسرت موقع پر بھی زار و قطار بلکہ کہرام مچا کر روتا رہا۔ یہ کوئی عام واعظانہ بات نہیں ہے بلکہ ایک مسلمہ حقیقت ہے۔ اس کے چیخ و پکار کرنے کے دلائل حسب ذیل ہیں۔

- (1)۔ تفسیر و کعب تحت سورۃ فاتحہ۔
- (2)۔ تفسیر ابن مخلص (بقی بن مخلص) تحت سورۃ فاتحہ۔
- (3)۔ تفسیر قرطبی تفسیر سورۃ فاتحہ۔
- (4)۔ تفسیر الدر المنثور (سیوطی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 17۔
- (5)۔ کتاب العظمت (ابوالشیخ) صفحہ نمبر 428 روایت نمبر 1135۔
- (6)۔ معجم مقاییس اللغۃ (ابن فارس) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 380۔
- (7)۔ شرف المصطفیٰ (ابوالسعید الخرخوشی نیشاپوری) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 347۔
- (8)۔ المخصص المملف الاول (علی بن اسماعیل ابن سیدہ) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 394۔
- (9)۔ حلیۃ الاولیاء (ابونعیم) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 341۔
- (10)۔ غدیۃ الطالبین (شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ) باب فضیلت۔
- (11، 12)۔ الروض الانف (سہیلی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 74، صفحہ نمبر 278۔
- (13)۔ مولد العروس (ابن جوزی) صفحہ نمبر 3۔
- (14)۔ الاکتفاء بما تضمنہ من مغازی رسول اللہ (ابوالربیع سلیمان الکلاعی) جلد

نمبر 1 صفحہ نمبر 98



- (15)۔ الاحادیث المختاره (ضیاء مقدسی) جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 114۔
- (16)۔ عیون الاثر (ابن سید الناس) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 34۔
- (17)۔ البدایہ والنہایہ (ابن کثیر) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 42۔
- (18)۔ السیرۃ النبویہ (ابن کثیر) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 212۔
- (19)۔ المختصر الکبیر فی سیرۃ الرسول (عزالدین بن جماعہ کتابی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 7۔
- (20، 21)۔ سبل الہدیٰ والرشاد جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 35، جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 218۔
- (22)۔ السیرۃ الحلبیۃ (حلبی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 99۔
- (23)۔ الدر المنظم فی مولد النبی الاعظم (عبدالحق محدث الہ آبادی) صفحہ نمبر 82۔
- (24)۔ ضیاء النبی (پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 56۔



## حضور اکرم ﷺ کی وادیوں کے اسمائے مبارکہ

حضرت سیدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بن آمنہ بنت وہب

2 حضرت عبداللہ کی والدہ محترمہ فاطمہ بنت عمرو بن عایذ

3 حضرت عبدالمطلب کی والدہ محترمہ سلمیٰ بنت عمرو بن زید

4 حضرت ہاشم کی والدہ محترمہ عاتکہ بنت مرہ

5 عبد مناف کی والدہ محترمہ حُبیبی بنت حُلَیل

6 قصی کی والدہ محترمہ فاطمہ بنت سعد بن سَیل

7 کلاب کی والدہ محترمہ ہند بنت سُرَیر

8 مَرَّة کی والدہ محترمہ مَخْشِیَّة بنت شیبان

9 کعب کی والدہ محترمہ مَآوِیَّہ بنت کعب بن القین

10 لوی کی والدہ محترمہ عاتکہ بنت یخُلد

11 غالب کی والدہ محترمہ لیلیٰ بنت الحارث سعد

12 فہر (قریش) کی والدہ محترمہ جَنْدَلَة بنت عامر بن حارث

13 مالک کی والدہ محترمہ عِکْرِشَة بنت عدوان

14 النضر کی والدہ محترمہ بَرَّة بنت مر بن ادّ

15 کنانہ کی والدہ محترمہ عَوَانَة ہند بنت سعد بن قیس

16 خزیمہ کی والدہ محترمہ سلمیٰ بنت اسلم

17 مدرکة کی والدہ محترمہ لیلیٰ (خِنْدِف) بنت حُلَوَان

18 الیاس کی والدہ محترمہ الرباب بنت حید

19 مضر کی والدہ محترمہ سودہ بنت عکّ

20 نزاز کی والدہ محترمہ مُعَانَة بنت جوشم

21 معد کی والدہ محترمہ مَهْدَدُ بنت اللّٰہم بن جَلْحَب



## حضور اکرم ﷺ کی نانیوں کے اسمائے مبارکہ

- 1 حضرت سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا بنت وہب بن عبدمناف
- 2 برّہ (ریطہ) بنت عبدالعزی
- 3 ام حبیب عاتکہ بنت اسد بن عبدالعزی
- 4 برّہ بنت عوف بن عبید
- 5 امّیمة بنت مالک بن عنم
- 6 قلابہ بنت الحارث
- 7 دُب بنت ثعلبہ بن الحارث
- 8 عاتکہ بنت غاضرہ
- 9 لیلیٰ بنت عوف
- 10 سلمیٰ بنت لوی بن غالب بن فھر
- 11 ماویہ بنت کعب بن القین
- 12 بنت قیس بن ربیعہ
- 13 النجعة بنت عبید بن الحارث



## ازواج النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ام المومنین خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا، ام المومنین سوده رضی اللہ عنہا،  
 ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا، ام المومنین حفصہ رضی اللہ عنہا، ام المومنین ام  
 سلمہ ہند بنت ابی امیہ رضی اللہ عنہا، ام المومنین ام حبیبہ رملہ بنت ابی سفیان رضی  
 اللہ عنہا، ام المومنین جویریہ بنت الحارث رضی اللہ عنہا، ام المومنین زینب بنت  
 جحش رضی اللہ عنہا، ام المومنین زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا، ام المومنین صفیہ  
 بنت حی اخطب رضی اللہ عنہا، ام المومنین میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا، ام  
 شریک ازدیہ (بنی دوس)، عمرہ بنت یزید الغفاریہ۔

آپ سے کسی نہ کسی انداز سے منسوب دیگر مستورات کے اسماء

ریحانہ بنت زید بن عمرو	،	الکلابیہ اسماء بنت النعمان
قتیلہ بنت قیس	،	ملیکہ بنت کعب الیشی
اسماء السلمیہ	،	خولہ بنت ہذیل بن ہبیرہ
شراف بنت خلیفہ کلبیہ	،	الجندعیہ بنت جندب
لیلیٰ بنت خطیم	،	عمرہ بنت معاویہ الکندریہ
ام ہانی بنت ابوطالب	،	ضباعہ بنت عامر بن قرط
صفیہ بنت بشامہ بن نضلہ	،	امامہ بنت حمزہ بن عبدالمطلب
عزہ بنت ابی سفیان	،	ام شریک (بنی عامر)



آپ کے چچاؤں، پھوپھیوں اور انکی ماؤں کے نام

حضرت عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کی ازواج کے نام اور ان سے جنم لینے والی اولاد کے نام یعنی آپ کے چچاؤں اور پھوپھیوں کے نام

(1) حضرت عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کی زوجہ صفیہ بنت جندب سے

ایک بیٹا: حارث

(2) حضرت عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کی زوجہ فاطمہ بنت عمرو بن عائد سے

تین بیٹے: حضرت سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ، زبیر، ابوطالب (عبدالکعبہ)

پانچ بیٹیاں: ام حکیم، عاتکہ، برّۃ، امیمہ، ارویٰ

(3) حضرت عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کی زوجہ ہالہ بنت وہیب بن عبدمناف سے

تین بیٹے: حضرت سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ، مقوم، حجل (مغیرہ)

ایک بیٹی: حضرت سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا

(4) حضرت عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کی زوجہ نثیلہ بنت جناب بن کلثیب سے

تین بیٹے: حضرت سیدنا عباس رضی اللہ عنہ، ضرار، قثم

(5) حضرت عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کی زوجہ لبنی بنت ہاجر بن عبدمناف سے

ایک بیٹا: ابولہب (عبدالعزیٰ)

(6) حضرت عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کی زوجہ ممتنعہ بنت عمرو بن مالک سے

ایک بیٹا: غنیداق (مصعب)



## باب نمبر 2

ایک سو آیات مبارکہ جن میں اللہ تعالیٰ کے نام مبارک کے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا ذکر مبارک ہے

﴿1﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی سود خور سے جنگ اللہ تعالیٰ نے سود چھوڑنے کا حکم دیا ہے۔ اگر کوئی اس امتناع کے باوجود بھی سودی کاروبار کرنا چاہے تو اللہ تعالیٰ نے اسے لکار کر ارشاد فرمایا ہے۔

فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا فَاذْنُوا بِحَرْبٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ج

(پارہ نمبر ۳۔ سورۃ البقرہ۔ آیت نمبر ۲۷۹)

ترجمہ:- اگر تم باز نہ آئے تو اعلان جنگ سن لو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی طرف سے۔

﴿2﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی اطاعت کا حکم اللہ نے اس آیت میں اپنی اور اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کا حکم فرمایا ہے

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ ج

(پارہ نمبر ۳۔ سورہ آل عمران۔ آیت نمبر ۳۲)

ترجمہ:- آپ فرمائیے کہ تم اللہ تعالیٰ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرو۔



﴿3﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت رحمت کا ذریعہ  
اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو رحم کا حق دار بننے کا طریقہ بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا۔

وَاطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝

(پارہ نمبر ۴ سورہ آل عمران - آیت نمبر ۱۳۲)

ترجمہ:- اور اطاعت کرو تم اللہ تعالیٰ کی اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تاکہ تم پر رحم کیا

جائے

﴿4﴾

عشقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم: زخمی صحابہ کا بھی اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو لبیک کہنا  
جنگ احد میں جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زخمی صحابہ کو جنگ کیلئے پکارا تو اللہ  
تعالیٰ نے آپ کی آواز پر لبیک کہنے کو اپنے حضور بھی لبیک کہنا فرمایا اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ  
وسلم کو خود سے جدا نہ کیا۔

الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا اَصَابَهُمْ

الْقَرْحُ ۗ لِلَّذِينَ احْسَنُوا مِنْهُمْ وَاتَّقُوا اَجْرٌ عَظِيمٌ ۝

(پارہ نمبر ۴ سورہ آل عمران - آیت نمبر ۱۷۲)

ترجمہ:- جن لوگوں نے گہرے زخم لگنے کے بعد بھی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لبیک کہا، ان میں سے جنہوں نے نیکی کی اور تقویٰ اختیار کیا ان کے  
لئے بہت بڑا اجر ہے۔



## ﴿5﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی اطاعت۔ ذریعہ جنت  
اللہ تعالیٰ نے اپنی اور اپنے محبوب صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی اطاعت کو جنت میں  
جانے کا سبب قرار دیا ہے۔

وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا  
الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝

(پارہ نمبر ۴۔ سورۃ النساء۔ آیت نمبر ۱۳)

ترجمہ:- جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی اطاعت کرے  
گا اللہ تعالیٰ اسے باغات میں داخل کریگا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ اور وہ اس میں  
ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

## ﴿6﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی نافرمانی۔ انجام جہنم  
اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنی اور حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی نافرمانی کو جہنم میں  
جا کر رسوا کن عذاب کا ذریعہ قرار دیا ہے۔

وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ نَارًا  
خَالِدًا فِيهَا وَلَهُ عَذَابٌ مُهِينٌ ۝

(پارہ نمبر ۴۔ سورۃ النساء۔ آیت نمبر ۱۴)

ترجمہ:- اور جو بھی نافرمانی کرے گا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ



وسلم کی اور اپنی حدود سے تجاوز کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو ہمیشہ کیلئے جہنم میں داخل کرے گا اور اس شخص کیلئے رسوا کن عذاب ہے۔

﴿7﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت۔ اہل ایمان کا فرض اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنی اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اولی الامر کی اطاعت کا قانون بیان فرمایا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي  
الْأَمْرِ مِنْكُمْ ۗ

(پارہ نمبر ۵۔ سورۃ النساء۔ آیت نمبر ۵۹)

ترجمہ:- اے ایمان والو! اطاعت کرو اللہ تعالیٰ کی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور اولی الامر کی۔

﴿8﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف رجوع۔ امن کا ضامن اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے جھگڑوں کی صورت میں اس کے حل کا صاف اور سیدھا راستہ سمجھایا ہے۔

فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ

(پارہ نمبر ۵۔ سورۃ النساء۔ آیت نمبر ۵۹)

ترجمہ:- اگر تم کسی چیز کے بارے میں جھگڑ پڑو تو اسے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف لوٹادو۔



﴿9﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت۔ محبوبانِ خدا کی سنت  
اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنی اور اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کو  
انبیائے کرام علیہم السلام، صدیقین، شہداء اور اولیائے کرام کی معیت کا سبب قرار دیا ہے۔  
وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ  
مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ

(پارہ نمبر ۵۔ سورۃ النساء۔ آیت نمبر ۶۹)

ترجمہ:- اور جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت  
کرے گا پس وہی لوگ ہوں گے انبیائے کرام، صدیقین، شہدائے کرام اور اولیائے کرام  
کے ساتھ جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام فرمایا ہے۔

﴿10﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف ہجرت۔ مرکز بھی اجر  
اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے ہجرت شرعی کو اپنی اور اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی  
طرف آنا قرار دے کر ان کی موت کے بعد بھی ان کے اجر کا خود کو ذمہ دار بیان فرمایا ہے۔  
وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكُهُ  
الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ط

(پارہ نمبر ۵۔ سورۃ النساء۔ آیت نمبر ۱۰۰)

ترجمہ:- جو کوئی اپنے گھر سے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی







﴿ 13 ﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم مومنوں کے مددگار  
اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو اپنے اور حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے  
مددگار ہونے کا یقین دلایا ہے۔

إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ

(پارہ نمبر ۶ - سورۃ المائدۃ - آیت نمبر ۵۵)

ترجمہ:- اے مومنو! بے شک تمہارے مددگار اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ  
علیہ وسلم ہیں۔

﴿ 14 ﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے ماننے والے ہی  
اللہ تعالیٰ کی جماعت ہیں

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنی اور حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی ذات کو مددگار  
بنانے والوں کو اپنا گروہ قرار دے کر غالب ہونے کی بشارت دی ہے۔

وَمَنْ يَتَوَلَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ

الْغَالِبُونَ ۝

(پارہ نمبر ۶ - سورۃ المائدۃ - آیت نمبر ۵۶)

ترجمہ:- جس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم اور مومنوں کو  
مددگار بنا لیا تو پس بے شک اللہ تعالیٰ ہی کا جماعت غالب والی ہے۔



## ﴿15﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ماننے والے کفار کے دشمن  
اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنی اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات پر ایمان  
لانے کو کفار سے دوستی نہ کرنے کا ذریعہ قرار دیا ہے۔

وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالنَّبِيِّ وَ مَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُواهُمْ

أَوْلِيَاءَ۔

(پارہ نمبر ۶۔ سورۃ المائدۃ۔ آیت نمبر ۸۱)

ترجمہ:- بعض لوگوں کے کردار کے بارے میں واضح کرتے ہوئے ارشاد  
فرمایا: اگر وہ ایمان لاتے اللہ تعالیٰ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور اس پر جو اتارا گیا  
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف تو کبھی بھی کفار کو دوست نہ بناتے۔

## ﴿16﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے وفادار۔ کبھی نہیں غدار  
اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنی اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات پر ایمان  
لانے اور دیگر معاملات سے محتاط رہنے کی تاکید فرمائی ہے۔

وَاطِيعُوا اللَّهَ وَاطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا

(پارہ نمبر ۷۔ سورۃ المائدۃ۔ آیت نمبر ۹۲)

ترجمہ:- اے مومنو! اطاعت کرو اللہ تعالیٰ کی اور اطاعت کرو رسول صلی اللہ علیہ  
آلہ وسلم کی اور ان کی مخالفت سے بچتے رہو۔



﴿17﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی طرف دعوت  
اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنی ذات اور حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی ذات پر  
کفار کو ایمان لانے کی دعوت کا ذکر فرمایا ہے۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَىٰ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَىٰ الرَّسُولِ

(پارہ نمبر ۷۔ سورۃ المائدہ۔ آیت نمبر ۱۰۴)

ترجمہ:- اور جب ان سے کہا جائے کہ آؤ اللہ تعالیٰ کے اتارے ہوئے کلام اور  
حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی طرف۔

﴿18﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان۔ ہدایت کی پہچان  
اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنی اور حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی ذات پر ایمان  
لانے اور حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی اتباع کرنے کو ہدایت کا سبب قرار دیا ہے۔

فَأٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الَّذِيْ يُوْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهِ  
وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝

(پارہ نمبر ۹ سورۃ الاعراف۔ آیت نمبر ۱۵۸)

ترجمہ:- پس ایمان لاؤ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر جو کہ  
نبی امی ہیں اور وہ ایمان رکھتے ہیں اللہ تعالیٰ اور اسکے کلام پر۔ اور تم پیروی کرو حضور صلی اللہ  
علیہ والہ وسلم کی تاکہ تم ہدایت پا جاؤ۔



﴿19﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مالِ غنیمت کے اصلی مالک  
اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے مالِ غنیمت کا مالک اپنی ذات کے ساتھ حضور صلی اللہ  
علیہ وآلہ وسلم کو قرار دیا ہے۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ ۗ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ ۗ

(پارہ ۹۔ سورۃ الانفال۔ آیت ۱)

ترجمہ:- وہ آپ سے غنیمتوں کے بارے میں پوچھتے ہیں آپ فرمادیں کہ مالِ  
غنیمت اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے ہے۔

﴿20﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت

تقویٰ و اصلاح کی بنیاد

اس آیت میں بھی اللہ تعالیٰ نے اپنی اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کا حکم  
مومنین کے لیے جاری فرمایا ہے۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِن

كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝

(پارہ نمبر ۹۔ سورۃ الانفال۔ آیت نمبر ۱)

ترجمہ:- پس اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور اصلاح کرو باہمی معاملات میں اور اللہ  
تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کرو اگر تم مومن ہو۔



﴿21﴾

دشمن احمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم پہ شدت کیجئے

کفار پر بہت زیادہ سختی کا حکم اس لئے ہے کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی مخالفت کی۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُوَاللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ

(پارہ نمبر ۹۔ سورۃ الانفال۔ آیت نمبر ۱۳)

ترجمہ :- یہ حکم (سختی کرنے کا) اس لئے ہے کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی مخالفت کی۔

﴿22﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی مخالفت

عذاب کا سبب

اس آیت میں فرمایا کہ جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا مخالف ہوگا سخت عذاب کا حقدار ہوگا۔

وَمَنْ يُشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

(پارہ نمبر ۹۔ سورۃ الانفال۔ آیت نمبر ۱۳)

ترجمہ :- جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی مخالفت کرے گا پس بے شک اللہ تعالیٰ سخت عذاب دینے والا ہے۔



## ﴿23﴾

ان کے درپہ پڑ رہو

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنی ذات کے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کرنے کا حکم دیا اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منہ موڑنے سے منع فرمایا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا عَنَّهُ  
وَأَنْتُمْ تَسْمَعُونَ ۝

(پارہ نمبر ۹۔ سورۃ الانفال۔ آیت نمبر ۲۰)

ترجمہ:- اے ایمان والو اطاعت کرو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منہ نہ پھيرو حالانکہ تم سن رہے ہو۔

## ﴿24﴾

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بلا والا اللہ تعالیٰ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے لبیک

اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز پر لبیک کہنے کو اپنی اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات کیلئے لبیک کہنا ہی فرمایا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ

(پارہ نمبر ۹۔ سورۃ الانفال۔ آیت نمبر ۲۴)

ترجمہ:- اے ایمان والو لبیک کہو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہیں بلائیں۔



﴿25﴾

ایمان والے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے خیانت نہیں کر سکتے  
اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنے اور اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خیانت  
کرنے سے منع فرمایا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ

(پارہ نمبر ۹۔ سورۃ الانفال۔ آیت نمبر ۲۷)

ترجمہ:- اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خیانت نہ کرو

﴿26﴾

مالِ غنیمت کا خمس اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہے  
اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے مالِ غنیمت کی تقسیم کا ذکر کر کے اپنا اور حضور صلی  
اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حصہ بیان کیا ہے۔

وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ

(پارہ نمبر ۱۰۔ سورۃ الانفال۔ آیت نمبر ۴۱)

ترجمہ:- اور جان لو کہ مالِ غنیمت میں سے خمس یعنی پانچواں حصہ اللہ تعالیٰ اور  
اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے ہے۔

﴿27﴾

اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت۔ جھگڑوں سے حفاظت  
اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے جھگڑوں سے بچنے کا حل اپنی اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ



وسلم کی اطاعت قرار دیا ہے۔

وَاطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا

(پارہ نمبر ۱۰۔ سورۃ الانفال۔ آیت نمبر ۴۶)

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرو اور باہم جھگڑانہ کرو

﴿28﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم مالک و مختار

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے مشرکوں کے معاہدوں سے اپنا اور اپنے محبوب صلی اللہ

علیہ والہ وسلم کا لا تعلق ہونا بیان فرمایا ہے۔

بِرَأْيِهِ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝

(پارہ نمبر ۱۰۔ سورۃ التوبہ۔ آیت نمبر ۱)

ترجمہ:- لا تعلق ہے اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی طرف سے

ان معاہدوں کے لئے جو تم نے مشرکین سے کئے ہیں۔

﴿29﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا اعلان ایک ہی ہے

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنا اور حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا حج اکبر کے موقع پر

اعلان کو ایک ہی اعلان قرار دیا ہے۔

وَأَذَانٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ

(پارہ نمبر ۱۰۔ سورۃ التوبہ۔ آیت نمبر ۳)



ترجمہ:- اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے لوگوں کو حج اکبر کے دن اعلان ہے۔

﴿30﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مشرکوں سے بیزار  
اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنا اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اعلان واضح فرما کر  
قیامت تک کا قانون بنا دیا ہے۔

أَنَّ اللَّهَ بَدِئُ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ وَرَسُولُهُ

(پارہ نمبر ۱۰- سورۃ التوبہ- آیت نمبر ۳)

ترجمہ:- بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مشرکوں سے بیزار ہیں

﴿31﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاں مشرکوں کا عہد نامہ ممکن  
كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ رَسُولِهِ

(پارہ نمبر ۱۰- سورۃ التوبہ- آیت نمبر ۷)

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاں مشرکوں کے لئے  
وعدہ کیوں کر ہو سکتا ہے۔

﴿32﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مومنوں کے راز دار  
اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنا اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مومنوں کیلئے محرم



راز ہونے کا ذکر فرمایا ہے۔

وَلَمْ يَتَّخِذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَا رَسُولِهِ وَلَا الْمُؤْمِنِينَ وَلِيجَةً ط

(پارہ نمبر ۱۰۔ سورۃ التوبہ۔ آیت نمبر ۱۶)

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور مومنوں کے سوا

انہوں نے کسی کو اپنا راز دار نہیں بنایا

﴿33﴾

اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت۔ عذاب سے حفاظت کا ذریعہ

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے کائنات کی کل متاع سے بڑھ کر اپنی ذات اور اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات کے ساتھ پیار کرنے کا حکم دیا ہے اور نہ کرنے کی صورت میں اپنی طرف سے عذاب کے منتظر رہنے کا حکم دیا ہے۔

قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا

وَمَسْكِنٌ تَرْضَوْنَ نَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ ط وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

الْفَاسِقِينَ ۝

(پارہ نمبر ۱۰۔ سورۃ التوبہ۔ آیت نمبر ۲۴)

ترجمہ:- آپ فرمادیتے ہیں کہ اگر اللہ تعالیٰ، اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور جہاد سے زیادہ محبوب ہیں تمہیں تمہارے والدین، تمہارے بیٹے، تمہارے بھائی، تمہاری



بیویاں، تمہارا خاندان، تمہارا کمایا ہوا مال، مال تجارت جس میں خسارہ کا تم اندیشہ رکھتے ہو اور تمہارے پسندیدہ مکانات تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا اپنا عذاب آپہنچے اور اللہ تعالیٰ نافرمان قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

## ﴿34﴾

جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا حرام حرام نہ سمجھے اس سے جنگ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حرام کئے ہوئے کو جو حرام نہ سمجھیں ان سے جہاد کرنے کا حکم دیا ہے۔

قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ  
وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ۔

(پارہ نمبر ۱۰۔ سورۃ التوبہ۔ آیت نمبر ۲۹)

ترجمہ:- اور جو اللہ تعالیٰ و یومِ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حرام قرار دیا ہے اس کو حرام نہیں سمجھتے ان سے لڑائی کرو

## ﴿35﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمن کا مال بیکار اس آیت میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کفر کرنے والے منافقین کے مال خرچ کرنے کی قبولیت کے نہ ہونے کا ذکر فرمایا گیا ہے۔

وَمَا مَنَعَهُمْ أَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقَتُهُمْ إِلَّا أَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

(پارہ نمبر ۱۰۔ سورۃ التوبہ۔ آیت نمبر ۵۴)

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کفر کرنے کی



وجہ سے ان کا مال خرچ کرنا قبول نہ کیا جائے گا۔

﴿36﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی عطاء پر رضاء

اس آیت میں اللہ تعالیٰ اور حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے عطا کردہ مال پر لوگوں کے خوش ہونے کی خواہش کا ذکر کیا گیا ہے۔

وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُوا مَا آتَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ

(پارہ نمبر ۱۰۔ سورۃ التوبہ۔ آیت نمبر ۵۹)

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے جو ان کو دیا کیا ہی اچھا ہوتا کہ وہ اس پر راضی ہو جاتے۔

﴿37﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی عطاء۔ لمحہ بلحہ زیادہ

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے عطا کئے ہوئے مال کو اپنا اور حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا فضل قرار دیا ہے۔

وَقَالُوا اجْسَبْنَا لِلَّهِ سَيُؤْتِينَا اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَرَسُولُهُ

(پارہ نمبر ۱۰۔ سورۃ التوبہ۔ آیت نمبر ۵۹)

ترجمہ:- کہا انہوں نے اللہ تعالیٰ ہی ہمیں کافی ہے۔ ہمیں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم اپنے فضل سے عنقریب اور عطا فرمائیں گے۔



﴿38﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا۔ سب سے بڑا فرض  
اس آیت میں بتایا گیا ہے کہ منافقین عام مسلمانوں کو خوش کرنا چاہتے ہیں جبکہ اللہ  
تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس بات کے زیادہ حقدار ہیں کہ ان کو خوش کیا جائے  
**يَخْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ لِيُرْضُوكُمْ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَنْ  
يُرْضَوْهُ إِنْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ ۝**

(پارہ نمبر ۱۰۔ سورۃ التوبہ۔ آیت نمبر ۶۲)

ترجمہ:- وہ تم لوگوں کو راضی کرنے کیلئے اللہ تعالیٰ کی قسمیں اٹھاتے ہیں جبکہ اللہ  
تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم راضی کئے جانے کے زیادہ مستحق ہیں اگر یہ  
لوگ ایمان والے ہیں۔

﴿39﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت نتیجہ رسوا کن عذاب  
اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کرنے  
والوں کو رسوا کن عذاب کا حقدار بیان فرمایا ہے۔  
**الَّذِينَ يَخْتَفُونَ بَيْنَ يَدَيْهِمْ إِذْ يَقُولُ لَا غِنَىٰ وَاللَّهُ خَالِدٌ  
بَيْنَ يَدَيْهِمْ يُخَلِّفُونَ فِيهَا الَّذِينَ كَفَرُوا وَالَّذِينَ كَفَرُوا  
أَحَقُّ بِالْعَذَابِ مِمَّن كَفَرُوا فَالَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابُهُمْ أَشَدُّ  
عَذَابًا ۝**

(پارہ نمبر ۱۰۔ سورۃ التوبہ۔ آیت نمبر ۶۳)

ترجمہ:- کیا وہ نہیں جانتے کہ جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم



وسلم کی مخالفت کرتا ہے اس کے لئے جہنم کی آگ ہے اور وہ جہنم میں ہمیشہ رہے گا یہ بہت بڑی رسوائی ہے۔

## ﴿40﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے مذاق کفر ہی کفر اس آیت میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے ساتھ استہزاء کو کفر قرار دے کر دائرہ اسلام سے خارج ہونا قرار دیا گیا ہے۔

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِؤْنَ ۚ لَا تَعْتَذِرُوا بَعْدَ كُفْرَتُمْ بِعَدَايْمَانِكُمْ

(پارہ نمبر ۱۰۔ سورۃ التوبہ۔ آیت نمبر ۶۵-۶۶)

ترجمہ:- اگر آپ ان سے پوچھیں تو کہیں گے کہ ہم تو دل لگی اور خوش طبعی کر رہے تھے۔ آپ فرمادیجئے کیا تم اللہ تعالیٰ، اس کی آیات اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے ساتھ استہزاء کرتے ہو۔ بہانے مت بناؤ۔ تم ایمان کے بعد کافر ہو چکے ہو۔

## ﴿41﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت۔ ذریعہ رحمت اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنے رحم کے حقدار اپنی اور اپنے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی اطاعت کرنے والوں کو قرار دیا ہے۔

وَيُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۗ أُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ ۗ

(پارہ نمبر ۱۰۔ سورۃ التوبہ۔ آیت نمبر ۷۱)



ترجمہ:- اور وہ لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کرتے ہیں۔ انہی لوگوں پر اللہ تعالیٰ عنقریب رحم فرمائے گا۔

﴿42﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فضل۔ منافقین کی چڑھ  
اس آیت میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ منافقین کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ  
علیہ وآلہ وسلم کا اپنے سے محبت کرنے والوں کو نوازنا بہت ہی ناگوار اور برا محسوس ہوتا ہے۔

وَمَا نَقْمُوا إِلَّا أَنْ أَغْنَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولَهُ مِنْ فَضْلِهِ ۗ

(پارہ نمبر ۱۰۔ سورۃ التوبہ۔ آیت نمبر ۷۴)

ترجمہ:- اور انہیں یہ برا لگا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ  
وسلم نے اپنے فضل و کرم سے ان (صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین) کو غنی کر دیا ہے۔

﴿43﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے کفر۔ ساری عنایات ختم  
اس آیت میں واضح کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو  
ستانے والے کسی بھی قسم کی نرمی اور رعایت کے حقدار نہیں ہوں گے۔

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۗ

(پارہ نمبر ۱۰۔ سورۃ التوبہ۔ آیت نمبر ۸۰)

ترجمہ:- یہ بے شک اس لئے ہے کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی  
اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کفر کیا ہے۔



﴿44﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے کفر

رحمت سے دائمی محرومی

اس آیت میں منافقین کے جنازہ سے امتناع اور قبروں کے پاس رکنے سے بھی منع کر دیا گیا ہے۔ بایں وجہ کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے ساتھ کفر کیا۔

وَلَا تُصَلِّ عَلَىٰ أَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّا تَأْتِيهِمْ عَلَيْهِ قَبْرَهُ ۖ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۗ

(پارہ نمبر ۱۰۔ سورۃ التوبہ۔ آیت نمبر ۸۴)

ترجمہ:- اور نہ پڑھے ان میں سے کسی پر کبھی بھی نماز جنازہ اور نہ ہی ان کی قبر پر کھڑے ہوں۔ کیونکہ انہوں نے کفر کیا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے ساتھ

﴿45﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے منکرین کے لئے یقینی عذاب

اس آیت میں یہ واضح کیا گیا ہے کہ منکرین کی توبہ بھی قبول نہیں۔ بلکہ ان کیلئے عذاب یقینی ہے۔

وَجَاءَ الْمَعْرِضُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِينَ كَذَبُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ سَيُصِيبُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۗ

(پارہ نمبر ۱۰۔ سورۃ التوبہ۔ آیت نمبر ۹۰)



ترجمہ:- آئے بہانہ بنانے والے بدو تا کہ انہیں (گھر جانے کی) اجازت مل جائے اور جنہوں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے جھوٹ بولا تھا وہ بیٹھے رہے (اپنے گھروں میں) ان میں سے جنہوں نے کفر کیا عنقریب انہیں عذاب پہنچے گا

﴿46﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مخلصین کے گناہ معاف اس آیت میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے سچے غلاموں کی کمزوریاں قابل گرفت نہیں ہیں۔

لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَاءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضَىٰ وَلَا عَلَى الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ مَا يَنْفِقُونَ حَرَجٌ إِذَا نَصَحُوا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ

(پارہ نمبر ۱۰- سورۃ التوبہ- آیت نمبر ۹۱)

ترجمہ:- کمزوروں، بیماروں اور نہ ہی ایسے لوگوں پر کوئی حرج ہے جو کچھ خرچ کرنے کو مال نہیں پاتے جبکہ وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مخلص ہیں

﴿47﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی لوگوں کے اعمال پر نظر اس آیت کے سیاق و سباق میں لگا رہا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اور حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم منافقین کے اعمال کا مشاہدہ کریں گے۔

وَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ

(پارہ نمبر ۱۱- سورۃ التوبہ- آیت نمبر ۹۲)

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم عنقریب تمہارے اعمال دیکھیں گے



﴿48﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی غلامانِ مصطفیٰ پر نظر  
اس آیت میں یہ کرم فرمایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اور حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم بھی  
غلامانِ مصطفیٰ کے اعمال کو باقاعدہ طور پر ملاحظہ فرمائیں گے۔

وَقُلِ اعْمَلُوا فَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ

(پارہ نمبر ۱۱۔ سورۃ التوبہ۔ آیت نمبر ۱۰۵)

ترجمہ:- اور آپ فرمادیجئے کہ عمل کرتے رہو پس اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی  
اللہ علیہ والہ وسلم عنقریب تمہارے اعمال دیکھیں گے۔

﴿49﴾

گستاخانِ مصطفیٰ کی مسجدیں۔ کفر کے مورچے

اس آیت میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے ساتھ لڑنے  
والے منافقین کی مسجد کو مسجدِ ضرار کا نام دیا گیا ہے اور ان کی مسجد کو کفر کا مورچہ قرار دیا ہے۔

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَكُفْرًا وَتَفْرِيقًا بَيْنَ

الْمُؤْمِنِينَ وَارْصَادًا لِّلْمَنِّ حَارَبَ اللَّهُ وَرَسُولَهُ مِنْ قَبْلُ

(پارہ نمبر ۱۱۔ سورۃ التوبہ۔ آیت نمبر ۱۰۷)

ترجمہ:- اور ان لوگوں نے مسجد بنائی نقصان پہنچانے، کفر کرنے، مسلمانوں کے  
درمیان تفرقہ ڈالنے کیلئے۔ اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے جنگ  
کرنے والوں کے لئے اب تک مورچہ بنا رکھا ہے۔



﴿50﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مخالفین سے تعلق بھی کفر ہے  
اس آیت میں جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منہ پھیرے  
اس کو دائرہ ایمان سے خارج کئے جانے کا اعلان فرمایا گیا ہے۔

وَيَقُولُونَ أَمْنَا بِاللَّهِ وَبِالرَّسُولِ وَأَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلَّى فَرِيقٌ  
مِّنْهُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَمَا أُولَئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ۝

(پارہ نمبر ۱۸۔ سورۃ النور۔ آیت نمبر ۴۷)

ترجمہ:- اور وہ کہتے ہیں ہم ایمان لائے اللہ تعالیٰ پر اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
پر پھر کچھ ان میں سے بعد میں پھر جاتے ہیں اور وہ مسلمان نہیں ہیں۔

﴿51﴾

در مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کافروں کی دوری  
اس آیت میں ایسے بد بختوں کی کیفیت بیان کی گئی ہے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے  
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فیصلوں سے منہ پھیرتے ہیں۔

وَإِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ  
مُّعْرِضُونَ ۝

(پارہ نمبر ۱۸۔ سورۃ النور۔ آیت نمبر ۴۸)

ترجمہ:- اور جب انہیں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف  
بلا یا جائے کہ وہ ان کے درمیان فیصلہ فرمائیں تو ان میں سے ایک گروہ منہ پھیر لیتا ہے۔



﴿52﴾

کفار کی نظر میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ظالم (نعوذ باللہ)  
اس آیت میں منافقین کی دلی حالت پر حیرت کا اظہار کیا گیا ہے کہ انہوں نے اللہ  
تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ظالم سمجھنا شروع کر دیا ہے۔

أَفِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ أَمْ ارْتَابُوا أَمْ يَخَافُونَ أَنْ يَحِيفَ اللَّهُ  
عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهُ۔

(پارہ نمبر ۱۸۔ سورۃ النور۔ آیت نمبر ۵۰)

ترجمہ:- کیا ان کے دلوں میں بیماری ہے یا وہ شک میں مبتلا ہیں یا وہ اس بدگمانی  
کا شکار ہیں کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان پر ظلم کریں گے۔

﴿53﴾

عقل قربان کن پیش مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اس آیت میں مومنوں کا موقف اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
کے بارے میں بیان کر کے ان کے کامیاب ہونے کی ضمانت دی گئی ہے۔

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ  
بَيْنَهُمْ أَنْ يُقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

(پارہ نمبر ۱۸۔ سورۃ النور۔ آیت نمبر ۵۱)

ترجمہ:- ایمان والوں کو جب اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی  
طرف ان کے درمیان فیصلہ کرنے کیلئے بلایا جاتا ہے تو وہ صرف یہی کہتے ہیں کہ ہم نے سنا  
اور اطاعت کی۔ یہی لوگ کامیاب ہیں۔



## ﴿54﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کامیابی کی ضمانت اس آیت میں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمانبردار ہی کامیاب ہیں۔

وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشَ اللَّهَ وَيَتَّقْهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ۝

(پارہ نمبر ۱۸۔ سورۃ النور۔ آیت نمبر ۵۲)

ترجمہ:- اور جو بھی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کرے گا اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے اور اس کی نافرمانی سے بچتا رہے۔ پس وہی لوگ کامیاب ہیں۔

## ﴿55﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت (حکم) اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے ایک دفعہ پھر اپنی اور اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کرنے کا حکم فرمایا ہے۔

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ

(پارہ نمبر ۱۸۔ سورۃ النور۔ آیت نمبر ۵۴)

ترجمہ:- آپ فرمادیجئے کہ اطاعت کرو اللہ تعالیٰ کی اور اطاعت کرو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی۔



﴿56﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر ایمان۔ دین کی بنیاد  
اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنی اور حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی ذات پر ایمان  
رکھنے والے کو مومن قرار دیا ہے۔

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

(پارہ نمبر ۱۸۔ سورۃ النور آیت نمبر ۶۲)

ترجمہ:- بے شک ایمان والے وہ لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ  
علیہ والہ وسلم پر ایمان لائے۔

﴿57﴾

ادب پہلا قرینہ ہے محبت کے قرینوں میں

اس آیت میں اللہ تعالیٰ اور حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی اجازت سے رخصت  
ہونے والوں کو مومن قرار دیا گیا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ

وَرَسُولِهِ

(پارہ نمبر ۱۸۔ سورۃ النور۔ آیت نمبر ۶۲)

ترجمہ:- بیشک جو لوگ آپ سے اجازت طلب کرتے ہیں وہی لوگ ہیں جو اللہ  
تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر ایمان رکھتے ہیں۔



﴿58﴾

اللہ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے عداوت۔ منافقت ہی منافقت  
اس آیت میں واضح کر دیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ  
وسلم پر الزام تراشی کرنے والے منافق اور دل کے مریض ہیں۔

وَإِذْ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا  
اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا

(پارہ نمبر ۲۱۔ سورۃ الاحزاب۔ آیت نمبر ۱۲)

ترجمہ:- اور جب منافقوں نے اور ان لوگوں نے جن کے دلوں میں (اسلام دشمنی  
کی) بیماری ہے، کہا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ہم سے وعدہ نہیں  
کیا مگر دھوکہ دینے کے لئے۔

﴿59﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا اعلان

مومن کے دل کا ایمان

اس آیت میں بتایا گیا ہے کہ مومن اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم  
کے وعدہ پر پُر جوش ہو جاتے ہیں۔

وَلَمَّا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ قَالُوا هَذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ

(پارہ نمبر ۲۱۔ سورۃ الاحزاب۔ آیت نمبر ۲۲)

ترجمہ:- اور جب مومنوں نے کفار کے لشکر کو دیکھا تو کہا یہی ہے وہ جس کا اللہ  
تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے وعدہ فرمایا ہے۔



﴿60﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت۔ مومن کا زیور  
آیت مبارکہ کے اس حصہ میں واضح طور پر بتلا دیا گیا ہے کہ مومن اللہ تعالیٰ اور اس  
کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صداقت کا نعرہ ہر وقت بلند کرتے رہتے ہیں اور اس سے  
ان کے ایمان میں اضافہ ہوتا رہتا ہے۔

**صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَمَا زَادَهُمُ إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا ۝**

(پارہ نمبر ۲۱۔ سورۃ الاحزاب۔ آیت نمبر ۲۲)

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سچ فرمایا اور اس  
سے ان کے ایمان اور فرمانبرداری میں اضافہ ہوتا ہے۔

﴿61﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت۔ سب سے بڑی قدر و منزلت  
اس آیت میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج کے لئے اللہ تعالیٰ اور اس کے  
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنانے پر بہت بڑا اجر بیان کیا گیا ہے۔

**وَإِنْ كُنْتُمْ تُرِيدُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالذَّارَ الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ  
لِلْمُحْسِنِينَ مِنْكُمْ أَجْرًا عَظِيمًا ۝**

(پارہ نمبر ۲۱۔ سورۃ الاحزاب۔ آیت نمبر ۲۹)

ترجمہ:- اے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات! اگر تم اللہ تعالیٰ اور  
اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چاہتی ہو اور آخرت میں گھر، تو بے شک اللہ تعالیٰ نے  
تم میں سے نیکوکاروں کیلئے بہت بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔



﴿62﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت۔ ازواجِ نبی کا دُگنا اجر  
 اس آیت میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج کی اللہ تعالیٰ کی اور آپ صلی اللہ  
 علیہ وآلہ وسلم کی فرمانبرداری کرنے پر دُگنے اجر کی حقدار ہونے اور باعزت رزق کی تیاری  
 کا انہیں مشردہ جانفزا سنایا گیا ہے۔

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُمْ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُوتِهَا أَجْرَهَا  
 مَرَّتَيْنِ وَأَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيمًا ۝

(پارہ نمبر ۲۲۔ سورۃ الاحزاب۔ آیت نمبر ۳۱)

ترجمہ:- (اے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواجِ مطہرات) جو کوئی تم میں سے  
 اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری اور نیک عمل کرتی رہی تو ہم اس کو دو گنا  
 اجر دیں گے اور ہم نے اس کیلئے باعزت روزی تیار کر رکھی ہے۔

﴿63﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت

آپ کی ازواج کے لئے بھی ضروری

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے ازواجِ مطہرات کو سمجھاتے ہوئے اپنی اور حضور صلی  
 اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فرمانبرداری کا ایک مرتبہ پھر حکم دیا ہے۔

وَأَطِئِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۝ (پارہ نمبر ۲۲۔ سورۃ الاحزاب۔ آیت نمبر ۳۳)

ترجمہ:- (اے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواجِ مطہرات) اطاعت کرو اللہ  
 تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی۔



﴿64﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فیصلہ آخری فیصلہ  
اس آیت میں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے  
فیصلہ کرنے کے بعد کسی کا کوئی اختیار باقی نہیں رہ جاتا۔

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ  
يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ

(پارہ نمبر ۲۲۔ سورۃ الاحزاب۔ آیت نمبر ۳۶)

ترجمہ:- اور کسی مومن مرد یا عورت کو کسی قسم کا کوئی اختیار باقی نہیں رہتا جب اللہ  
تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی کام کا فیصلہ کر دیں۔

﴿65﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی  
گمراہی اور شیطانی

اس آیت میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کو کھلی  
گمراہی قرار دیا گیا ہے

وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُّبِينًا

(پارہ نمبر ۲۲۔ سورۃ الاحزاب۔ آیت نمبر ۳۶)

ترجمہ:- اور جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی  
کرے گا وہ کھلی گمراہی کا شکار ہو گیا۔



﴿66﴾

حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا انعام۔ اللہ تعالیٰ ہی کا انعام  
اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے غلام زید بن حارثہ رضی  
اللہ عنہ پر اپنے اور حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے انعام فرمانے کا ذکر فرمایا ہے۔

وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ

(پارہ نمبر ۲۲۔ سورۃ الاحزاب۔ آیت نمبر ۳۷)

ترجمہ:- اور جب آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کہا اس شخص کو (حضرت زید بن  
حارثہ رضی اللہ عنہ کو) جس پر اللہ تعالیٰ نے اور آپ نے انعام فرمایا۔

﴿67﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا گستاخ۔ اصلی لعنتی  
اس آیت میں واضح کیا گیا ہے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو  
اذیت پہنچانے والوں پر دنیا میں بھی لعنت ہے اور آخرت میں بھی لعنت ہے اور ساتھ ہی وہ  
رسوا کن عذاب کے بھی حقدار ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ يُوذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا  
وَالْآخِرَةِ وَأَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُهِينًا.

(پارہ نمبر ۲۲۔ سورۃ الاحزاب۔ آیت نمبر ۵۷)

ترجمہ:- بیشک جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو اذیت  
دیتے ہیں اللہ تعالیٰ نے دنیا و آخرت میں ان کے لئے لعنت فرمائی ہے اور ان کیلئے رسوا کن  
عذاب تیار ہے۔



﴿68﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی عدم اطاعت۔ میدانِ حشر میں حسرت اس آیت میں کفار کی حسرت کا ذکر ہے کہ کاش ہم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی اطاعت کر لیتے۔

يَوْمَ تَقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يَلَيْتَنَّا اطَعْنَا اللَّهَ  
وَاطَعْنَا الرَّسُولَ ۝

(پارہ نمبر ۲۲۔ سورۃ الاحزاب۔ آیت نمبر ۶۶)

ترجمہ:- جس روز وہ (کفار) منہ کے بل آگ میں پھینکے جائیں گے تو کہیں گے کہ کاش ہم نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی ہوتی اور ہم نے حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی اطاعت کی ہوتی۔

﴿69﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے احکامات کی باریابی بہت بڑی کامیابی اس آیت میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی اطاعت کو اللہ تعالیٰ نے بہت بڑی کامیابی قرار دیا ہے۔ (اب جس کو اللہ بہت بڑی کامیابی قرار دے اس کے بارے میں شک و شبہ کیسا؟)

وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ۝

(پارہ نمبر ۲۲۔ سورۃ الاحزاب۔ آیت نمبر ۷۱)

ترجمہ:- اور جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرے گا پس تحقیق اس نے بہت بڑی کامیابی پائی۔



﴿70﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت۔ اعمال کی حفاظت  
اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنی اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کو اعمال  
کی حفاظت کا ذریعہ قرار دیا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ  
وَلَا تَبْطُلُوا أَعْمَالَكُمْ ۝

(پارہ نمبر ۲۶۔ سورہ محمد۔ آیت نمبر ۳۳)

ترجمہ:- اے ایمان والو اطاعت کرو اللہ تعالیٰ کی اور اطاعت کرو رسول صلی اللہ  
علیہ وآلہ وسلم کی اور اپنے اعمال کو ضائع نہ کرو۔

﴿71﴾

اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان۔ ظاہر ہے حضور کی شان  
اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صفات بے مثلہ کا تذکرہ  
اللہ تعالیٰ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لانے کی دلیل کے طور پر ذکر فرمایا ہے۔

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝ لَتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ

وَرَسُولِهِ ۝

(پارہ نمبر ۲۶۔ سورہ الفتح۔ آیت نمبر ۹۸)

ترجمہ:- بیشک ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حاضر و ناظر خوشخبری سنانے والا  
اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے تاکہ تم لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
پر ایمان لاؤ۔



﴿72﴾

بیعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ بیعت خدا ہے یا رو  
اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی بیعت کو اپنی بیعت قرار دیا

ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ

(پارہ نمبر ۲۶۔ سورۃ الفتح۔ آیت نمبر ۱۰)

ترجمہ:- بے شک جو لوگ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی بیعت کرتے ہیں وہ اللہ  
تعالیٰ ہی کی بیعت کرتے ہیں۔

﴿73﴾

جو ہوگا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے فرار

اس کے لئے جہنم کی آگ ہے تیار

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا ہے کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ  
وسلم پر ایمان نہ لانے کا نتیجہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔

وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا

(پارہ نمبر ۲۶۔ سورۃ الفتح۔ آیت نمبر ۱۳)

ترجمہ:- اور جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر ایمان نہ لائے تو  
پس بے شک ہم نے کافروں کیلئے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔



﴿74﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت

بدلہ جنت جیسی بیش بہا نعمت

اس آیت میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لانے کا

نتیجہ باغات کی صورت میں ہے۔

وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

الْأَنْهَارُ

(پارہ نمبر ۲۶۔ سورۃ الفتح۔ آیت نمبر ۱۷)

ترجمہ:- اور جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت

کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔

﴿75﴾

احترام خدا و احترام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنے اور اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سبقت

لے جانے سے منع کیا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْدِمُوا بَيْنَ يَدَيْ اللَّهِ وَرَسُولِهِ

(پارہ نمبر ۲۶۔ سورۃ الحجرات۔ آیت نمبر ۱)

ترجمہ:- اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

آگے نہ بڑھو۔



﴿76﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت

اعمالِ صالحہ کی حفاظت

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کا لازمی نتیجہ تمہارے اعمال کی حفاظت ہے۔

وَأَنْ تَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَا يَلِتْكُمْ مِنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا.

(پارہ نمبر ۲۶۔ سورۃ الحجرات۔ آیت نمبر ۱۴)

ترجمہ:- اور اگر تم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کرو گے تو وہ تمہارے اعمال میں ذرا بھی کمی نہیں کریگا۔

﴿77﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان۔ سچوں کا نشان

اس آیت میں سچے لوگوں کی کیفیت بیان کی گئی ہے۔

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا

وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ۝

(پارہ نمبر ۲۶۔ سورۃ الحجرات۔ آیت نمبر ۱۵)

ترجمہ:- بیشک مومن وہ ہیں جو ایمان لائے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر۔ پھر انہوں نے کبھی شک نہیں کیا اور انہوں نے اپنے مالوں اور جانوں سے اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد کیا۔ وہی سچے لوگ ہیں۔



﴿78﴾

اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت۔ نتیجہ خدا کی نیابت  
اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنے اوپر اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لانے  
اور نیابتِ الہی کی بناء پر خرچ کرنے کا حکم دیا ہے۔

أَمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَنْفَقُوا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُسْتَخْلَفِينَ فِيهِ ط

(پارہ نمبر ۲۷۔ سورۃ الحدید۔ آیت نمبر ۷)

ترجمہ:- ایمان لاؤ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور خرچ کرو  
اس میں سے جن میں اس نے تمہیں نیابت عطا کی ہے۔

﴿79﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان۔ مومن کا ایمان  
اس آیت کریمہ میں کفارہ ظہار بیان کرنے کے بعد فرمایا ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ اور اس  
کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان مضبوط رکھنے کا ذریعہ ہے۔

ذَلِكَ لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ط

(پارہ نمبر ۲۸۔ سورۃ المجادلہ۔ آیت نمبر ۴)

ترجمہ:- یہ اس لئے ہے کہ تم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان رکھو

﴿80﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عداوت۔ ہمیشہ کی ذلت  
اس آیت میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مخالفت کا انجام



ذلت اور رسوا کن عذاب بیان فرمایا گیا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ كُبِتُوا كَمَا كُبِتَ الَّذِينَ مِنْ

قَبْلِهِمْ

(پارہ نمبر ۲۸۔ سورۃ المجادلہ۔ آیت نمبر ۵)

ترجمہ:- بیشک جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مخالفت کرتے ہیں انہیں ذلیل کیا جائے گا جیسے ان سے پہلوں کو ذلیل کیا گیا۔

﴿81﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمانبردار

اللہ تعالیٰ بھی ان سے خبردار

اس آیت میں بھی اللہ تعالیٰ نے اپنی اور اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کا حکم فرمایا ہے۔

وَاطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

(پارہ ۲۸۔ سورۃ المجادلہ۔ آیت ۱۳)

ترجمہ:- اور اطاعت کرو اللہ تعالیٰ کی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور اللہ تعالیٰ باخبر ہے جو تم کرتے رہتے ہو۔

﴿82﴾

اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت دنیا و آخرت کی ذلالت

اس آیت میں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

مخالفین ہی ذلیل ترین لوگ ہیں۔



إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَئِكَ فِي الْأَذَلِّينَ ۝

(پارہ نمبر ۲۸۔ سورۃ المجادلہ۔ آیت نمبر ۲۰)

ترجمہ:- بیشک جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مخالفت کرتے ہیں وہی ذلیل ترین لوگ ہیں۔

﴿83﴾

تیرا بولنا اللہ تعالیٰ کا بولنا ہے

اس مقام پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کلام کو اللہ تعالیٰ کا کلام قرار دیا گیا ہے۔

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ۝

(پارہ نمبر ۲۷۔ سورۃ النجم۔ آیت نمبر ۳، ۴)

ترجمہ:- اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہیں بولتے اپنی خواہش سے مگر وہ وحی ہوتی ہے جو آپ کی طرف کی جاتی ہے۔

﴿84﴾

مومن کا گستاخ رسول سے پیار؟ کبھی نہیں

اس آیت میں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مخالفین سے مومن کبھی بھی پیار نہیں کریں گے۔

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ

اللَّهُ وَرَسُولَهُ ۝

(پارہ نمبر ۲۸۔ سورۃ المجادلہ۔ آیت نمبر ۲۲)

ترجمہ:- اور آپ کوئی ایسی قوم نہیں پائیں گے جو اللہ تعالیٰ اور روزِ آخرت پر ایمان



بھی رکھتی ہو اور اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مخالفین سے محبت بھی کرتی ہو

﴿85﴾

اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت۔ عذابِ نار کی بشارت  
اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنی اور اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مخالفت  
کرنے کی بناء پر عذاب دینے کا ذکر فرمایا ہے۔

وَلَوْلَا أَنْ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۗ وَ لَهُمْ

فِي الْآخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۚ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۗ

(پارہ نمبر ۲۸۔ سورۃ الحشر۔ آیت نمبر ۳۔ ۴)

ترجمہ:- اگر اللہ تعالیٰ نے ان پر جلا وطنی نہ لکھ دی ہوتی تو ان کو دنیا میں ضرور  
عذاب ہوتا۔ ان کیلئے آخرت میں آگ کا عذاب ہے۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ انہوں نے  
اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مخالفت کی۔

﴿86﴾

مالِ غنیمت۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت  
اس آیت میں یہ بتایا گیا ہے کہ جو مال پلٹایا گیا وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی  
اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے ہے۔

مَا آفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ ۗ

(پارہ نمبر ۲۸۔ سورۃ الحشر۔ آیت نمبر ۷)

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ نے جو مال اہل قریٰ (گاؤں والوں) سے پلٹا دیا ہے وہ اللہ



تعالیٰ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کیلئے ہے۔

﴿87﴾

مومن کی ہجرت۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی معاونت اس آیت میں واضح کر دیا گیا ہے کہ جو اپنے گھر اور مال چھوڑ کر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی و فضل کیلئے نکل پڑتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی مدد کرتے ہیں وہ ہی سچے لوگ ہیں۔

لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَجِّرِينَ الَّذِينَ أَخْرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ أَمْوَالِهِمْ  
يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَ رِضْوَانًا وَيَنْصُرُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۗ أُولَئِكَ

هُمُ الصَّادِقُونَ ۝

(پارہ نمبر ۲۸۔ سورۃ الحشر۔ آیت نمبر ۸)

ترجمہ:- فقراء مہاجر جو لوگ نکال دیئے گئے اپنے گھروں سے اور مال چھین لئے گئے اور وہ تلاش کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل اور خوشنودی کو اور انہوں نے مدد کی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی۔ وہی لوگ سچے ہیں۔

﴿88﴾

جسے اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول <sup>صلی اللہ علیہ وسلم</sup> پیارا۔ اسے ملا جہنم سے چھٹکارا اس آیت میں ایسی تجارت کا بیان ہے جو عذاب آخرت سے بچالے گی اور وہ تجارت ہے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر ایمان لانا اور دیگر احکامات کی پابندی۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ تِجَارَةٍ تُنَجِّيْكُمْ مِّنْ عَذَابِ



## الْيَوْمَ تُوْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ

(پارہ نمبر ۲۸۔ سورۃ الصف۔ آیت نمبر ۱۱)

ترجمہ:- اے ایمان والو! کیا میں تم کو ایسی تجارت نہ بتاؤں جو تم کو دردناک عذاب سے بچالے؟۔ وہ یہ ہے کہ تم ایمان لاؤ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر۔

﴿89﴾

عزت اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی۔ لاعلمی منافقین کی

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے عزت کا حقدار اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ

والہ وسلم اور ان کے غلاموں کو قرار دیا ہے اور منافقوں کو جاہل بیان فرمایا ہے۔

وَاللّٰهُ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهِ وَلِلْمُوْمِنِيْنَ وَلِكِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ

(پارہ نمبر ۲۸۔ سورۃ المنافقون۔ آیت نمبر ۸)

ترجمہ:- ساری عزت اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور مومنوں

کیلئے ہے لیکن منافق لوگ نہیں جانتے۔

﴿90﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے ایک بار پھر اپنی ذات پر اور اپنے رسول صلی اللہ علیہ

والہ وسلم پر ایمان لانے کا حکم دیا ہے۔

فَاْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ

(پارہ نمبر ۲۸۔ سورۃ التغابن۔ آیت نمبر ۸)

ترجمہ:- پس ایمان لاؤ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر۔



﴿91﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت  
 اس آیت میں ایک مرتبہ پھر اپنے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کا حکم  
 دیا گیا ہے۔

وَاطِيعُوا اللَّهَ وَاطِيعُوا الرَّسُولَ

(پارہ نمبر ۲۸۔ سورۃ التغابن۔ آیت نمبر ۱۲)

ترجمہ:- اور اطاعت کرو اللہ تعالیٰ کی اور اطاعت کرو رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی۔

﴿92﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی  
 دائمی عذاب کی نشانی

اس آیت میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نافرمان کو جہنم کا  
 حقدار قرار دیا گیا ہے۔

وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا

أَبَدًا۔

(پارہ نمبر ۲۹۔ سورۃ الجن۔ آیت نمبر ۲۳)

ترجمہ:- اور جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی  
 کرے گا پس بیشک اس کیلئے جہنم کا عذاب ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔



﴿93﴾

## دو گنی رحمت مگر کیسے؟

اس آیت میں مومن متقی لوگوں کو اپنے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر ایمان لانے پر دو گنی رحمت کا حقدار قرار دیا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ.

(پارہ نمبر ۱۷۷ - سورۃ الحدید - آیت نمبر ۲۸)

ترجمہ:- اے وہ لوگو جو ایمان لائے! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور ایمان لاؤ اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر تم دیئے جاؤ گے دو گنی رحمت۔

﴿94﴾

## حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا پھینکنا خدا کا پھینکنا۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا پھینکنا اپنا پھینکنا قرار دیا ہے۔

وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ

(پارہ نمبر ۹ - سورۃ الانفال - آیت نمبر ۱۷)

ترجمہ:- اور نہیں پھینکا جب آپ نے پھینکا تھا اور لیکن وہ اللہ تعالیٰ نے پھینکا تھا۔

﴿95﴾

## دستِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم دستِ خدا ہے

یہ منظر کشتی بیعت رضوان کے موقع کی ہے جب صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے ہاتھوں کے اوپر حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا ہاتھ تھا تو اللہ تعالیٰ نے اسے اپنا ہاتھ قرار دیا



## يَدَاللهِ فَوْقَ اَيْدِيهِمْ ؕ

(پارہ نمبر ۲۶۔ سورۃ الفتح۔ آیت نمبر ۱۰)

ترجمہ:- اور اللہ تعالیٰ ہی کا ہاتھ ان کے ہاتھوں کے اوپر ہے۔

نوٹ: درج ذیل آیات میں اللہ تعالیٰ نے حضور کے ساتھ ساتھ دیگر رسولوں کا بھی ذکر کیا ہے۔

## ﴿96﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول سب پر غالب

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنا اور اپنے رسولوں کا یقینی غلبہ بیان فرمایا۔

كَتَبَ اللهُ لَا غَلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِي ؕ

(پارہ نمبر ۲۸۔ سورۃ المجادلہ۔ آیت نمبر ۲۱)

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ نے یہ بات لکھ دی ہے کہ میں اور میرے رسول یقیناً غالب آکر رہیں گے۔

## ﴿97﴾

کفار کی چاہت اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں میں جدائی

اس آیت میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں کے درمیان جدائی کرانا کافروں کی

خواہش بتایا گیا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ  
وَرُسُلِهِ۔



(پارہ نمبر ۶ سورۃ النساء آیت نمبر ۱۵۰)

ترجمہ:- بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں کے ساتھ اور وہ چاہتے ہیں کہ جدائی کرادیں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں کے درمیان۔

﴿98﴾

اللہ تعالیٰ کی نظر معاوین دین پر

اس آیت میں واضح کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی اور اپنے رسولوں کی مدد کرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔

وَلَيَعْلَمَ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝

(پارہ نمبر ۲۷ سورت الحدید آیت نمبر ۲۵)

ترجمہ:- اور یقیناً اللہ تعالیٰ جانتا ہے کی کون اس کی اور اس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے بیشک اللہ تعالیٰ طاقتور ہے غالب ہے۔

﴿99﴾

ایمان اور تقویٰ۔ اجر کا ضامن

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے خود پر اور رسولوں پر ایمان لانے کا حکم دے کر اسے بہت بڑے اجر کا سبب قرار دیا ہے۔

فَامِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَإِن تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝

(پارہ نمبر ۴ سورت ال عمران آیت نمبر ۱۷۹)

ترجمہ:- ایمان لاؤ اللہ تعالیٰ پر اس کے رسولوں پر اور اگر تم ایمان لاؤ اور پرہیز گار بنو تو تمہارے لیے بہت بڑا اجر ہے۔



اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں پر ایمان۔ سچائی کا نشان  
اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے خود پر اور تمام رسولوں پر ایمان لانے والوں کو سچا قرار  
دیا ہے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّٰدِقُونَ ۝

(پارہ نمبر ۲۷ سورت الحدید آیت نمبر ۱۹)

ترجمہ:- اور جو لوگ ایمان لائے اللہ تعالیٰ پر اور اس کے رسولوں پر وہی لوگ سچے

ہیں۔

يَا صَاحِبَ الْجَمَالِ وَيَا سَيِّدَ الْبَشَرِ  
مَنْ وَجَّهَكَ الْمُنِيرُ لَقَدْ نُورَ الْقَمَرِ  
لَا يُمَكِّنُ الشَّنَاءُ كَمَا كَانَ حَقُّهُ  
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر



## باب نمبر 3

وہ احادیث مبارکہ جن میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم کا نام مبارک اکٹھا استعمال ہوا ہے

﴿1﴾

میں یا اللہ لکھا کے پھر لکھا واں یا رسول اللہ

(حضرت سیدنا آدم علیہ السلام کا نعرہ)

عَنْ كَعْبِ أَحْبَابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ:

إِنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ عَلَىٰ أَدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عُصِيًّا بَعْدَ الْأَنْبِيَاءِ

وَالْمُرْسَلِينَ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَىٰ ابْنِهِ شَيْتَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ:

أَيُّ بَنِيَّ أَنْتَ خَلِيفَتِي مِنْ بَعْدِي. فَخَذَهَا بِعِمَارَةِ التَّقْوَىٰ

وَالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ فَكُلَّمَا ذَكَرْتَ اللَّهَ فَادْكُرْ إِلَيَّ جَنْبِهِ اسْمُ مُحَمَّدٍ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي رَأَيْتُكَ إِسْمَةً مَكْتُوبًا عَلَىٰ سَاقِ الْعَرْشِ وَأَنَا بَيْنَ الرُّوحِ

وَالطَّيْنِ. ثُمَّ إِنِّي طِفْتُ السَّمَوَاتِ فَلَمْ أَرَفِ السَّمَوَاتِ مَوْضِعًا إِلَّا

رَأَيْتُكَ اسْمَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكْتُوبًا عَلَيْهِ. وَإِنَّ رَبِّي أَسْكَنَنِي الْجَنَّةَ فَلَمْ

أَرَفِ الْجَنَّةَ قَصْرًا وَلَا غُرْفَةً إِلَّا اسْمَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكْتُوبًا عَلَيْهِ

وَلَقَدْ رَأَيْتُكَ اسْمَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكْتُوبًا عَلَىٰ نُحُورِ الْحُورِ



الْعَيْنِ وَعَلَى وَرَقٍ قَصَبِ أَجَامِ الْجَنَّةِ وَعَلَى وَرَقِ شَجَرَةِ طُوبَى  
وَعَلَى وَرَقِ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى وَعَلَى أَطْرَافِ الْحَجَبِ وَبَيْنِ أَعْيُنِ  
الْمَلَائِكَةِ - فَكَثُرَ ذِكْرُهَا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَذْكُرُهَا فِي كُلِّ سَاعَتِهَا -

- تاریخ مدینہ دمشق (ابن عساکر) جلد نمبر 23 صفحہ نمبر 281 -

- خزائن الادب (عبد القادر بغدادی) باب الشاهد الحادی والثلاثون -

- فتاویٰ حدیثیہ (سیوطی) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 211 -

- الخصائص الکبریٰ (سیوطی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 12 -

- سبل الہدیٰ والرشاد (محمد بن یوسف صالحی) جلد نمبر 10 صفحہ نمبر 275 -

- مدارج النبوة (شیخ محمد عبدالحق محدث دہلوی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 257 - (فارسی)

- تفسیر الدر المنثور (سیوطی) تحت سورة النساء آیت نمبر 164 -

ترجمہ:- حضرت کعب احبار رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انبیاء  
ومرسلین کی تعداد کے برابر لائٹھیاں حضرت آدم علیہ السلام پر نازل فرمائیں۔ پھر حضرت سیدنا  
آدم علیہ السلام اپنے بیٹے حضرت سیدنا شیث علیہ السلام کی طرف متوجہ ہوئے اور انہیں وصیت  
کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

اے میرے بیٹے میرے بعد تم میرے خلیفہ ہو۔ تم تقویٰ اختیار کرو اور العروۃ الوثقیٰ  
اختیار کرو۔ جب بھی تم اللہ تعالیٰ کا نام لو اس کے ساتھ ہی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
کا نام بھی ضرور لینا۔ کیونکہ جب میں روح اور مٹی کے درمیان میں تھا تو اس وقت میں نے  
ان کا نام عرش پر لکھا دیکھا تھا۔ پھر میں نے آسمانوں کا چکر لگایا تو آسمانوں میں کوئی ایسی جگہ  
نہیں دیکھی جہاں ان کا نام نہ لکھا ہوا ہو۔ اور جب اللہ تعالیٰ نے مجھے جنت میں سکونت عطا  
کی تو میں نے جنت میں کوئی دریا کوئی محل ایسا نہیں دیکھا جس پر اسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم



لکھا ہوا نہ ہو۔ میں نے نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حوروں کے سینوں پر، فرشتوں کی آنکھوں کی پتلیوں پر، طوبیٰ درخت کے پتوں پر، اور سدرۃ المنتہیٰ کے پتوں پر لکھا ہوا دیکھا ہے۔ تو اے بیٹے تم بھی کثرت سے ان کا ذکر کرتے رہا کرو۔ کیونکہ فرشتے بھی اپنے ہر وقت میں انہی کا ذکر مبارک کرتے رہتے ہیں۔

﴿2﴾

### کنکریوں کا کلام اور اصحابِ ثلاثہ

عَنْ سُوَيْدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا ذَرٍّ جَالِسًا وَحَدَهُ فِي الْمَسْجِدِ، فَاعْتَنَمْتُ ذَلِكَ. فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ فَذَكَرْتُ لَهُ عُثْمَانَ. فَقَالَ: لَا أَقُولُ لِعُثْمَانَ أَبَدًا إِلَّا خَيْرًا، رَأَيْتُهُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ أَتَّبِعُ خَلَوَاتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَتَعَلَّمُ مِنْهُ، فَذَهَبْتُ يَوْمًا فَإِذَا هُوَ قَدْ خَرَجَ فَاتَّبَعْتُهُ، فَجَلَسَ فِي مَوْضِعٍ فَجَلَسْتُ عِنْدَهُ فَقَالَ: يَا أَبَا ذَرٍّ مَا جَاءَ بِكَ.

قَالَ: قُلْتُ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ.

قَالَ: فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَسَلَّمَ وَجَلَسَ عَنْ يَمِينِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

فَقَالَ لَهُ: مَا جَاءَ بِكَ يَا أَبَا بَكْرٍ.

قَالَ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ.

قَالَ: فَجَاءَ عُمَرُ فَجَلَسَ عَنْ يَمِينِ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ يَا عُمَرُ مَا

جَاءَ بِكَ؟



قَالَ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ .

ثُمَّ جَاءَ عُثْمَانُ فَجَلَسَ عَنْ يَمِينِ عُمَرَ .

فَقَالَ: يَا عُثْمَانُ مَا جَاءَ بِكَ؟

قَالَ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ .

قَالَ: فَتَنَاوَلَ النَّبِيُّ ﷺ سَبْعَ حَصِيَّاتٍ أَوْتِسَعَ حَصِيَّاتٍ،

فَسَبَّحَنَ فِي يَدِهِ حَتَّى سَمِعْتُ لَهُنَّ حَنِينًا كَحَنِينِ النَّحْلِ، ثُمَّ

وَضَعَهُنَّ فَخَرِسَنَ . ثُمَّ وَضَعَهُنَّ فِي يَدَائِي بَكَرٍ حَتَّى سَمِعْتُ لَهُنَّ

كَحَنِينِ النَّحْلِ، ثُمَّ وَضَعَهُنَّ فَخَرِسَنَ . ثُمَّ تَنَاوَلَهُنَّ فَوَضَعَهُنَّ فِي

يَدِ عُثْمَانَ فَسَبَّحَنَ فِي يَدِهِ حَتَّى سَمِعْتُ لَهُنَّ حَنِينًا كَحَنِينِ

النَّحْلِ، ثُمَّ وَضَعَهُنَّ فَخَرِسَنَ .

- مسند البزار: مسند ابی ذر غفاری حدیث نمبر 4040 -

- کتاب السنۃ (ابو بکر بن خلال) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 288 -

- حدیث خیمہ صفحہ نمبر 105 باب ماجاء فی تسبیح الحصى فی ایدی اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

- مجمع الزوائد (بیہقی) جلد نمبر 8 صفحہ نمبر 299 -

- البحر الذخائر شرح مسند البزار حدیث سوید بن یزید -

ترجمہ:- حضرت سوید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا:

میں نے حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ کو ایک مرتبہ مسجد میں تنہا بیٹھا ہوا دیکھا تو

میں نے اس موقع کو غنیمت جانا۔ چنانچہ میں آپ کے پاس بیٹھ گیا۔ میں نے حضرت سیدنا

عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا تذکرہ کیا تو حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں حضرت سیدنا



عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا ذکر خیر سوائے اچھائی کے نہیں کر سکتا۔ کیوں کہ میں انہیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں دیکھا کرتا تھا۔ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں خلوت میں دین سیکھنے کے لئے جایا کرتا تھا۔ چنانچہ ایک دن میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضری کے لئے گیا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہیں باہر تشریف لے گئے۔ چنانچہ میں بھی آپ کے پیچھے گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک جگہ تشریف فرما تھے پس میں آپ کے پاس بیٹھ گیا۔

آپ نے ارشاد فرمایا کہ اے ابوذر کیسے آئے ہو؟

میں نے عرض کیا کہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے آیا ہوں۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اتنے میں حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے۔ انہوں نے سلام عرض کیا اور آپ کے دائیں طرف بیٹھ گئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے استفسار فرمایا:

اے ابوبکر رضی اللہ عنہ کیسے آئے ہو؟ انہوں نے عرض کیا کہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے آیا ہوں۔

پھر حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے۔ انہوں نے سلام عرض کیا اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے دائیں طرف بیٹھ گئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے استفسار فرمایا:

اے عمر رضی اللہ عنہ کیسے آئے ہو؟ انہوں نے عرض کیا کہ صرف اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے آیا ہوں۔

پھر حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے۔ انہوں نے سلام عرض کیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دائیں طرف بیٹھ گئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے استفسار فرمایا:



اے عثمان رضی اللہ عنہ کیسے آئے ہو؟ انہوں نے عرض کیا:

صرف اور صرف اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے آیا ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سات یا نو کنکریاں زمین سے اٹھائیں تو وہ کنکریاں آپ کے ہاتھ مبارک میں تسبیح پڑھنے لگیں اور میں نے ان سے شہد کی مکھی جیسی باریک آواز سنی۔ آپ نے وہ کنکریاں زمین پر رکھ دیں تو وہ کنکریاں خاموش ہو گئیں۔ پھر آپ نے وہ کنکریاں اٹھا کر حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں دے دیں۔ تو ان کے ہاتھ مبارک میں بھی میں نے ان سے شہد کی مکھی جیسی باریک آواز میں تسبیح سنی۔ انہوں نے وہ کنکریاں رکھ دیں تو وہ خاموش ہو گئیں۔ (پھر آپ نے وہ کنکریاں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں دے دیں۔ تو میں نے ان سے شہد کی مکھی جیسی آواز میں تسبیح سنی۔ انہوں نے وہ کنکریاں رکھ دیں تو وہ خاموش ہو گئیں) پھر آپ نے وہ کنکریاں اٹھا کر حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں دے دیں۔ تو میں نے ان کے ہاتھ مبارک میں بھی شہد کی مکھی جیسی باریک آواز میں تسبیح سنی۔ انہوں نے وہ کنکریاں زمین پر رکھ دیں تو وہ کنکریاں خاموش ہو گئیں۔ (اب بتاؤ میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی مخالفت کیسے کر سکتا ہوں؟)

﴿3﴾

صدیق رضی اللہ عنہ کیلئے اللہ تعالیٰ اور

اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم بس

غزوہ تبوک کے موقع پر جب تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اپنی اپنی بساط کے مطابق حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں مال پیش کیا تو یارِ غار حضرت سیدنا ابو بکر



صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنا سارا مال حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیش کر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے استفسار فرمایا:

**مَا أَبْقَيْتَ لِأَهْلِكَ؟ قَالَ أَبْقَيْتُ لَهُمُ اللَّهُ وَرَسُولَهُ** صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

- سنن ابی داؤد کتاب الزکوٰۃ باب الرجل ینخرج من مالہ فی رخصۃ فی ذالک۔

- جامع ترمذی ابواب المناقب باب فی مناقب ابی بکر و عمر کلیمہما۔

- سنن الدارمی کتاب الزکوٰۃ باب الرجل یتصدق بجمع ما عنده۔

- مسند عبد بن حمید صفحہ نمبر 7۔

- السنۃ ابن ابی عاصم صفحہ نمبر 285۔ (دار ابن حزم)

- المستدرک (حاکم) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 414۔

- شرح مذاہب اہل السنۃ (امام ابن شاہین) فضیلۃ ابی بکر حدیث نمبر 112۔

- فضائل خلفاء الراشدین (امام ابو نعیم) حدیث نمبر 47۔

- حلیۃ الاولیاء (ابو نعیم) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 67۔

- سنن کبریٰ (بیہقی) جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 181۔

- اتحاف السادۃ للمتقین (زبیدی) جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 103 + جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 252۔

- المختارہ (ضیاء مقدسی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 174۔

- جامع الاصول (ابن اثیر جزری) جلد نمبر 8 صفحہ نمبر 591۔

- مشکوٰۃ شریف (خطیب بغدادی) صفحہ نمبر 556۔

- اسد الغابہ (ابن اثیر جزری) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 325۔

- تاریخ مدینہ دمشق (ابن عساکر) جلد نمبر 30 صفحہ نمبر 64۔

- عمدۃ القاری (عینی) جلد نمبر 8 صفحہ نمبر 422۔

- فتح الباری (عسقلانی) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 295۔

- کشف الخفاء (اسماعیل بن محمد العجلونی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 641۔ (المکتبۃ العصریۃ بیروت)



- جامع الاحادیث (سیوطی) 28261-

- تاریخ الخلفاء (سیوطی) صفحہ نمبر 34-

- کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 12 صفحہ نمبر 221-

- تفسیر ابن کثیر تحت سورۃ الحشر آیہ نمبر 10-

- تفسیر درمنثور (سیوطی) تحت سورۃ البقرہ آیہ نمبر 271-

- تفسیر روح البیان (حقی) تحت سورۃ الفرقان آیہ نمبر 67-

ترجمہ:- اپنے گھر والوں کیلئے کیا چھوڑ کر آئے ہو؟-

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: میں ان کے لئے اللہ تعالیٰ اور اس

کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم چھوڑ آیا ہوں۔

﴿4﴾

دنیا کی پناہ پر نہیں، ابو بکر صدیق اللہ تعالیٰ اور

اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پناہ پر راضی

حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو اہل مکہ نے جب ستایا اور آپ حبشہ کی

طرف ہجرت کرنے لگے تو راستہ میں ابن دُغنہ سردار آپ کو اپنی امان دے کر واپس لے آیا

تو اسے اہل مکہ نے کہا:

یہ اپنے گھر میں مخفی عبادت کر لیں اور مخفی قرأت کریں تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں۔

چنانچہ آپ کچھ عرصہ تو ایسے ہی عبادت کرتے رہے آخر ضبط نہ ہو سکا تو بالجہر قرأت قرآن

شروع کر دی۔ چونکہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ انتہائی رقیق القلب تھے، اس لئے

دوران قرأت آپ سے ضبط نہ رہتا اور آپ پر رقت طاری ہو جاتی۔



کفارِ مکہ کی خواتین اور ان کے بچے بھی آجاتے اور پورے انہماک سے آپ سے قرآن پاک کی سماعت شروع کر دیتے۔ کفارِ مکہ کے لئے یہ بات ناگوار تھی۔

چنانچہ انہوں نے ابن دُغْنہ سے شکایت کی۔ ابن دُغْنہ آپ کے پاس آیا اور کہا:

آپ اس کام سے باز آ جاؤ ورنہ میں اپنی امان واپس لے لوں گا۔ تو آپ نے اسے

جواب دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

**فَإِنِّي أَرُدُّ إِلَيْكَ جِوَارِكَ وَأَرْضِي بِجِوَارِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ.**

ترجمہ:- میں تمہاری امان واپس کرتا ہوں اور میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی

اللہ علیہ والہ وسلم کی امان پر راضی ہوں۔

- مصنف عبدالرزاق جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 387۔

- صحیح ابن حبان جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 244۔

- مسند اسحاق بن راہویہ حدیث نمبر 849۔ (مکتبۃ الایمان مدینہ منورہ)

- حلیۃ الاولیاء (ابو نعیم) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 63۔

- الشریعہ (آجری) حدیث نمبر 1261۔

- دلائل الدبوة (بیہقی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 473۔

- الریاض النضرۃ (محب طبری) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 41۔

- مختصر ابن عساکر جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 271۔

- فتح الباری (عسقلانی) جلد نمبر 9 صفحہ نمبر 13۔

- شرح ابن بطلال باب جواری بکرنی عہد النبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم وعقدہ۔

- الریاض النضرۃ (محب طبری) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 84۔

- تفسیر درمنثور (سیوطی) تحت سورۃ التوبۃ آیۃ نمبر 40۔

- تفسیر روح المعانی (آلوسی) تحت سورۃ التوبۃ آیۃ نمبر 40۔



﴿5﴾

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تیرا عقیدہ ”واہ واہ“

قَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ:

إِنِّي رَأَيْتُكَ فِي الْكَلَالَةِ رَأْيًا فَإِنَّ يَكُ صَوَابًا فَمِنَ اللَّهِ  
وَرَسُولِهِ، وَإِنَّ يَكُ خَطَأً فَمِنِّي وَمِنَ الشَّيْطَانِ. أَرَى الْكَلَالََةَ مَا  
خَلَا عَنِ الْوَالِدِ وَالْوَالِدِ فَاتَّبَعَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى رَأْيِهِ  
وَقَالَ:

لَا أَرْضَى مِنْ نَفْسِي. إِنِّي أَنْسَبُ إِلَى مُخَالَفَةِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ  
اللَّهُ عَنْهُ.

المبسوط (سرخسی) کتاب الفرائض باب الاخوة والاخوات جلد نمبر 7 صفحہ نمبر 560۔

ترجمہ:- حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے کلالہ کے بارے میں غور و فکر کیا ہے، اگر تو وہ درست ہے تو وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی طرف سے ہے۔ اور اگر وہ غلط ہے تو وہ میری طرف سے اور شیطان کی طرف سے ہے۔ کلالہ وہ ہے جس کا بیٹا بھی نہ ہو اور باپ بھی فوت ہو چکا ہو۔

حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے بھی اس مسئلہ میں حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی اتباع کی اور کہا:

میں اپنے نفس سے اس بات پر راضی نہیں ہوں گا کہ میں حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی مخالفت میں منسوب کیا جاؤں۔



﴿6﴾

اذان کی ابتداء اور عشقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ بِلَالَ كَانَ يَقُولُ:

أَوَّلُ مَا أَدْنُّ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ.

فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: قُلْ فِي أَثَرِهَا أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا

رَسُولُ اللَّهِ.

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: قُلْ مَا أَمَرَكَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

- صحیح ابن خزیمہ جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 188 -

- الکامل (ابن عدی) جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 165 -

- فتح الباری (ابن رجب) کتاب الصلاة باب بدء الاذان -

- نصب الرایة (زیلعی) باب الاذان جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 335 -

- جامع الاحادیث (سیوطی) حدیث نمبر 39353 -

- تاریخ الخلفاء (سیوطی) صفحہ نمبر 98 -

- کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 8 صفحہ نمبر 157 -

ترجمہ :- حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے:

بے شک جب حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے پہلی اذان دی اس میں اشہد ان لا الہ

الا اللہ کے بعد کہا ”حی علی الصلاة“۔ پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا:

”اشہد ان لا الہ الا اللہ“ کے بعد ”اشہد ان محمد رسول اللہ“ کہو۔ پس حضور صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا:



جس طرح عمر رضی اللہ عنہ نے آپ کو حکم دیا ہے ویسا ہی کرو (یعنی اشہد ان لا الہ الا اللہ کے بعد اشہد ان محمد رسول اللہ کو اذان کا حصہ بنا لو)۔

(سبحان اللہ عشق فاروق اعظم سبحان اللہ)

﴿7﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا غضب میری توبہ

عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ عُمَرَ ابْنَ الْخَطَّابِ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِنُسْخَةٍ مِنَ التَّوْرَةِ -

فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: هَذِهِ نُسْخَةٌ مِنَ التَّوْرَةِ -

فَسَكَتَ. فَجَعَلَ يَقْرَأُ وَوَجَّهَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَتَغَيَّرُ -

فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: ثَكَلْتُكَ الثَّوَاكِلُ، أَمَا تَرَى مَا بَوَّجَهُ رَسُولُ

اللَّهُ ﷺ؟ -

فَنظَرَ عُمَرُ إِلَى وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

فَقَالَ: أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ غَضَبِ اللَّهِ وَمِنْ غَضَبِ رَسُولِهِ،

رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا -

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ بَدَأَ

لَكُمْ مُوسَى فَاتَّبَعْتُمُوهُ وَتَرَكْتُمُونِي لَضَلَلْتُمْ عَنْ سَوَاءِ

السَّبِيلِ، وَلَوْ كَانَ حَيًّا وَادْرَكَ نُبُوتِي لَا تَبَعْنِي -

- سنن الدارمی جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 126 -



- مشکوٰۃ شریف (خطیب بغدادی) باب الاعتصام بالکتاب والسنة صفحہ نمبر 32۔

- مرقاۃ (ملا علی قاری) شرح مشکوٰۃ باب الاعتصام بالکتاب والسنة۔

- الکتاب عمر بن الخطاب (عبدالرحمن احمد البکری) صفحہ نمبر 54۔

ترجمہ:- حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں:

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تورات کا ایک نسخہ لے کر آئے اور عرض کیا کہ حضور یہ تورات کا نسخہ ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش رہے۔

پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پڑھنا شروع کر دیا جب کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ مبارک کا رنگ متغیر ہونے لگا۔ چنانچہ حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا:

بچے گم کرنے والیاں تجھے گم کریں کیا تم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ بدلتا نہیں دیکھ رہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ کی طرف دیکھا تو فوراً کہا:

میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ناراضگی سے پناہ مانگتا ہوں۔ ہم اللہ تعالیٰ کے رب ہونے پر، اسلام کے دین ہونے پر اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نبی ہونے پر راضی ہیں۔ پس حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر حضرت موسیٰ علیہ السلام بھی آجائیں اور تم مجھے چھوڑ کر ان کی پیروی کرو گے تو تم یقیناً سیدھے راستے سے گمراہ ہو جاؤ گے۔ اور اگر حضرت موسیٰ علیہ السلام بھی زندہ ہوں اور میری نبوت کو پالیں تو وہ بھی یقیناً میری ہی پیروی کریں گے۔



﴿ 8 ﴾

آؤ تمہیں سب کچھ بتائیں جو تم پوچھنا چاہو

جب کچھ بد بخت لوگوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم شریف پر اعتراض کیا تو آپ نے غضبناک حالت میں ارشاد فرمایا:

لَا تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِلَّا حَدَّثْتُكُمْ .

ترجمہ:- قیامت تک کیلئے جو بھی سوال کرو گے میں تمہیں اس کا جواب دوں گا۔ کچھ لوگوں نے جوابات مانگے آپ نے عطا فرمائے یہاں تک کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ عرض گزار ہوئے:

رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا . نَعُوذُ

بِاللَّهِ مِنْ غَضَبِ اللَّهِ وَغَضَبِ رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

- مسند احمد جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 107 -

- المعجم الاوسط (طبرانی) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 129 -

- تاریخ مدینہ دمشق (ابن عساکر) جلد نمبر 7 صفحہ نمبر 20 -

- تہذیب ابن عساکر ابن عساکر جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 47 -

- المسند الجامع (ابوالمعاطی النوری) حدیث نمبر 1197 -

ترجمہ:- ہم اللہ تعالیٰ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے، حضرت محمد صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم کے نبی ہونے پر راضی ہیں اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کے غضب سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں۔



﴿9﴾

## حضرت عمر فاروق مزاج شناسِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

عَنْ أَبِي قَتَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ كَيْفَ تَصُومُ؟

قَالَ: فَغَضِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ عَمَرُ.

قَالَ: رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا.

نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ غَضَبِ اللَّهِ وَغَضَبِ رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعَلَ يَرُدُّهَا

حَتَّى سَكَنَ مِنْ غَضَبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

صحیح مسلم کتاب الصیام باب استحباب ثلاثۃ ایام من کل شہرا لیلۃ۔

صحیح ابن حبان جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 186۔

سنن کبریٰ (بیہقی) جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 286۔

شعب الایمان (بیہقی) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 387۔

مشکوٰۃ شریف (خطیب بغدادی) صفحہ نمبر 179۔ کتاب الصوم باب القضاء۔

جامع الاصول (ابن شیر جزری) جلد نمبر 6 حدیث نمبر 4481۔

مترجم ابی عوانہ کتاب مبدأ الصیام ذکر الاخبار الدالۃ علی حظر صوم الدهر وابطال فضیلتہ۔

السنن الصغیر (بیہقی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 375۔

الریاض النضرہ (محب طبری) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 279۔

ارواء الغلیل (البانی) جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 10۔ المکتب الاسلامی بیروت۔

ترجمہ:- حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں:

ایک شخص حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور آکر (بے ادبی سے) پوچھنے لگا



آپ کے روزے کیسے ہوتے ہیں؟۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس پر ناراضگی ہوئی۔ جیسے ہی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف حضرت عمر فاروق رضی اللہ کی نظر اٹھی تو انہوں نے یہ کہنا شروع کر دیا:

”ہم اللہ تعالیٰ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نبی ہونے پر راضی ہیں اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غضب سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں“ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ یہ کہتے رہے یہاں تک کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غصہ مبارک ٹھنڈا پڑ گیا۔

﴿10﴾

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا ہاتھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَبَيْعَةِ الرِّضْوَانِ كَانَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانٍ رَسُولَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ.

قَالَ: فَبَايَعَ النَّاسُ.

قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

”إِنَّ عُثْمَانَ فِي حَاجَةِ اللَّهِ وَحَاجَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ“

فَضْرَبَ بِإِحْدَى يَدَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى فَكَانَتْ يَدُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ  
لِعُثْمَانَ خَيْرًا مِنْ أَيْدِيهِمْ لِأَنفُسِهِمْ.

سنن ترمذی ابواب المناقب باب مناقب عثمان بن عفان۔



- کتاب الاوسط (ابن منذر) حدیث نمبر 3184۔
- جامع الاصول (ابن اثیر جزری) جلد نمبر 8 صفحہ نمبر 643۔
- تاریخ مدینہ دمشق (ابن عساکر) جلد نمبر 39 صفحہ نمبر 76۔
- الریاض النضرۃ (محب طبری) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 21۔
- جامع الاحادیث (سیوطی) حدیث نمبر 36044۔
- کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 13 صفحہ نمبر 29۔
- تفسیر بحر العلوم (سمرقندی) تحت سورۃ الفتح آیت نمبر 18۔
- زاد المسیر (ابن جوزی) تحت سورۃ الفتح آیت نمبر 1۔
- تفسیر ابن کثیر تحت سورۃ الفتح آیت نمبر 10۔
- تفسیر درمنثور (سیوطی) تحت سورۃ الفتح آیت نمبر 18۔

ترجمہ:- حضرت سیدنا انس بن مالک سے روایت ہے:

جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بیعت رضوان لینے کا حکم (من جانب اللہ) ہوا تو حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ اہل مکہ کی طرف حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قاصد بن کر گئے ہوئے تھے (اس دوران افواہ اٹھی کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو شہید کر دیا گیا ہے) تو آپ نے صحابہ کرام سے قصاص عثمان رضی اللہ عنہ پر بیعت لی۔ اور بیعت کے آخر میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بیشک حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کی حاجت اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حاجت میں ہیں۔ چنانچہ یہ کہتے ہوئے آپ نے اپنا ایک ہاتھ اپنے دوسرے ہاتھ پر (بیعت) کی غرض سے رکھ دیا۔

(حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہاتھ مبارک حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے لئے دوسرے ہاتھوں سے بہتر تھا۔



﴿11﴾

زبانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور شانِ عثمانِ غنی

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ أُمَّ كَلْثُومٍ جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زَوْجُ فَاطِمَةَ خَيْرٌ مِنْ زَوْجِي - فَاسْكَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلِيًّا ثُمَّ قَالَ:

زَوْجُكَ يُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَيُحِبُّ اللَّهُ وَرَسُولَهُ وَأَزِيدُكَ لَوْ قَدْ دَخَلْتَ الْجَنَّةَ فَرَأَيْتِ مَنْزِلَةً لَمْ تَرِي أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِي يَغْلُوهُ فِي مَنْزِلَةٍ.

- المعجم الاوسط (طبرانی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 454 - (مکتبۃ المعارف الرياض)

- مسند شامیین (طبرانی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 99 -

- تاریخ مدینہ دمشق (ابن عساکر) جلد نمبر 39 صفحہ نمبر 48 -

- مجمع الزوائد (ہیثمی) جلد نمبر 9 صفحہ نمبر 88 -

- جامع الاحادیث (سیوطی) حدیث نمبر 38546 -

- کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 13 صفحہ نمبر 21+26 - (تمتہ فضائل ذی النورین عثمان)

ترجمہ:- حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں:

حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی آپ کے

پاس حاضر ہوئیں اور عرض کیا:

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے خاوند (حضرت علی رضی اللہ عنہ) میرے خاوند

(حضرت عثمان رضی اللہ عنہ) سے بہتر ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کچھ دیر خاموش



رہے پھر ارشاد فرمایا:

تیرے خاوند کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پسند کرتے ہیں اور وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پسند کرتا ہے۔ اور مزید یہ بھی بتادوں کہ جب تم جنت میں جاؤ گی تو تم کسی کو بھی اپنے خاوند زیادہ مرتبہ والا نہیں دیکھو گی۔

﴿12﴾

خدمتِ عثمان غنی پر منافقوں کا دکھ اور

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشی

(ایک نفیس واقعہ)

قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي غَزَاةٍ فَأَصَابَ  
النَّاسَ جَهْدٌ حَتَّى رَأَيْتُ الْكَآبَةَ فِي وَجْهِ الْمُسْلِمِينَ وَالْفَرَحَ فِي  
وَجْهِهِ الْمُنَافِقِينَ. فَلَمَّا ذَكَرَ رَأَى ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
فَقَالَ: وَاللَّهِ لَا تَغِيبُ الشَّمْسُ حَتَّى يَأْتِيَكُمُ اللَّهُ بِرِزْقٍ. فَعَلِمَ  
عُثْمَانُ أَنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ سَيَصُدَّقَانِ. فَاشْتَرَى عُثْمَانُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ  
رَاحِلَةً بِمَا عَلَيْهِمَا مِنَ الطَّعَامِ فَوَجَّهَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ تِسْعَةً  
مِنْهَا، فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ النَّبِيُّ ﷺ  
قَالَ: مَا هَذَا؟

فَقَالُوا: أَهْدَى إِلَيْكَ عُثْمَانٌ. فَعُرِفَ الْفَرَحُ فِي وَجْهِ رَسُولِ



اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْكَآبَةُ فِي وُجُوهِ الْمُنَافِقِينَ. وَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رَأَى بَيَاضَ إِبْطِيهِ. يَدْعُو لِعُثْمَانَ دُعَاءً مَأْسَمِعَةً دُعَاءً لِأَحَدٍ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهَا:

اللَّهُمَّ أَعْطِ عُثْمَانَ، اللَّهُمَّ افْعَلْ بِعُثْمَانَ.

- فضائل الصحابة (احمد بن حنبل) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 288۔ (دار ابن جوزی)
- المعجم الاوسط (طبرانی) جلد نمبر 8 صفحہ نمبر 126۔ (مکتبۃ المعارف الرياض)
- تاریخ مدینہ دمشق (ابن عساکر) جلد نمبر 39 صفحہ نمبر 68۔
- مجمع الزوائد (ہمشی) جلد نمبر 9 صفحہ نمبر 96۔
- الخصائص الکبریٰ (سیوطی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 179۔
- جامع الاحادیث (سیوطی) حدیث نمبر 42078۔
- کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 13 صفحہ نمبر 19۔

ترجمہ:- حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو غلہ کے حوالہ کچھ پریشانی آئی یہاں تک کہ میں نے مسلمانوں کے چہروں پر تکلیف کے آثار نمایاں ہوتے دیکھے تو مسلمانوں کی اس تکلیف پر منافقین کے چہرے خوشی سے کھل اٹھے۔ چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب یہ دیکھا تو آپ نے ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ کی قسم سورج کے غروب ہونے سے پہلے پہلے اللہ تعالیٰ تمہارے لئے رزق کا اہتمام فرمادے گا۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو یقین تھا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یقیناً عنقریب سچے ہو جائیں گے (کہ اللہ تعالیٰ کہیں نہ کہیں سے انتظام فرما ہی دے گا تو کیوں نہ یہ سعادت میں ہی حاصل کر لوں)۔ چنانچہ حضرت عثمان غنی



رضی اللہ عنہ نے اسی سوچ کے تحت چودہ اونٹ خریدے جن پر غلہ لدا ہوا تھا۔ انہوں نے ان میں سے نو اونٹ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی طرف روانہ کر دیئے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اونٹ آتے ہوئے دیکھے تو پوچھا یہ کیا ہے؟۔

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ غلہ حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے آپ کی خدمت میں ہدیہ بھیجا ہے۔ اس پر حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا چہرہ خوشی سے کھل اٹھا اور منافقین کے چہرے دکھ سے مرجھا گئے۔ (حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ راوی حدیث کہتے ہیں کہ) میں نے دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے حضرت عثمان غنی کیلئے دعا کی خاطر دونوں ہاتھ بلند کر دیئے۔ اور اتنے بلند کئے کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی نظر آنے لگی۔ آپ نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے لئے وہ دعا کی کہ جو آپ کے منہ سے اس سے پہلے نہ تو کسی کے لئے سنی اور نہ اس کے بعد ہی کسی اور کے لئے سنی۔

اے اللہ عثمان رضی اللہ عنہ کو اور عطا فرما۔ اے اللہ عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ اچھا معاملہ فرما (اسی طرح آپ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے حق میں دعائیں فرماتے رہے)

نوٹ:- المعجم الکبیر (طبرانی) جلد نمبر 17 صفحہ نمبر 249 میں چالیس اونٹوں کا ذکر ہے۔

﴿13﴾

## گستاخوں کا رد کرنا سنت صحابہ

حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی ذات مبارکہ پر ایک شخص اعتراضات لے کر آیا تو آپ نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی جنگ بدر اور بیعت رضوان میں شریک نہ ہونے کی وضاحت کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:



إِنَّ عُثْمَانَ قَدْ انْطَلَقَ فِي حَاجَةِ اللَّهِ وَحَاجَةِ رَسُولِهِ -  
 فَضْرَبَ لَهُ بِسَهْمٍ ، وَلَمْ يَضْرِبْ لِأَحَدٍ غَابَ غَيْرُهُ وَبَعَثَهُ رَسُولُ  
 اللَّهِ ﷺ يَوْمَ بَيْعَةِ الرِّضْوَانِ ، وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يَدْخُلَ مَكَّةَ  
 فَقَالَ: إِنَّ عُثْمَانَ انْطَلَقَ فِي حَاجَةِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ - وَأَنِّي

أَبَايَعُ اللَّهَ لَهُ - فَصَفَّقَ إِحْدَى يَدَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى -

- سنن ابی داؤد کتاب الجہاد باب فی من جاء بعد الغنیمۃ لاسہم لہ -

- فضائل الصحابة (امام احمد بن حنبل) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 483 -

- کتاب المغازی (واقدی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 93 -

- الطبقات الکبریٰ (ابن سعد) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 74 -

- مشکل الآثار (طحاوی) (جدید) حدیث نمبر 5408 -

- شرح معانی الآثار (طحاوی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 134 -

- المعجم الاوسط (طبرانی) جلد نمبر صفحہ 8 نمبر 143 - (مکتبۃ المعارف الرياض)

- المستدرک (حاکم) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 98 -

- الشریعہ (آجری) کتاب فضائل امیر المؤمنین عثمان بن عفان باب عذر عثمان -

- تاریخ مدینہ دمشق (ابن عساکر) جلد نمبر 39 صفحہ نمبر 263 -

- جامع الاصول (ابن اثیر جزری) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 678 -

- تحفۃ الاشراف (مزنی) جلد نمبر 7 صفحہ نمبر 264 -

- تہذیب الاسماء (شرف الدین النووی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 446 -

- الرياض النضرة (محب طبری) باب ذکر اختصاصہ باقامۃ ید النبی الکریمۃ ما قام ید عثمان -

- زاد المعاد (ابن قیم) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 93 -

ترجمہ :- بے شک حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی



اللہ علیہ والہ وسلم کی حاجت میں گئے تھے۔ اور حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ان کے لئے مالِ غنیمت میں سے حصہ بھی مقرر فرمایا تھا۔ جبکہ اس جنگ میں سے غائب رہنے والے کسی بھی شخص کے لئے آپ نے مالِ غنیمت میں سے کوئی بھی حصہ نہیں مقرر نہیں کیا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ان کو بیعتِ رضوان والے دن بھیجا ہوا تھا کہ وہ مکہ میں داخل ہونا چاہتے تھے۔ تو آپ نے ارشاد فرمایا:

وہ بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی حاجت کے لئے گئے ہیں۔ اور میں عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی طرف سے اللہ تعالیٰ کی بیعت کرتا ہوں۔ یہ کہہ کر آپ نے اپنا ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر رکھ دیا۔

﴿14﴾

## محبتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم جس کے اندر

وہی مقدر کا ہے سکندر

جنگِ خیبر کے موقع پر حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

لَا عَطِيَنَ هَذِهِ الرَّأْيَةَ رَجُلًا يَفْتَحُ اللَّهُ عَلَى يَدَيْهِ وَيُحِبُّ اللَّهَ

وَرَسُولَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

- صحیح مسلم کتاب فضائل الصحابة باب فضائل علی ابن ابی طالب -

- صحیح بخاری کتاب الجهاد والسیر باب دعاء النبی الی الاسلام والنبوة الخ -

- مسند احمد جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 185 -

- فضائل الصحابة (امام احمد بن حنبل) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 748+751+818 -

- مسند ابن ابی شیبہ حدیث نمبر 114 -



- کتاب الایمان (ابن مندہ) صفحہ نمبر 103۔  
 - کتاب السنہ (ابن ابی عاصم) صفحہ نمبر 314۔ (دار ابن حزم)  
 - الطبقات الکبریٰ (ابن سعد) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 84۔  
 - سنن سعید بن منصور جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 179۔  
 - دلائل النبوة (بیہقی) جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 205+206+208+209+211+213۔  
 - ریاض الصالحین (النووی) صفحہ نمبر 90۔  
 - الشریعہ (آجری) کتاب الایمان اول تصدیق باب ذکر خلافت امیر المؤمنین علی بن ابی طالب۔  
 - المطالب العالیہ (عسقلانی) باب غزوة خیبر کتاب السیرة والمغازی۔  
 ترجمہ:- میں یقیناً ایسے آدمی کو جھنڈا دوں گا جس کے ہاتھ پر اللہ تعالیٰ کامیابی دے گا اور وہ شخص اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کرتا ہے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے محبت کرتے ہیں۔  
 (چنانچہ آپ نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو جھنڈا عطا فرما دیا)۔

﴿15﴾

جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم

کو مولیٰ جانے وہ حضرت علی کو بھی مولیٰ مانے

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام کو ارشاد فرمایا:

مَنْ يَكُنِ اللَّهُ وَرَسُولَهُ <sup>صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ</sup> مَوْلَاهُ فَإِنَّ هَذَا مَوْلَاهُ يَعْنِي عَلِيًّا

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ۔

- المعجم الکبیر (طبرانی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 357۔

- السنۃ ابن ابی عاصم حدیث نمبر 1361۔



- مجمع الزوائد (ہشٹی) جلد نمبر 9 صفحہ نمبر 106 -

- الجامع الکبیر (سیوطی) حدیث نمبر 2489 -

- جامع الاحادیث (سیوطی) حدیث نمبر 37124 -

- کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 13 صفحہ نمبر 61 -

ترجمہ:- جس کے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مولا ہوں گے

یہ علی رضی اللہ عنہ بھی اس کے مولا ہوں گے۔

﴿ 16 ﴾

حضرت مولیٰ علی رضی اللہ عنہ سے دشمنی۔ تصدیقی منافقت

عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ:

مَا كُنَّا نَعْرِفُ الْمُنَافِقِينَ إِلَّا بِتَكْذِيبِهِمُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ،

وَالْتَخَلُّفَ عَنِ الصَّلَاةِ، وَالْبُغْضَ عَلَيَّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ۔

- المستدرک (حاکم) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 129 -

- رواہ البغدادی فی المحقق کما ذکر سیوطی وعلی المتقی -

- الریاض النضرۃ (محب طبری) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 163 -

- جامع الاحادیث (سیوطی) حدیث نمبر 41707 -

- کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 13 صفحہ نمبر 47 -

ترجمہ:- حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا:

ہم منافقوں کی پہچان نہیں کرتے تھے مگر یہ کہ وہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم

کو جھٹلاتے تھے، نمازوں سے پیچھے رہتے تھے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بغض رکھتے تھے۔



حضرت مولیٰ علی رضی اللہ عنہ کو حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی نصیحت

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ:

كَانَتْ فَاطِمَةٌ تُذَكِّرُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلَا يُذَكِّرُهَا أَحَدٌ

إِلَّاصِدًّا عَنْهُ حَتَّى يَيْسُؤُوا مِنْهَا فَلَقِيَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ عَلِيًّا فَقَالَ:

إِنِّي وَاللَّهِ مَا أَرَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَحْبِسُهَا إِلَّا عَلَيْكَ.

فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: فَلِمَ تَرُدُّكَ؟ فَوَاللَّهِ مَا أَنَا بِأَحَدِ الرَّجُلَيْنِ مَا

أَنَا بِصَاحِبِ دُنْيَا يُلْتَمَسُ مَا عِنْدِي وَقَدْ عَلِمَ مَا لِي صَفْرَاءُ وَلَا

بَيْضَاءُ وَمَا أَنَا بِكَافِرِ الَّذِي يُتَرَفَّقُ بِهَا عَنْ دِينِهِ يَعْنِي يَتَأَلَّفُهُ بِهَا

إِنِّي لَأَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَ.

فَقَالَ سَعْدٌ فَإِنِّي أَعَزُّمُ عَلَيْكَ لَتُفَرِّجَنَّهَا عَنِّي فَإِنَّ لِي فِي

ذَلِكَ فَرَجًا. قَالَ: أَقُولُ مَاذَا؟

قَالَ: تَقُولُ: جِئْتُكَ خَاطِبًا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ

مُحَمَّدٍ.

قَالَ: فَانْطَلِقْ عَلَيَّ وَهُوَ ثَقِيلٌ حَصِرٌ.

فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: كَأَنَّ لَكَ حَاجَةً يَا عَلِيُّ؟ قَالَ: أَجَلُ

جِئْتُكَ خَاطِبًا إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ.



فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَرْحَبًا.

- المعجم الكبير (طبرانی) جلد نمبر 22 صفحہ نمبر 410 + جلد نمبر 24 صفحہ نمبر 132 -

- الاحادیث الطوال (طبرانی) صفحہ نمبر 307 -

- مصنف عبدالرزاق جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 486 -

- مجمع الزوائد (ہیثمی) جلد نمبر 9 صفحہ نمبر 143 -

- سمط النجوم العوالی (عصامی) کتاب فی بیان احوالہ علیہ السلام باب فی اولادہ علیہ السلام -

ترجمہ:- حضرت سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے لئے کئی ایک لوگ رشتہ کی غرض سے حاضر ہوئے لیکن حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم ہر ایک کو انکار فرماتے رہے یہاں تک کہ تمام لوگ مایوس ہو گئے۔ چنانچہ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی حضرت مولیٰ علی رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی انہوں نے کہا:

اللہ کی قسم یہی معلوم ہوتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کا صرف تمہاری خاطر کسی اور سے عقد نہیں کر رہے۔

حضرت مولیٰ علی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ تمہارا اس بارے میں کیا خیال ہے؟۔ اللہ کی قسم ان حالات میں میں دو آدمیوں میں سے ایک بھی نہیں ہوں:

نہ تو میں مالدار ہوں کہ میرے پاس سے دنیا کا مال تلاش کیا جاسکے اور حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم جانتے ہیں کہ میرے پاس نہ تو سونا ہے اور نہ ہی چاندی ہے۔ اور نہ ہی میں ایسے شخص ہوں جو کافر ہو اور اس کے دل کو نرم کر کے اسلام کی طرف اس کے دل میں الفت ڈالی جاسکے کہ اسی مد میں اس سے تعاون کیا جائے کیوں کہ میں تو ابتدائی مسلمانوں میں سے ہوں



حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں تجھے مال کے معاملے میں یقین دلاتا ہوں کہ میری طرف سے تمہیں مکمل تعاون حاصل رہے گا۔  
حضرت مولیٰ علی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں کیا عرض کروں؟۔

حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ نے کہا:  
آپ جا کر یہ کہنا کہ میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا کیلئے نکاح کی غرض سے حاضر ہوا ہوں۔  
چنانچہ حضرت مولیٰ علی رضی اللہ عنہ لجاتے شرماتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:  
اے علی لگتا ہے کہ تمہیں کوئی حاجت ہے؟۔  
حضرت مولیٰ علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حضرت فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نکاح کے پیغام کی غرض سے حاضر ہوا ہوں۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”مرحبا“

﴿18﴾

دشمنِ مصطفیٰ کو حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کی للکار

جنگِ احد میں جب کفار کی طرف سے مسلمانوں کے خلاف ابنِ سباع میدان میں آیا تو حضرت سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ اس کو یہ کہہ کر للکارتے ہوئے نکلے:



## يَا بَنَ مَقْطَعَةِ الْبُظُورِ اتَّحَادُ اللَّهِ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَدَّ عَلَيْهِ فَكَانَ كَأَمْسِ الذَّاهِبِ.

- صحیح بخاری کتاب المغازی باب قتل حمزہ -

- مسند احمد جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 501 -

- صحیح ابن حبان جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 300 -

- دلائل النبوة (بیہقی) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 242 -

- صفة الصفوة (ابن جوزی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 373 -

- المنتظم (ابن جوزی) باب غزوة احد -

- جامع الاصول (ابن اثیر جزری) جلد نمبر 8 صفحہ نمبر 248 -

- عمدة القاری (عینی) کتاب المغازی باب قتل حمزہ - جلد نمبر 17 صفحہ نمبر 211 -

- ذخائر العقبی (احمد بن عبد اللہ طبری) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 177 -

- البدایة والنهاية (ابن کثیر) جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 19 -

- السیرة النبویة (ابن کثیر) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 38 -

- تاریخ الاسلام (ذہبی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 208 -

- سیر اعلام النبلاء (ذہبی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 178 -

- جامع الاحادیث (سیوطی) حدیث نمبر 41303 -

- سبل الھدی والرشاد (محمد بن یوسف صالحی الشامی) الباب الثالث عشر فی غزوة احد -

ترجمہ :- حضرت سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

او عورتوں کے ختنے کرنے والی کے لڑکے تو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ

والہ وسلم سے دشمنی کرتا ہے (یہ کہہ کر) آپ نے اس پر سخت حملہ کر دیا اور اس کو واصل جہنم کر

دیا۔



﴿ 19 ﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا شیر کون؟

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُ لَمَكْتُوبٌ عِنْدَ اللَّهِ فِي السَّمَاءِ السَّابِعَةِ:

حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَسَدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ.

- المعجم الكبير (طبرانی) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 243 حدیث نمبر 2881

- سیرۃ ابن ہشام باب حزن الرسول علی حمزۃ جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 83-

- المستدرک (حاکم) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 199-

- فردوس الاخبار (دیلمی) جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 376-

- مجمع الزوائد (ہیثمی) جلد نمبر 9 صفحہ نمبر 434-

- السیرۃ النبویۃ (ابن کثیر) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 79-

- فتح الباری (عسقلانی) جلد نمبر 7 صفحہ نمبر 371-

- الاصابۃ (عسقلانی) جلد نمبر 7 صفحہ نمبر 291-

- کشف الخفاء (العجلونی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 344-

- جامع الاحادیث (سیوطی) حدیث نمبر 25143+42851-

- کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 11 صفحہ نمبر 310-

- عیون الاثر (ابن سید الناس) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 371-

ترجمہ:- بے شک حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اللہ تعالیٰ کے ہاں ساتویں آسمان

میں لکھا ہوا ہے:



حضرت حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے شیر ہیں۔

﴿20﴾

حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ اور

اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے شیر

إِنَّ حَمْرَةَ كَانَ يُقَاتِلُ بَيْنَ يَدَيْ النَّبِيِّ ﷺ بِسَيْفَيْنِ وَيَقُولُ:  
أَنَا أَسَدُ اللَّهِ وَأَسَدُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

مصنف ابن ابی شیبہ جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 384۔

المعجم الكبير (طبرانی) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 149۔

المعجم الصغير (طبرانی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 206۔

الطبقات الكبرى (ابن سعد) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 12+17۔ (غزوة بدر)

المستدرک (حاکم) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 119۔

مجمع الزوائد (یثمی) جلد نمبر 9 صفحہ نمبر 434۔

البدایة والنہایة (ابن کثیر) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 273۔

السیرة النبویة (ابن کثیر) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 414۔

ترجمہ:- حضرت سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے

دشمن سے دو تلواروں کے ساتھ جنگ کرتے ہوئے یہ رجز پڑھ رہے تھے:

میں اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شیر ہوں۔



## حضرت سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کی عظمت

### آسمانوں میں شہرت

حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے حضرت سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کی شہادت پر حضرت سیدہ فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا اور اپنی پھوپھی صاحبہ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو تسلی دیتے ہوئے یہ ارشاد فرمایا کہ:

أَبَشِّرَا أَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ فَأَخْبَرَنِي أَنَّ  
حَمْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ مَكْتُوبٌ فِي أَهْلِ السَّمَوَاتِ :

حَمْرَةُ بِنْتُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَسَدُ اللَّهِ وَأَسَدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

- کتاب المغازی (واقدی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 250۔

- المعجم الکبیر (طبرانی) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 149۔

- المستدرک (حاکم) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 194۔

- مسند الفردوس (دیلیمی) جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 104۔

- البدایہ والنہایہ (ابن کثیر) جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 40۔

- فتح الباری (عسقلانی) جلد نمبر 7 صفحہ نمبر 371۔

- المجالسہ وجوہر العلم (ابو بکر احمد بن مروان دینوری) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 271۔

- کشف الخفاء (العجلونی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 344 (احیاء التراث)۔

ترجمہ:- کہ تم دونوں کو خوشخبری ہو مجھے حضرت جبریل علیہ السلام نے آ کر خبر دی

ہے کہ آسمان والوں میں یہ لکھا ہوا ہے (مشہور ہے):



حضرت سیدنا امیر حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے شیر ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے شیر ہیں۔

﴿22﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم

کے کفار کیلئے ترجمان

قَالَتِ عَائِشَةُ فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لِحَسَّانَ رَضِيَ

اللَّهُ عَنْهُ :

إِنَّ رُوحَ الْقُدُسِ لَا يَزَالُ يُؤَيِّدُكَ مَا نَافَحْتَ عَنِ اللَّهِ

وَرَسُولِهِ ﷺ

- صحیح مسلم کتاب فضائل الصحابہ باب فضائل حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ۔

- صحیح ابن حبان جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 347۔

- المعجم الکبیر (طبرانی) جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 338۔

- سنن کبریٰ (بیہقی) جلد نمبر 10 صفحہ نمبر 238۔

- دلائل النبوة (بیہقی) جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 51۔

- تہذیب الآثار (ابن جریر طبری) حدیث نمبر 534۔

- تاریخ مدینہ دمشق (ابن عساکر) جلد نمبر 12 صفحہ نمبر 401۔

- جامع الاصول (ابن اثیر جزری) جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 176۔

- کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 13 صفحہ نمبر 148۔

- سبل الہدیٰ والرشاد (محمد بن یوسف صالحی) باب الثالث فی امرہ۔



ترجمہ:- ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے ارشاد فرمایا کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ آپ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے لئے ارشاد فرماتے ہیں:

جب تک تم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے کفار کو جواب دیتے رہتے ہو اس وقت تک روح القدس یعنی حضرت جبریل علیہ السلام تمہاری مدد کرتے رہتے ہیں۔

﴿23﴾

عاشقوں کا ایمان اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اعلان

تَكَلَّمَ ابْنُ مَسْعُودٍ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ وَآثَنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ:  
رَضِيْتُ بِاللَّهِ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، وَبِالْقُرْآنِ إِمَامًا، ثُمَّ  
قَالَ رَضِيْتُ لَكُمْ مَا رَضِيَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَكَرِهْتُ مَا كَرِهَ اللَّهُ  
وَرَسُولُهُ.

فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: رَضِيْتُ مَا رَضِيَ لَهَا ابْنُ أُمِّ عَبْدٍ.

- اتحاف الخيرة لمهرة كتاب الايمان باب ماجاء في من قال رضيت باللذربا-

- المستدرک (حاکم) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 319-

- تاریخ مدینہ دمشق (ابن عساکر) جلد نمبر 33 صفحہ نمبر 120-

- المطالب العالیہ (عسقلانی) کتاب الفصائل باب فضل عبد اللہ بن مسعود-

- سبل الہدی والارشاد (محمد بن یوسف صالحی): جماع ابواب ذکر خطباءہ وشعراءہ-

ترجمہ:- حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے



پاس (اظہارِ محبت کی) گفتگو کی۔ آپ کی ثناء خوانی کی اور کہا:

میں اللہ تعالیٰ کے رب ہونے پر راضی ہوں، اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوں اور قرآن پاک کے امام ہونے پر راضی ہوں۔ پھر کہا کہ میں تمہارے لئے ہر اس چیز پر راضی ہوں جس پر اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم راضی ہیں اور ہر اس چیز کو ناپسند کرتا ہوں جسے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ناپسند کریں۔ پس حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس بات پر ابن عبد (حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ) راضی ہیں اسی بات

پر میں بھی راضی ہوں۔

﴿24﴾

میرا سب کچھ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر فدا

حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ کی جب توبہ قبول ہوئی تو آپ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آ کر عرض گزار ہوئے کہ میں نے اپنے ساتھیوں کو چھوڑ دیا میں گنہگار ہوا اب توبہ کی قبولیت کے بعد اعلان کرتا ہوں کہ:

أَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مَالِي كُلِّهِ صَدَقَةً لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

- مصنف عبد الرزاق جلد نمبر 5 - صفحہ نمبر 406 -

- مسند احمد جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 453 + 502 -

- صحیح ابن حبان جلد نمبر 8 صفحہ نمبر 164 - (مؤسسۃ الرسالۃ بیروت)

- المستدرک (حاکم) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 632 -

- سنن کبریٰ (بیہقی) جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 181 -

- تفسیر ابن جریر تحت سورۃ التوبہ آیۃ نمبر 102 -



- تفسیر بغوی تحت سورة الانفال آیت نمبر 27 + سورة التوبة آیت نمبر 103 -

- تفسیر خازن تحت سورة التوبة آیت نمبر 102 -

- تفسیر الکشف والبیان (ثعلبی) تحت سورة التوبة آیت نمبر 117 -

ترجمہ:- میں اپنا مال اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے صدقہ کرتا ہوں

### ﴿25﴾

میرا سب کچھ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے نام

جب حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کی توبہ کی قبولیت ہوئی تو انہوں نے فرط

مسرت سے اپنا تمام مال صدقہ کرنے کا اعلان کیا۔ اس وقت کے منظر کا نقطہ عروج کچھ

یوں تھا کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا:

إِنِّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ أَنْخَلَعَ مِنْ مَالِي صَدَقَةً إِلَى اللَّهِ وَآلِي رَسُولِ اللَّهِ

- صحیح بخاری کتاب المغازی باب حدیث کعب بن مالک -

- صحیح مسلم کتاب التوبہ باب حدیث توبہ کعب بن مالک وصاحبیہ -

- سنن ابوداؤد کتاب الایمان والنذر باب من نذر ان یتصدق بماله -

- سنن نسائی کتاب الایمان والنذر باب اذا هدی مالہ علی وجه النذر -

- جامع ترمذی ابواب تفسیر القرآن سورة توبہ -

- مسند احمد جلد نمبر 3 صفحہ 459 -

- سنن کبریٰ (نسائی) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 139 -

- المعجم الکبیر (طبرانی) جلد نمبر 19 صفحہ نمبر 46 -

- سنن کبریٰ (بیہقی) جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 118 -

- جامع الاصول (ابن اثیر جزری) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 180 -

- تفسیر ابن جریر تحت سورة التوبہ آیت نمبر 118 -



- تفسیر ابن ابی حاتم تحت سورۃ التوبہ آیہ نمبر 118۔
- تفسیر قرطبی تحت سورۃ التوبہ آیہ نمبر 118۔
- تفسیر بغوی تحت سورۃ التوبہ آیہ نمبر 117۔
- تفسیر ابن کثیر تحت سورۃ التوبہ آیہ نمبر 118۔
- تفسیر درمنثور (سیوطی) تحت سورۃ التوبہ آیہ نمبر 118۔
- تفسیر روح البیان (حقی) تحت سورۃ التوبہ آیہ نمبر 118۔
- تفسیر خازن تحت سورۃ التوبہ آیہ نمبر 118۔
- تفسیر روح المعانی (آلوسی) تحت سورۃ التوبہ آیہ نمبر 118۔
- ترجمہ:- بیشک میری توبہ (کی قبولیت کا شکرانہ) یہ ہے کہ میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے اپنا مال خیرات کرتا ہوں۔

﴿26﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہی لوگوں کو غنی کرتے ہیں

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے ایک معاملہ میں آپ نے ارشاد فرمایا

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَنْقِمُ ابْنُ جَمِيلٍ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ فَقِيرًا

فَاغْنَاهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

- صحیح بخاری کتاب الزکوٰۃ باب قول اللہ تعالیٰ وفي الرقاب والغارمین وفي سبیل اللہ۔

- مصنف عبدرزاق جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 18۔

- فضائل الصحابة (امام احمد بن حنبل) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 930۔

- سنن دارقطنی جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 123۔ (دارالمعرفۃ بیروت)



- شرح السنہ (بغوی) کتاب الزکوٰۃ باب تعجیل الصدقۃ -

- جامع الاصول (ابن اثیر جزری) جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 570 -

- جامع الاحادیث (سیوطی) حدیث نمبر 20918 -

ترجمہ:- ابن جمیل صدقہ دینے سے انکار نہیں کرتا مگر یہ کہ وہ فقیر تھا پس اللہ تعالیٰ

اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اس کو غنی کر دیا۔

﴿27﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم راضی

سارا جگ راضی

عَنْ زَارِعٍ وَكَانَ فِي وَفِدِ عَبْدِ الْقَيْسِ قَالَ:

لَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَجَعَلْنَا نَتَبَادَرُ مِنْ رَوَاجِلِنَا فَنُقَبِّلُ يَدَ

النَّبِيِّ ﷺ وَرِجْلَهُ.

قَالَ وَانْتَظَرُ الْمُنْذِرَ الْأَشْجُ حَتَّى آتَى عَيْبَتَهُ فَلَبَسَ ثَوْبِيهِ ثُمَّ

آتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ لَهُ:

إِنَّ فِيكَ خُلَّتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ ﷺ الْحِمْمُ

وَالْأَنَاةُ. قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا أَتَخَلَّقُ بِهِمَا أَمْ اللَّهُ جَبَلَنِي عَلَيْهِمَا.

قَالَ:

بَلِ اللَّهُ جَبَلَكَ عَلَيْهِمَا. قَالَ:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَبَلَنِي عَلَى مَا يُحِبُّهُمَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ ﷺ.



- سنن ابی داؤد کتاب الادب باب فی قبلة الرجل۔

- مسند احمد جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 206۔

- الادب المفرد (امام بخاری) حدیث نمبر 975۔

- المعجم الاوسط (طبرانی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 133۔

- نوادر الاصول (حکیم ترمذی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 302۔

- دلائل النبوة (بیہقی) جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 327۔

- شعب الایمان (بیہقی) جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 447۔

- سنن کبریٰ (بیہقی) جلد نمبر 7 صفحہ نمبر 102۔

- احیاء العلوم (غزالی) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 178۔ (بیان فضیلتہ الحکم)

- جامع الاصول (ابن اثیر جزری) جلد نمبر 11 صفحہ نمبر 691۔

- مجمع الزوائد (بیہقی) جلد نمبر 9 صفحہ نمبر 2۔

- البدایہ والنہایہ (ابن کثیر) جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 47۔

ترجمہ:- حضرت زارع رضی اللہ عنہ جو کہ وفد عبدالقیس میں تھے انہوں نے بیان کیا:

جب ہم مدینہ منورہ میں آئے تو ہم اپنی سواریوں سے اترنے میں جلدی کرنے

لگے۔ پس ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ مبارک اور پاؤں مبارک چومنے

لگے۔ حضرت زارع رضی اللہ عنہ نے کہا:

حضرت منذر اشج کچھ ٹھہرے اور اپنے صندوق کے پاس آئے اور دو اچھے کپڑے

پہنے پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ پس حضور صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے ارشاد فرمایا:

پیشک تجھ میں دو ایسی خوبیاں ہیں جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کو بہت پسند ہیں۔ بردباری اور وقار۔ انہوں نے عرض کیا:



کیا یہ خوبیاں میری اختیار کردہ ہیں یا اللہ تعالیٰ نے میری فطرت میں رکھ دی ہیں تو آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تیری فطرت میں رکھی ہیں تو انہوں نے عرض کیا: سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جس نے میری فطرت میں وہ خوبیاں رکھ دی ہیں جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پسند ہیں۔

﴿28﴾

## اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا آزاد غم دوراں سے آزاد

بنی ثقیف کے ایک فرد نے جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ابو بکرہ (یہ آپ کے ایک غلام تھے) مانگا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ کہہ کر حوالے کرنے انکار کر دیا کہ:

هُوَ طَلِيقُ اللَّهِ وَطَلِيقُ رَسُولِ اللَّهِ  
صلی اللہ علیہ وسلم۔

- الطبقات الکبریٰ (ابن سعد) جلد نمبر 7 صفحہ نمبر 11۔

- مسند احمد جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 168۔

- مشکل الآثار (طحاوی) حدیث نمبر 3624 (طبع جدید)۔

- شرح معانی الآثار (طحاوی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 156۔

- مجمع الزوائد (بیہقی) جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 245۔

- غایۃ المقصد (بیہقی) کتاب العتق باب فی من فرس عبید الحرب الی المسلمین۔

- سیر اعلام النبلاء (ذہبی) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 10۔

ترجمہ:- آپ نے ارشاد فرمایا کہ یہ اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کے آزاد کردہ ہیں۔ (لہذا یہ تمہارے حوالے نہیں کیا جاسکتا)



﴿29﴾

## دجالوں کیلئے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کافی

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب صحابہ کرام کو دجال کے متعلق تفصیلات سے آگاہ فرمایا تو صحابہ پریشان ہو کر رونے لگے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو تسلی دیتے ہوئے اعلان فرمایا:

### أَبَشِرُوا فَإِن يَخْرُجُ وَأَنَا بَيْنَ أَظْهَرِكُمْ فَاللَّهُ كَافِيكُمْ

وَرَسُولُهُ صلی اللہ علیہ وسلم -

- المعجم الکبیر (طبرانی) جلد نمبر 24 صفحہ نمبر 169 -

- مجمع الزوائد (بیہقی) جلد نمبر 7 صفحہ نمبر 437 -

- کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 14 صفحہ نمبر 135 -

- سبل الہدیٰ والرشاد (محمد بن یوسف صالحی): جلد نمبر 10 صفحہ نمبر 176 -

ترجمہ:- تمہیں خوشخبری ہو کہ اگر دجال میرے سامنے آیا تو پس اللہ تعالیٰ اور اس

کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم کو کافی ہیں۔

﴿30﴾

## حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت - صحابہ کی قسمت

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کی بیٹی امامہ بنت حمزہ رضی اللہ عنہا کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا تو اس وقت ان کا کفیل بننے کیلئے کئی لوگوں نے پیشکشیں کی۔ جن میں حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ اور خود حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت



زید رضی اللہ عنہ کو مخاطب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

أَنَا حَكْمٌ بَيْنَكُمْ. أَمَا أَنْتَ يَا زَيْدُ فَمَوْلَى اللَّهِ وَمَوْلَى رَسُولِهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

- الطبقات الكبرى (ابن سعد) جلد نمبر 8 صفحہ نمبر 126 -

- کتاب المغازی (واقفی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 191 -

- دلائل النبوة (بیہقی) جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 340 -

- تاریخ مدینہ دمشق (ابن عساکر) جلد نمبر 19 صفحہ نمبر 361 -

- البدایہ والنہایہ (ابن کثیر) جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 235 -

- السیرۃ النبویہ (ابن کثیر) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 443 -

- کنز العمال (علی مقفی) جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 230 -

ترجمہ:- میں تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہوں کہ اے زید، پس تم تو اللہ تعالیٰ اور

اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام ہو۔ (سبحان اللہ)

﴿31﴾

نگاہِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم بر غلامانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کو اپنی حاضری کی اجازت کیلئے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بھیجا۔ آپ نے فرمایا:

اے اسامہ رضی اللہ عنہ کیا تو جانتا ہے کہ یہ کیوں آئے ہیں۔ عرض کیا کہ نہیں۔ آپ نے فرمایا:

میں جانتا ہوں (سبحان اللہ سائل کے آنے سے پہلے ان کے دلوں کی باتوں کا بھی آپ کو اللہ نے علم عطا فرمادیا) ان کو آنے کی اجازت دے دو۔ پس دونوں آئے اور عرض کیا:



یا رسول اللہ صلی اللہ علیک والک وسلم آپ کو گھر والوں میں سے کون پیارا ہے؟  
 آپ نے فرمایا: فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔  
 عرض کیا کہ ہم آپ کے پاس ان گھر والوں کے علاوہ بھی جاننا چاہتے ہیں؟ آپ  
 نے مزید ارشاد فرمایا:

أَحَبُّ أَهْلِي إِلَيَّ مَنْ قَدْ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتُ عَلَيْهِ أُسَامَةُ  
بْنُ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا۔

- جامع ترمذی کتاب المناقب باب مناقب اسامہ۔
- فضائل الصحابة (امام احمد بن حنبل) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 835۔
- المعجم الکبیر (طبرانی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 158۔
- احادیث المختارة (ضیاء مقدسی) جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 161۔
- المستدرک (حاکم) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 417۔
- مشکوٰۃ شریف (خطیب بغدادی) باب مناقب اہل البیت صفحہ نمبر 572۔
- جامع الاصول (ابن اثیر جزری) جلد نمبر 8 صفحہ نمبر 579۔
- سیر اعلام النبلاء (ذہبی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 498۔
- جامع الاحادیث (سیوطی) حدیث نمبر 633۔
- کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 11 صفحہ نمبر 298۔
- فیض القدر شرح الجامع الصغیر (مناوی) حدیث نمبر 205۔

ترجمہ: آپ نے ارشاد فرمایا:

مجھے وہ محبوب ہے جس پر اللہ تعالیٰ نے اور میں نے انعام فرمایا وہ اسامہ بن زید رضی

اللہ عنہما ہے۔



اے دیوانے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے

بن دیوانہ صحابہ کا بھی

حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا

مَنْ كَانَ يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ <sup>صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ</sup> فَلْيُحِبِّ أَسَامَةَ ابْنَ زَيْدٍ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا.

- مسند احمد جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 157 -

- فضائل الصحابة (احمد بن حنبل) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 835 -

- مصنف ابن ابی شیبہ جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 395 -

- اتحاف الخيرة الماهرة (بوصیری) جلد نمبر 9 صفحہ نمبر 346 -

- مجمع الزوائد (بیہقی) جلد نمبر 9 صفحہ نمبر 467 -

- تاریخ مدینہ دمشق (ابن عساکر) جلد نمبر 8 صفحہ نمبر 55 -

- السيرة النبوية (ابن کثیر) جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 617 -

- فیض القدير شرح الجامع الصغير (مناوی) جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 212 -

- تہذیب الکمال (مزنی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 342 -

- سیر اعلام النبلاء (ذہبی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 498 -

- کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 11 صفحہ نمبر 298 -

ترجمہ:- آپ نے ارشاد فرمایا: جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم

سے محبت کرتا ہے اسے چاہیے کہ وہ اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے بھی محبت کرے۔



﴿33﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت  
جنتی ہونے کی ضمانت

هَلَاكَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجِهَازِهِ،  
فَلَمَّا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ، قَالَتْ امْرَأَتُهُ هِنِيئًا لَكَ يَا أَبَا السَّائِبِ الْجَنَّةَ.  
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا عَلِمُكَ بِذَلِكَ؟

قَالَتْ: كَانَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ النَّهَارَ وَيُصَلِّي اللَّيْلَ

قَالَ:

بِحَسْبِكَ لَوْ قُلْتِ كَانَ يُحِبُّ اللَّهُ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

- الطبقات الكبرى (ابن سعد) باب عثمان بن مظعون جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 305۔

- کتاب الاولیاء (ابن ابی الدنیا) صفحہ نمبر 72۔

- حلیۃ الاولیاء (ابو نعیم) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 151۔

- فتح الباری (عسقلانی) جلد نمبر 12 صفحہ نمبر 411۔

- روضۃ المحمدین (عسقلانی) حدیث نمبر 2963۔

ترجمہ:- جب حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو حضور صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے ان کی تجہیز و تکفین کا حکم دیا۔ جب ان کو قبر میں رکھا گیا تو ان کی بیوی نے

اپنے مرحوم شوہر کو مخاطب ہو کر کہا:

اے ابوالسائب (حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی کنیت تھی) تجھے جنت کی

مبارک ہو۔ تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:



اس کا تجھے کیسے علم ہوا؟۔ انہوں نے عرض کیا:  
 یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم وہ دن کا روزہ دار اور رات کا نفل گزار تھا۔ تو آپ  
 نے ارشاد فرمایا:  
 تجھے یہی کافی تھا اگر تو کہہ دیتی کہ وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ  
 وسلم سے محبت کرتا تھا۔

﴿34﴾

## صرف نیک ہی نہیں گناہگاروں کو بھی محبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا حق ہے

نعمان بن عمرو پر شراب کی بناء پر کئی بار حد لگائی گئی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے  
 ناراضگی سے کہا:

تجھ پر لعنت ہو۔ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

**لَا تَلْعَنُهُ فَإِنَّهُ يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ** صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

- کتاب المغازی (واقدی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 135۔
- صحیح بخاری کتاب الحدود باب ما یکرہ من شارب الخمر الخ۔
- مصنف عبدالرزاق جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 381، جلد نمبر 9 صفحہ نمبر 246۔
- الطبقات الکبریٰ (ابن سعد) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 375۔
- مسند الزار جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 393۔
- مسند ابی یعلیٰ جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 161۔
- مشارق الانوار (قاضی عیاض) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 728۔



- شعب الایمان (بیہقی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 388-

- تاریخ مدینہ دمشق (ابن عساکر) جلد نمبر 62 صفحہ نمبر 145-

- المواہب اللدنیہ (قسطلانی) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 501-

- جامع الاصول (ابن اثیر جزری) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 594-

- اتحاف السادة المتقين (مرتضیٰ زبیدی) جلد نمبر 9 صفحہ نمبر 620-

- جامع الاحادیث (سیوطی) حدیث نمبر 28384-

- کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 201-

ترجمہ:- اے عمر رضی اللہ عنہ اس پر لعنت نہ کرو کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کرتا ہے۔

### ﴿35﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے مددگار ہیں

ابو فیروز کہتے ہیں کہ میں بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں یمن سے

آنے والے وفد میں شامل تھا۔ ہم نے عرض کیا:

فَمَنْ وَلَيْنَا؟ قَالَ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالُوا: حَسْبُنَا.

- مسند احمد جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 232-

- سنن الدارمی کتاب الاثریۃ باب فی النقیع-

- مسند ابی یعلیٰ جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 190-

- تاریخ مدینہ دمشق (ابن عساکر) جلد نمبر 49 صفحہ نمبر 17-

- مجمع الزوائد (بیہقی) جلد نمبر 9 صفحہ نمبر 406-

- الاصابہ (ابن حجر عسقلانی) جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 291-

- کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 13 صفحہ نمبر 245-



ترجمہ:- کہ ہمارا مددگار کون ہوگا؟ تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ انہوں نے کہا ہمیں یہی کافی ہے۔

﴿36﴾

جس کا کوئی نہیں اس کے اللہ تعالیٰ اور اس کے

رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں یا رو

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اللَّهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْلَى مَنْ لَا مَوْلَى لَهُ۔

- جامع ترمذی کتاب الفرائض باب ماجاء فی میراث الخال۔

- سنن ابن ماجہ کتاب الفرائض باب ذوی الارحام۔

- مسند احمد جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 28+46۔

- مصنف عبدالرزاق جلد نمبر 9 صفحہ نمبر 19۔

- سنن کبریٰ (نسائی) جلد نمبر 4۔ صفحہ نمبر 76۔

- سنن الدارقطنی جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 42۔

- المستدرک (حاکم) جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 344۔

- سنن کبریٰ (بیہقی) جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 214۔

- کنز العمال جلد نمبر 11 صفحہ نمبر 7+ جلد نمبر 10 صفحہ نمبر 145+ جلد نمبر 10 صفحہ نمبر 285۔

ترجمہ:- جس کا کوئی مولیٰ نہیں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس کا

مولیٰ ہیں۔



﴿37﴾

## سب کے مشکل کشتیاء تیری کیا بات ہے

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلَا هَلَّ لَهُ وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا فَعَلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ

- مسند احمد جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 215 -

- مسند ابی یعلیٰ جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 386 - حدیث نمبر 4343 -

- غایۃ المقصد (پیشمی) کتاب الفرائض باب من ترک مالا فلا ہلہ -

- مجمع الزوائد (پیشمی) جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 227 -

- جامع الاحادیث (سیوطی) حدیث نمبر 21760 -

- کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 11 صفحہ نمبر 7 -

ترجمہ:- اگر کوئی شخص مال چھوڑ کر مرے تو وہ مال وراثت اس کے ورثاء کیلئے

ہے۔ اور جو قرض چھوڑ کر مرے وہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ذمہ ہے۔

﴿38﴾

## اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

### کی امان بھی گواہی بھی

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اکبر بن عبد القیس کے وفد کو امان نامہ لکھ کر دیا اس

کے پہلے اور آخری الفاظ کچھ یوں تھے۔۔۔ پہلے الفاظ:

مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْأَكْبَرِيِّ الْقَيْسِ - إِنَّهُ



اٰمِنُوْنَ بِاٰمَانِ اللّٰهِ وَاٰمَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم

ترجمہ:- محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی طرف سے اکبر بن عبد القیس کو، کہ وہ امان والے ہیں اللہ تعالیٰ کی امان اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی امان کے ساتھ۔

امان نامہ کے آخری الفاظ: وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ يَشْهَدُ عَلَيْهِمْ

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم ان پر گواہ ہیں۔

- کتاب المغازی (واقدی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 410۔

- الطبقات الکبریٰ (ابن سعد) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 216۔

- الاموال (قاسم بن سلام) حدیث نمبر 25۔

- الثقات (ابن حبان) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 95۔

- دلائل النبوة (بیہقی) جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 329۔

- السیرة النبویة (ابن کثیر) جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 30۔

- سبل الہدیٰ والرشاد (محمد بن یوسف صالحی) جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 461۔

﴿39﴾

شہادت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سچائی

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ:

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم جَالِسًا ذَاتَ يَوْمٍ فِي بَيْتِي فَقَالَ:

لَا يَدْخُلُ عَلَيَّ أَحَدٌ فَاَنْتَظِرْتُ فَدَخَلَ الْحُسَيْنُ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ فَسَمِعْتُ نَشِيْجَ رَسُولِ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَبْكِي فَاَطَّلَعْتُ فَاِذَا حُسَيْنٌ



فِي حَجْرِهِ وَالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ جَبِينَهُ وَهُوَ يَبْكِي - فَقُلْتُ:

وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ حِينَ دَخَل - فَقَالَ:

إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ مَعَنَا فِي الْبَيْتِ فَقَالَ:

تُحِبُّهُ؟ قُلْتُ:

أَمَا مِنَ الدُّنْيَا فَنَعَمْ - قَالَ:

إِنَّ أُمَّتَكَ سَتَقْتُلُ هَذَا بَارِضٌ يُقَالُ لَهَا كَرْبَلَاءُ فَتَنَاولَ

جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ تَرْبَتِهَا فَأَرَاهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أُحِيطَ

بِحُسَيْنٍ حِينَ قُتِلَ قَالَ:

مَا إِسْمُ هَذِهِ الْأَرْضِ؟ قَالُوا كَرْبَلَاءُ - قَالَ:

صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَرْضٌ كَرْبٌ وَبَلَاءٌ -

- المعجم الكبير (طبرانی) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 108 -

- مجمع الزوائد (ہیثمی) جلد نمبر 9 صفحہ نمبر 302 -

حضرت ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک دن حضور صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم میرے گھر تشریف فرما تھے۔ آپ نے ارشاد فرمایا:

کسی کو میرے پاس نہ آنے دینا میں نے خیال رکھا۔ اس دوران حضرت امام حسین

رضی اللہ عنہ آپ کے پاس داخل ہو گئے۔ کچھ دیر بعد میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

ہچکیاں لے کر رونے کی آواز سنی تو میں نے اندر جھانکا۔ میں نے دیکھا کہ حضرت امام حسین

رضی اللہ عنہ آپ کی گود میں تھے اور آپ روتے ہوئے ان کی پیشانی چھورہے تھے۔ میں

نے عرض کیا:



اللہ کی قسم مجھے ان کے آنے کا کوئی پتہ نہیں چلا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

ارشاد فرمایا:

ہمارے پاس گھر میں حضرت جبریل علیہ السلام موجود تھے۔ انہوں نے پوچھا:

کیا آپ ان سے محبت کرتے ہیں؟۔ میں نے کہا:

ہاں دنیا سے زیادہ۔ انہوں نے کہا:

بیشک آپ کی امت ان کو ایک ایسی جگہ پر قتل کرے گی جسے کربلاء کہا جاتا ہے۔

جبریل علیہ السلام نے اس جگہ کی مٹی لی اور وہ مٹی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دکھلائی۔ چنانچہ

جب حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ شہادت کے لیے گھیر لئے گئے تو آپ نے پوچھا:

اس جگہ کا کیا نام ہے۔ لوگوں نے کہا:

اس کا نام کربلاء ہے۔ حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سچ فرمایا تھا کہ یہ جگہ مصائب

اور دکھوں والی جگہ ہے۔

﴿40﴾

نیکی کے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم

ذمہ دار برائی کا شیطان ذمہ دار

إِنَّ رَجُلًا تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا. فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ

يَدْخُلَ بِهَا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ:

لَهَا صَدَاقٌ مِثْلَهَا نِسَائِهَا لَا وَكُسَ وَلَا شَطَطَ فَلَمَّا قَضَى قَالَ:



فَإِنَّ يَكُ صَوَابًا فَمِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِنْ يَكُ خَطَاً فَمِنَ ابْنِ أُمَّ  
عَبْدٍ وَمِنَ الشَّيْطَانِ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ بَرِيئَانِ۔  
فَقَامَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ مَعْقِلُ بَنِي سِنَانٍ وَأَبُو الْجَرَّاحِ حَامِلٌ  
رَأْيَةَ الْأَشْجَعِيِّينَ فَقَالَ:

نَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَضَى فِي امْرَأَةٍ مِنَّا يُقَالُ لَهَا  
بِرْوَعِ بِنْتِ وَاشِقِ الْأَشْجَعِيَّةِ بِمِثْلِ قَضَائِكَ هَذَا۔

فَسَرَّ ابْنُ مَسْعُودٍ سُرُورًا لَمْ يَسِرْ مِثْلَهُ قَطُّ بَعْدَ إِسْلَامِهِ۔

- سنن ابی داؤد کتاب النکاح باب فی من تزوج ولم یسم الصداق۔

- سنن نسائی کتاب النکاح باب اباحتہ التزوج بغير صداق۔

- مسند احمد بن حنبل جلد نمبر ۱ صفحہ نمبر 447۔

- مؤطا امام محمد کتاب النکاح باب الرجل یتزوج الرجل ولا یفرض لها الصداق۔

- صحیح ابن حبان جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 316۔

- المستدرک (حاکم) کتاب النکاح جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 196۔

- سنن کبریٰ (بیہقی) جلد نمبر 7 صفحہ نمبر 245۔

- الممبسط (سرخسی) کتاب النکاح باب المهور کتاب ادب القاضی۔

- فتح القدر (کمال الدین) کتاب النکاح باب المهر جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 313۔

- مرقاۃ شرح مشکوٰۃ (ملا علی قاری) کتاب النکاح باب الصداق۔

- جامع الاصول (ابن اثیر جزری) جلد نمبر 7 صفحہ نمبر 18۔

- نصب الرایۃ (زیلعی) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 259۔

- تحفۃ الاحوذی (عبدالرحمن مبارکپوری) جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 251۔

- تفسیر ابن کثیر تحت سورۃ البقرۃ آیتہ نمبر 234۔



- تفسیر الوسیط (طنطاوی) تحت سورة البقرة آية نمبر 234 -

ترجمہ:- ایک آدمی نے شادی کی لیکن اس کا حق مہر مقرر نہ کیا اور مقاربت سے پہلے ہی وہ فوت ہو گیا تو یہ معاملہ حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو آپ نے فیصلہ دیا:

اس کا حق مہر اس کی اپنی بقیہ ازواج ہی کی مثل ہوگا، نہ کم نہ زیادہ۔ ساتھ ہی آپ نے یہ بھی ارشاد فرما دیا:

اگر یہ فیصلہ درست ہے تو یہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے ہے اور اگر یہ غلط ہے تو یہ غلطی ابن ام عبد (عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ) کی طرف سے اور شیطان کی طرف سے ہے۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے بری ہیں۔

ایک صحابی جن کا نام حضرت معقل بن سنان تھا اور حضرت ابوالجراح رضی اللہ عنہما کھڑے ہوئے۔ یہ دونوں بنی اشجع کے علم بردار تھے۔ انہوں نے کہا: ہم دونوں گواہی دیتے ہیں کہ بیشک حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ہمارے قبیلہ کی ایک عورت تھی جس کا نام بروع بنت واشق تھا، اس کا ایسا ہی مقدمہ تھا جس کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا ہی فیصلہ دیا تھا۔

یہ سن کر حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو اتنی زیادہ خوشی ہوئی کہ قبول اسلام کے بعد اس سے زیادہ خوشی کبھی بھی نہیں ہوئی تھی (میرا فیصلہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فیصلے کے مطابق ہو گیا)۔



﴿41﴾

پیارے نبی کے ساتھ ہم کو پیار ہے

جس نے یہ نعرہ لگایا اس کا بیڑہ پار ہے

ایک سائل نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا مَتَى السَّاعَةُ قِيَامَتِ كَب  
آئے گی۔ آپ نے جو سوال پوچھا اور اس نے جو جواب عرض کیا پیشِ خدمت ہے۔

مَا أَعَدَدْتُ لَهَا؟ قَالَ:

يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَعَدَدْتُ لَهَا كَبِيرَ صَلَاةٍ وَلَا صَوْمٍ إِلَّا

أَنِّي أَحَبُّ اللَّهِ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ:

الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ بِهِ وَأَنْتِ مَعَ مَنْ أَحَبَّبْتَ. فَمَارَأَيْكَ فَرِحَ

الْمُسْلِمُونَ بَعْدَ الْإِسْلَامِ فَرِحَهُمْ بِهَا.

قَالَ أَبُو عِيْسَى التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ.

- جامع ترمذی کتاب الزہد باب المرء مع من احب۔

- صحیح بخاری کتاب المناقب باب مناقب عمر بن خطاب۔

- صحیح مسلم کتاب البر والصلہ باب المرء مع من احب۔

- مسند احمد جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 178۔

- مصنف عبد الرزاق جلد نمبر 11 صفحہ نمبر 199۔

- مسند عبد اللہ بن مبارک صفحہ نمبر 8۔

- الادب المفرد (امام بخاری) حدیث نمبر 364۔

- کتاب الایمان (ابن مندہ) حدیث نمبر 299۔



- کتاب الاداب (بیہقی) حدیث نمبر 179۔
- کشف الخفاء (العجلونی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 202۔
- مجمع الزوائد (یثمی) جلد نمبر 10 صفحہ نمبر 280۔
- تاریخ بغداد (خطیب بغدادی) جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 13۔
- مقاصد حسنة (سخاوی) صفحہ نمبر 386۔
- فیض القدر شرح الجامع الصغیر (مناوی) جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 265۔
- کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 9 صفحہ نمبر 10۔
- تفسیر کبیر (رازی) تحت سورة البقرة آیت نمبر 165۔
- تفسیر خازن تحت سورة النساء آیت نمبر 70۔

ترجمہ:- آپ نے فرمایا: تم نے اس کی کیا تیاری کی ہے تو اس نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم نہ تو زیادہ نمازیں پڑھی ہیں اور نہ ہی زیادہ روزے رکھے البتہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتا ہوں۔

آپ نے فرمایا: انسان جس کے ساتھ محبت کرتا ہے اسی کے ساتھ ہوگا اور تو جس کے ساتھ محبت کرتا ہے تو اس کے ساتھ ہوگا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ صحابہ کرام کو قبول اسلام کے بعد اس سے بڑھ کر کوئی خوشی نہیں ہوئی۔

امام ترمذی نے کہا: یہ حدیث (سند کے اعتبار سے) صحیح ہے۔

﴿42﴾

اک تیرے لئے سارا جگ چھوڑ دیا

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ وَلِكُلِّ أَمْرٍ مَّا نَوَى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ



إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ كَانَتْ

هَجْرَتُهُ لِدُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ امْرَأَةً يَتَرَوجُهَا فَهَجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ

- صحیح بخاری کتاب الایمان باب ماجاء انما الاعمال بالنیة الخ

- صحیح مسلم کتاب الامارة باب انما الاعمال بالنیات -

- سنن الترمذی کتاب فضائل الجهاد باب ماجاء فی من یقاتل ریاء وللدنیا -

- سنن ابی داؤد کتاب الطلاق باب فیما عنی به الطلاق والنیات -

- سنن نسائی کتاب الطهارة باب النیة فی الوضوء -

- سنن ابن ماجہ کتاب الزهد باب النیة -

- مسند احمد جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 25 -

- صحیح ابن حبان جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 131 -

- معجم ابن عساکر جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 48 -

ترجمہ:- بیشک اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔ جس کی ہجرت اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف ہے۔ پس اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی کی طرف ہے۔ جس کی ہجرت دنیا کیلئے ہے وہ اسے پہنچے گی۔ یا عورت کے لئے ہجرت کی کہ اس کے ساتھ شادی کرے تو پس اس کی ہجرت اسی کی طرف ہے جس طرف اس نے ہجرت کی۔

﴿43﴾

تربیتِ مصطفیٰ سے عرفانِ خدا و مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جب یہودی قبیلہ بنی قریظہ نے جنگِ خندق کے دوران غداری کی تو باز پرس پر انہوں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو اپنا ثالث مقرر کر دیا کو انہوں نے یہ فیصلہ کیا کہ ان کے



جوانوں وغیرہ کو قتل کر کے ان کے مالوں پر قبضہ کر لیا جائے۔ اس پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

**أَصَبَتْ حُكْمَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ** صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

- الطبقات الکبریٰ (ابن سعد) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 324۔

- اتحاف الخیرة المھرۃ (بوصیری) جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 138۔

- اخبار اصیہان (ابو نعیم) حدیث نمبر 174۔

- المطالب العلیہ (عسقلانی) کتاب السیرۃ و الامغازی باب ذکر قریظہ۔

- روضۃ الحمد ثین (عسقلانی) حدیث نمبر 5851۔

ترجمہ:- تو نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فیصلہ ہی کیا ہے۔

﴿44﴾

تیری اک نگاہ پہ سب کچھ قربان

أَنَّ رَافِعَ ابْنَ خَدِيجٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ:

كُنَّا نَخَابِرُ عَلَىٰ عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - فَذَكَرَ أَنَّ بَعْضَ عُمُومَتِهِ

آتَاهُ فَقَالَ:

نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَطَوَاعِيَّةُ اللَّهِ

**وَرَسُولِهِ** صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْفَعُ لَنَا وَأَنْفَعُ -

- سنن ابی داود کتاب البیوع باب فی التشدید فی ذالک (المز ارعۃ)۔

- صحیح مسلم کتاب البیوع باب کراء الارض بالطعام۔

- سنن نسائی کتاب الایمان والنذر باب ذکر الاحادیث المختلفۃ فی النهی (المز ارعۃ)۔

- سنن ابن ماجہ کتاب الاحکام باب ما یکره من المز ارعۃ۔



- مسند احمد جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 463۔

- المعجم الکبیر (طبرانی) جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 248۔

- سنن کبریٰ (بیہقی) جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 131۔

- معرفۃ السنن والاثار (بیہقی) جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 514۔

- جامع الاصول (ابن اثیر جزری) جلد نمبر 11 صفحہ نمبر 33۔

- مستخرج ابی عوانہ کتاب البیوع باب ذکر الاخبار الناہیۃ عن کراء الارض۔

- فتاویٰ امام سبکی کتاب المساقاۃ باب اذا قال اکفنی منونۃ النخل۔

ترجمہ:- رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:

ہم حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے زمانے میں کاشتکاری کیا کرتے تھے پس ہمارے

ایک چچا نے آکر کہا:

وہ کام جو ہمارے لئے بظاہر نفع بخش تھا اس سے حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے منع

کر دیا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی اطاعت زیادہ نفع بخش

ہے۔ پس یہ نفع حاصل کرو۔

﴿45﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم

کا حرام کیا ہوا ہی حرام ہے

عَنْ سَعِيدِ ابْنِ جُبَيْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ:

كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِذْ سَأَلَهُ رَجُلٌ عَنْ نَبِيذِ

الْجَرِّ فَقَالَ:



ذَلِكَ مِمَّا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقُلْتُ لَهُ:

إِنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سُئِلَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ:  
ذَلِكَ مِمَّا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ  
اللَّهُ عَنْهُمَا:

صَدَقَ. فَقُلْتُ: وَمَا الْجَرُّ؟ قَالَ: كُلُّ شَيْءٍ مِنْ مُدَرٍّ.

- صحیح ابن حبان جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 286 -

- مسند احمد جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 229 + 340 -

ترجمہ:- حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا:  
میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس تھا جب ایک شخص نے ان سے  
نبیذ الجر کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا:

یہ ان چیزوں میں سے ایک ہے جن کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ  
وسلم نے حرام قرار دیا ہے۔ پس میں (سعید بن جبیر) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما  
کے پاس آیا ان سے کہا:

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نبیذ الجر کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ یہ  
ان چیزوں میں سے جن کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حرام قرار دیا  
ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے سچ کہا ہے۔ میں نے پوچھا کہ نبیذ الجر کیا ہے؟ آپ  
نے فرمایا کہ ہر وہ پانی (خصوصاً کھجور کا) جو نشہ کی طرف مائل کرے۔



﴿46﴾

دستِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم ہے کھلا عطاء کیلئے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

هَلْ مِنْ رَجُلٍ يَأْخُذُ مِمَّا فَرَضَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ ﷺ كَلِمَةً

أَوْ اثْنَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا أَوْ رَابِعًا أَوْ خَامِسًا فَيَجْعَلُهُنَّ فِي رِدَائِهِ فَيَعْمَلُ

بِهِنَّ وَيَعْلَمُهُنَّ فَقُلْتُ:

أَنَا. وَيَسَّطُ ثَوْبِي وَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُحَدِّثُ حَتَّى

سَكَتَ.

فَضَمَمْتُ ثَوْبِي إِلَى صَدْرِي. فَإِنِّي أَرْجُو أَنْ أَكُونَ لَمْ أَنْسَ

حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْهُ بَعْدَ.

- مسند ابی یعلیٰ جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 5-

- تاریخ مدینہ دمشق (ابن عساکر) جلد نمبر 11 صفحہ نمبر 322-

- جزاء ابی الطاہر صفحہ نمبر 33-

- معجم ابن اعرابی حدیث نمبر 520-

- کنز العمال (علی منقح) جلد نمبر 13 صفحہ نمبر 244-

ترجمہ:- حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا:

حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

کیا کوئی ہے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے فرائض میں

سے ایک دو، تین، چار یا پانچ کلمات لے گا؟۔ پس وہ اس کی چادر میں رکھیں گے، وہ ان



عمل کرے اور ان کو آگے سکھائے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:

میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں حاضر ہوں۔

پس میں نے اپنی چادر بچھائی اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان فرمانا شروع کیا۔ یہاں تک کہ آپ خاموش ہو گئے۔

چنانچہ میں نے اپنا کپڑا اپنے سینے کے ساتھ لگایا۔ مجھے یقین ہے کہ میں نے اس کے بعد جب بھی آپ سے کچھ سنا اس میں سے کچھ بھی نہیں بھولا۔

﴿47﴾

## سچے خواب اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم

### پر ایمان کا ذریعہ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو ارشاد فرمایا کہ:

مَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِالرُّؤْيَا الصَّادِقَةِ فَإِنَّهُ لَمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ

وَرَسُولِهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

- دیلمی عن عبد الرحمن بن عائذ رضی اللہ عنہ کما ذکر السیوطی۔

- جامع الاحادیث (سیوطی) حدیث نمبر 23829۔

- الجامع الکبیر (سیوطی) حدیث نمبر 6563۔

- کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 15 صفحہ نمبر 158۔

ترجمہ:- جو کوئی سچے خوابوں پر یقین نہ رکھے وہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ

وسلم پر ایمان نہیں رکھتا۔



﴿48﴾

ایمان کی حلاوت اللہ تعالیٰ اور اس کے

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ:

ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ. مَنْ كَانَ اللَّهُ  
 وَرَسُولَهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَأَنْ يُحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا اللَّهُ  
 وَأَنْ يَكْرَهُ أَنْ يَعُودَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ أَنْ أَنْقَذَهُ اللَّهُ مِنْهُ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ  
 يَقْذَفَ فِي النَّارِ -

- صحیح مسلم کتاب الایمان باب بیان خصال من اتصف بهن وجد حلاوة الایمان -

- صحیح بخاری کتاب الایمان باب من کره ان يعود الکفر کما یکره ان یلقی فی النار من الایمان -

- جامع ترمذی کتاب الایمان باب ما جاء فی ترک الصلاة متصل باب -

- سنن نسائی کتاب الایمان وشرائعه باب طعم الایمان -

- سنن ابن ماجہ کتاب الفتن باب الصبر علی البلاء -

- مسند احمد جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 230 -

- مسند عبد اللہ بن مبارک حدیث نمبر 30 -

- سنن کبریٰ (نسائی) جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 527 -

- صحیح ابن حبان جلد نمبر صفحہ 1 نمبر 165 -

- مسند ابی یعلیٰ جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 102 + صفحہ نمبر 74 -

- شرح السنۃ (بغوی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 85 -

- شعب الایمان (بیہقی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 235 -



- جامع الاصول (ابن اثیر جزری) جلد 1 نمبر صفحہ نمبر 237-

- مجمع الزوائد (ہیثمی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 216+266 (دار الفکر)-

- کشف الخفاء (العجلونی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 376-

ترجمہ:- آپ نے ارشاد فرمایا کہ جس میں تین چیزیں ہوں اس نے ایمان کی مٹھاس پالی۔ جس کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر چیز سے محبوب ہوں۔ اور وہ کسی سے بھی صرف اور صرف اللہ کی رضا کیلئے محبت کرے۔ اور کفر میں جانے کو اتنا ہی ناپسندیدہ جانے جس طرح کوئی آگ میں ڈالا جانا ناپسند کرتا ہے۔

﴿49﴾

اعمال صالحہ کی جان۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان

سُئِلَ النَّبِيُّ ﷺ أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ. قَالَ:

إِيمَانٌ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ.

- صحیح بخاری کتاب الایمان باب من قال ان الایمان هو العمل یقول اللہ تلک الجنتہ التی اورتموها۔

- جامع ترمذی کتاب فضائل الجہاد باب ما جاء فی ای الاعمال افضل۔

- سنن نسائی کتاب الایمان وشرائعه باب ذکر افضل الاعمال۔

- سنن الدارمی کتاب الجہاد باب ای الاعمال افضل۔

- مسند احمد جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 287-

- صحیح ابن حبان جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 42-

- شرح السنۃ (بغوی) جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 3-

- حلیۃ الاولیاء (ابو نعیم) جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 300-



- سنن کبریٰ (بیہقی) جلد نمبر 9 صفحہ نمبر 157۔

- فتح الباری (عسقلانی) جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 148۔

- فیض القدر (مناوی) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 271۔

- کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 11 صفحہ نمبر 354۔

ترجمہ:- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کون سا عمل افضل ہے؟  
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ  
وسلم پر ایمان لانا۔

﴿50﴾

تیرے نام پر مٹا ہوں مجھے کیا غرض نشاں سے

حضرت سیدنا عمرو بن ایش رضی اللہ عنہ (جو کہ سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے بہنوئی  
تھے) جب جنگ میں شدید زخمی ہو گئے تو حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ ان کے پاس  
تشریف لائے اور اپنی بہن سے کہا کہ ان سے پوچھو:

فَجَاءَهُ سَعْدُ ابْنُ مُعَاذٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لِأَخْتِهِ:

سَلِيهِ حَمِيَةً لِقَوْمِكَ أَوْ غَضَبًا لَهُمْ أَمْ غَضَبًا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ:

بَلْ غَضَبًا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ <sup>صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ</sup> فَمَاتَ فَدَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَا صَلَّى

لِلَّهِ صَلَاةً.

- سنن ابی داؤد کتاب الجہاد باب فی من یرسل ویقتل مکانہ فی سبیل اللہ۔  
المعجم الکبیر (طبرانی) جلد نمبر 17 صفحہ نمبر 39۔



- المستدرک (حاکم) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 113۔
- دلائل النبوة (بیہقی) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 248۔
- سنن کبریٰ (بیہقی) جلد نمبر 9 صفحہ نمبر 167۔
- شعب الایمان (بیہقی) جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 52۔
- فتح الباری (عسقلانی) جلد نمبر 8 صفحہ نمبر 402۔

ترجمہ:- حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ نے اپنی ہمشیرہ سے فرمایا:

ان سے پوچھو: کیا تم اپنی قوم کی حمیت کے لئے لڑے، یا کسی اور غصہ کی وجہ سے لڑے یا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے غضب میں آ کر لڑے؟۔  
انہوں نے کہا:

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے غضب میں آ کر لڑا۔ پس وہ انتقال کر گئے پس وہ جنت میں داخل ہو گئے جبکہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کے لئے ایک بھی نماز نہیں پڑھی تھی۔

﴿51﴾

## اطاعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اطاعت خدا ہے

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ۔

- صحیح بخاری کتاب الجہاد والسیر باب یقاتل من وراء الامام + کتاب الاحکام باب اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول  
- صحیح مسلم کتاب الامارۃ باب وجوب طاعة الامراء فی غیر معصیۃ الخ۔

- سنن نسائی کتاب البیعة باب الترغیب فی طاعة الامام + کتاب الاستعاذۃ باب الاستعاذۃ من فتنۃ الحیا

- سنن ابن ماجہ مقدمۃ باب اتباع سنۃ رسول اللہ + کتاب الجہاد باب طاعة الامام۔



- مسند احمد جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 252۔
- مصنف عبدالرزاق جلد نمبر 11 صفحہ نمبر 329۔
- مصنف ابن ابی شیبہ جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 421۔
- سنن کبریٰ (نسائی) جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 432۔
- صحیح ابن خزیمہ جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 46۔
- صحیح ابن حبان جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 30۔
- المعجم الکبیر (طبرانی) جلد نمبر 20 صفحہ نمبر 88۔
- مسند شامیین (طبرانی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 254۔
- المستدرک (حاکم) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 131۔
- سنن کبریٰ (بیہقی) جلد نمبر 8 صفحہ نمبر 155۔
- شعب الایمان (بیہقی) جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 4۔
- کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 11 صفحہ نمبر 105۔
- تفسیر ابن جریر تحت سورۃ النساء آیہ نمبر 59۔
- تفسیر ابن ابی حاتم تحت سورۃ النساء من یطع اللہ الخ۔
- تفسیر بغوی تحت سورۃ النساء آیہ نمبر 59۔
- تفسیر البحر المحیط (ابو حیان) تحت سورۃ النساء آیہ نمبر 59۔
- تفسیر زاد المسیر (ابن جوزی) تحت سورۃ النساء آیہ نمبر 80۔
- تفسیر کبیر (رازی) تحت سورۃ النساء آیہ نمبر 59۔
- تفسیر ابن کثیر تحت سورۃ النساء آیہ نمبر 59۔
- ترجمہ:- حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی۔ اور جس نے میری

نافرمانی کی اس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی۔



﴿52﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم

کا نافرمان ہی اصل نافرمان ہے

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ:

عُصِيَّةُ الَّذِينَ عَصَوْا اللَّهَ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

- صحیح بخاری کتاب الجہاد باب من ینکب فی سبیل اللہ -

- مسند احمد جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 116 -

- شرح ابن بطال کتاب الجہاد باب من ینکب او یطعن فی سبیل اللہ حدیث نمبر 166B -

- جامع الاصول (ابن اثیر جزری) جلد نمبر 8 صفحہ نمبر 261 -

- عمدۃ القاری (بدرالدین عینی) جلد نمبر 14 صفحہ نمبر 98 -

- سبل الہدیٰ والرشاد (محمد بن یوسف صالحی): الباب السادس عشر جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 61 -

- تفسیر خازن تحت سورۃ آل عمران تحت آیۃ نمبر 169 -

ترجمہ:- اصل نافرمان وہ لوگ ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی۔

﴿53﴾

”جو اکھیلنا“ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ لَعِبَ بِاللَّزْدِ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

- سنن ابی داؤد کتاب الادب باب انھی عن اللعب -



- سنن ابن ماجہ کتاب الادب باب اللعب بالنرد۔

- مؤطا امام مالک کتاب الروایاء باب ماجاء فی النرد۔

- مصنف عبدالرزاق جلد نمبر 10 صفحہ نمبر 418۔

- مسند احمد جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 397+400۔

- مصنف ابن ابی شیبہ جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 288۔

- صحیح ابن حبان جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 404۔

- المستدرک (حاکم) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 50۔

- سنن کبریٰ (بیہقی) جلد نمبر 10 صفحہ نمبر 224۔

ترجمہ:- حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو نرد (کھجور کے پتوں کا تھیلا جو نیچے کی جانب سے چوڑا ہوتا ہے شطرنج کی ایک قسم

کے لئے استعمال ہوتا ہے) کے ساتھ کھیلا اس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ

والہ وسلم کی نافرمانی کی۔

﴿54﴾

حلال و حرام میں بھی حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم مختارِ کل

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ.... فَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

أَلَا إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْهَا.

(لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ) فَإِنَّهَا رَجَسٌ.

- صحیح مسلم کتاب الصيد والذباح باب تحریم اکل لحم الحمر الانسیة۔

- صحیح بخاری کتاب الجهاد والسير - باب التکبیر عند الحرب

- سنن ابن ماجہ: کتاب الذباح باب لحم الحمر الوحشیة۔



- سنن نسائی کتاب الطہارۃ باب سور الحمار۔

- مسند احمد جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 115۔

- سنن الدارمی کتاب الاضاحی باب فی لحوم الحمر الاہلیہ۔

ترجمہ:- حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی منادی کرنے والے نے نداء دی:

بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمہیں گھریلو گدھوں کا

گوشت کھانے سے منع کر دیا ہے کہ یہ گوشت ناپاک ہے۔

﴿55﴾

جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو جانیں ہم بھی انہیں مانیں

امیر مکہ نے خطبہ کے دوران اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے

میں اپنا علم ظاہر کرتے ہوئے کہا:

إِنَّ فِيكُمْ مَنْ هُوَ أَعْلَمُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ مِنِّي۔

- سنن ابی داؤد کتاب الصوم باب شہادہ رجبین علی رؤیۃ ہلال شوال۔

- سنن کبریٰ (بیہقی) جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 247۔

- جامع الاصول (ابن اثیر جزری) جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 274۔

ترجمہ:- بیشک تم میں وہ ہستی بھی ہے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم کے بارے میں مجھ سے زیادہ علم رکھتی ہے

(یعنی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)۔



﴿56﴾

جو حضور ﷺ نے حرام کیا وہی خدا نے حرام کیا

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيرِ  
وَالْأَصْنَامِ۔

- صحیح بخاری کتاب البیوع باب بیع المیتة والاصنام۔

- صحیح مسلم کتاب المساقاة تحریم بیع الخمر والمیتة والخنزیر والاصنام۔

- جامع ترمذی کتاب البیوع باب ما جاء بیع فی بیع جلود المیتة والاصنام۔

- سنن نسائی کتاب الفرع والعتیرہ باب النهی عن الاتقاع بشحوم المیتة۔

- سنن ابن ماجہ کتاب التجارات باب ما لا تکلمہ بیعہ۔

- مسند احمد جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 324+326۔

- فتح الباری (ابن رجب) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 262۔

- عمدۃ القاری (بدرالدین عینی) جلد نمبر 18 صفحہ نمبر 197۔

- کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 34۔

ترجمہ:- بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شراب، مردار،

خنزیر اور بتوں کی خرید و فروخت کو حرام قرار دیا ہے۔

﴿57﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی مدد ہی کافی ہے

جَاءَ عِبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ مِنْ بَنِي الْخَزْرَجِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ



صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ:

يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي مَوَالِيَ مِنْ يَهُودٍ كَثِيرٍ عَدَدُهُمْ وَأَنِّي  
أَبْرَأُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ <sup>صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ</sup> مِنْ وَايَةِ يَهُودٍ، وَأَتَوَلَّى اللَّهُ  
وَرَسُولَهُ <sup>صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ</sup>

- دلائل النبوة (بیہقی) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 175 -

- السیرة النبویة (محمد ابن اسحاق) صفحہ نمبر 324 -

- السیرة النبویة (ابن ہشام) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 45 - (دار المعرفہ بیروت)

- تاریخ مدینہ دمشق (ابن عساکر) جلد نمبر 26 صفحہ نمبر 192 -

- السیرة النبویة (ابن کثیر) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 7 -

- الروض الانف (سہیلی) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 224 - کتاب غزوة بدر الکبریٰ -

- سبل الہدیٰ والرشاد (محمد بن یوسف صالحی): الباب الثانی عشر فی غزوة بنی قینقاع -

- تفسیر ابن جریر طبری تحت سورة المائدة آية نمبر 51 -

- تفسیر ابن ابی حاتم تحت سورة المائدة آية نمبر 51 -

- تفسیر ابن کثیر تحت سورة المائدة آية نمبر 51 -

- تفسیر کبیر (رازی) تحت سورة المائدة آية نمبر 51 -

- تفسیر درمنثور (سیوطی) تحت سورة المائدة آية نمبر 51 -

- تفسیر فتح القدر (شوکانی) تحت سورة المائدة آية نمبر 51 -

- تفسیر الوسیط (طنطاوی) تحت سورة المائدة آية نمبر 51 -

ترجمہ:- حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بنی خزرج سے حضور صلی اللہ علیہ

والہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا:

یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم بے شک یہودیوں کی ایک بہت بڑی تعداد میری



حلیف ہے۔ میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خاطر یہودیوں کی دوستی سے لا تعلق ہوتا ہوں اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو مددگار پکڑتا ہوں۔

﴿58﴾

## علماء کی عزت کرنا

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت کرنا

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

أَكْرِمُوا الْعُلَمَاءَ فَإِنَّهُمْ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ فَمَنْ أَكْرَمَهُمْ فَقَدْ أَكْرَمَ

اللَّهُ وَرَسُولَهُ.

- فردوس الاخبار (دیلمی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 32۔

- تاریخ بغداد (خطیب بغدادی) جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 204۔

- اتحاف السادة المتقين (مرتضیٰ زبیدی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 71۔

- میزان الاعتدال (ذہبی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 324۔

- جامع الاحادیث (سیوطی) حدیث نمبر 4353۔

- فیض القدر (مناوی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 119۔

- کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 10 صفحہ نمبر 65۔

ترجمہ:- حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

علماء کی عزت کرو۔ بیشک علمائے کرام انبیائے کرام کے وارث ہیں۔ پس جس نے

بھی ان کی عزت کی اس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت کی۔



﴿59﴾

## حضور صلی اللہ علیہ وسلم مالک و مختار

مُحَمَّدُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ رَأَيْتُ عَلَى الْبَرَاءِ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ  
وَكَانَ النَّاسُ يَقُولُونَ:

لِمَ تَخْتَمُ بِالذَّهَبِ وَقَدْ نَهَى النَّبِيُّ ﷺ - فَقَالَ الْبَرَاءُ:  
بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَبَيْنَ يَدَيْهِ غَنِيمَةٌ يُقْسِمُهَا  
سَبِيٌّ وَخُرَيْثِيٌّ - قَالَ:

فَقَسَمَهَا حَتَّى بَقِيَ هَذَا الْخَاتَمُ فَرَفَعَ طَرْفَهُ فَنظَرَ إِلَى  
أَصْحَابِهِ ثُمَّ خَفِضَ ثُمَّ رَفَعَ فَنظَرَ إِلَيْهِمْ ثُمَّ قَالَ:  
أَيُّ بَرَاءٍ، فَجِئْتُهُ حَتَّى قَعَدْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَخَذَ الْخَاتَمَ  
فَقَبِضَ عَلَى كُرْسُو عِيٍّ ثُمَّ قَالَ:

” خُذِ الْبَسُّ مَا كَسَاكَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ “ - قَالَ:  
وَكَانَ الْبَرَاءُ يَقُولُ: كَيْفَ تَأْمُرُونِي أَنْ أَضَعَ مَا قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ ﷺ ” الْبَسُّ مَا كَسَاكَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ “،

- مسند احمد بن حنبل جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 294 -

- مسند ابی یعلیٰ جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 94 -

- شرح معانی الآثار (طحاوی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 324 -

- الکامل (ابن عدی) جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 255 -



- مجمع الزوائد (پیشمی) جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 151۔

- غایۃ المقصد (پیشمی) کتاب الزینۃ باب خاتم الذهب۔

- اتحاف الخیرۃ لمہرۃ (بوصیری) جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 109۔

- جامع الاحادیث (سیوطی) حدیث نمبر 4697۔

- جامع الکبیر (سیوطی) حدیث حرف "ال" حدیث نمبر 4697۔

ترجمہ:- محمد بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا:

میں نے حضرت براء بن مالک رضی اللہ عنہ کو سونے کی انگوٹھی پہنے ہوئے دیکھا۔

لوگ کہہ رہے تھے کہ آپ نے سونے کی انگوٹھی کیوں پہنی ہوئی ہے جب کہ حضور صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے۔ حضرت براء بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا:

ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور آپ کے سامنے مال

غنیمت، لونڈیاں اور سامان تھا جسے آپ تقسیم فرما رہے تھے انہوں نے کہا:

آپ تقسیم فرما رہے تھے کہ صرف ایک انگوٹھی بیچ گئی۔ آپ نے اسے پکڑا اور صحابہ

کرام کی طرف دیکھا۔ پھر اسے رکھ دیا۔ پھر پکڑا پھر ان کی طرف دیکھا اور فرمایا:

اے براء! میں حاضر ہو گیا۔ اور آپ کے سامنے دوزانوں ہو کر بیٹھ گیا۔ پس آپ

نے انگوٹھی کو کنارے سے پکڑا اور ارشاد فرمایا:

اسے پہن لو یہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہیں پہنارہے ہیں

۔ حضرت براء بن مالک رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے:

اب تم مجھے اتارنے کا حکم کیسے دیتے ہو جبکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود ارشاد

فرمایا:

اسے پہن لو یہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہیں پہنارہے ہیں



## اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم

### کاسب سے محبوب صدقہ

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ عُمَيْرِ بْنِ عَبَادَةَ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ:  
قَالَ لِي أَبُو أَيُّوبَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

يَا أَبَا أَيُّوبَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى صَدَقَةٍ يُحِبُّهَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ؟

تُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ إِذَا تَبَاغَضُوا وَتَفَاسَدُوا.

- المعجم الكبير (طبرانی) جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 138۔

- مسند عبد بن حمید حدیث نمبر 232۔

- مجمع الزوائد (بیہقی) جلد نمبر 8 صفحہ نمبر 152۔

- اتحاف الخیرة المہرۃ (بوصیری) حدیث نمبر 5349۔

- جامع الاحادیث (سیوطی) حدیث نمبر 4499۔

حضرت عبادہ بن عمیر بن عبادہ بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا

مجھے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے کہا:

مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اے ابوایوب کیا میں تجھے اس صدقہ کے بارے میں نہ بتاؤں جو اللہ تعالیٰ اور اس

کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بہت پسند ہے؟

جب لوگ آپس میں بغض رکھتے ہوں اور ایک دوسرے کے ساتھ فساد کر رہے ہوں

اس وقت تم ان کے درمیان صلح کروانا۔



﴿61﴾

## حجر اسود اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَ عِكْرَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ:  
 الْحَجَرُ الْأَسْوَدُ يَمِينُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ فَمَنْ لَمْ يُدْرِكْ بَيْعَةَ  
 رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَاسْتَلَمَ الْحَجَرَ فَقَدْ بَايَعَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ.

- اخبار مکہ (ازرقی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 339۔

- اخبار مکہ (فاکھی) حدیث نمبر 14۔

- کشف الخفاء (العجلونی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 402۔

- عمدۃ القاری (بدرالدین عینی) جلد نمبر 9 صفحہ نمبر 240۔

- لطائف المعارف (ابن رجب) باب علامات الحج المبرور۔

- سبل الہدیٰ والرشاد (محمد بن یوسف صالحی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 179۔

- تحفۃ الاحوذی (مبارکپوری) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 526۔

- تفسیر درمنثور (سیوطی) تحت سورۃ البقرۃ آیت نمبر 127۔

- تفسیر روح البیان (حقی) تحت سورۃ النحل آیت نمبر 191، سورۃ الفتح آیت نمبر 10۔

ترجمہ:- حضرت سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت سیدنا عکرمہ رضی

اللہ عنہ روایت کرتے ہیں:

حجر اسود زمین میں اللہ تعالیٰ کا دایاں ہاتھ ہے پس جو کوئی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی

خدمت میں حاضر ہو کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت نہیں کر سکا تو اسے چاہئے کہ وہ حجر

اسود کا استلام کر لے تو گویا کہ اس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت

کر لی۔



اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم

نے جو ہمیں سکھایا ہم وہی جانیں

عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ قَالَ :

كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ عَامَ الْحُدَيْبِيَّةِ. فَأَصَابَنَا مَطَرٌ ذَاكَ لَيْلَةً ،

فَلَمَّا أَنْصَرَفَ مِنَ الصُّبْحِ فَأَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ :

هَلْ سَمِعْتُمْ مَا قَالَ رَبُّكُمْ تَعَالَى؟ قُلْنَا :

لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ ﷺ. قَالَ ذَلِكَ ثَلَاثًا.

ثُمَّ قَالَ : قَالَ رَبُّكُمْ : أَصْبَحَ الْيَوْمَ مِنْ عِبَادِي مُؤْمِنٌ بِي وَ

كَافِرٌ بِي . فَأَمَّا مَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِنُوءٍ كَذَا وَكَذَا وَنَجْمٌ كَذَا وَكَذَا

فَذَلِكَ مُؤْمِنٌ بِالنَّجْمِ وَكَافِرٌ بِي وَأَمَّا مَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِرَحْمَةِ اللَّهِ

عَرَّوَجَلٌ فَذَلِكَ الْمُؤْمِنُ بِي وَكَافِرٌ بِالنَّجْمِ .

- امالی (ابن بشران) مجلس یوم الجمعة الثامن عشر من ذی القعدة سنة خمس وعشرين حدیث نمبر 915-

- کتاب الایمان (ابن مندہ) صفحہ نمبر 305-

- کتاب التوحید (ابن مندہ) ذکر آیتہ اخری تدل علی وحدانیۃ اللہ۔ حدیث نمبر 45-

ترجمہ:- حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا:

ہم صلح حدیبیہ والے سال حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے کہ ایک رات

ہمیں بارش نے آیا۔ پس جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کی نماز سے فارغ ہوئے تو



ہماری طرف متوجہ ہوئے اور ارشاد فرمایا:

کیا تم جانتے ہو کہ تمہارے رب نے کیا کہا ہے؟۔

ہم نے کہا: ہمیں وہی علم ہے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں سکھایا۔ آپ نے تین مرتبہ استفسار فرمایا۔ پھر آپ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ صبح میرے بندے مجھ پر ایمان لانے والے بھی ہوتے ہیں اور کفر کرنے والے بھی۔ اور جو یہ کہے کہ یہ اس طرح ہوا ہے تو ہمیں بارش ملی ہے پس وہ میرے ساتھ کفر کرنے والا ہے۔ اور ستاروں پر ایمان لانے والا ہے۔ پس جو یہ کہے کہ ہمیں اللہ تعالیٰ کی رحمت سے بارش ملی ہے تو وہ مجھ پر ایمان لانے والا اور ستاروں کا انکار کرنے والا ہے۔

﴿63﴾

اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پسند ہو تیری پسند

جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ:

إِنِّي سَأَلْتُكَ عَمَّا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. فَقَالَ لَهُ:

سَلْ عَمَّا بَدَأَ لَكَ..... قَالَ أَحِبُّ أَنْ أَكُونَ مِنْ أَحِبَّاءِ اللَّهِ

وَرَسُولِهِ. قَالَ:

أَحِبُّ مَا أَحَبَّ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَأَبْغَضُ مَا أَبْغَضَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ

- جامع الاحادیث (سیوطی) حدیث نمبر 37640۔

- کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 16 صفحہ نمبر 54۔

ترجمہ:- ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوا اور عرض کیا:



میں آپ سے کچھ سوالات پوچھنا چاہتا ہوں۔ آپ نے ارشاد فرمایا:  
 پوچھو جس کا جواب تم چاہتے ہو۔ (اس نے کئی سوالات کئے ان میں سے ایک یہ  
 سوال پوچھا) میں ان میں سے ہونا چاہتا ہوں جن سے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ  
 علیہ وآلہ وسلم محبت کرتے ہیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا: جس چیز سے اللہ تعالیٰ اور اس کے  
 رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم محبت کرتے ہیں ان سے محبت کرو۔ اور جس چیز کو اللہ تعالیٰ اور  
 اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ناپسند کرتے ہیں اسے ناپسند کرو۔

﴿64﴾

## اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار

### صحابی جان نثار

ایک غزوہ میں ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے جنگ کرنے کیلئے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ  
 وسلم سے تلوار طلب کی۔ آپ نے عطا فرمادی تو وہ آپ کی تلوار سے کفار کے ساتھ لڑتے  
 ہوئے یہ رجز پڑھنے لگے۔

هَإِنِّي أَمْرٌ بَايَعَنِي خَلِيلِي      وَنَحْنُ عِنْدَ أَسْفَلِ النَّخِيلِ  
 الْأَقْوَمُ الدَّهْرِ فِي الْكَيْوَلِ      أَضْرِبُ بِسَيْفِ اللَّهِ وَالرَّسُولِ

۔ مصنف ابن ابی شیبہ جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 223۔

ترجمہ:- میں وہ آدمی ہوں کہ میرے خلیل (حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے مجھ سے  
 کھجوروں کے باغ کے پاس بیعت لی۔ خبردار رہو میں میدان جنگ میں بلند جگہ پر عرصہ تک  
 کھڑا ہوں میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تلوار سے مارتا ہوں۔



﴿65﴾

عشقِ قلیل بھی قلیل نہیں۔ عشقِ قلیل سے بھی نجات

كَانَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَانِ، أَحَدُهُمَا لَا يَكَادُ يُفَارِقُهُ  
وَلَا يُعْرِفُ لَهُ كَثِيرٌ عَمَلٍ وَكَانَ الْآخِرُ لَا يَكَادُ يُرَى وَلَا يُعْرِفُ لَهُ  
كَثِيرٌ عَمَلٍ. فَقَالَ الَّذِي لَا يُفَارِقُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ الْمُصَلُّونَ بِأَجْرِ الصَّلَاةِ وَذَهَبَ  
الصَّائِمُونَ بِأَجْرِ الصَّائِمِينَ، وَمَا عِنْدِي إِلَّا حُبُّ اللَّهِ وَرَسُولِهِ.

قَالَ: فَإِنَّ لَكَ مَا احْتَسَبْتَ وَأَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ. وَأَمَّا الْآخِرُ  
فَمَاتَ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَصْحَابِهِ :

هَلْ عَلِمْتُمْ إِنْ أَلَّهِ أَدْخَلَ فُلَانًا الْجَنَّةَ؟ فَعَجَبَ الْقَوْمُ فَإِنَّهُ  
كَانَ لَا يَكَادُ يُرَى فَقَامَ بَعْضُهُمْ إِلَى امْرَأَتِهِ فَسَأَلَ امْرَأَتَهُ عَنْ  
عَمَلِهِ. فَقَالَتْ:

مَا كَانَ فِي لَيْلٍ وَلَا نَهَارٍ وَلَا عَلَى أَيِّ حَالٍ مَا كَانَ فَقَالَ  
الْمُؤَدِّبُ :

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. قَالَ مِثْلَ قَوْلِهِ أَقْرُّ وَأَكْفَرُ مَنْ أَبِي  
ذَلِكَ. وَإِذَا قَالَ: أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ. قَالَ مِثْلَ هَذَا.

فَقَالَ الرَّجُلُ: بِهَذَا الْحَدِيثِ دَخَلَ الْجَنَّةَ.



- کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 8 صفحہ نمبر 169 -

ترجمہ:- حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے پاس دو آدمی آتے تھے۔ ان میں سے ایک تو وہ تھا جو آپ سے جدا تو نہ ہوتا لیکن اس کے اچھے اعمال (بظاہر) زیادہ نہ تھے۔ اور دوسرا وہ تھا جو آپ کے پاس نہ تو زیادہ آتا اور نہ ہی اس کے اچھے اعمال زیادہ تھے۔ وہ شخص جو آپ سے جدا نہ ہوتا تھا اس نے ایک دفعہ عرض کیا:

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! نمازی اپنی نمازوں کا اجر لے جائیں گے اور روزہ دار اپنے روزوں کا اجر لے جائیں گے۔ اور میرے پاس سوائے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی محبت کے کچھ بھی نہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارے لئے وہی ہے جو تم نے کمایا اور اسی کے ساتھ ہو گے جس کے ساتھ تم محبت کرتے ہو (یعنی میرے ساتھ ہو گے)۔ جہاں تک دوسرے شخص کی بات ہے تو وہ (کچھ عرصہ کے بعد) فوت ہو گیا تو حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے صحابہ کرام سے ارشاد فرمایا:

کیا تمہیں معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس شخص کو جنت میں داخل فرما دیا ہے۔ صحابہ کرام نے بڑی حیرت ظاہر کی کہ (بظاہر اس کے اعمال کی کمی کی بناء پر) ایسا ممکن نظر نہ آتا تھا۔ چنانچہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے ایک شخص مرحوم کی بیوی کے پاس گیا۔ اور اس سے اس کے معمولات کے بارے میں دریافت کرنے لگا۔ جواباً ان کی بیوی نے بتایا:

دن یارات یا کسی بھی وقت جب بھی مؤذن اذان میں اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ کہتا تو وہ جواباً اسی طرح کہتا اور ساتھ ہی کہتا کہ میں اس کا اقرار کرتا ہوں اور جو اس کا انکار کرے میں بھی اس کا انکار کرتا ہوں۔

اور جب مؤذن کہتا: اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ تَبَّ بِيْهِ وَهِيَ كَيْفَ تَقُوْلُ کہتا۔

اس صحابی نے کہا: یہی وہ عمل ہے جس کی بناء پر وہ جنت میں چلا گیا۔



﴿66﴾

عاشقِ مصطفیٰ کا انتقال۔ حضورِ صلی اللہ علیہ وسلم کا ملال

عَنِ الْأَدْرَعِ السُّلَمِيِّ قَالَ :

جِئْتُ لَيْلَةً أَحْرَسُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَجُلٌ قَرَأَتْهُ عَالِيَةً

فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ :

يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا مُرَاءٍ، قَالَ :

فَمَاتَ بِالْمَدِينَةِ فَفَرَّغُوا مِنْ جِهَازِهِ، فَحَمَلُوا نَعْشَهُ. فَقَالَ

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

إِرْفَقُوا بِهِ رَفَقَ اللَّهُ بِهِ إِنَّهُ كَانَ يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَ

حَضَرَ حَفْرَتَهُ فَقَالَ :

وَسِعُوا لَهُ وَسَّعَ اللَّهُ عَلَيْهِ. فَقَالَ لَهُ بَعْضُ أَصْحَابِهِ :

يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ أَحْرَنْتَ بِهِ؟ قَالَ :

إِنَّهُ يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

- مسند ابن ابی شیبہ (احادیث حضرت ادرع) حدیث نمبر 598 -

- الاحاوال الثانی (ابن ابی عاصم) جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 22 الادرع السلمی -

- معرفۃ الصحابہ (ابو نعیم) کتاب الف باب الارقم -

- شعب الایمان (بیہقی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 417 -

- تہذیب الکمال (مزی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 297 -

- جامع الاحادیث (سیوطی) حدیث نمبر 36292 -



- کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 13 صفحہ نمبر 208۔

- سبل الہدیٰ والرشاد (محمد بن یوسف صالحی) جلد نمبر 8 صفحہ نمبر 377۔

- تفسیر قرطبی تحت سورة المائدة آیت نمبر 31۔

ترجمہ:- حضرت ادرع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

ایک رات میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حفاظت کی غرض سے آیا تو ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ بلند آواز سے قرآن پاک پڑھ رہا تھا پس حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے۔ میں نے خیال کیا عرض کیا:

یہ ریاء کار ہے۔ انہوں نے کہا: پھر (کچھ عرصہ کے بعد) وہ مدینہ شریف میں فوت ہو گیا۔ پس جب صحابہ کرام ان کی تجہیز و تکفین سے فارغ ہوئے تو انہوں نے اس کی میت کو اٹھایا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

نرمی کرو اللہ تعالیٰ نے اس کے ساتھ نرمی کر دی۔ بے شک یہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ محبت کرتا تھا۔ اور آپ اس کی قبر پر تشریف فرما ہوئے اور ارشاد فرمایا:

اس کی قبر کو وسیع کرو اللہ تعالیٰ اس کو وسیع فرمائے۔ ایک صحابی نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ اس کی فوتیگی پر غمگین ہیں؟۔ آپ نے ارشاد فرمایا: ہاں کیوں کہ یہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ محبت کرتا تھا۔

﴿68،67﴾

مومن ہی غلامانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرے گا

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْغِضُ إِلَّا نَصَارَ رَجُلٌ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ



وَرَسُولُهُ أَوْ أَلَا أَبْغَضَهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

- مسند احمد جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 309 -

- فضائل الصحابة (امام احمد بن حنبل) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 791 -

- تعظیم قدر الصلاة (مروزی) جلد نمبر 1 صفحہ 459 -

- مسند ابی یعلیٰ جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 370 -

- مسند الطیالسی (ابوداؤد الطیالسی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 139 -

- کتاب الایمان (قاسم بن سلام لھروی) باب الخروج من الایمان بالمعاصی -

- غایۃ المقصد فی زوائد المسند (پیشمی) کتاب المناقب باب فضل الانصار -

ترجمہ:- حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو شخص اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر ایمان رکھتا ہے وہ انصار

کے ساتھ دشمنی نہیں کرے گا۔ وگرنہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم بھی اس

سے دشمنی کریں گے۔

﴿69﴾

## کسے وادل نہ توڑیں

شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُدْعَى لَهَا الْأَغْنِيَاءُ وَيُتْرَكُ الْفُقَرَاءُ

- وَمَنْ لَمْ يُجِبْ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

- صحیح بخاری کتاب النکاح باب من ترک الدعوة فقد عصی اللہ ورسولہ -

- صحیح مسلم کتاب النکاح باب الامر باجابة الداعی الی دعوة -

- سنن ابن ماجہ کتاب النکاح باب اجابة الداعی -

- مؤطا امام مالک کتاب النکاح باب ماجاء فی الولیمة -



- مسند احمد جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 240-

- مصنف عبدالرزاق جلد نمبر 10 صفحہ نمبر 447-

- المعجم الاوسط (طبرانی) جلد نمبر 7 صفحہ نمبر 284-

- سنن سعید بن منصور حدیث نمبر 506-

- السنن الصغیر (بیہقی) حدیث نمبر 2033-

- مقاصد حسنہ (سخاوی) (حرف شین)-

- کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 16 صفحہ نمبر 130-

ترجمہ:- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ سب سے برا ولیمہ کا وہ کھانا ہے جس میں مال داروں کو دعوت دی جائے اور فقراء کو چھوڑا جائے۔ اور جو کوئی دعوت قبول نہ کرے اس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی۔

﴿70﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کے سوا غلامانِ مصطفیٰ کا کوئی مددگار نہیں

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

قُرَيْشٌ وَالْأَنْصَارُ وَجُهَيْنَةُ وَمُرَيْنَةُ وَأَسْلَمٌ وَأَشْجَعٌ وَغِفَارُ

مَوَالِيٍّ لَيْسَ لَهُمْ مَوْلَى دُونَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ-

- صحیح بخاری کتاب المناقب باب مناقب قریش-

- صحیح مسلم کتاب فضائل الصحابہ باب من فضائل غفار و اسلم و جہینہ الخ-

- سنن الدارمی کتاب السیر باب فی فضل قریش-

- مسند احمد جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 291-



- فضائل الصحابة (امام احمد بن حنبل) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 810۔

- کتاب السنة (ابو بکر ابن خلال) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 358۔

- مشارق الانوار (قاضی عیاض) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 574۔

- شرح السنة (بغوی) جلد نمبر 7 صفحہ نمبر 168۔

- الکئی والاسماء (دولابی) حدیث نمبر 1611۔

- مرقاۃ شرح مشکوٰۃ (ملا علی قاری) باب مناقب قریش و ذکر القبائل۔

- کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 12 صفحہ نمبر 33۔

ترجمہ:- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

قریش، انصار، بنی جہینہ، بنی مزینہ، بنی اسلم، بنی اشجع اور بنی غفار ہمارے غلام ہیں

اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سوا ان کا کوئی مددگار نہیں۔

﴿71﴾

## اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم

### سے صابریں کی ملاقات حوضِ کوثر پر

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انصار سے ارشاد فرمایا:

فَإِنَّكُمْ سَتَجِدُونَ أَثْرَةً شَدِيدَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقُوا اللَّهَ

وَرَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي عَلَى الْحَوْضِ۔

- صحیح مسلم کتاب الزکوٰۃ باب اعطاء المولفۃ ومن یخاف علی ایمان الخ۔

- صحیح بخاری کتاب الجهاد والسير باب ما کان النبی یعطی المولفۃ قلوبہم وغیرہم الخ۔

- جامع ترمذی کتاب الفتن باب فی الاثرۃ وما جاء فیہ۔

- مصنف عبدالرزاق جلد نمبر 11 صفحہ نمبر 59۔



- مسند احمد جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 165 -

- صحیح ابن حبان جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 396 -

- سنن کبریٰ (بیہقی) جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 337 -

- دلائل النبوة (بیہقی) جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 176 -

- شرح السنہ (بغوی) جلد نمبر 7 صفحہ نمبر 243 -

ترجمہ:- عنقریب تم بہت سی آزمائشیں دیکھو گے پس صبر کرنا یہاں تک کہ تم اللہ

تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آملو۔ بے شک میں حوضِ کوثر پر ہوں گا۔

﴿72﴾

## اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا احسان

### سب سے بڑا احسان

جنگِ حنین کے موقع پر جب ایک وقت ایک بات پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے انصار مدینہ کو اپنی عنایات بیان کرتے ہوئے فرمایا:

أَلَمْ أَجِدْكُمْ ضَلَالًا فَهَدَاكُمْ اللَّهُ بِي، وَعَالَةً فَأَغْنَكُمْ اللَّهُ بِي،

وَمُتَفَرِّقِينَ فَجَمَعَكُمْ اللَّهُ بِي وَيَقُولُونَ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْنٌ. فَقَالَ:

أَلَا تُجِيبُونِي. فَقَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْنٌ.

- صحیح مسلم کتاب الزکوٰۃ باب اعطاء المولفۃ ومن یخاف علی ایمانہ الخ

- صحیح بخاری کتاب المغازی باب غزوة الطائف فی شوال -

- مسند احمد جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 42 -

- مصنف ابن ابی شیبہ جلد نمبر 7 صفحہ نمبر 419 -

- سنن کبریٰ (بیہقی) جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 339 -



- شرح السنۃ (بغوی) جلد نمبر 7 صفحہ نمبر 148۔

- مسند روایانی جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 118۔

- جامع الاصول (ابن اثیر جزری) جلد نمبر 8 صفحہ نمبر 389۔

- عمدۃ الاحکام (عبد الغنی مقدسی) کتاب الزکوٰۃ باب صدقۃ الفطر۔ حدیث نمبر 175۔

- تفسیر بغوی تحت سورۃ التوبۃ آیت نمبر 24۔

- تفسیر ابن کثیر تحت سورۃ آل عمران آیت نمبر 103۔

- تفسیر خازن تحت سورۃ التوبۃ آیت نمبر 24۔

ترجمہ:- آپ نے فرمایا:

کیا میں نے تم کو بھٹکا ہوا نہ پایا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں میری وجہ سے ہدایت دی؟ کیا تمہیں تنگ دست نہ پایا کہ اللہ تعالیٰ نے میری وجہ سے تمہیں غنی کر دیا؟ کیا تم بکھرے ہوئے نہ تھے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں میری وجہ سے اکٹھا کر دیا۔

اور انصار کہتے جاتے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہم پر سب سے بڑا احسان ہے۔ آپ نے فرمایا:

جواب کیوں نہیں دیتے؟ صحابہ پھر کہنے لگے:

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سب سے بڑا احسان ہے۔

﴿73﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر سب کچھ قربان

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ:

قَالَتِ الْأَنْصَارُ فَعَلْنَا وَفَعَلْنَا وَكَأَنَّهُمْ فَخَرُوا فَقَالَ

الْعَبَّاسُ:



لَنَا الْفَضْلُ عَلَيْكُمْ. فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَاتَّاهُمْ  
مَجَالِسَهُمْ فَقَالَ:

يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ أَلَمْ تَكُونُوا أَدِلَّةً فَأَعَرَكُمُ اللَّهُ بِي؟

قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ. قَالَ:

أَلَمْ تَكُونُوا ضُلَّالًا فَهَدَاكُمُ اللَّهُ بِي؟ قَالُوا؟

بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ. قَالَ:

أَفَلَا تُجِيبُونِي؟ قَالُوا:

مَا نَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ؟ قَالَ أَلَا تَقُولُونَ:

أَلَمْ يُخْرِجْكَ قَوْمَكَ فَأَوَيْنَاكَ؟ أَوَلَمْ يُكَذِّبُوكَ فَصَدَّقْنَاكَ؟

أَوَلَمْ يَخْذُلُوكَ فَانصَرْنَاكَ؟ فَمَا زَالَ يَقُولُ حَتَّى جَثَّوَا عَلَى الرَّكْبِ

وَقَالُوا:

أَمْوَالَنَا وَمَا فِي أَيْدِينَا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ ﷺ

- تفسیر ابن جریر جلد نمبر 25 صفحہ نمبر 16 + صفحہ نمبر 30 -

- تفسیر ابن ابی حاتم جلد نمبر 10 صفحہ نمبر 3276 -

- تفسیر کشاف (زمخشری) تحت سورۃ الشوریٰ آیت نمبر 23 -

- تفسیر ابن کثیر تحت سورۃ الشوریٰ آیت نمبر 23 -

- تفسیر درمنثور (سیوطی) جلد نمبر 7 صفحہ نمبر 299 -

ترجمہ:- حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ انصار

کہنے لگے: ہم نے یہ کیا یہ کیا گویا وہ فخر کر رہے تھے۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ فرمانے لگے:



ہم تم پر فضیلت رکھتے ہیں۔ یہ باتیں حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم تک پہنچیں تو آپ ان کی مجلس میں گئے۔ آپ نے فرمایا: اے انصار کے گروہ! کیا تم کمزور نہیں تھے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں میری وجہ سے عزت دی؟۔ انہوں نے عرض کیا:

کیوں نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ آپ نے فرمایا کیا تم گمراہ نہیں تھے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں میری وجہ سے ہدایت دی؟ انہوں نے عرض کیا:

کیوں نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ آپ نے فرمایا:

جواب کیوں نہیں دیتے۔ انہوں نے عرض کیا:

حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم ہم کیا جواب عرض کر سکتے ہیں۔ آپ نے فرمایا:

تم یہ کیوں نہیں کہتے کہ آپ کو آپ کی قوم نے نکالا ہم نے آپ کو ٹھکانہ دیا، آپ کی قوم نے آپ کو جھٹلایا ہم نے آپ کی تصدیق کی، آپ کی قوم نے آپ کو تنہا کر دیا ہم نے آپ کی مدد کی۔ آپ یہ فرماتے رہے یہاں تک کہ وہ زانوں کے بل ہو گئے اور عرض کرنے لگے:

ہمارے مال اور جو کچھ ہمارے پاس ہے وہ سب اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ص

اللہ علیہ وسلم کا ہی ہے۔

﴿74﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم

روتی ہوئی آنکھوں کا سہارا

فتح مکہ کے موقع پر حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی اہل مکہ کے ساتھ عنایات دیکھ کر مدینہ کو فکر لاحق ہو گئی تو انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے لئے کچھ الفاظ کہہ دیے۔ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا:



میری زندگی اور وصال اہل مدینہ ہی کے ساتھ ہوگا۔ یہ بات سن کر ان لوگوں پر  
وقت طاری ہوگئی اور وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں روتے ہوئے حاضر ہوئے

فَاقْبَلُوا إِلَيْهِ يَبْكُونَ وَيَقُولُونَ وَاللَّهِ مَا قُلْنَا الَّذِي

قُلْنَا إِلَّا الضَّنَّ بِاللَّهِ وَبِرَسُولِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُصَدِّقَانِكُمْ وَيَعْذِرَانِكُمْ۔

- صحیح مسلم کتاب الجهاد والسير باب فتح مکہ۔

- مسند احمد بن حنبل جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 538۔

- فضائل الصحابة (امام احمد بن حنبل) باب فضائل الانصار جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 796۔

- مصنف ابن ابی شیبہ جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 404۔

- مسند اسحاق بن راہویہ صفحہ نمبر 141۔

- صحیح ابن حبان جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 93۔

- شرح معانی الآثار (طحاوی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 179۔

- شرح السنۃ (بغوی) جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 644۔

- دلائل النبوة (بیہقی) جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 56۔

- نصب الرایۃ (زیلعی) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 441۔

- کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 14 صفحہ نمبر 28۔

ترجمہ:- پس وہ صحابہ کرام آپ کی طرف زار و قطار روتے ہوئے اور یہ کہتے

ہوئے آئے کہ اللہ تعالیٰ کی قسم جو ہم نے کہا وہ نہیں کہا مگر اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ  
علیہ وآلہ وسلم کی محبت میں۔ پس آپ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہاری تصدیق کرتے ہیں اور تمہارا



عذر قبول کرتے ہیں۔

﴿75﴾

## قرآن بھی تیری شان کی جھلک ہے

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ:  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُحِبَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَقْرَأْ فِي الْمُصْحَفِ

- حلیۃ الاولیاء (ابو نعیم) جلد نمبر 7 صفحہ نمبر 245۔

- الترغیب (ابن شاہین) حدیث نمبر 191 باب مختصر من کتابی الموسوم بفصائل القرآن۔

- شعب الایمان (بیہقی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 408۔

- معجم ابن مقرئ حدیث نمبر 498 باب اسم احمد۔

- التیسیر شرح جامع الصغیر (مناوی) حروف میم۔

- فیض القدر (مناوی) جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 150۔

- کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 301۔

ترجمہ:- حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں:

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس کو یہ بات خوش کرے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سے محبت کریں تو پس اسے چاہئے کہ وہ قرآن پڑھے۔



﴿76﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم

کا عاشق محب قرآن مجید بھی ہوگا

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَعْلَمَ أَنَّهُ يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

فَلْيَنْظُرْ فَإِنْ كَانَ يُحِبُّ الْقُرْآنَ فَهُوَ يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

- المعجم الكبير (طبرانی) جلد نمبر 9 صفحہ نمبر 132 -

- کتاب الزہد (عبداللہ بن مبارک) حدیث نمبر 1097 - باب فضل ذکر اللہ

- السنۃ (عبداللہ بن احمد) حدیث نمبر 95

- مختصر قیام اللیل (مروزی) باب ثواب القراۃ باللیل حدیث نمبر 214 -

- قوت القلوب (ابوطالب مکی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 104 -

- امالی (ابن سمعون) حدیث نمبر 171 -

- کتاب الآداب (بیہقی) باب من احب اللہ و احب رسولہ -

- مجمع الزوائد (بیہقی) کتاب التفسیر باب فضل القران و من قراه -

- تخریج احادیث احياء العلوم (عراقی) جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 404 - کتاب اداب تلاوة القرآن -

- نزہۃ الاسماع فی مسئلۃ السماع (احمد بن رجب حنبلی) صفحہ نمبر 86 -

ترجمہ:- حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں:

جو یہ جاننا چاہے کہ آیا اسے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ

وسلم سے محبت ہے؟ تو اسے چاہئے کہ وہ دیکھے کہ اگر وہ قرآن مجید سے محبت کرتا

ہے تو وہ یقیناً اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے بھی محبت کرتا

ہے۔



﴿ 77 ﴾

جسے لوگ عاشقِ رسول کہیں وہ جنتی

عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَرَّ بِجَنَازَةِ عَلِيِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - فَقَالَ:  
أَثْنُوا عَلِيَّهَا فَقَالُوا:كَانَ مَا عَلِمْنَا يُحِبُّ اللَّهُ وَرَسُولَهُ وَأَثْنُوا عَلَيْهِ خَيْرًا

فَقَالَ:

وَجَبَتْ. ثُمَّ مَرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةِ أُخْرَى. فَقَالَ:

أَثْنُوا عَلِيَّهَا فَقَالُوا بِئْسَ الْمَرْءُ كَانَ فِي دِينِ اللَّهِ فَقَالَ:

وَجَبَتْ. أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ.

- جامع معمر بن راشد حدیث نمبر 271 -

- مسند احمد بن حنبل جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 197 -

- مصنف عبدالرزاق جلد نمبر 10 صفحہ نمبر 450 -

- سنن کبریٰ (بیہقی) جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 75 -

- کتاب الاداب (بیہقی) صفحہ نمبر 188 -

- شرح السنۃ (بغوی) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 263 -

- فتح الباری (عسقلانی) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 229 -

- المسند الجامع (ابوالمعاطی النوری) حدیث نمبر 591 -

ترجمہ:- حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے ایک جنازہ گزرا آپ نے صحابہ کرام -

ارشاد فرمایا: اس کے بارے میں اپنی رائے دو۔ اس پر صحابہ کرام نے کہا:



ہم اس کے بارے میں جانتے ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے محبت کرتا تھا اور صحابہ کرام نے اس کے بارے میں اچھے کلمات کہے۔ اس پر حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا:

اس پر (جنت) واجب ہوگئی۔ پھر آپ کے پاس سے ایک اور جنازہ گزرا۔ آپ نے ارشاد فرمایا: اس کے بارے میں اپنی رائے دو۔ صحابہ کرام نے عرض کیا: دین کے معاملہ میں انتہائی برا شخص تھا۔ آپ نے ارشاد فرمایا: اس پر (جہنم) واجب ہوگئی۔ تم لوگ زمین میں اللہ تعالیٰ کے گواہ ہو۔

﴿78﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف توبہ

40 صحابہ کا نعرہ

چالیس صحابہ کرام مسجد میں بیٹھ کر قضاء و قدر کے مسئلہ پر گفتگو کر رہے تھے تو حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے آکر ان کو سمجھایا تو انہوں نے فوراً عرض کیا کہ:

**تُبْنَا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ** صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

- المعجم الکبیر (طبرانی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 95۔

- مجمع الزوائد (بیہقی) جلد نمبر 7 صفحہ نمبر 201۔

- جامع الاحادیث (سیوطی) حدیث نمبر 36637۔

- کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 184۔

ترجمہ:- ہم نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف توبہ کی۔



﴿79﴾

## گستاخوں سے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پناہ

حضرت عاصم لیشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد نبوی میں داخل ہوا تو میں نے دیکھا کہ صحابہ کرام کہہ رہے تھے:

نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ غَضَبِ اللَّهِ وَغَضَبِ رَسُولِ اللَّهِ الْخ

- المعجم الکبیر (طبرانی) جلد نمبر 17 صفحہ نمبر 176۔

- الآحاد والمثنائی از ابن ابی عاصم حدیث نمبر 938۔

- الطبقات الکبریٰ (ابن سعد) جلد نمبر 7 صفحہ نمبر 54۔

- معرفة الصحابة (ابو نعیم) حرف العین باب ذکر عاصم۔

- مجمع الزوائد (ہیثمی) جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 242 (دار الفکر)۔

- اسد الغابہ (ابن اثیر جزری) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 112۔

- الاصابة (عسقلانی) باب العین جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 465۔

ترجمہ:- ہم اللہ تعالیٰ کے غضب اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غضب سے اللہ

تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں۔ میں نے پوچھا:

کیا ہوا؟ تو بتایا گیا:

ایک شخص اپنے بیٹے کا ہاتھ پکڑ کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سے اٹھ کر

چلا گیا جبکہ آپ منبر پر تشریف فرما تھے۔ آپ نے ناراضگی فرمائی تو صحابہ کرام نے یہ کلمہ

پڑھا۔



## تیری آواز مردہ جانوں تک

حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے معرکہ بدر میں قتل ہوئی والے کفار کو بدر کے کنویں میں پھینکوا دیا۔ اور اس کے تیسرے دن آپ اس کنویں پر تشریف لے گئے آپ نے ان کو مخاطب کر کے یوں کلام فرمایا:

فَجَعَلَ يُنَادِيهِمْ بِأَسْمَاءِهِمْ وَأَسْمَاءِ آبَائِهِمْ: يَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ وَيَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ أَيَسْرُكُمُ أَنْكُمُ أَطَعْتُمُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

- صحیح بخاری کتاب المغازی باب قتل ابی جہل -

- مسند احمد جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 29 -

- صحیح ابن حبان جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 99 -

- تہذیب الآثار (طبری) حدیث نمبر 165 -

- مسند شامیین (طبرانی) جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 22 -

- مسند ابی یعلیٰ جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 54 -

- شرح السنۃ (بغوی) جلد نمبر 7 صفحہ نمبر 121 -

- دلائل النبوة (ابو نعیم) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 478 -

- دلائل النبوة (بیہقی) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 92 -

- مشکوٰۃ شریف (خطیب بغدادی) صفحہ نمبر 543 -

- تاریخ اسلام (ذہبی) کتاب السنۃ الثانیہ باب روایا عاتکہ -

- سبل الہدیٰ والرشاد (محمد بن یوسف صالحی) الباب السابع غزوة بدر -

- تفسیر بغوی تحت سورة الاعراف آیت نمبر 56 -

- تفسیر درمنثور (سیوطی) تحت سورة الروم آیت نمبر 52 -



ترجمہ:- آپ نے ان کو ان کے ناموں اور ان کے باپوں کے ناموں سے نداء دے کر فرمایا:

اے فلاں کے بیٹے فلاں۔ اے فلاں کے بیٹے فلاں تمہارے لئے کتنا آسان تھا کہ تم نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کی ہوتی۔

﴿81﴾

## اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عدل

ایک معترض کے سوال کے جواب میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

فَمَنْ يَّعْدِلْ إِذَا لَمْ يَّعْدِلِ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

- صحیح بخاری کتاب الخمس باب ما کان للنبی یعطی المولفۃ -

- صحیح ابن حبان جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 116 -

- دلائل النبوة (بیہقی) جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 184 -

- جامع الاصول (ابن اثیر جزری) جلد نمبر 8 صفحہ نمبر 390 -

- عمدۃ القاری (بدرالدین عینی) کتاب الخمس باب ما کان للنبی یعطی المولفۃ -

- ریاض الصالحین (النووی) باب العصر -

ترجمہ:- اگر اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انصاف نہ کریں گے تو

کون انصاف کرے گا؟-

﴿82﴾

## گستاخِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واجب القتل

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے ارشاد فرمایا:



مَنْ لِكَعْبِ ابْنِ الْأَشْرَفِ. فَإِنَّهُ قَدْ آذَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَقَامَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ :

أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

- صحیح بخاری کتاب الرہن باب رہن السلاح -

- صحیح مسلم کتاب الجہاد والسير باب قتل کعب بن الاشرف طاغوت الیہود -

- سنن ابی داؤد کتاب الجہاد باب فی العدو یؤتی علی غزوة ویتشبه بہم -

- مسند حمیدی جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 526 -

- مشکل الآثار (طحاوی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 54 -

- المستدرک (حاکم) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 434 -

- سنن کبریٰ (بیہقی) جلد نمبر 7 صفحہ نمبر 40 -

- دلائل النبوة (بیہقی) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 195 -

- شرح السنۃ (بغوی) جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 571 -

- جامع الاصول (ابن اثیر جزری) جلد نمبر 8 صفحہ نمبر 225 -

- کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 10 صفحہ نمبر 170 -

ترجمہ :- آپ نے فرمایا کہ کون کعب بن اشرف کو قتل کرے گا۔ کیونکہ اس نے اللہ

تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اذیت دی ہے۔

پس محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم میں قتل کروں گا۔

(اگرچہ وہ ان کا ماموں تھا لیکن پھر بھی انہوں نے اسے گستاخ مصطفیٰ سمجھ کر واصل

جہنم کر دیا۔)



﴿83﴾

## فیصلہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل صحابہ کرام کا

عَنْ أَبِي مُوسَى أَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ:  
أَنَّ رَجُلًا أَسْلَمَ ثُمَّ تَهَوَّدَ فَأَتَى مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
وَهُوَ عِنْدَ أَبِي مُوسَى أَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: فَقَالَ:  
مَا هَذَا؟ قَالَ:

أَسْلَمَ ثُمَّ تَهَوَّدَ. قَالَ:

لَا أَجْلِسُ حَتَّى أَقْتُلَهُ قَضَاءَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

- صحیح بخاری کتاب الاحکام باب الحاکم بحکم بالقتل علی من وجب علیہ الخ۔

- صحیح مسلم کتاب الامارۃ باب انہی طلب الامارۃ والحرص علیہا۔

- سنن نسائی کتاب تحریم الدم باب الحکم فی المرتد۔

- حدیث ابوالفضل الزہری حدیث نمبر 224۔

- المعجم الکبیر (طبرانی) جلد نمبر 20 صفحہ نمبر 43۔

- مسند روایانی حدیث نمبر 432+443۔

- عمدۃ القاری (بدرالدین عینی) جلد نمبر 24 صفحہ نمبر 233۔

- بلوغ المرام (عسقلانی) صفحہ نمبر 408۔

- فتح الباری (عسقلانی) جلد نمبر 13 صفحہ نمبر 136۔

ترجمہ: حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص مسلمان



ہوا۔ پھر یہودی ہو گیا۔ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ آئے تو وہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا۔ پس آپ نے فرمایا:

یہ کیا ہے؟

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ یہ مسلمان ہوا پھر یہودی ہو گیا حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے کہا:

میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فیصلے کے مطابق اس کے قتل ہونے تک نہیں بیٹھوں گا۔

(چنانچہ اسے قتل کر دیا گیا۔ واضح رہے کہ یہ یمن کا واقعہ ہے جہاں پر بارگاہ نبوت سے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ قاضی بن کر پہنچے تھے۔ جبکہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اس سے پہلے فرائض ادا فرما رہے تھے: برکاتی غفرلہ القدر)

﴿84﴾

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی گستاخی پر سب معاہدے ”ٹھاہ“

أَنَّ غَرْفَةَ بِنَّ حَارِثِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَتْ لَهُ صُحْبَةً وَقَاتَلَ  
مَعَ عِكْرَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِنِ أَبِي جَهْلٍ بِالْيَمَنِ فِي الرِّدَّةِ - أَنَّهُ مَرَّ  
نَصْرَانِيٍّ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ - يُقَالُ لَهُ الْمَنْدَقُونَ - فَدَعَاهُ إِلَى الْإِسْلَامِ  
فَذَكَرَ النَّصْرَانِيُّ النَّبِيَّ ﷺ فَتَنَّاوَلَهُ فَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَى عَمْرِو بْنِ  
الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَقَالَ:

قَدْ أَعْطَيْنَاهُ الْعَهْدَ - فَقَالَ غَرْفَةُ:



مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ نَكُونَ أَعْطَيْنَهُمُ الْعُهُودَ وَالْمَوَاطِئِقَ عَلَى أَنْ

يُؤَدُّونَا فِي اللَّهِ وَرَسُولِهِ ﷺ الخ

- المعجم الكبير (طبرانی) جلد نمبر 18 صفحہ نمبر 261-

- المعجم الاوسط (طبرانی) جلد نمبر 8 صفحہ نمبر 318 (دارالحرین قاہرہ)۔

- معرفة الصحابة (ابو نعیم اصبھانی) باب غرفہ بن حارث کنڈی۔

- مجمع الزوائد (یثمی) کتاب الجہاد باب ما ینقض عہد اہل الذمۃ + کتاب الحد و الولد یات باب فی من سب النبی

- الثقات (ابن حبان) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 318-

- تاریخ مدینہ دمشق (ابن عساکر) جلد نمبر 46 صفحہ نمبر 165-

- تہذیب الکمال (مزنی) جلد نمبر 23 صفحہ نمبر 96-

- اتحاف الخیرۃ المہرۃ (بوصیری) جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 213-

- الصارم المسلول (ابن تیمیہ) صفحہ نمبر 228-

- المطالب العالیۃ (عسقلانی) کتاب الجہاد باب ہد روم من سب النبی ﷺ من اہل العہد

- جامع الاحادیث (سیوطی) حدیث نمبر 40858-

- کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 13 صفحہ نمبر 212-

- سبل الہدیٰ والرشاد (محمد بن یوسف صالحی) الباب الثامن فیما اخص بہ

ترجمہ :- غرفہ بن حارث رضی اللہ عنہ جو کہ صحابی رسول ہیں، ابو جہل کے بیٹے حضرت

عکرمہ رضی اللہ عنہ (جو کہ صحابی رسول ہونے کا اعلیٰ مرتبہ پا چکے تھے) کے ساتھ مل کر ردّۃ

(ایک جگہ کا نام) یمن میں جہاد کر رہے تھے۔ وہاں سے اہل مصر میں سے ایک عیسائی گزرا

جس کو مندرق کہا جاتا تھا۔ پس آپ نے اسے اسلام کی دعوت دی۔ اس نے جواباً حضور صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم کی شان میں گستاخی کی۔ آپ نے اسے گرفتار کر لیا اور اسے حضرت عمرو بن عاص

رضی اللہ عنہ کی طرف بھیج دیا۔ حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے کہا:



ہم نے ان سے معاہدہ کیا ہوا ہے۔ حضرت عرفہ بن حارث رضی اللہ عنہ نے کہا: ہم اللہ کی پناہ چاہتے ہیں ان کے ساتھ ایسے کسی بھی معاہدے اور میثاق سے جو اس شرط پر ہو کہ اس میں ہمیں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات کے بارے میں اذیت برداشت کرنی پڑے۔

(نوٹ: چنانچہ اس گستاخی کی بناء پر ان سے معاہدہ ختم کر دیا گیا نیز مذکورہ حوالہ جات میں بعض مثلاً اتحاد الخیرۃ المحمدرۃ اور ابن عسا کر وغیرہ میں ہے کہ حضرت عرفہ بن حارث نے اسے قتل کر دیا: برکاتی غفرلہ القدر)

﴿85﴾

رجم کرنا: فیصلہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہی فیصلہ خدا ہے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کنوارے زانیوں کو کوڑے لگانے کا حکم بیان کرتے

ہوئے فرمایا:

قَدْ قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ <sup>صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ</sup> شَهْدًا أَرْبَعَةً عَلَىٰ بَكَرَيْنِ جُلْدًا

- مصنف عبدالرزاق جلد نمبر 7 صفحہ 313 -

- جامع الاحادیث (سیوطی) حدیث نمبر 44405 -

- کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 169 -

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فیصلہ کر دیا ہے کہ

اگر چار افراد دو کنواروں پر گواہی دے دیں تو ان زانیوں کو کوڑے لگائے جائیں۔

﴿86﴾

قانونِ مصطفیٰ سے کم کوئی قانون نامنظور

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چار سے کم افراد کی زنا کے متعلق گواہی دینے کے



بارے میں اعلان کرتے ہوئے فیصلہ سنایا:

قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ <sup>ﷺ</sup> أَنْ لَا تُقْبَلَ شَهَادَةٌ ثَلَاثٍ وَلَا اثْنَيْنِ  
وَلَا وَاحِدٍ عَلَى الرِّنَا وَ يُجْلَدُونَ ثَمَانِينَ.

- مصنف عبدالرزاق جلد نمبر 7 صفحہ نمبر 387۔

- جامع الاحادیث (سیوطی) حدیث نمبر 44406۔

- کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 169۔

- تفسیر درمنثور (سیوطی) تحت سورۃ النور آیت نمبر 4۔

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فیصلہ کر دیا ہے کہ  
گواہی قبول نہ کی جائے گی زنا پر تین کی نہ دو کی اور نہ ہی ایک کی۔ اور ان کو اسی کوڑے  
لگائے جائیں گے (اگر چار سے کم ہوں)۔

﴿88,87﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم زمین کے مالک

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ:

بَيْنَمَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ خَرَجَ النَّبِيُّ <sup>ﷺ</sup> فَقَالَ:

انْطَلِقُوا إِلَى يَهُودَ فَخَرَجْنَا حَتَّى جِئْنَا بَيْتَ الْمَدْرَاسِ فَقَالَ:

أَسْلِمُوا تَسْلَمُوا. وَأَعْلَمُوا أَنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ. وَإِنِّي أُرِيدُ

أَنْ أَجْلِبَكُمْ مِنْ هَذِهِ الْأَرْضِ. فَمَنْ يَجِدْ مِنْكُمْ بِمَالِهِ شَيْئًا فَلْيَبِعْهُ

وَالْأُخْرَى فَاعْلَمُوا أَنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ <sup>ﷺ</sup>.

- صحیح بخاری کتاب الجهاد باب اخراج الیہود من جزیرۃ العرب۔



- صحیح مسلم کتاب الجہاد والسير باب اجلاء الیہود من الحجاز۔

- سنن ابی داؤد کتاب الخراج والفقہ والامارة باب کیف کان اخراج الیہود من المدینۃ۔

- سنن نسائی کبریٰ جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 210۔

- مسند احمد بن حنبل جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 451۔

- عمدۃ القاری (بدرالدین عینی) جلد نمبر 22 صفحہ نمبر 369۔

- جامع الاحادیث (سیوطی) حدیث نمبر 3418۔

- کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 54۔

- شرح صحیح مسلم (شیخ الحدیث علامہ محمد خاں نوری) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 688۔

ترجمہ:- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا:

ہم مسجد نبوی میں تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے آپ نے فرمایا:

یہود کی طرف چلو۔ چنانچہ جب ہم لوگ بیت المدراس میں پہنچے تو آپ نے

یہودیوں سے فرمایا:

تم اسلام لے آؤ تا کہ تم محفوظ ہو جاؤ اور اور اچھی طرح جان لو کہ زمین اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے اور میں یہ چاہتا ہوں کہ تم کو اس زمین سے نکال دوں۔ پس تم میں سے جس کے پاس مال ہے اس کو فروخت کر لو۔ ورنہ یہ بات اچھی طرح جان لو کہ بیشک زمین صرف اور صرف اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے۔

﴿89﴾

زمین ہر حال میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ملکیت ہے

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک موقع پر ارشاد فرمایا:

مَوْتَانِ الْأَرْضِ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



- سنن کبریٰ (بیہقی) جلد نمبر 6 - صفحہ نمبر 143 -
  - السنن الصغیر (بیہقی) الجزء التاسع صفحہ نمبر 551 -
  - التلخیص الحبیر (عسقلانی) کتاب احياء الموات حدیث نمبر 1325 -
  - جامع الاحادیث (سیوطی) حدیث نمبر 24343 -
  - کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 359 -
- ترجمہ:- بے آباد زمین اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہے

﴿90﴾

زمین کا سرسبز ہونا۔ ملکیت اللہ تعالیٰ اور

اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو ارشاد فرمایا کہ:

لَا حِمِيَّ إِلَّا لِلَّهِ وَلِدَسْوَلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

- صحیح بخاری کتاب المساقاة باب لا حمی الا للہ ورسولہ، کتاب الجہاد باب اهل الدار الخ

- سنن ابی داؤد کتاب الخراج والامارة والفسی باب فی الارض تکمیلھا الامام او الرجل -

- مسند احمد جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 38 -

- مسند امام شافعی صفحہ نمبر 381 -

- مصنف عبدالرزاق جلد نمبر 11 صفحہ نمبر 8 -

- مسند طیالسی (ابوداؤد الطیالسی) صفحہ نمبر 171 -

- الآحاد والمثنائی (ابن عمرو شیبانی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 169 -

- صحیح ابن حبان جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 127 -

- المعجم الکبیر (طبرانی) جلد نمبر 8 صفحہ نمبر 82 -



- سنن الدارقطنی جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 130 + صفحہ نمبر 131۔
- شرح معانی الآثار (طحاوی) کتاب باب احياء الارض الميئة
- سنن کبریٰ (بیہقی) جلد نمبر 7 صفحہ نمبر 59 + جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 146 + جلد نمبر 9 صفحہ نمبر 78۔
- جامع الاصول (ابن اثیر جزری) جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 732۔
- کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 164۔
- ترجمہ:- چراگاہ مقرر کرنے کا حق اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے

﴿91﴾

## مالِ غنیمت کا خمس (پانچواں حصہ) اللہ تعالیٰ

### اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب جنگ کیلئے لشکر روانہ فرماتے تو اس کو یہ احکامات دیتے:

أَيُّمَا قَرْيَةٍ آتَيْتُمُوهَا وَأَقَمْتُمْ فِيهَا فَسَهْمُكُمْ فِيهَا. وَأَيُّمَا قَرْيَةٍ

عَصَبَتِ اللَّهُ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ خُمْسَهَا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ ثُمَّ هِيَ لَكُمْ.

- صحیح مسلم کتاب الجهاد والسير باب حکم الفی۔

- سنن ابی داؤد کتاب الخراج باب فی ایقاف ارض السواد وارض العنوة۔

- مسند احمد جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 317۔

- صحیح ابن حبان جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 115۔

- مسند ابی عوانہ جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 243۔

- سنن کبریٰ (بیہقی) جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 318۔

- السنن الصغیر (بیہقی) الجزء الرابع عشر صفحہ نمبر 324۔

- جامع الاحادیث (سیوطی) حدیث نمبر 9971۔



- کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 160۔

- شرح صحیح مسلم (شیخ الحدیث علامہ محمد خاں نوری) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 671۔

ترجمہ:- آپ نے فرمایا کہ تم جس بستی میں جاؤ اس میں ٹھہرو تو اس میں تمہارا حصہ ہے۔ جس بستی والوں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی تو اس کے مال میں سے پانچواں حصہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہے باقی سارا مال غنیمت تمہارا ہے۔

﴿92﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا خمس ایک ہی ہے

حضرت عطاء رضی اللہ عنہ نے وضاحت فرمائی کہ:

خُمْسُ اللَّهِ وَخُمْسُ الرَّسُولِ وَاحِدٌ. كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ  
ذَلِكَ الْخُمْسَ حَيْثُ أَحَبُّ وَيَصْنَعُ مَا شَاءَ وَيَحْمِلُ فِيهِ مَنْ شَاءَ۔

- سنن نسائی کتاب قسم الفی۔

- مصنف ابن ابی شیبہ جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 505۔

- سنن کبریٰ (نسائی) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 46۔

- تفسیر ابن جریر تحت سورة الانفال آیت نمبر 41۔

- تفسیر ابن ابی حاتم تحت سورة الانفال آیت نمبر 41۔

- تفسیر قرطبی تحت سورة الانفال آیت نمبر 41۔

- تفسیر ابن کثیر تحت سورة الانفال آیت نمبر 41۔

- تفسیر درمنثور تحت سورة الانفال آیت نمبر 41۔

ترجمہ:- حضرت عطاء رضی اللہ عنہ نے واضح فرمایا:



اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا خمس ایک ہی ہے۔ اس خمس کو حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم جہاں چاہتے رکھتے، جو چاہتے بناتے اور جسے چاہتے اسے عطا فرماتے۔

﴿93﴾

## اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کسی پر زیادتی نہیں کرتے

وہ مشہور روایت کہ جب حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم شب برات کے موقع پر جنت البقیع میں تشریف لے گئے جس میں تذکرہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے حضرت ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا شکوہ محسوس کرتے ہوئے استفہامیہ طور پر ارشاد فرمایا:

أَظَنَنْتِ أَنْ يَحِيفَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَرَسُولَهُ ﷺ

- صحیح مسلم کتاب الجنائز باب فی التسلیم علی اهل القبور والدعاء والاستغفار لہم۔

- جامع ترمذی کتاب الصوم باب ما جاء فی لیلة النصف من شعبان۔

- سنن نسائی کتاب عشرة النساء باب الغيرة۔

- سنن ابن ماجہ کتاب اقامة الصلاة والسنة فیہا باب ما جاء فی لیلة النصف من شعبان۔

- مسند احمد جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 238۔

- مصنف عبدالرزاق جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 571۔

- مصنف ابن ابی شیبہ جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 109۔

- سنن کبریٰ (نسائی) جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 288۔

- صحیح ابن حبان جلد 6 نمبر صفحہ نمبر 333۔

- شرح السنة (بغوی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 512۔

- جامع الاصول (ابن اثیر جزری) جلد نمبر 9 صفحہ نمبر 224 + جلد نمبر 11 صفحہ نمبر 155۔



ترجمہ:- کیا تو نے گمان کیا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تجھ پر زیادتی کریں گے۔

نوٹ:- شبِ برات کی تفصیلی روایات کے لئے راقم کی کتاب ”شبِ برات کے دلائل و فضائل“ کا مطالعہ ضرور فرمائیں۔

﴿94﴾

گناہوں سے توبہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ:  
أَنَّهَا اشْتَرَتْ نُمْرُقَةً فِيهَا تَصَاوِيرُ فَلَمَّا رَأَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَى الْبَابِ فَلَمْ يَدْخُلْ فَعَرَفَتْ فِي وَجْهِهِ الْكَرَاهِيَةَ.  
قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُوبُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ

مَاذَا أَذْنَبْتُ -

- صحیح بخاری کتاب اللباس باب من لم يدخل بيتا فيه صورة۔
- صحیح مسلم کتاب اللباس والزينة باب تحريم تصوير صورة الحيوان وتحريم اتخاذ ما فيه الخ۔
- مؤطا امام مالک کتاب الجامع باب ما جاء في الصور والتماثيل۔
- مصنف عبدالرزاق جلد نمبر 10 صفحہ نمبر 398۔
- مسند احمد بن حنبل جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 246۔
- شرح معانی الآثار (طحاوی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 338۔
- صحیح ابن حبان جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 396۔



- جامع الاصول (ابن اثیر جزری) جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 796۔

- سنن کبریٰ (بیہقی) جلد نمبر 7 صفحہ نمبر 266۔

- عمدۃ القاری (بدرالدین عینی) جلد نمبر 22 صفحہ نمبر 75۔

- فتح الباری (عسقلانی) جلد نمبر 10 صفحہ نمبر 389۔

- شرح ابن بطال کتاب البیوع باب التجارة فی ما یکره لبسه للرجال والنساء۔

- شرح صحیح مسلم (شیخ الحدیث علامہ محمد خاں نوری) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 168۔

ترجمہ:- حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

میں نے ایک تکیہ خریدا جس میں تصاویر بنی ہوئیں تھیں۔ پس جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو آپ نے اس کو دیکھا تو آپ دروازے پر ہی ٹھہر گئے۔ اور داخل نہ ہوئے۔ آپ کے چہرے پر ناپسندیدگی کے آثار ظاہر ہوئے۔ تو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم جو (نادانستگی) میں مجھ سے غلطی سرزد ہوئی اس سے میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی طرف توبہ کرتی ہوں۔

﴿95﴾

## اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی عنایت

### یتیم بچوں کی کفالت

حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے جب حضرت سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو نکاح کا پیغام دیا تو انہوں نے اپنے بچوں کے بارے میں فکر کا اظہار کیا۔  
حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

وَأَمَّا الْأَطْفَالُ فَهُمْ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔



- المعجم الكبير (طبرانی) جلد نمبر 23 صفحہ نمبر 406، 248۔

- مسند احمد جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 321۔

- سنن کبریٰ (نسائی) جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 293۔

- الطبقات الکبریٰ (ابن سعد) جلد نمبر 8 صفحہ نمبر 72۔

- مسند الحارث کتاب المناقب باب فضل ام سلمة رضی اللہ عنہا حدیث نمبر 990۔

- حدیث خیشمة صفحہ نمبر 189۔

- تاریخ مدینہ دمشق (ابن عساکر) جلد نمبر 34 صفحہ 369۔

- المطالب العالیہ (عسقلانی) کتاب المناقب باب ذکر ام سلمة رضی اللہ عنہا۔

- الاصابة فی تمییز الصحابة (عسقلانی) جلد نمبر 8 صفحہ نمبر 406۔

ترجمہ: جہاں تک بچوں کی بات ہے تو وہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کے سپرد ہیں

﴿97,96﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم

کو اختیار کرنا ہی اصل انتخاب ہے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جب حضرت ریحانہ بنت زید رضی اللہ عنہا سے پوچھا

إِنْ اخْتَرْتِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ اخْتَارَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهِ۔

فَقُلْتُ: إِنِّي اخْتَرْتُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

- الطبقات الکبریٰ (ابن سعد) جلد نمبر 8 - صفحہ نمبر 103۔

- السیرة النبویة (ابن کثیر) جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 605۔

- البدایة والنہایة (ابن کثیر) جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 306۔



ترجمہ:- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:  
 اگر تم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اختیار کر لو تو اللہ تعالیٰ کے  
 رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہیں اپنے لئے اختیار کر لیں گے؟۔  
 حضرت ریحانہ بنت زید رضی اللہ عنہا نے عرض کیا:  
 میں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اختیار کیا۔

﴿98﴾

اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کی

جانوں سے بھی زیادہ ان پر مہربان

أَمِيْمَةٌ بِنْتُ رُقَيْقَةَ تَقُولُ:

بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِي نِسْوَةٍ فَقَالَ:

لَنَا فِيْمَا اسْتَطَعْتُمْ وَاَطَقْتُمْ - قُلْتُ:

اللَّهُ وَرَسُولُهُ ﷺ اَرْحَمُنَا بِنَا مِنْ اَبَا نَفْسِنَا -

- جامع ترمذی کتاب السیر باب ماجاء فی بیعة النساء -

- سنن نسائی کتاب البیعة باب بیعة النساء -

- مؤطا امام مالک کتاب البیعة باب ماجاء فی البیعة -

- مسند احمد جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 357 -

- مصنف عبدالرزاق جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 7 -

- سنن کبریٰ (نسائی) جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 488 -

- سنن الدارقطنی جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 70 -



- مسند اسحاق بن راہویہ جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 89۔ (مکتبۃ الایمان مدینہ منورہ)

- سنن کبریٰ (بیہقی) جلد نمبر 8 صفحہ نمبر 148۔

- اسد الغابۃ (ابن اثیر جزری) جلد نمبر 7 صفحہ نمبر 25۔

- جامع الاصول (ابن اثیر جزری) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 255۔

- موارد النظمآن (یثمی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 34۔

- مرقاۃ شرح مشکوٰۃ (ملا علی قاری) باب اصلاح۔

- تفسیر طبری تحت سورۃ الممتحنۃ آیہ نمبر 12۔

ترجمہ:- حضرت امیمہ بنت رقیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے عورتوں

میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیعت کی۔ تو آپ نے ارشاد فرمایا:

تم میں جن کاموں کی جس قدر قوت و طاقت ہو وہ کر لیا کرو۔ امیمہ رضی اللہ عنہا کہتی

ہیں تو میں نے عرض کیا:

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہماری جانوں سے بھی زیادہ ہم پر مہربان ہیں

﴿99﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے سارا مال حاضر

ایک صحابیہ اپنی بیٹی کے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی

اس حال میں کہ اس کی بیٹی نے دو سونے کے کنگن پہنے ہوئے تھے۔ آپ نے فرمایا:

کیا اس کی زکوٰۃ ادا کرتی ہو؟

اس نے عرض کیا: نہیں۔

آپ نے فرمایا: کیا تم پسند کرتی ہو کہ تمہیں قیامت کو آگ سے بنے ہوئے کنگن

پہنائے جائیں۔



پس انہوں نے کنگن اتار کر حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی خدمت میں پیش کرتے ہوئے عرض کیا:

### هُمَا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

- سنن ابی داؤد کتاب الزکوٰۃ باب الكنز ماہوز کوٰۃ الحلی -
- سنن نسائی کتاب الزکوٰۃ باب ما جاء زکوٰۃ الحلی -
- سنن کبریٰ (نسائی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 20 -
- سنن الدارقطنی جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 84 -
- سنن کبریٰ (بیہقی) جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 140 -
- جامع الاصول (ابن اثیر جزری) جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 608 -
- عمدۃ القاری (بدرالدین عینی) جلد نمبر 9 صفحہ نمبر 48 -
- مرقاۃ شرح مشکوٰۃ (علامہ علی قاری) کتاب الزکوٰۃ باب ما تجب فیہ الزکوٰۃ -
- جامع الاحادیث (سیوطی) حدیث نمبر 44945 -
- تحفۃ الاحوذی شرح جامع ترمذی (مبارکپوری) کتاب الزکوٰۃ باب ما جاء فی زکوٰۃ الحلی -
- ترجمہ:- یہ دونوں کنگن اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے ہیں

﴿ 100 ﴾

ہجرت اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت

سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ:

كَيْفَ كَانَ إِمْتِحَانُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّسَاءَ ؟

قَالَ كَانَ يَمْتَحِنُهُنَّ: بِاللَّهِ مَا خَرَجَتْ مِنْ بَعْضِ رَوْحٍ وَبِاللَّهِ

مَا خَرَجَتْ رَغْبَةً عَنْ أَرْضٍ إِلَى أَرْضٍ وَبِاللَّهِ مَا خَرَجَتْ إِيْتِمَاسَ



## دُنْيَا وَبِاللّٰهِ مَا خَرَجْتُ اِلَّا حُبًّا لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهِ ﷺ

- تفسیر طبری تحت سورۃ الممتحنہ آیہ نمبر 10۔
- جامع ترمذی کتاب التفسیر سورۃ الممتحنہ۔
- المعجم الکبیر (طبرانی) جلد نمبر 12 صفحہ نمبر 127۔
- بغیۃ الخارث حدیث نمبر 721۔
- مجمع الزوائد (بیہقی) جلد نمبر صفحہ 7 نمبر 263 (دارالفکر)۔
- فتح الباری (عسقلانی) جلد نمبر 9 صفحہ نمبر 425۔
- المطالب العالیہ (عسقلانی) کتاب التفسیر سورۃ الممتحنہ آیہ نمبر 10۔
- تفسیر ابن ابی حاتم تحت سورۃ الممتحنہ آیہ نمبر 10۔
- تفسیر الکشف والبیان (ثعلبی) تحت سورۃ الممتحنہ آیہ نمبر 10۔
- تفسیر النکت والعیون (الماوردی) تحت سورۃ الممتحنہ آیہ نمبر 10۔
- تفسیر الکشاف (زحشری) تحت سورۃ الممتحنہ آیہ نمبر 10۔
- تفسیر زادالمسیر (ابن جوزی) تحت سورۃ الممتحنہ آیہ نمبر 10۔
- تفسیر کبیر (رازی) تحت سورۃ الممتحنہ آیہ نمبر 10۔
- تفسیر البحر المحیط (محمد بن یوسف بن حیان) تحت سورۃ الممتحنہ آیہ نمبر 10۔
- تفسیر ابن کثیر تحت سورۃ الممتحنہ آیہ نمبر 10۔
- تفسیر درمنثور (سیوطی) تحت سورۃ الممتحنہ آیہ نمبر 10۔
- تفسیر ابوالسعود تحت سورۃ الممتحنہ آیہ نمبر 10۔
- تفسیر فتح القدر (شوکانی) تحت سورۃ الممتحنہ آیہ نمبر 10۔
- تفسیر روح المعانی (آلوسی) تحت سورۃ الممتحنہ آیہ نمبر 10۔

ترجمہ:- حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا گیا:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت کر کے آنے والی عورتوں کا کیسے امتحان لیا کرتے تھے



آپ نے بتایا: حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم ان عورتوں کا امتحان ایسے لیا کرتے تھے کہ وہ کہیں کہ اللہ تعالیٰ کی قسم وہ اپنے خاوند سے ناراض ہو کر نہیں نکلی، اللہ تعالیٰ کی قسم ایک جگہ سے دوسری جگہ کی محبت میں نہیں نکلی، اللہ تعالیٰ کی قسم وہ دنیا حاصل کرنے کی غرض سے نہیں نکلی اور اللہ تعالیٰ کی قسم وہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی محبت میں آئی ہیں۔

احادیث مبارکہ جن میں اللہ تعالیٰ  
اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم  
کا نام مبارک اکٹھا استعمال ہوا ہے وہ باب ختم ہوا

تجھے یکتا نے یکتا بنا کر عیاں کر رکھا ہے  
بے خبر زمانہ تیرے جلوہ کی اک جھلک دیکھے  
تیری اسی اک شان کو زمانہ نہ جان سکا  
محروم بصیرت کو کیا نظر آئے کہ وہ جھلک دیکھے

برکاتی



## باب نمبر 4

## محبوبانِ خدا کائنات میں اللہ تعالیٰ کے مرکز التفات

اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً کے تحت اللہ تعالیٰ نے انسان کو کائنات میں اپنا نائب اور خلیفہ مقرر کیا ہے اور اسی وجہ سے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا۔ اور اپنی ہر قسم کی مخلوق کے دل میں حضرت انسان کا رعب و دبدبہ اور عزت ڈال دی۔ اگر ایسی صورت حال نہ ہوتی تو انسان ایک معمولی جانور تک کا بھی مقابلہ کرنے سے بھی قاصر ہوتا ہے۔ اب حقیقت حال یہ ہے کہ اگر ایک بچہ بھی کسی بھینس، گھوڑے یا گدھے کے گلے میں رسی ڈال کر چلے تو یہ جانور بلا چون و چرا اس کے پیچھے غلامانہ انداز میں چلتے نظر آتے ہیں اب یہ تو عام انسان کی بات ہے چاہے وہ مسلمان ہو یا مشرک، ہندو ہو یا سکھ، یہودی ہو یا عیسائی۔ بطور ابن آدم وہ ان تمام عزتوں کا حقدار قرار پایا اور یہ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ كِی عملی صورت ہے۔ یہ اعزاز تو من جانب اللہ ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے یہ تمام نظام قائم کیا ہے۔ اب انسان کو کچھ امور تفویض فرما کر ان کا مکلف بنایا گیا ہے۔ تو جو انسان ان امور کی جتنی زیادہ پابندی کرے گا اتنا ہی وہ مقرب الی اللہ ہوتا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو کچھ اپنے حقوق ادا کرنے کا حکم فرمایا ہے اور کچھ اپنی مخلوق کے حقوق ادا کرنے کا پابند بنایا۔ جو انسان جس قدر اپنے منصب انسانیت کی پاسداری کرے گا اتنا ہی وہ کامل اور اکمل ہوتا چلا جائے گا۔ عام انسان کو اللہ تعالیٰ نے اپنی عبادت اور احکامات کی بجا آوری کا حکم فرمایا ہے جب عام انسان ان چیزوں کو اپناتا ہے تبھی وہ افضلیت کا سفر شروع کرتا ہے۔ اب یہ تو عام حالات ہیں۔

لیکن اس کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ نے کچھ ایسی بھی ہستیوں کا انتخاب کر کے ان کو



وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ كَ عَمُومٍ سَے بَہی مَزید اعلیٰ مَرتبَہ بَخشا ہے۔ وہ ہستیاں اِنتخابِ باری تعالیٰ ہیں۔ لہذا ان کے مقام و مرتبہ پر کسی بھی عام شخص کی قیل و قال یا لیت و لعل کی کوئی حیثیت ہے اور نہ ہی اس کی ضرورت۔

اب جیسے اللہ تعالیٰ نے انسان کو دیگر مخلوقات میں افضلیت عطا فرمائی تو فرشتوں اور جنوں سے لے کر کسی بھی مخلوق کو اس پر اعتراض کرنے کا حق نہیں دیا اور اگر کوئی اعتراض کرے تو اس کو رجم و مردود بنا کر قیامت تک ملعون قرار دے دیا۔ تو اب اسی طرح جن ہستیوں کو اللہ تعالیٰ نے منتخب فرمایا اب ویسے ہی عام انسانوں کو بھی اعتراض کرنے کا کوئی حق نہیں دیا اور اگر کوئی اعتراض کرے تو اس کے ساتھ بھی ویسا ہی سلوک ہوگا جیسا ان کے سرغنہ رجم و مردود کے ساتھ ہو چکا اور ابھی مزید ہوگا، اللہ تعالیٰ فہم مستقیم نصیب فرمائے۔

قارئین کرام اس دور میں جہاں اسلام پر نئے نئے انداز میں دشمنانِ اسلام حملے کر رہے ہیں اور اسلام کو غلط ثابت کرنے کی سعی لا حاصل کی جا رہی ہے وہیں کلمہ پڑھنے والوں کو بھی دین کے معاملات ایک دوسرے کو غلط اور ناجائز ثابت کرنے کے لئے ہر قسم کے وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ اس سلسلہ میں تحریر و تقریر کی کوئی بھی ایسی قسم نہیں چھوڑی گئی جس کی مدد سے فریقِ مخالف کو کافر ثابت نہ کیا جا رہا ہو۔

آج کل پورے ملک میں ایک مسئلہ بہت ہی منظم انداز میں چلا کر دنیا بھر کے کروڑوں مسلمانوں کو کافر کرنے کی بھرپور کوششیں کی جا رہی ہیں اور وہ بھی اسلام کے نام پر۔ اور نہ معلوم یہ طوفان کب جا کر تھمے گا۔ بعض دفعہ تو ایسی مضحکہ خیز صورت حال سامنے آتی ہے کہ انسان سوچنے پر مجبور ہو جاتا ہے کہ ایسے لوگ واقعی انسانی عقل تو درکنار عام جانوروں جیسا بھی شعور نہیں رکھتے جبکہ ایسے لوگوں کو علامۃ الدھر اور مناظر اسلام جیسے القاب دیئے جا رہے ہوتے ہیں۔



قارئین کرام! اگر آپ اپنے گرد و پیش میں غور کریں گے تو آپ کو بیسیوں کی تعداد میں نہیں بلکہ سینکڑوں ہزاروں کاروباری لوگ ملیں گے جو اپنے سواہر ایک کو کافر اور مشرک کہیں گے اور خود بڑے ہی زور شور سے وہی کام کرتے نظر آئیں گے خدا جانے ایسے عاری لوگوں کو تحریر و تقریر کے ساتھ دیگر افراد پر زیادتی کرنے کی اجازت کہاں سے مل گئی ہے۔ بہر حال ہم انسان کی نیابت اور مقام و مرتبہ کی بات کو قرآن و سنت سے سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں تاکہ اپنے دین کی اچھی طرح حفاظت کی جاسکے۔ اور جہلاء کے اعتراضات ہبَاءً مَنثورًا ہی نظر آئیں۔

ہمارے پاس سب سے مضبوط دلیل قرآن پاک کی صورت میں موجود ہے۔ لہذا ہم قرآن پاک ہی کو دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوبان کو کس کس درجہ سے نوازا ہے۔

ذیل میں وہ آیات پیش کی جا رہی ہیں جن میں اللہ تعالیٰ نے اپنی بعض صفات بیان کی ہیں اور محض اپنے فضل و کرم سے اپنی صفات کے دنیا میں ظہور کے لئے اپنے محبوبان کے ذریعے سے ظاہر کرنے کے لئے وہی انداز اپنایا ہے۔

اس سے خدا نخواستہ کہیں یہ نہ سمجھا جائے کہ مخلوق اللہ تعالیٰ کی صفات میں شریک ہے بلکہ یہ واضح ہوگا کہ اللہ تعالیٰ اپنی صفات کو ظاہر کرنے کے لئے اپنے محبوبان کو ہی مرکز بناتا ہے اور انہیں کو ہی مظہر بنا کر اپنی اہم صفات کا ظہور فرماتا ہے۔ لہذا یہ ہستیاں شریک باری تعالیٰ نہیں ہیں بلکہ مظہر صفات باری تعالیٰ ہیں۔ اس لئے ان سے محبت و عقیدت ظاہر کرنا شرک نہیں ہے بلکہ محبوبان خدا تعالیٰ کی حیثیت میں دراصل خود ذات خدا سے ہی محبت کرنا ہے۔ اب ہم اپنی ان باتوں کی تائید آیات قرآنیہ کی صورت میں پیش کرتے ہیں جن میں اللہ تعالیٰ نے اپنے لئے وہی الفاظ استعمال فرمائے ہیں اور پھر وہی الفاظ اللہ



تعالیٰ نے اپنے محبوب کو کیلئے بھی استعمال فرمائے ہیں۔ ہماری یہ کاوش قارئین کے سامنے اسی لئے ہے تاکہ اس کو پڑھ کر ایک تولا یعنی شکوک و شبہات کا خاتمہ ہو جائے اور دوسرا یہ کہ جہالت کے خاتمہ میں بھی کچھ معاونت ہو سکے، اور اسلام کی حقیقی تعلیمات بھی سامنے آسکیں۔

میں تو ما کہ ہی کہوں گا کہ ہوا مالک کے حبیب  
یعنی محبوب سے و محبت میں نہیں میرا تیرا

نہ بن منکر کمالاتِ محبوبانِ خدا کا  
یہ چہرہ ان کا ہے کمالِ خدا کا ہے  
دیکھو جلوۂ قدرتِ خدا اے لوگو  
یہ کرم ان کا ہے جمالِ خدا کا ہے

برکاتی



وہ اسماء الحسنی جو اللہ تعالیٰ نے اپنے لیے استعمال فرمائے  
پھر وہی اسماء اپنے محبوبان کے لیے استعمال فرمائے

﴿1﴾

ملک

اللہ تعالیٰ ملک یعنی بادشاہ ہے

الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ

پارہ نمبر 28 سورة الحشر آیت نمبر 23

اللہ تعالیٰ کے نبی حضرت طالوت علیہ السلام بھی ملک یعنی بادشاہ ہیں

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًا

پارہ نمبر 2 سورة البقرہ آیت نمبر 247

﴿2﴾

مومن

اللہ تعالیٰ مومن ہے

الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ

پارہ نمبر 28 سورة الحشر آیت نمبر 23

اللہ تعالیٰ کے بندے بھی مومن ہیں

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ

حَيٰوةً طَيِّبَةً



پارہ نمبر 14 سورۃ النحل آیت نمبر 97

نوٹ: قرآن پاک کے چوبیسویں پارہ میں ایک سورۃ کا نام بھی سورۃ مومن ہے

﴿3-4﴾

سمیع - بصیر

اللہ تعالیٰ سمیع بھی ہے بصیر بھی ہے

أَنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ

پارہ نمبر 24 سورۃ المؤمن آیت نمبر 20

اللہ تعالیٰ کے بندے بھی سمیع ہیں اور بصیر بھی ہیں

فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا

پارہ نمبر 29 سورۃ الدھر آیت نمبر 2

﴿5﴾

حلیم

اللہ تعالیٰ حلیم ہے

وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ

پارہ نمبر 2 سورۃ البقرہ آیت نمبر 225

اللہ تعالیٰ کے نبی حضرت اسماعیل علیہ السلام بھی حلیم ہیں

فَبَشَّرْنَاهُ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ

پارہ نمبر 23 سورۃ الصافات آیت نمبر 101



﴿7-6﴾

حفیظ - علیم

اللہ تعالیٰ حفیظ ہے

إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ۝

پارہ نمبر 12 سورۃ ہود آیت نمبر 57

اللہ تعالیٰ علیم ہے

وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝

پارہ نمبر 2 سورۃ البقرہ آیت نمبر 247

حضرت یوسف علیہ السلام حفیظ بھی ہیں علیم بھی ہیں

إِنِّي حَفِيظٌ عَلِيمٌ ۝

پارہ نمبر 13 سورۃ یوسف آیت نمبر 55

﴿8﴾

شکور

اللہ تعالیٰ شکور ہے

إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ ۝

پارہ نمبر 22 سورۃ فاطر آیت نمبر 30

حضرت نوح علیہ السلام بھی شکور ہیں

إِنَّهُ كَانَ عَبْدًا شَكُورًا ۝

پارہ نمبر 15 سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۱۰



﴿9﴾

شاکر

اللہ تعالیٰ شاکر ہے

فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ ۝

پارہ نمبر 2 سورة البقرہ آیت نمبر 158

اللہ تعالیٰ کے بندے بھی شاکر ہیں

إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُورًا

پارہ نمبر 29 سورة الدھر آیت نمبر 3

﴿10﴾

کبیر

اللہ تعالیٰ کبیر ہے

وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ۝

پارہ نمبر 17 سورة الحج آیت نمبر 62

اللہ تعالیٰ کے نبی حضرت شعیب علیہ السلام بھی کبیر ہیں

وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ ۝

پارہ نمبر 20 سورة القصص آیت نمبر 23

﴿11﴾

مالک

اللہ تعالیٰ مالک ہے



مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۰

پارہ نمبر 1 سورۃ الفاتحہ آیت نمبر 3

اللہ تعالیٰ کے فرشتے بھی مالک ہیں

وَنَادُوا يَا مَلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ

پارہ نمبر 25 سورۃ الزخرف آیت نمبر 77

﴿12﴾

حسب

اللہ تعالیٰ حسب ہے

وَكَفَى بِاللَّهِ حَسِيبًا

پارہ نمبر 4 سورۃ النساء آیت نمبر 6

انسانی نفس بھی حسب ہے

إِقْرَأْ كِتَابَكَ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا

پارہ نمبر 15 سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر 14

﴿13﴾

الکبریاء

اللہ تعالیٰ کے لئے کبریائی ہے

وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط

پارہ نمبر 25 سورۃ الجاثیہ آیت نمبر 37

حضرت موسیٰ اور ہارون علیہما السلام کے لئے بھی کبریائی ہے



وَتَكُونُ لَكُمْ الْكِبْرِيَاءُ فِي الْأَرْضِ

پارہ نمبر 11 سورہ یونس آیت نمبر 78

﴿14﴾

رقیب

اللہ تعالیٰ رقیب یعنی نگران ہے

إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ۝

پارہ نمبر 4 سورہ النساء آیت نمبر 1

اللہ تعالیٰ کے فرشتے بھی رقیب یعنی نگران ہیں

مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ ۝

پارہ نمبر 26 سورہ ق آیت نمبر 18

﴿15﴾

حکیم

اللہ تعالیٰ حکیم ہے

إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝

پارہ نمبر 2 سورہ البقرہ آیت نمبر 220

قرآن پاک بھی حکیم ہے

يَسَّ ۝ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۝

پارہ نمبر 22 سورہ یسین آیت نمبر 2



﴿16﴾

مجید

اللہ تعالیٰ مجید ہے

إِنَّهُ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ۝

پارہ نمبر 12 سورۃ ہود آیت نمبر 73

قرآن بھی مجید ہے

بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ

پارہ نمبر 30 سورۃ البروج آیت نمبر 21

﴿17﴾

قوی

اللہ تعالیٰ قوی ہے

إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝

پارہ نمبر 28 سورۃ الجادلہ آیت نمبر 21

اللہ تعالیٰ کے بندے بھی قوی ہیں (خواہ جنوں میں سے ہوں)

وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ ۝

پارہ نمبر 19 سورۃ النمل آیت 39

﴿18﴾

حافظ (محافظ)

اللہ تعالیٰ حافظ (محافظ) ہے



فَاللَّهُ خَيْرٌ حَفِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝

پارہ نمبر 13 سورۃ یوسف آیت نمبر 64

اللہ تعالیٰ کے فرشتے بھی حافظ (محافظ) ہیں

وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ ۝ كِرَامًا كَاتِبِينَ ۝

پارہ نمبر 30 سورۃ الانفطار آیت نمبر 10

﴿19﴾

اکرم

اللہ تعالیٰ اکرم (بہت زیادہ عزت والا) ہے

إِقْدًا وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ

پارہ نمبر 30 سورۃ العلق آیت نمبر 3

اللہ تعالیٰ کے متقی بندے اکرم (زیادہ عزت والے) ہیں

إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتَقُّكُمْ.

پارہ نمبر 26 سورۃ الحجرات آیت نمبر 13

﴿20﴾

اعلیٰ

اللہ تعالیٰ اعلیٰ ہے

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ۝

پارہ نمبر 30 سورۃ الاعلیٰ آیت نمبر 1

اللہ تعالیٰ کے بندے بھی اعلیٰ ہیں



قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَىٰ ۝

پارہ نمبر 16 سورۃ طہ آیت نمبر 68

﴿21﴾

مولیٰ

اللہ تعالیٰ مولیٰ ہے

فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاہُ

پارہ نمبر 28 سورۃ التحریم آیت نمبر 4

اللہ تعالیٰ کے بندے جبریل اور صالح مومن بھی مولیٰ ہیں

فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاہُ وَجِبْرِیلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِینَ

پارہ نمبر 28 سورۃ التحریم آیت نمبر 4

﴿22﴾

نصیر

اللہ تعالیٰ نصیر ہے

وَكَفَىٰ بِاللَّهِ نَصِیرًا ۝

پارہ نمبر 5 سورۃ النساء آیت نمبر 45

اللہ تعالیٰ کے بندے بھی نصیر ہیں

وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیرًا ۝

پارہ نمبر 15 سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر 80



﴿23﴾

غالب

اللہ تعالیٰ غالب ہے

وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰ أَمْرِهِ

پارہ نمبر 12 سورۃ یوسف آیت نمبر 21

اللہ تعالیٰ کی جماعت بھی غالب ہے

فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَالِبُونَ ۝

پارہ نمبر 6 سورۃ المائدہ آیت نمبر 56

﴿24﴾

وارث

اللہ تعالیٰ وارث ہے

وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ۝

پارہ نمبر 17 سورۃ الانبیاء آیت نمبر 89

اللہ تعالیٰ کے بندے بھی وارث ہیں

أُولَئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ ۝

پارہ نمبر 18 سورۃ المؤمنون آیت نمبر 10

﴿25﴾

صادق

اللہ تعالیٰ صادق ہے



ذٰلِكَ جَزَيْنَهُمْ بِبَغْيِهِمْ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝

پارہ نمبر 8 سورۃ الانعام آیت نمبر 146

حضرت اسماعیل علیہ السلام بھی صادق ہیں

اِنَّهٗ كَانَ صٰدِقٍ الْوَعْدِ وَاِن كَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۝

پارہ نمبر 16 سورۃ مریم آیت نمبر 53، 54

﴿26﴾

منذر

اللہ تعالیٰ منذر یعنی ڈرسانے والا ہے

اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ۝

پارہ نمبر 25 سورۃ الدخان آیت نمبر 3

اللہ تعالیٰ کے نبی بھی منذر یعنی ڈرسانے والے ہیں

فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيْنَ مُبَشِّرِيْنَ وَّمُنْذِرِيْنَ

پارہ نمبر 2 سورۃ البقرہ آیت نمبر 213

﴿27﴾

وکیل

اللہ تعالیٰ وکیل ہے

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِیْلًا ۝

پارہ نمبر 5 سورۃ النساء آیت نمبر 81

حضرت عزرائیل علیہ السلام بھی وکیل ہیں



## قُلْ يَتَوَفَّكُم مَّلِكُ الْمَوْتِ الَّذِي وُكِّلَ بِكُمْ

پارہ نمبر 21 سورة السجده آیت نمبر 11

نوٹ: ہر ملک میں لوگوں کے عدالتوں میں کیسز لڑنے والے بھی وکیل ہوتے ہیں۔

﴿28﴾

حکم

اللہ تعالیٰ حکم (حج) ہے

أَفْعِدَاللهِ أَبْتَفِي حَكَمًا

پارہ نمبر 8 سورة الانعام آیت نمبر 114

اللہ تعالیٰ کے بندے حکم یعنی حج ہیں

حَكَمًا مِّنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِّنْ أَهْلِهَا

پارہ نمبر 5 سورة النساء آیت نمبر 35

﴿29﴾

مجیب

اللہ تعالیٰ مجیب ہے

إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُّجِيبٌ

پارہ نمبر 12 سورة هود آیت نمبر 61

حضرت نوح علیہ السلام بھی مجیب ہیں

وَلَقَدْ نَادَانَا نُوحٌ فِي الْعَلَمِينَ فَلَنِعْمَ الْمُجِيبُونَ

پارہ نمبر 23 سورة الصف آیت نمبر 75



﴿30﴾

جامع

اللہ تعالیٰ جامع ہے

رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ

پارہ نمبر 3 سورة ال عمران آیت نمبر 9

اللہ تعالیٰ کے بندوں کے کام بھی جامع ہیں

وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَىٰ أَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوا حَتَّىٰ يَسْتَأْذِنُوهُ

پارہ نمبر 18 سورة نور آیت نمبر 62

﴿31﴾

حق

اللہ تعالیٰ حق ہے

فَذَالِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ

پارہ نمبر 11 سورة يونس آیت نمبر 32

اللہ تعالیٰ کے رسول بھی حق ہیں

وَشَهِدُوا أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ

پارہ نمبر 3 سورة ال عمران آیت نمبر 86

﴿32﴾

حمید

اللہ تعالیٰ حمید ہے۔



وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝

پارہ نمبر 3 سورۃ البقرہ آیت نمبر 267

اللہ تعالیٰ کے بندوں کے راستے حمید ہیں

لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ إِلَى صِرَاطِ

الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۝

پارہ نمبر 13 سورۃ ابراہیم آیت نمبر 1

﴿33﴾

ذی فضل

اللہ تعالیٰ فضل والا ہے

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝

پارہ نمبر 1 سورۃ البقرہ آیت نمبر 105

اللہ تعالیٰ کے بندے بھی فضل والے ہیں

وَيُؤْتِي كُلَّ ذِي فَضْلٍ فَضْلَهُ

پارہ نمبر 11 سورۃ ہود آیت نمبر 3

﴿34﴾

ذی قوت

اللہ تعالیٰ قوت والا ہے

إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ ۝

پارہ نمبر 27 سورۃ الذاریات آیت نمبر 58



حضرت جبریل علیہ السلام بھی قوت والے ہیں

ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ۰

پارہ نمبر 30 سورة التکویر آیت نمبر 20

﴿35﴾

رَبِّ

اللہ تعالیٰ تمام جہانوں کو پالنے والا ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۰

پارہ نمبر 1 سورة الفاتحہ آیت نمبر 1

والدین بھی پالنے والے ہیں

رَبِّ اَرْحَمُهُمَا كَمَا رَبَّيْنِي صَغِيرًا ۰

پارہ نمبر 15 سورة الاسراء آیت نمبر 24

﴿36﴾

هادی

اللہ تعالیٰ ہادی ہے

وَكَفَى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَنَصِيرًا ۰

پارہ نمبر 19 سورة الفرقان آیت نمبر 31

اللہ تعالیٰ کے نبی بھی ہادی ہیں

اِنَّمَا اَنْتَ مُنذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۰

پارہ نمبر 13 سورة الرعد آیت نمبر 7



﴿37﴾

عدل

اللہ تعالیٰ عدل کا حکم دینے والا ہے

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ

پارہ نمبر 14 سورۃ النحل آیت نمبر 90

اللہ تعالیٰ کے بندے بھی عدل کا حکم دینے والے ہیں

وَمَنْ يَأْمُرْ بِالْعَدْلِ وَهُوَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝

پارہ نمبر 14 سورۃ النحل آیت نمبر 6

﴿38﴾

عالم

اللہ تعالیٰ عالم ہے

وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عَالِمِينَ ۝

پارہ نمبر 17 سورۃ الانبیاء آیت نمبر 81

اللہ تعالیٰ کے بندے بھی عالم ہیں

إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ

پارہ نمبر 22 سورۃ الفاطر آیت نمبر 28

﴿39﴾

شاکر

اللہ تعالیٰ شاکر ہے



وَكَانَ اللَّهُ شَاكِرًا عَلِيمًا ۝

پارہ نمبر 5 سورة النساء آیت نمبر 147

اللہ تعالیٰ کے بندے بھی شاکر ہیں

وَسَيَجْزِي اللَّهُ الشَّاكِرِينَ ۝

پارہ نمبر 4 سورة ال عمران آیت نمبر 144

﴿40﴾

حَفِيٌّ

اللہ تعالیٰ حفی ہے

رَبِّي ط إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا ۝

پارہ نمبر 16 سورة مریم آیت نمبر 47

اللہ تعالیٰ کے فرشتے بھی حفی ہیں

تَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ

پارہ نمبر 24 سورة الزمر آیت نمبر 75

﴿41-42﴾

الرَّؤْفِ - الرَّحِيمِ

اللہ تعالیٰ رؤف بھی ہے اور رحیم بھی ہے۔

إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَّؤْفٌ رَّحِيمٌ ۝

پارہ نمبر 2 سورة البقرہ، آیت نمبر 143

حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم رؤف بھی ہیں رحیم بھی ہیں۔



## حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُفٌ رَّحِيمٌ

پارہ نمبر 11 سورة التوبة، آیت نمبر 128

﴿43﴾

شہید

اللہ تعالیٰ شہید یعنی گواہ ہے۔

وَاللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا تَعْمَلُونَ ۝

پارہ نمبر 4، سورة ال عمران، آیت نمبر 98

حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم بھی شہید یعنی گواہ ہیں۔

وَيَكُونُ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا

پارہ نمبر 2، سورة البقرہ، آیت نمبر 143

﴿44﴾

ولی

اللہ تعالیٰ ولی یعنی مددگار ہے۔

إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ

پارہ نمبر 6 سورة المائدة، آیت نمبر 55

حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم بھی ولی یعنی مددگار ہیں۔

إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ

پارہ نمبر 6 سورة المائدة، آیت نمبر 55



﴿45﴾

نور

اللہ تعالیٰ نور ہے۔

اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ۔

پارہ نمبر 18، سورۃ النور، آیت نمبر 35

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی نور ہیں۔

قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ ۝

پارہ نمبر 6، سورۃ المائدۃ آیت نمبر 15

﴿46﴾

کریم

اللہ تعالیٰ کریم ہے۔

فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌّ كَرِيمٌ۔

پارہ نمبر 19، سورۃ النمل، آیت نمبر 40

جبرائیل علیہ سلام بھی کریم ہیں۔

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ۔

پارہ نمبر 30، سورۃ التکویر، آیت نمبر 19

﴿47﴾

غنی

اللہ تعالیٰ غنی ہے۔



فَاِنَّ رَبِّي غَنِيٌّ كَرِيْمٌ۔

پارہ نمبر 19، سورۃ النمل، آیت نمبر 40

مومن بھی غنی ہے۔

وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ

پارہ نمبر 4، سورۃ النساء، آیت نمبر 6

نوٹ: مشہور صحابی دامادِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور تیسرے خلیفہ راشد جناب حضرت سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کا مشہور لقب بھی ”غنی“ ہے۔

﴿48-49﴾

علی - عظیم

اللہ تعالیٰ علی بھی ہے عظیم بھی ہے۔

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

پارہ نمبر 3، سورۃ البقرہ، آیت نمبر 255

حضرت ادریس علیہ السلام جس جگہ پر ہیں وہ جگہ بھی علی ہے۔

اِنَّهٗ كَانَ صِدِيْقًا نَّبِيًّا ۝ وَرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا

پارہ نمبر 16، سورۃ مریم آیت نمبر 56، 57

نوٹ: مشہور صحابی، دامادِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی بھی حضرت علی رضی اللہ عنہ ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اخلاق بھی عظیم ہے

وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيْمٍ

پارہ نمبر 29، سورۃ القلم آیت نمبر 4



﴿50﴾

عزیز

اللہ تعالیٰ عزیز ہے

إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

پارہ نمبر 2 سورة البقرہ آیت نمبر 220

حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم بھی عزیز ہیں

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ

پارہ نمبر 11 سورة التوبہ آیت نمبر 128

﴿51﴾

مبین

اللہ تعالیٰ مبین ہے

إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ

پارہ نمبر 18 سورة النور آیت نمبر 25

حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم بھی مبین ہیں

حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُولٌ مُّبِينٌ

پارہ نمبر 25 سورة النور آیت نمبر 29



## باب نمبر 5

## حضور علیہ السلام کی شان میں 100 احادیثِ قدسیہ

﴿1﴾

تخلیقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا منظر

لَمَّا أَرَادَ اللَّهُ تَعَالَى أَنْ يَخْلُقَ مُحَمَّدًا أَمَرَ جِبْرِيلَ أَنْ يَأْتِيَهُ  
 بِالطِّينَةِ الَّتِي هِيَ قَلْبُ الْأَرْضِ وَبَهَاوُهَا وَنُورُهَا قَالَ:  
 فَهَبَطَ جِبْرِيلُ مَعَ الْمَلَائِكَةِ الْفِرْدَوْسِ وَمَلَائِكَةِ الرَّقِيعِ  
 الْأَعْلَى. فَقَبَضَ قَبْضَةً مِنْ مَوْضِعِ قَبْرِهِ الشَّرِيفِ. وَهِيَ بَيْضَاءُ  
 مُنِيرَةٌ فَعَجِنَتْ بِمَاءِ التَّسْنِيمِ فِي مَعِينِ أَنْهَارِ الْجَنَّةِ حَتَّى صَارَتْ  
 كَالدَّرَةِ الْبَيْضَاءِ لَهَا شُعَاعٌ عَظِيمٌ. ثُمَّ طَافَتْ بِهَا الْمَلَائِكَةُ حَوْلَ  
 الْعَرْشِ وَالْكَرْسِيِّ، وَفِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ وَالْبِحَارِ.  
 فَعَرَفَتِ الْمَلَائِكَةُ وَجَمِيعُ الْخَلْقِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَفَضْلَهُ قَبْلَ أَنْ  
 تَعْرِفَ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

- شرف المصطفیٰ (ابوالسعید) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 300 -

- الوفاء (ابن جوزی) صفحہ نمبر 27 -

- المواہب اللدنیة (قسطلانی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 34 -

ترجمہ:- جب اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تخلیق فرمانا چاہا تو جبریل



علیہ السلام کو حکم دیا کہ زمین کے قلب کی خوبصورت اور نورانی مٹی لاؤ

چنانچہ جبریل علیہ السلام جنتی اور عرشی فرشتوں کے ساتھ زمین پر آئے اور اس وقت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جہاں تربت اطہر ہے اس جگہ کی مٹی لی۔ یہ سفید اور چمکتی ہوئی مٹی تھی پس اس کو تسنیم و رضا کے پانی کے ساتھ جو کہ جنتی نہروں سے لیا گیا تھا ان سے گوندھا گیا۔ یہاں تک کہ وہ سفید موتی کی طرح ہو گئی جس کی بہت بڑی شعاعیں تھیں۔ پس فرشتوں نے عرش، کرسی کے ارد گرد، آسمانوں، زمینوں، پہاڑوں اور سمندروں میں چکر لگایا پس تمام مخلوق نے حضرت آدم علیہ السلام کی پہچان (تخلیق) سے قبل حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہچان لیا۔

﴿2﴾

جس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کو

اپنے نور پر غالب مانا وہی نبی بنا

إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَمَّا خَلَقَ نُورَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى أَنْوَارِ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ فَعَشِيَهُمْ مِنْ نُورِهِ مَا نَطَقَهُمُ اللَّهُ بِهِ. قَالُوا:

يَا رَبَّنَا مَنْ غَشَانَا نُورَهُ؟ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى:

هَذَا نُورُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ. إِنْ آمَنْتُمْ بِهِ جَعَلْتُكُمْ أَنْبِيَاءً.

قَالُوا:

أَمْنَا بِهِ وَبِنُبُوتِهِ. فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى: أَشْهَدُ عَلَيْكُمْ. قَالُوا:



نَعَمْ۔ فَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ الْخ

۔ المواہب اللدنیۃ (قسط لانی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 33۔

ترجمہ:- بے شک اللہ تعالیٰ نے جب ہمارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا نور تخلیق فرمایا تو اسے ارشاد فرمایا کہ انبیاء علیہم السلام کے انوار کی طرف توجہ فرمائیں، تو آپ نے اپنے نور سے تمام انبیاء علیہم السلام کے انوار کو ڈھانپ لیا۔ اللہ تعالیٰ نے انبیاء سے آپ کے نور کے ذریعے کلام فرمایا۔

انبیاء کرام علیہم السلام نے عرض کیا کہ اے ہمارے پروردگار کس نے ہمیں اپنے نور سے ڈھانپ لیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ یہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم بن عبد اللہ کا نور ہے۔ اگر تم ان پر ایمان لاؤ تو میں تمہیں نبی بنا دوں۔

انہوں نے عرض کیا کہ ہم ان پر اور ان کی نبوت پر ایمان لے آئے پس اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

میں تم پر گواہ ہوں؟۔ انہوں نے عرض کیا جی ہاں۔ اسی بات کی وضاحت اس آیت کریمہ میں بھی ہے وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ الْخ۔

﴿3﴾

تخلیقِ نورِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم مگر کیسے؟

حضرت کب احبار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے مخلوقات کی تخلیق کا ارادہ فرمایا نیز ان کی منشاء و قدر کا فیصلہ فرمایا کہ زمینوں کو بچھائے اور آسمانوں کو بلند کرے تو اللہ تعالیٰ نے اپنے نور سے ایک مٹھی بھر نور لیا تو اس کو ارشاد فرمایا:

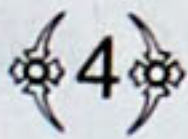


اے نور تم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات میں بدل جاؤ۔ تب وہ نور کی مٹھی نور کے جلیل  
القدر ستون میں بدل گئی پھر اس نور نے سجدہ فرمایا اور جب سجدہ سے سر اٹھایا تو کہا الحمد للہ۔  
تب اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَلِذَلِكَ خَلَقْتُكَ وَسَمَّيْتُكَ مُحَمَّدًا فَمِنْكَ أَبْدَأُ الْخَلْقَ وَ  
بِكَ خَتَمَ الرُّسُلِ۔

۔ مولد العروس (ابن جوزی) صفحہ نمبر 45۔

ترجمہ:۔ میں نے اسی لئے آپ کو تخلیق کیا اور آپ کا نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم رکھا۔  
پس میں آپ سے ہی مخلوق کی ابتداء کروں گا اور آپ پر ہی سلسلہ رسالت ختم کروں گا۔



حضور صلی اللہ علیہ وسلم نہ ہوتے تو آسمان نہ ہوتے

اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ارشاد فرمایا

لَوْلَاكَ لَمَا خَلَقْتُ الْأَفْلَاكَ

تفسیر روح البیان (حقی) تحت آیت وما ارسلناک الا رحمة للعالمین + تحت آیت یاتی من بعد اسمہ احمد

تفسیر کبیر (رازی) تحت ولسوف یعطیک ربک فترضی۔

شرح شفاء (علامہ علی قاری) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 225۔

انیس الجلیس صفحہ نمبر 130۔

فیوض الحرمین (شاہ ولی اللہ) صفحہ نمبر 52۔

جواہر البحار جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 247 + جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 235۔

تفسیر روح المعانی (آلوسی) تحت آخر سورہ عم یتسالون۔

ترجمہ:۔ اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم اگر آپ نہ ہوتے تو میں آسمانوں کو پیدا نہ کرتا



﴿5﴾

## حضور صلی اللہ علیہ وسلم نہ ہوتے تو کائنات نہ ہوتی

اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ارشاد فرمایا:

لَوْلَاكَ يَا مُحَمَّدٌ مَا خَلَقْتُ الْكَائِنَاتِ.

- تفسیر روح البیان (حقی) تحت سورۃ الفرقان آیت نمبر 10۔

- جواہر البحار (نبہانی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 335۔

ترجمہ:- اگر آپ نہ ہوتے تو میں کائنات پیدا نہ کرتا۔

﴿6﴾

## حضور صلی اللہ علیہ وسلم نہ ہوتے تو دنیا نہ ہوتی

اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ارشاد فرمایا

لَوْلَاكَ يَا مُحَمَّدٌ مَا خَلَقْتُ الدُّنْيَا.

- فردوس الاخبار (دیلمی) جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 338۔

- تاریخ مدینہ دمشق (ابن عساکر) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 518۔

- فتاویٰ رضویہ (علیحضرت) جلد نمبر 30 صفحہ نمبر 188۔

ترجمہ:- اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اگر آپ نہ ہوتے تو میں دنیا پیدا نہ کرتا

﴿7﴾

## حضور صلی اللہ علیہ وسلم نہ ہوتے تو کچھ نہ ہوتا

اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں ارشاد فرمایا:



لَوْلَاهُ مَا خَلَقْتُكَ وَلَا خَلَقْتُ سَمَاءً وَلَا أَرْضًا -

- بستان الواعظین (ابن جوزی) صفحہ نمبر 297 -

- المواہب اللدنیہ (قسطلانی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 35 -

- شرح المواہب اللدنیہ (زرقاتی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 44 -

- نسیم الریاض (خفاجی) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 398 -

ترجمہ:- اگر میں محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو نہ بنا تا تو میں نہ آپ کو بنا تا نہ آسمان بنا

تا اور نہ ہی نہ زمین بنا تا۔

﴿8﴾

دنیا جان لے حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا مقام و مرتبہ

اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو ارشاد فرمایا:

وَلَقَدْ خَلَقْتُ الدُّنْيَا وَأَهْلَهَا لِأَعْرِفَهُمْ كَرَامَتِكَ وَمَنْزِلَتِكَ

عِنْدِي وَلَوْلَاكَ مَا خَلَقْتُ الدُّنْيَا -

- تاریخ مدینہ دمشق (ابن عساکر) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 518 -

- تہذیب ابن عساکر جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 223 -

- المواہب اللدنیہ (قسطلانی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 44 -

- شرح المواہب اللدنیہ (زرقاتی) جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 242 -

- مطالع المسرات (الفاسی) صفحہ نمبر 465 -

- السیرۃ النبویہ (احمد بن زینی دحلان) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 11 -

- فتاویٰ رضویہ (علیحضرت) جلد نمبر 30 صفحہ نمبر 188 -

ترجمہ:- اے محبوب صلی اللہ علیہ والہ وسلم میں نے دنیا اور دنیا والوں کو اس لئے



پیدا کیا ہے کہ ان کو آپ کے اس مقام و مرتبہ سے آگاہ کروں جو میرے ہاں ہے۔ اگر آپ نہ ہوتے تو میں دنیا کو پیدا نہ کرتا۔

﴿9﴾

جنت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشقوں

کے لئے دوزخ گستاخوں کیلئے

آتائی جبریلُ فقال :

إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ لَوْلَاكَ مَا خَلَقْتُ الْجَنَّةَ وَلَوْلَاكَ مَا خَلَقْتُ النَّارَ.

- فردوس الاخبار (دیلمی) جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 338۔

- کشف الخفاء (العجلونی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 54۔

- السیرۃ النبویۃ (احمد بن زینی دحلان) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 11۔

- فتاویٰ رضویہ (علیحضرت) جلد نمبر 30 صفحہ نمبر 189۔

- الاثار المفوعہ (لکھنوی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 44۔

ترجمہ:- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ میرے پاس جبریل علیہ

السلام آئے انہوں نے کہا کہ بیشک اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ اگر آپ نہ ہوتے تو میں

جنت نہ بناتا اور اگر آپ نہ ہوتے تو میں جہنم نہ بناتا۔

﴿10﴾

حضرت آدم علیہ السلام کے سامنے نورِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ آدَمَ أَخْبَرَهُ بِبَيْنِيهِ فَجَعَلَ يَرَى



فَضَائِلَ بَعْضِهِمْ عَلَى بَعْضٍ فَرَأَى نُورًا سَاطِعًا فِي أَسْفَلِهِمْ فَقَالَ:  
 يَا رَبِّ مَنْ هَذَا؟ قَالَ:  
 هَذَا ابْنُكَ أَحْمَدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الْأَوَّلُ وَهُوَ الْآخِرُ وَهُوَ أَوَّلُ شَافِعٍ  
 وَهُوَ أَوَّلُ مُشَفَّعٍ -

- کتاب الاوائل (ابن ابی عاصم) صفحہ نمبر 7۔

- الفوائد ابی طاہر المخلص (نسخہ قلمی) صفحہ نمبر 248۔

- دلائل النبوة (بیہقی) جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 483۔

- ابن عساکر کما ذکر علی المتقی فی کنز العمال۔

- کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 11 صفحہ نمبر 197۔

- اللالی المصنوعہ (سیوطی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 338۔

- نور البدایات و ختم النہایات (عیسیٰ بن مانع) صفحہ نمبر 33۔

ترجمہ:- جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ سلام کو بنایا اور ان کو ان کی اولاد کے بارے میں بتایا۔ تو انہوں نے بعض کی بعض پر فضیلتیں دیکھنا شروع کیں۔ پھر انہوں نے ان کے نیچے سے ایک بلند ہوتا ہوا نور دیکھا۔ انہوں نے کہا: اے میرے رب یہ کون ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یہ آپ کا بیٹا احمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ یہ اول بھی ہیں، آخر بھی ہیں، سب سے اول شفاعت کرنے والے ہیں، اور ان کی شفاعت سب سے پہلے قبول کی جائے گی

حضرت آدم علیہ السلام کی کنیت

لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ آدَمَ الْهَمَّةَ أَنْ قَالَ يَا رَبِّ لِمَ كُنَيْتِي أَبَا مُحَمَّدٍ؟



قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَا آدَمُ ارْفَعْ رَأْسَكَ. فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَرَأَى نُورًا  
مُحَمَّدٍ فِي سَرَادِقِ الْعَرْشِ فَقَالَ:  
يَا رَبِّ مَا هَذَا النُّورُ؟ قَالَ:

هَذَا نُورُ نَبِيِّ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ اسْمُهُ فِي السَّمَاءِ أَحْمَدٌ وَفِي  
الْأَرْضِ مُحَمَّدٌ. لَوْلَاهُ مَا خَلَقْتُكَ وَلَا سَمَاءً وَلَا أَرْضًا.

- المواهب اللدنية (قسطانی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 35۔

- انوار محمدیہ (نبہانی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 26۔

- السیرة النبویہ (احمد بن زینی دحلان) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 10۔

- فتاویٰ رضویہ (علیحضرت) جلد نمبر 30 صفحہ نمبر 194۔

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ نے جب حضرت سیدنا آدم علیہ السلام کو پیدا کیا تو انہیں الہام  
کیا انہوں نے پوچھا: اے میرے رب میری کنیت ابو محمد کیوں رکھی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: اپنا سر اٹھائیے پس جب آپ نے سر اٹھایا تو عرش پر ایک  
نور دیکھا پس آپ نے عرض کیا کہ یا اللہ یہ کیسا نور ہے؟۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

یہ آپ کی اولاد میں سے نبی ہیں جن کا یہ نور ہے ان کا نام آسمانوں میں احمد ہے اور  
زمین میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے اگر وہ نہ ہوتے تو نہ میں آپ کو پیدا کرتا اور نہ  
آسمانوں کو اور نہ ہی زمین کو پیدا کرتا۔

﴿12﴾

جنت کے برگ و ثمر پر نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَنْ سَهْلِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ:



لَمَّا أَرَادَ اللَّهُ تَعَالَى أَنْ يَنْفَخَ فِي آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ الرُّوحَ  
 نَفَخَهُ بِاسْمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكُنَاهُ أَبَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَيْسَ فِي الْجَنَّةِ  
 وَرَقَةٌ مِنْ أَوْزَاقِ الْجَنَّةِ إِلَّا مَكْتُوبٌ عَلَيْهَا اسْمُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،  
 وَلَا غَرَسَتْ شَجَرَةٌ فِي الْجَنَّةِ إِلَّا بِاسْمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهِ الْإِبْتِدَاءُ.

- شرف المصطفیٰ (ابوالسعید) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 179 -

ترجمہ:- سہل بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں

اللہ تعالیٰ نے جب حضرت آدم علیہ سلام میں روح پھونکنے کا ارادہ فرمایا تو حضور صلی  
 اللہ علیہ وسلم کے نام مبارک کے ساتھ روح پھونکی۔ اور ان کی کنیت ابو محمد رکھی۔ جنت کے  
 پتوں میں سے کوئی پتہ ایسا نہیں جس پر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نہ لکھا ہو۔ اور کوئی  
 درخت ایسا نہیں جس پر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نہ لکھا ہو۔ اور اسی سے کائنات کی  
 ابتداء ہوئی۔

﴿13﴾

حضرت آدم علیہ سلام کی توبہ کی قبولیت

صدقہ نام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

لَمَّا اقْتَرَفَ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ الْخَطِيئَةَ، قَالَ:

يَا رَبِّ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَا غَفَرْتَ لِي.

فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى:

يَا آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَكَيْفَ عَرَفْتَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ وَلَمْ أَخْلُقْهُ.



قَالَ: يَا رَبِّ لَمَّا خَلَقْتَنِي بِيَدِكَ وَنَفَخْتَ فِيَّ مِنْ رُوحِكَ  
 رَفَعْتَ رَأْسِي فَرَأَيْتُ عَلَى قَوَائِمِ الْعَرْشِ مَكْتُوبًا:  
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ.  
 فَعَلِمْتُ أَنَّكَ لَمْ تَضِفْ إِلَى اسْمِكَ إِلَّا أَحَبَّ الْخَلْقِ إِلَيْكَ.  
 فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى:

صَدَقْتَ يَا أَدَمُ عَلَيْكَ السَّلَامُ. إِنَّهُ لَأَحَبُّ الْخَلْقِ إِلَيَّ. أَدْعُنِي  
 بِحَقِّهِ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكَ وَلَوْلَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا خَلَقْتُكَ.

- (1) - المعجم الصغير (طبرانی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 182 (المکتب الاسلامی بیروت)۔
- (2) - المعجم الاوسط (طبرانی) جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 313 (تقارب)۔ (دار الحرمین قاہرہ)
- (3) - فتوح الشام (واقدی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 74۔
- (4) - تاریخ الامم والملوک طبری جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 50۔
- (5) - الشریعۃ (آجری) صفحہ نمبر 395۔
- (6) - کتاب العظمت (ابوالشیخ اصہبانی) صفحہ نمبر 390۔
- (7) - المستدرک جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 615۔
- (8) - شرف المصطفیٰ (ابوالسعید) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 165۔
- (9) - دلائل النبوة (بیہقی) جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 118۔ باب ماجاء فی تحدیث رسول اللہ ﷺ
- (10) - کتاب الشفاء (قاضی عیاض) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 104۔
- (11) - تاریخ مدینہ دمشق (ابن عساکر) جلد نمبر 7 صفحہ نمبر 437۔
- (12) - الوفاء (ابن جوزی) صفحہ نمبر 26۔
- (13) - کشف الاسرار جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 155۔
- (14، 15) - فتاویٰ ابن تیمیہ جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 96 + جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 150۔ (بالفاظ دیگر



- (16)۔ التوسل (ابن تیمیہ) صفحہ نمبر 115۔
- (17)۔ میزان الاعتدال (ذہبی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 504۔
- (18)۔ شفاء السقام (سبکی) صفحہ نمبر 358۔
- (19، 20)۔ البدایۃ والنہایۃ (ابن کثیر) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 81 + جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 322۔
- (21)۔ السیرۃ النبویۃ (ابن کثیر) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 317۔
- (22)۔ معجزات النبی (ابن کثیر) صفحہ نمبر 318۔
- (23)۔ قصص الانبیاء (ابن کثیر) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 29۔
- (24)۔ لطائف المعارف (ابن رجب) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 89۔
- (25)۔ مجمع الزوائد (بیہقی) جلد نمبر 8 صفحہ نمبر 256۔
- (26)۔ مجمع البحرین (بیہقی) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 308۔
- (27)۔ جواہر المنظم (عسقلانی) صفحہ نمبر 61۔
- (52)۔ النکت علی کتاب ابن صلاح (ہامش) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 318۔
- (28)۔ بشارۃ المحبوب بتکفیر المحبوب (الادری القابونی) باب تفسیل المیت من ابواب المغفرۃ
- (29)۔ الخصائص الکبریٰ (سیوطی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 12۔
- (30)۔ خلاصۃ الوفاء (سمہودی) الباب الثانی الفصل الاول فصل فی التوسل الزائر الخ۔
- (31، 32)۔ مواہب اللدنیہ (قسطلانی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 35 + صفحہ نمبر 43۔
- (33، 34)۔ سبل الہدیٰ والرشاد (صالحی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 185 + جلد نمبر 12 صفحہ نمبر 303۔
- (35)۔ فتاویٰ حدیثیہ (ابن حجر) صفحہ نمبر 455۔
- (36)۔ کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 11 صفحہ نمبر 455۔
- (37)۔ شرح الشفاء (علامہ علی قاری) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 375۔
- (38)۔ السیرۃ الحلبیۃ (نور الدین حلبی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 354۔
- (39)۔ مدارج النبوة (شیخ محمد عبدالحق محدث دہلوی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 258۔ (فارسی)
- (40)۔ نسیم اسیاس (خفاجی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 223۔



- (41)۔ مطالع المسرات (الفاسی) صفحہ نمبر 246۔
- (42)۔ سمط النجوم العوالی (العصامی) باب ذکر آدم وحواء۔
- (43، 44)۔ شرح مواہب اللدنیہ (زرقاتی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 74 + جلد نمبر 8 صفحہ نمبر 361۔
- (55)۔ الاثار المرئیۃ (لکھنوی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 44۔
- (46)۔ فتاویٰ رضویہ (اعلیٰ حضرت) جلد نمبر 30 صفحہ نمبر 186۔
- (47، 48)۔ شواہد الحق (نبہانی) صفحہ نمبر 102 + صفحہ نمبر 116۔
- (49)۔ افضل الصلوات (نبہانی) صفحہ نمبر 117۔
- (50)۔ الانوار الحمدیہ (نبہانی) صفحہ نمبر 11۔
- (51)۔ بہار شریعت (علامہ امجد علی اعظمی)۔
- (53)۔ الروض الدانی الی معجم الصغیر طبرانی جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 182۔
- (55)۔ امجد الاحادیث (محمد ابوالحسن قادری) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 122۔
- (56)۔ التامل فی حقیقۃ التوسل صفحہ نمبر 187۔
- (56)۔ تفسیر بحر العلوم (سمرقندی) تحت سورۃ البقرۃ آیت نمبر 37۔
- (57)۔ تفسیر الکشف والبیان (ثعالبی) تحت سورۃ البقرۃ آیت نمبر 37۔
- (58)۔ تفسیر قرطبی جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 324۔
- (59)۔ تفسیر البحر المحیط (ابن حیان) تحت سورۃ البقرۃ آیت نمبر 37۔
- (60)۔ تفسیر الجواهر الحسان فی تفسیر القرآن (ثعالبی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 53۔
- (61)۔ تفسیر درّ منشور (سیوطی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 131۔
- (62، 63، 64)۔ تفسیر روح البیان (حقی) تحت سورۃ البقرۃ آیت نمبر 37 + سورۃ المائدۃ  
آیت نمبر 16 + سورۃ التوبۃ آیت نمبر 102۔
- (65)۔ تفسیر فتح العزیز (شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 339۔
- (66)۔ تفسیر روح المعانی (آلوسی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 321۔
- (67)۔ تفسیر مجدد المعروف فی تفسیر رؤفی تحت سورۃ البقرۃ آیت نمبر 37۔



(68) - تفسیر خزان العرفان (السید نعیم الدین مراد آبادی) تحت سورۃ البقرۃ آیت نمبر 37۔

(69) - تفسیر الحسنات جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 176۔

(70) - تفسیر نعیمی جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 265۔

(71) - تفسیر ضیاء القرآن (حضرت پیر محمد کرم شاہ) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 50۔

(72) - تفسیر تبیان القرآن (علامہ غلام رسول سعیدی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 353۔

(73) - تبلیغی نصاب (تبلیغی جماعت) حصہ فضائل ذکر صفحہ نمبر 95۔

ترجمہ:- جب حضرت آدم علیہ السلام نے لغزش کا ارتکاب کیا تو انہوں نے عرض کیا اے میرے پروردگار مجھے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلے سے بخش

دے۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

اے آدم علیہ السلام تو نے انہیں کیسے پہچانا؟ جبکہ میں نے انہیں ابھی پیدا بھی نہیں کیا  
حضرت آدم علیہ السلام نے عرض کیا:

یا اللہ جب تو نے مجھے اپنے ہاتھ سے بنایا اور مجھ میں اپنی روح میں سے پھونکا، میر

نے اپنا سراٹھایا تو میں نے عرش کے پایوں پر لکھا ہوا دیکھا:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ۔

پس میں جان گیا کہ تو نے اپنے نام کے ساتھ کسی کا نام نہیں ملایا مگر وہ جو تجھے ا

مخلوق میں سے سب سے زیادہ محبوب ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: اے آدم علیہ السلام تو نے سچ کہا۔ بے شک وہ مجھے مخلوق

میں سے زیادہ محبوب ہیں۔ ان کے واسطے سے مجھ سے دعا کیا کرو میں نے تمہارا

لغزش معاف کر دی۔ اگر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ ہوتے تو اے آدم علیہ السلام میں تمہیں

پیدا نہ کرتا۔



﴿14﴾

## حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی حضرت ابراہیم خلیل اللہ ونوح نجی علیہما السلام پر ترجیح

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

اتَّخَذَ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا وَمُوسَى نَجِيًّا وَاتَّخَذَنِي حَبِيبًا.

ثُمَّ قَالَ وَعِدَّتِي وَجَلَالِي لِأَوْثَرَنِّ حَبِيبِي عَلَى خَلِيلِي وَنَجِيٍّ.

- شعب الایمان (نیہتی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 185 -

- فردوس الاخبار (دیلمی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 512 -

- الجامع الصغیر (سیوطی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 34 -

- تزییہ الشریعہ (کنانی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 333 -

- کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 11 صفحہ نمبر 182 -

- فتاویٰ رضویہ (اعلیٰ حضرت) جلد نمبر 30 صفحہ نمبر 192 -

- تفسیر اللباب (ابن عادل) تحت سورة النساء آیت نمبر 125 -

- تفسیر نیشاپوری (احمد بن محمد النیشاپوری) تحت سورة النساء آیت نمبر 125 -

- تفسیر البحر المحیط (ابن حیان) تحت سورة النساء آیت نمبر 125 -

- تفسیر کبیر (رازی) تحت سورة النساء آیت نمبر 125 -

- تفسیر درمنثور (سیوطی) تحت سورة النساء آیت نمبر 125 -

- تفسیر روح المعانی (آلوسی) تحت سورة النساء آیت نمبر 125 -

ترجمہ:- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو خلیل حضرت موسیٰ علیہ السلام کو نجی اور مجھے اپنا



حبیب صلی اللہ علیہ والہ وسلم بنایا اور پھر فرمایا کہ مجھے میری عزت اور جلال کی قسم اپنے خلیل اور اپنے نبی پر اپنے حبیب صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو میں ضرور ترجیح دوں گا۔

﴿15﴾

حضرت ابراہیم علیہ السلام اور

شانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

إِنَّ إِبْرَاهِيمَ الْخَلِيلَ قَالَ رَبِّ قَدْ أَعْطَيْتَ النَّبُوَّةَ وَالْمُلْكَ  
لِشُعْبِ إِسْحَقَ فَمَا أَنْتَ صَانِعٌ لِإِسْمَاعِيلَ؟

قَالَ أَخْلُقُ مِنْ ظَهْرِ إِسْمَاعِيلَ عِدَّةَ كَوَاكِبِ السَّمَوَاتِ وَرَمَلِ  
الْفَوَاتِ وَأَبَعْتُ مِنْ وُلْدِ إِسْمَاعِيلَ نَبِيًّا أَرْفَعُ ذِكْرَهُ. فَلَمْ يَدْرِ مَا رَفَعَ  
ذِكْرَهُ حَتَّى بَعَثَ اللَّهُ مُحَمَّدًا وَجَاءَ بِالْأَذَانِ فَقَرَنَ إِسْمَهُ بِإِسْمِهِ  
فَقَالَ عَزَّ ذِكْرُهُ (أَلَمْ نَشْرَحْ..... لَكَ ذِكْرَكَ)

- شرف المصطفیٰ (ابوالسعید) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 176 -

ترجمہ:- حضرت سیدنا ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام نے عرض کیا یا اللہ تو نے نبوت اور بادشاہت اسحق علیہ السلام کی قوم (اولاد) کو عطا فرمادی پس تو اسماعیل علیہ السلام کیلئے کیا عطا فرمائے گا؟۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: میں اسماعیل علیہ السلام پشت سے آسمانوں کے ستاروں اور ریت کے ذرات کے برابر اولاد پیدا کروں گا اور اسماعیل علیہ السلام کے اولاد میں سے ایک نبی بھیجوں گا جس کا ذکر میں خود بلند کروں گا۔ پس یہ معلوم نہ ہو سکا کہ کس کا ذکر بلند ہوا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو مبعوث فرمایا تو اذال



میں اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ ان کا نام ملا ہوا تھا۔ پس اللہ نے ان کے نام کو عزت عطا فرمائی (الم نشرح لك صدرك .... ورفعناك ذكرك)

﴿16﴾

دعائے ابراہیم علیہ السلام بحق اسماعیل علیہ السلام کے میں قبول  
مَكْتُوبٌ فِي التَّوْرَةِ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ لِابْرَاهِيمَ  
أَجِبْتُ دُعَاءَكَ فِي إِسْمَاعِيلَ وَبَرَكَتُ عَلَيْهِ وَكَثَّرْتُهُ وَعَظَّمْتُهُ جِدًّا  
جِدًّا وَجَعَلْتُهُ لِمَّةً عَظِيمَةً .

- شرف المصطفیٰ (ابوالسعید) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 174 -

- الوفاء (ابن جوزی) صفحہ نمبر 56 -

- مدارج النبوة جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 103 (فارسی) -

ترجمہ:- تورات میں لکھا ہوا ہے کہ بیشک اللہ تبارک و تعالیٰ نے حضرت ابراہیم

علیہ السلام سے کہا:

میں نے آپ کی دعا (حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تشریف آوری) حضرت  
اسماعیل علیہ السلام کے حق میں قبول کر لی ہے میں ان پر برکت کروں گا ان کو (اولاد کی)  
کثرت اور عظمت بہت زیادہ عطا کروں گا اور ان کو ایک بہت بڑی امت سے نوازوں گا

﴿17﴾

حضرت یعقوب علیہ السلام اور شان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم  
أَوْحَى اللَّهُ إِلَى يَعْقُوبَ أَنِّي أَبْعَثُ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ مُلُوكًا وَأَنْبِيَاءَ



حَتَّىٰ أَبْعَثَ النَّبِيَّ الْحَرَمِيَّ الَّذِي تَبْنِيُّ أُمَّتَهُ هَيْكَلَ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ  
وَهُوَ خَاتَمُ الْأَنْبِيَاءِ وَاسْمُهُ أَحْمَدٌ.

- الطبقات الكبرى (محمد بن سعد) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 163 - ذکر علامات النبوة فی رسول اللہ -

- الخصائص الكبرى (سیوطی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 17 -

- حجة اللہ علی العالمین (نبہانی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 188 -

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ نے حضرت سیدنا یعقوب علیہ السلام کی طرف وحی فرمائی کہ  
بیشک میں آپ کی اولاد میں سے بادشاہ اور انبیاء بھیجوں گا۔ یہاں تک کہ میں حرم شریف والا  
نبی بھیجوں گا جس کی امت بیت المقدس کے مینار تعمیر کرے گی اور وہ نبی خاتم الانبیاء ہوگا اور  
ان کا نام احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوگا۔

﴿18﴾

حسن یوسف علیہ سلام اور حسن مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

هَبَطَ عَلَيَّ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ:

يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللَّهَ يُقْرِئُ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَيَقُولُ لَكَ:

حَبِيبِي أَنِّي كَسَوْتُ حُسْنَ وَجْهِ يُونُسَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ

نُورِ الْكُرْسِيِّ وَحُسْنَ وَجْهِكَ مِنْ نُورِ عَرْشِي. وَمَا خَلَقْتُ خَلْقًا

أَحْسَنَ مِنْكَ يَا مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وسلم

- تاریخ مدینہ دمشق (ابن عساکر) جلد نمبر 53 صفحہ نمبر 326 -

- تاریخ بغداد (ذہبی) جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 439 -

- مختصر ابن منظور جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 71 -



- لسان المیزان (عسقلانی) جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 228۔

- الخصائص الكبرى (سیوطی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 109۔

- تنزیہ الشریعة (کنانی) جلد 1 صفحہ نمبر 325۔

- الفوائد المجموعہ (شوکانی) صفحہ نمبر 323۔

ترجمہ:- حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے پاس جبریل علیہ سلام آئے اور کہا:

اللہ تعالیٰ آپ کو سلام فرماتا ہے اور فرماتا ہے:

اے میرے حبیب صلی اللہ علیک وسلم میں نے کرسی کے نور سے حضرت یوسف علیہ

سلام کے چہرے کو حسن عطا کیا اور آپ کے چہرے کو اپنے عرش کے نور سے حسن عطا کیا۔

اور میں نے آپ سے زیادہ کوئی حسین پیدا ہی نہیں کیا۔

﴿19﴾

حضرت موسیٰ علیہ سلام اور شانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

پر ایک نفیس روایت

إِنَّ مُوسَىٰ بْنَ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَمْشِي ذَاتَ يَوْمٍ فِي

طَرِيقٍ. فَنَادَاهُ الْجَبَّارُ تَبَارَكَ وَتَعَالَىٰ يَا مُوسَىٰ بْنَ عِمْرَانَ -

فَالْتَفَتَ يَمِينًا وَشِمَالًا فَلَمْ يَرَ أَحَدًا. ثُمَّ نَادَاهُ الثَّانِيَةَ يَا مُوسَىٰ بْنَ

عِمْرَانَ. فَالْتَفَتَ يَمِينًا وَشِمَالًا فَلَمْ يَرَ أَحَدًا فَارْتَعَدَتْ فَرَائِصُهُ. ثُمَّ

نُودِيَ الثَّلَاثَةَ يَا مُوسَىٰ بْنَ عِمْرَانَ إِنِّي أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا. فَقَالَ:

لَبَّيْكَ وَخَرَّ لِلَّهِ سَاجِدًا. فَقَالَ:



ارْفَعْ رَأْسَكَ يَا مُوسَىٰ بَنَ عِمْرَانَ. فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ:  
يَا مُوسَىٰ إِنِّي أَحْبَبْتُ أَنْ تَسْكُنَ فِي ظِلِّ عَرْشِي يَوْمَ لَا ظِلُّ  
إِلَّا ظِلِّي.

يَا مُوسَىٰ فَكُنْ لِلْيَتِيمِ كَالْأَبِ الرَّحِيمِ وَكُنْ لِلْأَرْمَلَةِ كَالرَّوْحِ  
الْعَطُوفِ.

يَا مُوسَىٰ إِرْحَمْ تَرْحَمْ.

يَا مُوسَىٰ كَمَا تُدِينُ تُدَانُ.

يَا مُوسَىٰ نَبِيُّ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنَّهُ مَنْ لَقِينِي وَهُوَ جَاوِدٌ  
لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْخَلْتُهُ النَّارَ. وَلَوْ كَانَ خَلِيلِي إِبْرَاهِيمَ وَكَلِيمِي  
مُوسَىٰ. فَقَالَ:

إِلٰهِي وَمَنْ أَحْمَدُ؟ فَقَالَ:

يَا مُوسَىٰ وَعِدَّتِي وَجَلَالِي مَا خَلَقْتُ خَلْقًا أَكْرَمَ عَلَيَّ مِنْهُ.  
كَتَبْتُ اسْمَهُ مَعَ اسْمِي فِي الْعَرْشِ قَبْلَ أَنْ أُخْلُقَ السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ بِأَلْفِي أَلْفِ سَنَةٍ. وَعِدَّتِي وَجَلَالِي إِنَّ  
الْجَنَّةَ لَمَحْرَمَةٌ عَلَيَّ جَمِيعِ خَلْقِي حَتَّىٰ يَدْخُلَهَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُمَّتُهُ.  
قَالَ مُوسَىٰ:

مَنْ أُمَّةٌ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ:

أُمَّةُ الْحَمَادُونَ يَحْمَدُونَ صَعُودًا وَهَبُوطًا وَعَلَىٰ كُلِّ حَالٍ،



يَشُدُّونَ أَوْسَاطَهُمْ، وَيُطَهِّرُونَ أَطْرَافَهُمْ، صَائِمُونَ بِالنَّهَارِ،  
رُهْبَانٌ بِاللَّيْلِ، أَقْبَلُ مِنْهُمْ الْيَسِيرَ، وَأَدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ بِشَهَادَةِ أَنْ لَا  
إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. قَالَ:

إِلَهِي اجْعَلْنِي نَبِيَّ تِلْكَ الْأُمَّةِ. قَالَ:

نَبِيُّهَا مِنْهُمْ. قَالَ اجْعَلْنِي مِنْ أُمَّةِ ذَلِكَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَ:

إِسْتَقْدَمْتُ وَاسْتَأَخَرُوا يَا مُوسَى وَلَكِنْ يَا مُوسَى سَاجِمِعُ

بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ فِي دَارِ الْجَلَالِ -

- کتاب السنۃ (ابن ابی عاصم) صفحہ نمبر 162 - حدیث نمبر 713 -

- تفسیر روح البیان (حقی) تحت سورۃ القصص آیت نمبر 46 -

ترجمہ :- بے شک حضرت موسیٰ علیہ سلام ایک دن راستے میں جا رہے تھے تو اللہ  
تبارک و تعالیٰ نے ان کو پکار کر کہا اے موسیٰ - انہوں نے دائیں بائیں دیکھا مگر کوئی نظر نہ آیا  
- پھر اللہ تعالیٰ نے دوسری دفعہ پکارا اے موسیٰ انہوں نے دائیں بائیں توجہ کی کوئی نظر نہ آیا تو  
آپ کے اعضاء کانپنے لگے۔ پھر تیسری دفعہ آواز دی: اے موسیٰ بے شک میں اللہ تعالیٰ  
ہوں اور میرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ انہوں نے کہا:

لبیک اور اللہ تعالیٰ کے لئے سجدے میں گر گئے۔ پس اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اے موسیٰ اپنا سر سجدے سے اٹھاؤ۔

چنانچہ انہوں نے اپنا سر اٹھایا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اے موسیٰ میں پسند کرتا ہوں کہ تو اس دن میرے عرش کے سائے کے نیچے رہے

جس دن کوئی سایہ نہ ہوگا۔



پس اے موسیٰ یتیم کے لئے مہربان باپ کی طرح ہو جاؤ۔

اے موسیٰ بیوہ عورتوں سے مہربان خاوند کی طرح برتاؤ کرو۔

اے موسیٰ رحم کرو تجھ پر رحم کیا جائے گا۔

اے موسیٰ جیسا عمل کرو گے ویسا اجر پاؤ گے۔

اے موسیٰ بنی اسرائیل کو خبر دے دو کہ بے شک جو مجھ کو ملا اس حال میں کہ اس نے

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار کیا ہوا ہو تو میں اس کو آگ میں داخل کروں گا چاہے وہ میرا خلیل

ابراہیم اور موسیٰ کلیم ہی کیوں نہ ہو۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا:

اے میرے معبود یہ احمد کون ہیں؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اے موسیٰ میری عزت کی قسم، میرے جلال کی قسم میں نے ان سے زیادہ عزت والا

کوئی بھی پیدا نہیں کیا۔ میں نے ان کا نام اپنے نام کے ساتھ عرش پر آسمان و زمین سورج

اور چاند سے بیس لاکھ سال قبل لکھا اور میری عزت اور میرے جلال کی قسم حضرت محمد صلی اللہ

علیہ وسلم اور ان کی امت کے داخل ہونے تک جنت تمام مخلوق پر حرام رہے گی۔ حضرت

موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا:

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کون سی ہے؟ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

ان کی امت بہت زیادہ حمد کرنے والی ہے، وہ بلند یوں پر چڑھتے اور اترتے ہوئے

حمد کرتے ہیں، ہر حال میں اپنے ظاہر و باطن پاک رکھتے ہیں، دن کو روزہ رکھنے والے اور

رات کو دنیا سے الگ تھلگ ہو کر عبادت کرنے والے ہیں۔ میں ان کے تھوڑے عمل کو بھی

قبول کروں گا، اور میں ان کو ان کے کلمہ شہادت کی بناء پر جنت میں داخل کروں گا۔ حضرت

موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا:

اے میرے معبود مجھے اس امت کا نبی بنا دے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:



ان کا نبی انہیں میں سے ہوگا۔ آپ نے عرض کیا:  
تو یا اللہ تب تو مجھے اس نبی کا امتی بنا دے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:  
اے موسیٰ آپ پہلے آئے ہیں اور وہ بعد میں آئیں گے لیکن میں آپ کو اور انہیں  
دارالجلال میں ضرور اکٹھا کر دوں گا۔

﴿20﴾

انبیائے کرام کو بھی قربِ خدا  
صدقہ مصطفیٰ ﷺ

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَا مُوسَى أَتُرِيدُ أَنْ أَكُونَ أَقْرَبُ إِلَيْكَ مِنْ  
كَلَامِكَ إِلَى لِسَانِكَ وَمِنْ وَسَاوِسِ قَلْبِكَ إِلَى قَلْبِكَ وَمِنْ رُوحِكَ إِلَى  
بَدَنِكَ وَمِنْ نُورِ بَصَرِكَ إِلَى عَيْنَيْكَ؟  
قَالَ: نَعَمْ يَا رَبِّ.

قَالَ: فَأَكْثِرِ الصَّلَاةَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ ﷺ وَأَبْلِغْ جَمِيعَ بَنِي  
إِسْرَائِيلَ أَنَّهُ مَنْ لَقِينِي وَهُوَ جَائِدٌ لِأَحْمَدٍ ﷺ سَلَطْتُ عَلَيْهِ  
الرَّبَّانِيَّةَ فِي الْمَوْقِفِ، وَجَعَلْتُ بَيْنِي وَبَيْنَهُ حِجَابٌ لَا يَرَانِي. الخ

- حلیۃ الاولیاء (ابو نعیم) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 33۔

- شرف المصطفیٰ (ابو السعید) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 172۔

- القول البدیع (سخاوی) صفحہ نمبر 137۔

- البحر المدید (ابن عجمیہ) جزء نمبر 5 صفحہ نمبر 112۔



- تزییہ الشریعہ (الکنانی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 244۔

- مطالع المسرات (الفاسی) صفحہ نمبر 630۔

- تفسیر الدر المنثور (سیوطی) تحت سورة الاعراف آیت نمبر 3۔

- تفسیر روح البیان (حقی) تحت سورة القصص آیت نمبر 46۔

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے موسیٰ علیہ السلام کیا تم چاہتے ہو کہ میں تیرے کلام سے بھی زیادہ تیری زبان کی طرف، تیرے دل کے خیالات سے بھی زیادہ تیرے دل کی طرف، تیری روح سے بھی زیادہ تیرے بدن کی طرف اور تیری بینائی سے بھی زیادہ تیری آنکھوں کے قریب ہو جاؤں؟۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا: جی ہاں اے میرے پروردگار۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

پس تم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف کی کثرت کیا کرو۔ اور تمام بنی اسرائیل تک یہ بات پہنچا دو کہ جو مجھے اس حال میں ملا کہ وہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کسی بھی بات کا منکر ہو تو میں اس پر دوزخ کی طرف لے جانے والے فرشتے مقرر کر دوں گا، اور اپنے اور اس کے درمیان پردہ حائل کر دوں گا کہ وہ مجھے نہیں دیکھ سکے گا۔

﴿21﴾

حضرت موسیٰ علیہ السلام اور

غلامانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز فجر

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى لِمُوسَى يَا مُوسَى:

بَلِّغْ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنَّهُ مَنْ رَدَّ عَلَيَّ أَحْمَدًا شَيْئًا وَإِنْ كَانَ



حَرْفًا أَدَّ خَلَّتْهُ النَّارَ مَسْحُوبًا. يَا مُوسَى رَكَعَتَانِ يُصَلِّيهِمَا مُحَمَّدٌ  
وَأُمَّتُهُ بَيْنَ طُلُوعِ الْفَجْرِ وَطُلُوعِ الشَّمْسِ أَغْفِرُ لَهُمْ مَا أَصَابُوا فِي  
يَوْمِهِمْ وَلَيْلَتِهِمْ. وَيَكُونُ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ فِي ذِمَّتِي. وَمَنْ مَاتَ  
وَهُوَ فِي ذِمَّتِي فَلَا ضِيعَةَ عَلَيْهِ

- حلیۃ الاولیاء (ابونعیم) جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 34۔

- شرف المصطفیٰ (ابوالسعید) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 168۔

ترجمہ :- اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے فرمایا:

اے موسیٰ بنی اسرائیل تک یہ بات پہنچا دو کہ جس نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر  
کسی چیز کا انکار کیا اگرچہ ایک حرف ہی ہو اس کو گھسیٹتے ہوئے جہنم میں ڈالا جائے گا۔ اے  
موسیٰ علیہ السلام طلوع فجر اور طلوع آفتاب کے درمیان محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی امت  
دو رکعت پڑھے گی تو اس کے بدلے میں ان کے اس دن اور اس رات کے گناہ معاف  
کردوں گا اور وہ اس دن میری ذمہ داری پر ہوگا۔ اور جو اس دن میں مر جائے گا وہ میرے  
ذمہ کرم پر ہوگا۔ اس پر کوئی بوجھ نہ ہوگا۔

﴿22﴾

حضرت موسیٰ علیہ السلام اور مقامِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم  
إِنَّ مُوسَى قَالَ إِلَهِي أَصْطَفَيْتَنِي وَكَلَّمْتَنِي فَهَلْ جَعَلْتَ  
دَرَجَةً لِنَبِيِّ بَعْدِي؟

فَأَوْحَى اللَّهُ جَلَّ جَلَالُهُ إِلَيْهِ.



يَا مُوسَى خُذْ مَا آتَيْنَكَ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ. فَوَعِدْتِي  
لَأُبْعَثَنَّ نَبِيًّا تَدْخُلُ أَنْتَ وَأُمَّتَكَ بِشَفَاعَتِهِ الْجَنَّةَ.

- شرف المصطفیٰ (ابوالسعید) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 169 -

ترجمہ:- حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا:

اے میرے معبود تو نے مجھے چن لیا اور مجھ سے کلام فرمایا۔ کیا میرے بعد تو اس درجہ

پر اور بھی کوئی نبی بنائے گا۔ پس اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی فرمائی:

اے موسیٰ علیہ السلام جو ہم نے آپ کو دیا اس کو مضبوطی سے پکڑ لو اور شکر گزاروں

میں سے ہو جاؤ۔ مجھے میری عزت کی قسم میں ضرور ایسا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھیجوں گا

جس کی شفاعت سے آپ کو اور آپ کی امت کو جنت میں داخل کروں گا۔

﴿23﴾

حضرت موسیٰ علیہ السلام اور

نامِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور عرشِ اعلیٰ

أَوْحَى اللَّهُ تَعَالَى إِلَى مُوسَى نَبِيِّ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنَّهُ مَنْ

أَمَنَنِي وَهُوَ جَاوِدٌ بِأَحْمَدَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْخَلُهُ النَّارَ.

قَالَ: يَا رَبِّ وَمَنْ أَحْمَدُ؟

قَالَ: مَا خَلَقْتُ خَلْقًا أَكْرَمَ عَلَيَّ مِنْهُ. كَتَبْتُكَ إِسْمَهُ مَعَ إِسْمِي

فِي الْعَرْشِ قَبْلَ أَنْ أَخْلُقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ.

- حلیۃ الاولیاء (ابونعیم) جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 33 -



- السیرۃ الحلبیہ (نور الدین حلبی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 321-

- خصائص کبریٰ (سیوطی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 23-

ترجمہ :- اللہ تعالیٰ نے حضرت سیدنا موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی فرمائی کہ بنی اسرائیل کو یہ بات بتادو کہ جو مجھ پر ایمان لایا اور میرے محبوب احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انکار کیا تو میں اس کو جہنم میں داخل کروں گا۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا: یہ احمد کون ہیں؟-

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ میں نے اپنے لئے ان سے زیادہ کوئی بھی قابل عزت پیدا نہیں کیا۔ میں نے ان کا نام اپنے نام کے ساتھ آسمانوں زمینوں کی پیدائش سے پہلے عرش پر لکھ دیا تھا۔

﴿24﴾

اللہ تعالیٰ کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کو

محبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا درس

وَمِمَّا فَضَّلَهُ اللَّهُ تَعَالَىٰ بِهِ أَنَّهُ عَزَّوَجَلَّ نَعْتَهُ فِي التَّوْرَةِ إِلَىٰ مُوسَىٰ فَقَالَ سُبْحَانَہُ:

يَا مُوسَىٰ أَحْمِدُنِي إِذْ مَنَنْتُ عَلَيْكَ بِالْإِيمَانِ بِأَحْمَدَ.  
فَوَعِدْتِي لَوْلَمْ تَقْبَلِ الْإِيمَانَ بِأَحْمَدَ مَا جَاوَرْتَنِي فِي دَارِي. وَلَا  
تَنَعَّمْتَ فِي جَنَّتِي.

يَا مُوسَىٰ جَمِيعُ الْمُرْسَلِينَ آمَنُوا بِمُحَمَّدٍ وَصَدَّقُوهُ



وَاشْتَاقُوا إِلَيْهِ كَذَلِكَ مَنْ يَجِيءُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ بِعَدَاكَ.

يَا مُوسَى مَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِأَحْمَدَ مِنْ جَمِيعِ الْمُرْسَلِينَ رَدَدْتُ عَلَيْهِ حَسَنَاتِهِ وَمَنْعْتُهُ حِفْظَ الْحِكْمَةِ وَنَزَعْتُ عَنْهُ نُورَ الْهُدَى وَمَحَوْتُ اسْمَهُ مِنْ دِيْوَانِ الْأَنْبِيَاءِ.

يَا مُوسَى أَحِبُّبْ لِأَحْمَدَ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ. وَأَحِبُّبْ لِأُمَّتِهِ مَا تُحِبُّ لِأُمَّتِكَ. أَجْعَلْ لَكَ وَلِأُمَّتِكَ فِي شَفَاعَتِهِ نَصِيبًا.

- شرف المصطفى (ابو السعيد) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 171 -

- مطالع المسرات (الفاسی) صفحہ نمبر 630 -

ترجمہ:- ان فضیلتوں میں سے یہ بھی ہے جو اللہ تعالیٰ نے تورات میں بطور نعت

بیان فرمائی ہے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:-

اے موسیٰ علیہ السلام میں نے تجھ پہ احمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر ایمان لانے کا احسان کیا تو اس بناء پر میری حمد کرو۔ مجھے اپنی عزت کی قسم اگر تم نے احمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر ایمان لانا قبول نہ کیا تو میرے گھر میں میرا پڑوس نہ پاسکو گے اور نہ ہی میری جنت میں نعمتیں حاصل کر سکو گے۔

اے موسیٰ علیہ السلام تمام رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر ایمان لائے اور ان کی تصدیق کی۔ اور ان کی زیارت کے خواہشمند ہیں۔ اسی طرح وہ بھی جو تیرے بعد رسول آئیں گے۔

اے موسیٰ علیہ السلام تمام رسولوں میں سے جو احمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر ایمان لایا تو میں اس کی نیکیاں رد کر دوں گا، اور اس سے حکمت کی حفاظت روک دوں گا، ہدایت



نور دور کر دوں گا اور انبیاء کے فہرست سے ان کا نام نکال دوں گا۔  
 اے موسیٰ جو اپنے لئے پسند کرتے ہو وہ احمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم کیلئے پسند کرو  
 اور جو اپنی امت کیلئے چاہتے ہو وہی ان کی امت کیلئے چاہو۔ میں تمہارے لئے اور تمہاری  
 امت کیلئے ان کی شفاعت میں سے حصہ مقرر کر دوں گا۔

﴿25﴾

### حضرت موسیٰ علیہ سلام اور عظمتِ درود

أَوْصَى اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ إِلَىٰ مُوسَىٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي بَعْضِ مَا  
 أَوْحَىٰ إِلَيْهِ.

يَا مُوسَىٰ لَوْلَا مَنْ يَحْمَدُنِي مَا أَنْزَلْتُ مِنَ السَّمَاءِ قَطْرَةً وَلَا  
 أَنْبَتُ مِنَ الْأَرْضِ وَرَقَةً...

يَا مُوسَىٰ لَوْلَا مَنْ يَعْبُدُنِي مَا أَمَهَلْتُ مَنْ يَعَصِينِي طُرْفَةً  
 عَيْنٍ.

يَا مُوسَىٰ لَوْلَا مَنْ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَسَلَّيْتُ جَهَنَّمَ  
 عَلَى الدُّنْيَا.

يَا مُوسَىٰ إِذَا لَقَيْتَ الْمَسَاكِينَ فَسَأَلْتَهُمْ كَمَا تُسَأَلُ الْأَغْنِيَاءَ  
 فَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ ذَلِكَ فَاجْعَلْ كُلَّ شَيْءٍ عَلِمْتَ أَوْ قَالَ عَمِلْتَ تَحْتَ  
 التُّرَابِ.

يَا مُوسَىٰ أَتُحِبُّ أَنْ لَا يَنَالَكَ مِنْ عَطَشِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟



قَالَ: اِلٰهِيْ نَعَمْ . قَالَ فَاكْثِرْ مِنَ الصَّلَاةِ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

- القول البدیع (سخاوی) صفحہ نمبر 129 -

ترجمہ:- ایک مرتبہ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی فرمائی جس میں حکم

دیا:

اے موسیٰ علیہ السلام اگر کسی ایک نے بھی میری حمد نہ کی تو میں آسمان سے پانی کا کوئی قطرہ بھی نہ اتاروں گا اور نہ ہی زمین کوئی پتہ اگائے گی۔

اے موسیٰ علیہ السلام اگر کسی ایک نے بھی میری عبادت نہ کی تو میں پلک جھپکنے کی بھی فرصت نہ دوں گا۔

اے موسیٰ علیہ السلام اگر کسی ایک نے بھی گواہی نہ دی کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میں جہنم کو دنیا پر بہا دوں گا۔

اے موسیٰ علیہ السلام جب آپ کسی مسکین کو ملو تو اس کے ساتھ بھی ویسی ہی شفقت کرو جیسی اغنیاء کے ساتھ کرتے ہو۔ اگر آپ نے ایسا نہ کیا تو ہر وہ چیز جو آپ جانتے ہو یا کہا کہ عمل کرتے ہو اسے ملیا میٹ کر دوں گا۔

اے موسیٰ علیک السلام کیا آپ چاہتے ہیں کہ قیامت کے دن آپ کو پیاس نہ لگے؟-

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا: جی ہاں۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ پھر میرے محبوب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

درود شریف کی کثرت کیا کرو۔



(26)

دو سو سالہ عاصی پر نامِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت  
 كَانَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ رَجُلٌ عَصَى مِائَتِي سَنَةٍ ثُمَّ مَاتَ  
 فَأَخَذُوا بِرَجْلِهِ فَالْقَوْهُ عَلَى مَرْبَلَةٍ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَى مُوسَى عَلَيْهِ  
 السَّلَامُ أَنْ أَخْرِجْ فَصَلِّ عَلَيْهِ -

قَالَ يَا رَبِّ بَنِي إِسْرَائِيلَ شَهِدُوا أَنَّهُ عَصَاكَ مِائَتِي سَنَةٍ -  
 فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ هَكَذَا كَانَ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ كَلَّمَا نَشَرَ التَّوْرَةَ  
 وَنَظَرَ إِلَى اسْمِ مُحَمَّدٍ <sup>صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ</sup> قَبْلَهُ وَوَضَعَهُ عَلَى عَيْنَيْهِ وَصَلَّى عَلَيْهِ  
 ، فَشَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ وَغَفَرْتُ ذُنُوبَهُ وَرَوَّجْتُهُ سَبْعِينَ حُورًا -

- حلیۃ الاولیاء (ابو نعیم) جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 45 -

- السیرۃ الحلبیۃ (نور الدین حلبی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 123 -

- الخصائص الکبریٰ (سیوطی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 29 -

- القول البدیع (سخاوی) صفحہ نمبر 124 -

- حجۃ اللہ علی العالمین (نبہانی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 201 -

- تفسیر درمنثور (سیوطی) تحت سورۃ الاعراف آیہ نمبر 156 -

ترجمہ :- بنی اسرائیل میں ایک شخص تھا جس نے دو سو سال تک اللہ تعالیٰ کی  
 نافرمانی کی۔ چنانچہ جب وہ مر گیا تو لوگوں نے اس کو اس کی ٹانگوں سے پکڑ کر گندگی کے  
 ایک ڈھیر پر پھینک دیا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی فرمائی  
 کہ چلو اور اس پر جنازہ پڑھو۔



حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار بنی اسرائیل نے گواہی دی ہے کہ اس نے آپ کی دو سو سال تک نافرمانی کی۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ ہاں ایسا ہی ہے مگر یہ کہ جب بھی یہ تورات کھولتا اس میں نامِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم دیکھتا تو اس کو چومتا اور اپنی دونوں آنکھوں پر لگاتا اور ان پر درود بھیجتا تھا اسی وجہ سے میں نے اس کا اجر دیا ہے اور اس کی مغفرت کر دی اور میں نے اس کی ستر حورانِ بہشتی سے شادی کر دی ہے۔

﴿27﴾

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے آباؤ اجداد

اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی جنگ

عَنْ أَبِي أَمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:  
لَمَّا بَلَغَ وَلَدُ مَعْدِ بْنِ عَدْنَانَ أَرْبَعِينَ رَجُلًا وَقَفُوا عَلَى عَسْكَرِ  
مُوسَى. فَانْتَبَهُوا فَدَعَا عَلَيْهِمْ مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ فَأَوْحَى اللَّهُ  
إِلَيْهِ:

يَا مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ لَا تَدْعُ عَلَيْهِمْ فَإِنَّ مِنْهُمْ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ  
النَّذِيرَ الْبَشِيرَ.

- المعجم الكبير (طبرانی) جلد نمبر 8 صفحہ نمبر 140 -

- مجمع الزوائد (ہیثمی) جلد نمبر 8 صفحہ نمبر 400 -

- الخصائص الكبرى (سیوطی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 18 -



- کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 11 صفحہ نمبر 192۔

- حجة اللہ علی العالمین (نبہانی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 188۔

ترجمہ:- حضرت معد بن عدنان (جو کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آباؤ اجداد میں سے تھے) ان کے بیٹوں کی تعداد چالیس ہو گئی ان کی حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لشکر کے ساتھ مڈھ بھيڑ ہو گئی۔ چنانچہ انہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لشکر کو ہزیمت سے دوچار کر دیا۔ پس حضرت موسیٰ علیہ السلام ان کے خلاف بددعا کرنے لگے تو اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف فوراً وحی فرمائی:

اے موسیٰ علیہ السلام ان کے خلاف بددعا نہ کرنا کیونکہ انہیں میں سے میرے نبی اُمی بشیر اور نذیر تشریف لائیں گے۔

﴿28﴾

آسمان کے ستاروں اور زمین کی نباتات

سے زیادہ غلامانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

قَالَ وَهَبُ بْنُ مُنَبِّهٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: قَرَأْتُ فِي بَعْضِ الْكُتُبِ  
الْقَدِيمَةِ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى:

وَعِدَّتِي وَجَلَالِي لِأَنْزِلَنَّ عَلَى جِبَالِ الْأَرْضِ نُورًا  
يَمْلَأُ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَا خُرْجَنَ مِنْ وُلْدِ إِسْمَاعِيلَ نَبِيًّا  
أَمِيًّا يُؤْمِنُ بِهِ عَدَدُ نُجُومِ السَّمَاءِ وَنَبَاتِ الْأَرْضِ، كُلُّهُمْ يُؤْمِنُ بِي  
رَبًّا وَبِهِ رَسُولًا وَيَكْفُرُونَ بِمِلَلِ آبَائِهِمْ وَيَفِرُّونَ مِنْهَا. قَالَ



مُوسَى:

سُبْحَانَكَ وَتَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُكَ لَقَدْ كَرَّمْتَ هَذَا النَّبِيَّ الْكَرِيمَ

وَشَرَّفْتَهُ. قَالَ اللَّهُ:

يَا مُوسَى إِنِّي أَنْتَقِمُ مِنْ عَدُوِّهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. وَأُظْهِرُ  
 دَعْوَتَهُ عَلَى كُلِّ دَعْوَةٍ. وَأُذِلُّ مَنْ خَالَفَ شَرِيعَتَهُ، بِالْعَدْلِ رَيْنَتُهُ،  
 وَاللِّقْطِ أَخْرَجْتُهُ، وَعِرَّتِي لَا سَتَقِدْنَ بِهِ أُمَّامِنَ النَّارِ، فَتَحْتُ  
 الدُّنْيَا بِإِبْرَاهِيمَ وَأَخْتَمْتُهَا بِمُحَمَّدٍ ﷺ، فَمَنْ أَدْرَكَهُ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِهِ  
 وَلَمْ يَدْخُلْ فِي شَرِيعَتِهِ فَهُوَ مِنَ اللَّهِ بَرِيءٌ.

-المواهب اللدنیة (قسطانی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 435-

-تاریخ مدینہ دمشق (ابن عساکر) جلد نمبر 61 صفحہ نمبر 100- (تقارب)

-نہایۃ الارب فی فنون الارب (النویری) حصہ تاریخ باب اختلاف قریش-

ترجمہ:- وہب بن منبہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے ایک قدیم کتاب میں پڑھا

کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

میری عزت اور جلال کی قسم میں زمین کے پہاڑوں پر یقیناً نور نازل کروں گا جو کہ  
 مشرق و مغرب کے درمیان سب کچھ بھر دے گا۔ اور میں یقیناً حضرت اسماعیل علیہ السلام  
 اولاد میں سے ایک نبی اُمی نکالوں گا اس پر آسمان کے ستاروں اور زمین کی نباتات  
 برابر لوگ ایمان لائیں گے اور وہ تمام کے تمام میرے رب ہونے پر اور ان کے رسول  
 ہونے پر ایمان رکھیں گے۔ اور ان کے آباء و اجداد کے ادوار میں سے جو لوگ اس چیز  
 منکر ہوں گے یہ ان سے کوئی بھی تعلق نہیں رکھیں گے اور ان سے دور رہیں گے۔ حضرت



موسیٰ علیہ السلام نے کہا:

تو پاک ہے تیرے نام مقدس ہیں۔ تو نے اس نبی کریم کو عزت اور شرف عطا فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

بیشک میں دنیا و آخرت میں اس کے دشمنوں سے انتقام لوں گا۔ اور ہر دعوت پر اس کی دعوت کو غالب کروں گا۔ اور جو کوئی ان کی شریعت کی مخالفت کرے گا اسے ذلیل کروں گا۔ اس کو عدل کے ساتھ زینت دوں گا اور انصاف کے ساتھ اس کو نکالوں گا۔ اور میری عزت کی قسم ان کے دشمنوں کیلئے ضرور آگ بھڑکاؤں گا۔ میں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ دنیا کو وسعت دی اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس کو اختتام دوں گا۔ جس نے ان کو پایا اور ان پر ایمان نہ لایا اور ان کی شریعت میں داخل نہ ہوا تو وہ بندہ اللہ تعالیٰ سے بری ہے۔

﴿29﴾

تورات میں محاسن مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَقِيتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قُلْتُ:

أَخْبَرَنِي عَنْ صِفَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي التَّوْرَةِ. قَالَ:

أَجَلٌ وَاللَّهِ إِنَّهُ لَمَوْصُوفٌ فِي التَّوْرَةِ بِبَعْضِ صِفَتِهِ فِي

الْقُرْآنِ:

(يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا)



وَجِرًّا لِلْأَمِّيِّنَ ، أَنْتَ عَبْدِي وَرَسُولِي سَمِيَّتِكَ الْمُتَوَكِّلَ ،  
 لَيْسَ بِفِظٍ وَلَا غَلِيظٍ وَلَا سَخَابٍ فِي الْأَسْوَاقِ وَلَا يَدْفَعُ السَّيِّئَةَ  
 بِالسَّيِّئَةِ وَلَكِنْ يَغْفُو وَيَغْفِرُ ، وَلَنْ يَقْبِضَهُ اللَّهُ حَتَّى يُقِيمَ بِهِ الْمِلَّةَ  
 الْعَوْجَاءَ بَانَ يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ . وَيَفْتَحُ بِهَا أَعْيُنًا عُمِيًّا ، وَآذَانًا  
 صُمًّا ، وَقُلُوبًا غُلْفًا .

- صحیح البخاری کتاب البیوع باب کراہیۃ السخب فی السوق -

- مسند احمد جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 174 -

- دلائل النبوة (بیہقی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 374 -

- شرح السنۃ (بغوی) جلد نمبر 7 صفحہ نمبر 14 -

- تاریخ مدینہ دمشق (ابن عساکر) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 388 -

- مشکوٰۃ شریف (خطیب بغدادی) صفحہ نمبر 512 -

- الوفاء (ابن جوزی) صفحہ نمبر 30 -

- المواہب اللدنیۃ (قسطلانی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 431 -

ترجمہ :- عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن

عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے ملا اور ان سے کہا:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی جو صفات تورات میں ہیں ان میں سے مجھے بھی کچھ

بتائیں۔ انہوں نے کہا:

کیوں نہیں اللہ کی قسم آپ کی جو صفات تورات میں ہیں ان میں سے بعض تو قرآن

مجید میں بھی موجود ہیں:

(يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا )



آپ اُمیوں کیلئے جائے پناہ ہیں۔ آپ میرے بندے اور رسول ہیں میں نے آپ کا نام متوکل رکھا ہے۔ آپ تند خو اور سخت مزاج نہیں ہیں۔ نہ ہی بازاروں میں شور و غل کر نیوالے ہیں۔ برائی کا بدلہ برائی سے نہیں دیتے۔ بلکہ آپ درگزر فرماتے ہیں۔ آپ کا وصال نہیں ہوگا جب تک کہ آپ اپنی امت میں پیدا ہوئے بگاڑ سنوار نہیں لیں گے۔ اور لوگ کہیں گے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اللہ ان کے وسیلہ سے نابینا آنکھیں، بہرے کان اور غلاف چڑھے دل کھول دے گا۔

﴿30﴾

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی الواح میں بھی ذکر مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمَّا أَعْطَى اللَّهُ تَعَالَى مُوسَى  
عَلَيْهِ السَّلَامُ الْأَلْوَاخَ نَظَرَ فِيهَا فَقَالَ:  
إِلَهِي لَقَدْ أَكْرَمْتَنِي بِكَرَامَةٍ لَمْ تُكْرِمْ بِهَا أَحَدًا قَبْلِي. فَأَوْحَى  
اللَّهُ تَعَالَى إِلَيْهِ -

يَا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ أَتَدْرِي لِمَ فَعَلْتُ؟ قَالَ:

لَا يَا رَبِّ. قَالَ:

لَأَنِّي نَظَرْتُ إِلَى قُلُوبِ خَلْقِي. فَلَمْ أَرَ قَلْبًا أَشَدُّ تَوَاضَعًا لِي  
مِنْ قَلْبِكَ. فَلِذَلِكَ اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَتِي وَبِكَلَامِي -  
فَخُذِمَا اتِّتِكَ بِجِدِّ وَمَوَاطِبَةٍ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ. مَتَّ عَلَى  
تَوْجِيدٍ وَعَلَى حُبِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَ: مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ:



وَمَنْ مُحَمَّدٌ يَا رَبِّ؟ قَالَ:

الَّذِي كَتَبْتُ اسْمَهُ عَلَى سَاقِ الْعَرْشِ قَبْلَ أَنْ أَخْلُقَ

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَيْنِ بِالْفِي عَامٍ، مُحَمَّدٌ رَسُولِي وَحَبِيبِي وَ

خِيَرَتِي مِنْ خَلْقِي۔

- شرف المصطفیٰ (ابوالسعید) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 166۔

- تفسیر الدر المنثور (سیوطی) جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 418۔

ترجمہ:- حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ جب اللہ تعالیٰ نے

حضرت موسیٰ علیہ سلام کو تورات کی تختیاں عطا فرمائیں تو انہوں نے عرض کیا:

اے میرے پروردگار تو نے مجھے وہ عزت عطا فرمائی جو مجھ سے پہلے کسی کو بھی

نہیں عطا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی فرمائی:

اے موسیٰ علیہ سلام کیا تو جانتا ہے کہ میں نے تجھے تورات کیوں عطا فرمائی؟

حضرت موسیٰ علیہ سلام نے عرض کیا:

یا اللہ میں نہیں جانتا۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

اے موسیٰ علیہ سلام اس لئے کہ میں نے اپنی تمام مخلوق کے دلوں کو دیکھا تو میں نے

تیرے دل کو سب سے زیادہ تواضع کرنے والا پایا۔ اس لئے میں نے تجھے لوگوں پر اپنا

رسول اور کلیم منتخب فرمایا۔ پس جو کچھ میں نے تجھے دیا ہے اسے بہت مضبوطی سے پکڑو اور

شکر گزاروں میں سے ہو جاؤ۔ اور میری توحید اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت

میں موت قبول کرنا۔ حضرت سیدنا موسیٰ علیہ سلام نے عرض کیا:

اے میرے پروردگار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون ہیں؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

آسمانوں اور زمینوں کی تخلیق سے دو ہزار سال پہلے میں نے ان کا نام ساق عرش پر



لکھا۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم میرے رسول میرے حبیب اور تمام مخلوق میں سے میرے منتخب کئے ہوئے ہیں۔

﴿31﴾

تورات کا افتتاح اور نام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

قَالَ وَهَبُ بْنُ مُنَبِّهٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمَّا أَخَذَ مُوسَى الْأَلْوَابَ مِنْ رَبِّهِ نَظَرَ فِيهَا، فَإِذَا فِيهَا صِفَةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُمَّتِهِ.

فَقَالَ مُوسَى: أَيُّ رَبِّ كَيْفَ أَقْرَأَ الْأَلْوَابَ عَلَى أُمَّتِي وَفِيهَا فَضْلُ مُحَمَّدٍ وَأُمَّتِهِ؟ كَيْفَ أُمُّ عَلَيْهِمْ بِفَضْلِ غَيْرِهِمْ.

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: يَا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعِدَّتِي وَجَلَالِي وَارْتِفَاعِ مَكَانِي فَوْقَ خَلْقِي أَنِّي لَا أَرْضَى عَبْدًا لَا يَقْبَلُ فَضْلَ

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يُهْرُبُ بِهِ وَلَا يَعْلَمُ أَنَّهُ أَفْضَلُ الْخَلَائِقِ عِنْدِي.

وَأَقْسَمُ بِعِدَّتِي لِأُظْهِرَنَّ مَا كَتَبْتُ لَكُمْ فِي التَّوْرَةِ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدِي

وَرَسُولِي وَمَا أُعْطِيَ عَيْسَى فِي الْأَنْجِيلِ. فَإِنَّ أَقْرَبَ جَمِيعِ خَلْقِي

بِذَلِكَ وَالْأَسْلَطْتُ عَلَى الْمُنْكَرِينَ لِفَضْلِهِ وَفَضْلِ أُمَّتِهِ مَلَائِكَتِي

وَلَا ضَرَبَنَّهُمْ بِالصَّوَاعِقِ. وَكَانَ ذَلِكَ نِكَالِي عَلَيْهِمْ.

يَا مُوسَى إِنَّ فَاتِحَةَ التَّوْرَةِ بِصِفَةِ مُحَمَّدٍ وَنَبُوتِهِ وَإِنَّ

خَاتِمَةَ الْأَنْجِيلِ بِصِفَةِ أَصْحَابِهِ. وَإِنَّ فَاتِحَةَ الرَّبُّورِ مُحَمَّدٌ



رَسُولُ اللَّهِ خَيْرٌ مَنْ تَظَلُّهُ السَّمَاءُ. وَإِنَّهُ صَاحِبُ الْمَلْحَمَةِ وَنَبِيُّ  
الرَّحْمَةِ وَقَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ وَإِمَامُ الْمُتَّقِينَ وَنُورُ الْعِبَادِ وَرَبِيعُ  
الْبِلَادِ وَمَعْدَنُ الْخَيْرِ وَكَهْفُ الْعِلْمِ وَمَعْدَنُ الْحِكْمَةِ.

- شرف المصطفیٰ (ابوالسعید) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 170 -

ترجمہ:- وہب بن منبہ نے بیان کیا جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے رب  
سے تورات کی تختیاں لیں تو ان میں دیکھا تو اس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی امت  
کے اوصاف تھے چنانچہ موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا:  
یا اللہ میں یہ تختیاں اپنی امت پر کیسے پڑھوں کہ اس میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
اور ان کی امت کے فضائل ہیں۔ میں ان کے غیر کی فضیلت بتا کر ان کو کیسے احسان مند  
کروں؟۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

اے موسیٰ مجھے اپنی عزت اور جلال کی قسم اور مخلوق پر اپنی بلند مکانی کی قسم میں ایسے  
بندے پر راضی نہیں ہوں گا جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت قبول نہیں کرے گا اور نہ ہی  
ان کے قریب ہوگا اور نہ ہی وہ یہ جانے کہ میرے ہاں وہ تمام مخلوقات میں سے زیادہ  
فضیلت والے ہیں، میں اپنی عزت کی قسم اٹھاتا ہوں کہ جو میں نے تمہارے لئے تورات  
میں لکھا ہے کہ بیشک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم میرے بندے اور میرے رسول ہیں یہ میں  
ضرور ظاہر کروں گا۔ اور یہی کچھ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو تورات میں بھی فرمایا گیا۔ پس اگر  
میری تمام مخلوق ان کو تسلیم کر لے گی تو فبہا وگرنہ انکار کرنے والوں پر اپنے محبوب صلی اللہ  
علیہ وسلم اور ان کی امت کی فضیلت کے اظہار کیلئے اپنے فرشتے مقرر کر دوں گا اور انہیں  
بجلیوں سے مار مار کر باعث عبرت بنا دوں گا۔

اے موسیٰ تورات کی ابتداء میرے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی حمد و ثناء کے بیان سے



ہے اور انجیل کی ابتداء ان کے صحابہ کی صفات کے بیان سے ہے۔ اور بیشک زبور کی ابتداء میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سب سے بہترین ہیں جن پر آسمان سایہ فگن ہے۔ اور بیشک آپ زبردست مجاہد بھی ہیں اور نبی رحمت بھی، اور چمکتی ایڑی والوں کے سردار بھی ہیں اور متقین کے امام بھی، عبادت گزاروں کا نور بھی ہیں اور ملکوں کی بہار بھی، بھلائی کی کان، علم کی آماج گاہ بھی ہیں اور حکمت کی کان بھی ہیں۔

﴿32﴾

## تورات اور شانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

عَنْ أُمِّ دَرْدَاءٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ لِكَيْ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ:

كَيْفَ تَجِدُونَ صِفَةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي التَّوْرَةِ؟

قَالَ نَجِدُهُ فِي التَّوْرَةِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اسْمُهُ

الْمُتَوَكِّلُ لَيْسَ بِفِظٍّ وَلَا غَلِيظٍ وَلَا سَخَابٍ بِالْأَسْوَاقِ - أُعْطِيَ

الْمَفَاتِيحَ لِيُبْصِرَ اللَّهُ بِهِ أَعْيُنًا عَوْرًا، وَيَسْمَعُ بِهِ آذَانًا وَقْرًا،

وَيُقِيمُ بِهِ السِّنَّةَ مَعُوجَةً حَتَّى يَشْهَدُ

أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

يُعِينُ الْمَظْلُومَ وَيَمْنَعُهُ -

- دلائل النبوة (بیہقی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 377 -

- شرف المصطفیٰ (ابوالسعید) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 159 -



- تاریخ مدینہ دمشق (ابن عساکر) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 343، جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 394۔

- المواہب اللدنیۃ (قسطلانی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 430۔

ترجمہ:- حضرت ام درداء رضی اللہ عنہا نے حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے کہا:  
آپ لوگ تورات میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں کیا صفات پاتے  
ہو؟ انہوں نے جواب دیا:

ہم تورات میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں پاتے ہیں کہ حضور صلی  
اللہ علیہ وآلہ وسلم تند خو اور سخت دل نہیں ہیں اور نہ ہی آپ بازاروں میں شور و غل کرنے  
والے ہیں۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے چابیاں دی ہیں تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کے وسیلہ سے اندھی  
آنکھوں کو بصارت دے، بہرے کانوں کو سماعت دے۔ کج زبانوں کو قائم کرے یہاں  
تک کہ وہ کہنے لگیں

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ  
وہ مظلوم کی مدد کرتے ہیں۔ اور اس پر ظلم کو روکیں گے۔

﴿33﴾

تو ہے عین نور

عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ بِحَدِيثِ قَالَ:  
رَجُلَانِ يُحَدِّثُ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ، وَكَعْبٌ خَلْفَهُمَا يَسْمَعُ لَا  
يَعْلَمَانِ بِمَكَانِهِ إِذْ قَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ:  
رَأَيْتُ اللَّيْلَةَ أَوْ قَالَ رَأَيْتُ الْبَارِحَةَ كُلَّ نَبِيٍّ فِي الْأَرْضِ مَعَ  
كُلِّ نَبِيٍّ مِنْهُمْ أَرْبَعَةٌ مَصَابِيحَ. مِصْبَاحٌ بَيْنَ يَدَيْهِ وَمِصْبَاحٌ خَلْفَهُ



وَمِصْبَاحٍ عَنِ يَمِينِهِ وَمِصْبَاحٍ عَنِ يَسَارِهِ. وَمَعَ كُلِّ رَجُلٍ مِمَّنْ  
مَعَهُ مِصْبَاحٌ. إِذْ قَامَ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَأَضَاءَتْ الْأَرْضَ كُلَّ شَعْرَةٍ فِي  
رَأْسِهِ مِصْبَاحٌ. قُلْتُ:

مَنْ هَذَا؟ قَالُوا مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. فَقَالَ كَعْبٌ لِلْمَحْدِثِ  
يَا عَبْدَ اللَّهِ عَمَّنْ تُحَدِّثُ؟

قَالَ: عَنْ رُؤْيَا الْبَارِحَةِ.

فَقَالَ كَعْبٌ وَاللَّهِ لِكِنَّكَ نَشَرْتَ التَّوْرَةَ فَقَرَأْتَ هَذَا فِيهَا.

- تاریخ مدینہ دمشق (ابن عساکر) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 390۔

- نوادر الاصول (حکیم ترمذی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 231۔

- مختصر ابن منظور جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 42۔

- الوفاء (ابن جوزی) صفحہ نمبر 35۔

- الخصائص الکبریٰ (سیوطی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 28۔

- السیرۃ النبویہ (احمد بن زینی دحلان) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 328۔

- حجۃ اللہ علی العالمین (نبہانی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 210۔

ترجمہ:- حضرت سالم بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ انہوں نے یہ

حدیث سنی کہ دو آدمی آپس میں گفتگو کر رہے تھے ان میں سے ایک آدمی دوسرے کو بتا رہا تھا

جبکہ حضرت کعب رضی اللہ عنہ ان کے پیچھے پیچھے ان کی باتیں سن رہے تھے جب کہ انہیں

معلوم نہ تھا۔ ایک آدمی اپنے ساتھی سے کہہ رہا تھا:

میں نے گزشتہ رات خواب دیکھا کہ تمام انبیائے کرام علیہم السلام زمین پر موجود

ہیں۔ ہر نبی کے ساتھ چار چار چراغ ہیں۔ ایک چراغ ان کے سامنے، ایک پیچھے، ایک



دائیں اور ایک بائیں ہیں۔ اور ان کے ہر امتی کے پاس ایک ایک چراغ ہے۔ لیکن ایک ہستی ایسی ہے کہ ان کے سر کے ہر ہر بال میں چراغ ہے جس کی روشنی سے زمین چمک رہی ہے۔

میں نے پوچھا کہ یہ کون ہیں؟

لوگوں نے کہا کہ یہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے بیان کرنے والے سے کہا اے اللہ کے بندے یہ روایت تم نے کس راوی سے بیان کی ہے۔

اس نے جواب دیا کہ میں نے گزشتہ رات خواب دیکھا ہے۔

حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اللہ کی قسم تم نے ضرور تورات کھولی ہے اور تم

نے اسی میں پڑھا ہے۔

﴿34﴾

تمام انبیائے کرام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى:

يَا مُوسَى مَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِأَحْمَدَ مِنْ جَمِيعِ الْمُرْسَلِينَ وَلَمْ  
يُصَدِّقْهُ وَلَمْ يَشْتَقِ إِلَيْهِ كَانَتْ حَسَنَتُهُ مَرْدُودَةً عَلَيْهِ وَ مَنَعَتْهُ  
حِفْظَ الْحِكْمَةِ وَلَا أَدْخُلُ فِي قَلْبِهِ نُورَ الْهُدَى وَأَمْحُوا اسْمَهُ مِنَ  
النَّبُوَّةِ.

يَا مُوسَى مَنْ أَمَّنَ بِأَحْمَدَ وَصَدَّقَهُ أُولَئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ. وَمَنْ



كَفَرَبَا حَمْدًا وَكَذَّبَهُ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِي أُولَئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ. أُولَئِكَ هُمُ النَّٰدِمُونَ. أُولَئِكَ هُمُ الْغٰفِلُونَ.

- مطالع المسرات (الفاسی) صفحہ نمبر 630۔

- شرف المصطفیٰ (ابوالسعید) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 173 (تقارب)۔

ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

اے موسیٰ علیہ السلام تمام انبیاء میں سے جو بھی احمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان نہ لایا اور ان کی تصدیق نہ کی اور اسے ان کی طرف اشتیاق پیدا نہ ہو تو اس کی نیکیاں اس پر ضائع ہو جائیں گی اس سے اس کی دانائی ختم ہو جائے گی اور نہ ہی اس کے دل میں ہدایت کا نور داخل کروں گا اور اس کا نام نبیوں کی فہرست سے مٹا دوں گا۔

اے موسیٰ جو بھی احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لائے گا وہی لوگ کامیاب ہوں گے اور جس (نبی) نے احمد کا انکار کیا اور میری مخلوق میں سے جس نے بھی ان کو جھٹلایا تو وہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں، وہی لوگ نادم ہوںیوالے ہیں، وہی لوگ غفلت والے ہیں۔

﴿35﴾

ایک یہودی عالم کا غلامی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں آنا

عَبْدُ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ بِمُخْرَجِ النَّبِيِّ

فَلَقِيَهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: أَنْتَ ابْنُ سَلَامٍ عَالِمٌ يَثْرَبُ ؟

قَالَ: نَعَمْ

قَالَ: بِاللَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ التَّوْرَةَ عَلَىٰ مُوسَىٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ هَلْ



تَجِدُ صِفَتِي فِي كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى أَنْزَلَ عَلَى مُوسَى ؟

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ: أَنْسَبُ رَبِّكَ يَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ

فَارْتَجَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

(قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اللَّهُ الصَّمَدُ، لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ

كُفُوًا أَحَدٌ)

فَقَالَ ابْنُ سَلَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ:

أَشْهَدُ لَكَ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنَّ اللَّهَ مُظْهِرُكَ وَمُظْهِرُ

دِينِكَ عَلَى الْأَدْيَانِ، وَأَنِّي لَا جِدُ صِفَتَكَ فِي كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى

(يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا)

أَنْتَ عَبْدِي وَرَسُولِي سَمَّيْتُكَ الْمُتَوَكَّلَ. لَيْسَ بِفِظٍ

وَلَا غَلِيظٍ وَلَا سَخَابٍ فِي الْأَسْوَاقِ وَلَا تَجْزِي السَّيِّئَةَ بِالسَّيِّئَةِ

مِثْلَهَا وَلَكِنْ تَعْفُو وَتَصْفَحُ. وَلَنْ يَقْبِضَهُ اللَّهُ حَتَّى تَسْتَقِيمَ بِهِ

الْمِلَّةَ الْعَوْجَاءَ. حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَيَفْتَحُ أَعْيُنًا

عُمِيًّا، وَأَذَانًا صُمًّا، وَقُلُوبًا غُلْفًا.

- الطبقات الكبرى (ابن سعد) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 270-

- مسند الدارمی (کما ذکر السیوطی فی الخصائص)۔

- دلائل النبوة (بیہقی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 376-

- تاریخ مدینہ دمشق (ابن عساکر) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 387-

- المواہب اللدنیة (قسطلانی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 430-



- الخصائص الکبریٰ (سیوطی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 19 -

- تفسیر درمنثور (سیوطی) تحت سورة الاعراف آیت نمبر 156 -

ترجمہ:- حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد کے بارے میں سنا تو آپ سے ملاقات کی۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا:

آپ ہی اہل یثرب کے عالم ہو؟

انہوں نے کہا: جی ہاں۔

آپ نے فرمایا:

آپ کو اس اللہ تعالیٰ کی قسم جس نے حضرت موسیٰ علیہ سلام پر طور سیناء میں تورات نازل فرمائی کیا آپ اس کتاب میں جو اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ سلام پر اتاری اس میں میری صفات پاتے ہو؟

انہوں نے کہا کہ آپ اپنے رب کی تعریف بیان فرمائیں۔

آپ نے کچھ توقف فرمایا تو جبریل علیہ سلام حاضر ہوئے اور سورة اخلاص پیش کرتے ہوئے عرض کیا:

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اللَّهُ الصَّمَدُ، لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ  
كُفُوًا أَحَدٌ -

تو عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اور بیشک اللہ تعالیٰ آپ کو غالب کرے گا اور آپ کے دین کو تمام دینوں پر غالب کرے گا۔ اور میں اللہ تعالیٰ کی کتاب میں آپ کی یہ صفات پاتا ہوں:

(يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا)



آپ میرے بندے اور رسول ہیں میں نے آپ کا نام متوکل رکھا ہے۔ آپ تند خو اور سخت مزاج نہیں ہیں۔ نہ ہی بازاروں میں شور و غل کرنے والے ہیں۔ برائی کا بدلہ ویسی برائی سے نہیں دیتے۔ بلکہ آپ درگزر فرماتے ہیں۔ آپ کا وصال نہیں ہوگا یہاں تک کہ آپ بگڑی امت کو سنوار لیں گے۔ اور لوگ کہیں گے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔ آپ کے وسیلہ سے نابینا آنکھیں، بہرے کان اور غلاف چڑھے دل کھول دیئے جائیں گے۔

﴿36﴾

حضرت داؤد علیہ السلام اور شانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

ذَكَرَ وَهَبُ بْنُ مُنَبِّهٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قِصَّةِ دَاوُدَ النَّبِيِّ

عَلَيْهِ سَلَامٌ وَمَا أَوْحَى إِلَيْهِ فِي الرَّبُّورِ

:يَا دَاوُدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّهُ سَيَأْتِي مِنْ بَعْدِكَ اسْمُهُ أَحْمَدٌ

وَمُحَمَّدٌ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَادِقًا، سَيِّدًا، لَا أَغْضَبُ عَلَيْهِ أَبَدًا، وَلَا يُغْضِبُنِي

أَبَدًا، وَقَدْ غَفَرْتُ لَهُ قَبْلَ أَنْ يُعْصِيَنِي مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ

- دلائل النبوة (بیہقی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 380۔

- تاریخ مدینہ دمشق (ابن عساکر) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 396۔

- البدایہ والنہایہ (ابن کثیر) جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 62۔

- الخصائص الکبریٰ (سیوطی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 26۔

- تفسیر درمنثور (سیوطی) تحت سورۃ الاعراف آیہ نمبر 156۔

- حجۃ اللہ علی العلمین (بیہانی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 198۔

ترجمہ:- وہب بن منبہ رضی اللہ عنہ نے حضرت داؤد علیہ السلام کے واقعہ میں بیا



کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے زبور میں وحی فرمائی:

اے داؤد علیہ السلام بے شک تیرے بعد عنقریب ایک نبی آئے گا جس کا نام احمد اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوگا۔ سچے اور سردار ہوں گے، میں ان پر کبھی بھی ناراض نہیں ہوں گا اور نہ ہی وہ مجھے ناراض کریں گے۔ اور میں نے ان کی کسی بھی لغزش سے پہلے ہی ان کے لئے اذن مغفرت و بخشش دے دیا ہے۔

﴿37﴾

حضرت داؤد علیہ السلام اور عظمت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

نقل است کہ داود علیہ السلام مناجات کرد کہ خداوند امن در زبور نوری مشاهده کرده ام ساطع کہ هر کہ بتلاوت آن مشغول میشوم محراب من در جنبش و اهتزاز می آید و دل مرا روح و راحت فرد میگیرد و صومعه من منور میگردد۔ خداوند آن چه نور است۔ حق تعالی فرمود آن نور محمد است صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لاجلہ خلقت الدنيا والآخرۃ و آدم و حوا و الجنة والنار۔

داود علیہ السلام آواز بر آورد نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بر زبان راند و گفت مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ و بیکیبار طیور و وحوش و هوام و کوه و دشت و بیابان همه بجواب او در آمدند و زبان بگفتار قد صدقت یا



دَاوُدُ بَكَشَادَنَدَ فَلِذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى

وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ مِنَّا فَضْلًا يَا جِبَالُ أَوِّبِي مَعَهُ وَالطَّيْرَ

بعد ازاں دیگر ہر بار کہ خواستی تابتلاوت زبور

اشتغال نماید ابتدا بکلمۃ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ نَمُودِي۔

- معارج النبوة (معین کاشفی) رکن دوم صفحہ نمبر 12۔

ترجمہ :- حضرت داؤد علیہ السلام نے بارگاہ الہی میں عرض کیا: اے اللہ میں جب

بھی زبور کی تلاوت شروع کرتا ہوں تو مجھے ایک نور نظر آتا ہے اور ساتھ ہی میرا محراب خوشی

سے جھومنے لگتا ہے اور اس وقت میرا دل و جگر انتہائی راحت محسوس کرتا ہے۔ میرا کمرہ روشن

و منور ہو جاتا ہے۔ اے اللہ یہ نور کیسا ہے؟۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: اے داؤد یہ نور محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔ میں نے

اسی نور کی وجہ سے دنیا، آخرت، حضرت آدم، حضرت حوا علیہما السلام، جنت اور دوزخ کو

پیدا فرمایا۔

تب حضرت سیدنا داؤد علیہ السلام نے بلند آواز سے نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم پکارا تو

پرندے، جنگلی، وحشی، کوہ و دشت، بیاباں اور صحرا سے ایک آواز اٹھی:

اے داؤد آپ نے صحیح نام پکارا۔ اسی مضمون کو کلام الہی سے بیان کیا گیا

وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ مِنَّا فَضْلًا يَا جِبَالُ أَوِّبِي مَعَهُ وَالطَّيْرَ

اس دن کے بعد جب بھی آپ زبور شریف کی تلاوت فرمانے لگتے تو

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ پڑھ لیتے تھے۔



﴿38﴾

## حضور صلی اللہ علیہ وسلم فاتحِ عالم

مَقَاتِلُ بْنُ سُلَيْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَجَدْتُ مَكْتُوبًا فِي

الرُّبُورِ:

إِنِّي أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولِي إِلَى الْعَرَبِ، فَيُقْهَرُ  
 الْعَجَمَ، وَيَفْتَحُ مَشَارِقَ الْأَرْضِ إِلَى مَغَارِبِهَا، وَهُوَ خَيْرُ الْأَنْبِيَاءِ  
 وَسَيِّدُهُمْ وَأَفْضَلُ الْخَلْقِ وَأَكْرَمُهُمْ عَلَيَّ، فَطُوبَى لِمَنْ آمَنَ بِهِ،  
 وَطُوبَى لِمَنْ اتَّبَعَهُ، وَطُوبَى لِمَنْ هَاجَرَ مَعَهُ، وَطُوبَى لِمَنْ اقْتَدَى

بِهِ.

- شرف المصطفى (ابو السعيد) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 162 -

ترجمہ: - مقاتل بن سلیمان رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے کہ میں نے تورات  
 میں لکھا ہوا پایا: بے شک میں اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ  
 والہ وسلم میرے تمام عرب کی طرف رسول ہیں۔ پس وہ عجم پر غلبہ پائیں گے۔ زمین کے  
 مشارق کو مغارب تک فتح کریں گے۔ اور وہ انبیائے کرام میں سے بہترین اور ان کے  
 سردار ہیں۔ میری مخلوق میں سے افضل ترین اور مجھ پر سب سے زیادہ معزز ہیں۔ پس  
 سعادت ہے ان کے لئے جو ان پر ایمان لائیں گے۔ پس سعادت ہے ان کے لئے جو ان  
 کی پیروی کریں گے۔ سعادت ہے ان کے لئے جو ان کے ساتھ ہجرت کریں  
 گے۔ سعادت ہے ان کے لئے جو ان کی اقتداء کریں گے۔



﴿39﴾

## زبور او ذکر مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

وَفِي زُبُورِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ مَزْبُورِ أَرْبَعَةٍ وَأَرْبَعِينَ  
فَاضَتْ النِّعْمَةُ مِنْ سَيْفِكَ مِنْ هَذَا. بَارَكَ اللَّهُ لَكَ إِلَى الْأَبَدِ. تَقَلَّدُ  
أَيْهَا الْجَبَّارُ السَّيْفَ. فَإِنَّ شَرَائِعَكَ وَسُنَّتَكَ مَقْرُونَةٌ بِهَيْبَةِ يَمِينِكَ.  
وَسَهَامِكَ مَسْنُونَةٌ وَجَمِيعُ الْأُمَمِ يَخِرُّونَ تَحْتِكَ.

- المواهب اللدنیہ (قسطانی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 435۔

- مدارج النبوة (شیخ محقق) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 101 (فارسی)۔

ترجمہ:- حضرت داؤد علیہ السلام کی زبور کے چوالیسویں مزبور میں موجود ہے کہ  
حضور صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے دونوں ہونٹوں سے نعمتیں جاری ہیں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ  
نے آپ کو ابد تک برکتیں دی ہیں اے طاقتور اپنی شمشیر نیام میں کر۔ بیشک آپ کی شریعت و  
حکمت اور آپ کی سنت آپ کے دائیں ہاتھ میں ہے۔ اور آپ کے تیر تیز ہیں اور تمام  
امتیں آپ کے سامنے سرنگوں ہوں گی۔

﴿40﴾

## حضور صلی اللہ علیہ وسلم فاتح عالم

وَهَبُ بْنُ مُنَبِّهٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ:

قَرَأْتُ فِي زُبُورِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ذِكْرَ نَبِيِّنَا:

أَنَّهُ يَجُورُ مِنَ الْبَحْرِ إِلَى الْبَحْرِ. وَمِنْ لَدُنِ الْأَنْهَارِ إِلَى



مُنْقَطِعِ الْأَرْضِ - وَأَنْ يَخِرَّ أَهْلُ الْجَزَائِرِ بَيْنَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبِهِمْ  
وَيَلْحَسُ أَعْدَاءَهُ التُّرَابَ مِنْ تَحْتِ قَدَمَيْهِ - وَتُدِينُ لَهُ الْأُمَّمُ  
بِالطَّاعَةِ وَالْأَنْقِيَادِ، لِأَنَّهُ يُخْلِصُ الْمُضْطَهَدِمِينَ هُوَ أَقْوَى  
مِنْهُ، وَيَرَأْفُ بِالضُّعْفَاءِ وَالْمَسَاكِينِ، وَيُصَلِّي فِي كُلِّ وَقْتٍ،  
وَيُبَارِكُ عَلَيْهِ فِي كُلِّ يَوْمٍ، وَيَدُومُ ذِكْرُهُ مَعَ ذِكْرِ اللَّهِ إِلَى الْأَبَدِ -

- تاریخِ مدینہ دمشق (ابن عساکر) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 518 -

- المجالسة وجواهر العلم (دینوری) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 166 حدیث نمبر 759 -

- موسوعة الدفاع عن رسول اللہ ﷺ (باب البشارة الرابعة) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 93 -

ترجمہ:- وہب بن منبہ رضی اللہ عنہ نے کہا:

میں نے حضرت داؤد علیہ السلام کی زبور شریف میں اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ

وسلم کا ذکر مبارک پڑھا ہے جو کچھ یوں ہے:

آپ ایک سمندر سے دوسرے سمندر کی طرف چلیں گے۔ نہروں سے بنجر زمین کی  
طرف چلیں گے اور یہ کہ اہل جزائر ان کے سامنے گھٹنوں کے بل گریں گے یعنی ان کے  
فرماں بردار ہو جائیں گے اور ان کے دشمن ان کے قدموں کی خاک مبارک چومیں گے اور  
اقوام اور ناقدین اطاعت کرتے ہوئے آپ کی فرمانبرداری کریں گے۔ کیونکہ وہ کمزوروں  
کو طاقتوروں سے نجات دلائیں گے۔ کمزوروں اور مسکینوں پر نرمی کریں گے اور وہ تمام  
اوقات میں نماز پڑھیں گے ہر دن ان پر برکتوں کا نزول ہوتا رہے گا اور اللہ تعالیٰ کے ذکر  
کے ساتھ ان کا ذکر مبارک بھی ہمیشہ جاری رہے گا۔



﴿41﴾

حضرت سلیمان علیہ السلام اور شانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَقِيلٍ قَالَ انْطَلَقْنَا فِي وَفْدٍ  
فَاتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ قَائِلٌ مِنَّا:

يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَسَأَلْتُ رَبَّكَ مُلْكًا كَمُلِكَ سُلَيْمَانَ؟

فَضَحِكَ وَقَالَ: لَعَلَّ صَاحِبَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَفْضَلُ مِنْ مُلْكِ

سُلَيْمَانَ. إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَبْعَثْ نَبِيًّا إِلَّا أَعْطَاهُ دَعْوَةً. فَمِنْهُمْ مَنْ اتَّخَذَ

دُنْيَاهُ فَأَعْطَاهَا. وَمِنْهُمْ مَنْ دَعَا بِهَا عَلَى قَوْمِهِ إِذَا عَصَوْهُ فَأُ

هْلِكُوا. وَإِنَّ اللَّهَ أَعْطَانِي دَعْوَةً فَأَخْتَبَاتُهَا عِنْدَ رَبِّي شَفَاعَةً

لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَمَةِ.

- مصنف ابن ابی شیبہ جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 323۔

- کتاب السنۃ (ابن ابی عاصم) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 393۔

- المستدرک (حاکم) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 68۔

- مختصر المستدرک (حاکم) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 78۔

- مجمع الزوائد (بیہقی) جلد نمبر 10 صفحہ نمبر 370۔

- الترغیب والترہیب (منذری) جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 433۔

- المطالب العالیۃ (عسقلانی) حدیث نمبر 4647۔

- کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 14 صفحہ نمبر 269۔

- شواہد الحق (نبہانی) صفحہ نمبر 99۔



ترجمہ :- حضرت عبدالرحمن بن عقیل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ ہم ایک وفد میں تھے چنانچہ ہم حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے ہم میں سے ایک شخص نے عرض کیا:

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم آپ حضرت سلیمان علیہ السلام کی حکومت کی طرح حکومت کا سوال کیوں نہیں کرتے؟ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم مسکرائے اور ارشاد فرمایا: تمہارے صاحب اللہ تعالیٰ کے ہاں حضرت سلیمان علیہ السلام سے افضل ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے جو بھی نبی بھیجا اس کو ایک خصوصی دعا کا اذن دیا اور اس کی وہ دعا قبول فرمائی ان میں سے جس نے دنیا طلب کی اسے عطا فرمادی گئی۔ جس نے اپنی نافرمانی کرنے والی قوم پر بددعا کی تو وہ قوم برباد کر دی گئی۔ اور اللہ نے مجھے دعا کا اختیار دیا تو میں نے قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کیلئے اپنے رب کے پاس اس دعا کو بچا لیا ہے۔

﴿42﴾

حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی کی زینت

نام محمد سے صلی اللہ علیہ وسلم

كَانَ فَصٌّ خَاتَمِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ سَمَويًا فَالْقَى إِلَيْهِ

فَأَخَذَهُ فَوَضَعَهُ فِي خَاتَمِهِ وَكَانَ نَقْشُهُ:

أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا مُحَمَّدٌ عَبْدِي وَرَسُولِي -

- مسند شامیین (طبرانی) حدیث نمبر 703 -

- تاریخ مدینہ دمشق (ابن عساکر) جلد نمبر 22 صفحہ نمبر 252 -

- خصائص کبریٰ (سیوطی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 14 -



- کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 11 صفحہ نمبر 226۔

- حجۃ اللہ علی العالمین (نبہانی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 344۔

ترجمہ:- حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

حضرت سلیمان بن داود علیہما السلام کی انگوٹھی کا نگینہ آسمانی تھا جو ان کو پیش کیا گیا تھا

تو انہوں نے پکڑ کر اپنی انگوٹھی میں لگا لیا۔ اس نگینہ پر لکھا ہوا تھا:

میں اللہ ہوں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم میرے بندے اور میرے رسول ہیں۔

﴿43﴾

عرش کا سکون نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم

أَوْحَى اللَّهُ إِلَىٰ عِيسَىٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ:

يَا عِيسَىٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ: آمِنُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمْرٌ مِّنْ أَدْرَكَ

مِنْ أُمَّتِكَ أَنْ يُؤْمِنُوا بِهِ فَلَوْلَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا خَلَقْتُ آدَمَ.

وَلَوْلَا مُحَمَّدٌ مَا خَلَقْتُ الْجَنَّةَ وَلَا النَّارَ. وَلَقَدْ خَلَقْتُ الْعَرْشَ عَلَى

الْمَاءِ فَاضْطَرَبَ فَكَتَبْتُ عَلَيْهِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ فَسَكَنَ.

- المستدرک (حاکم) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 615۔

- شرف المصطفیٰ (ابو السعید) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 163۔

- الخصائص الکبریٰ (سیوطی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 14۔

- الوفاء (ابن جوزی) صفحہ نمبر 27۔

- شفاء السقام (سبکی) صفحہ نمبر 359۔



- تفسیر روح البیان (حقی) تحت سورة الفرقان آیت نمبر 10 -

- السیرة النبویة (زینی دحلان) جلد نمبر 1 صفحہ 10 -

- شواہد الحق (نبہانی) صفحہ نمبر 103، صفحہ نمبر 123 -

- فتاویٰ رضویہ (اعلیٰ حضرت) جلد نمبر 30 صفحہ نمبر 188 -

- الآثار المرفوعہ (لکھنوی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 44 -

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ سلام کی طرف وحی کی:

میرے محبوب پر ایمان لاؤ اور اپنی امت کو ایمان لانے کا حکم دو۔ کیونکہ اگر محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم نہ ہوتے تو میں حضرت آدم علیہ سلام کو پیدا نہ کرتا، اور اگر محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم نہ ہوتے تو میں جنت اور دوزخ کو نہ بناتا۔ میں نے پانی پر عرش بنایا تو وہ مضطرب ہو گیا

پس اس پر لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ لکھا تو وہ پرسکون ہو گیا

﴿44﴾

جمالِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام

وَمِمَّا فَضَّلَهُ اللَّهُ تَعَالَىٰ بِهِ أَنَّهُ أَوْحَىٰ فِي الْإِنجِيلِ إِلَىٰ

عِيسَىٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ

يَا ابْنَ مَرْيَمَ الْبِكْرِ الْبَتُولِ إِنِّي مُوَصِّيكُ بِسَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ

وَحَبِيبِي مِنْهُمْ أَحْمَدُ صَاحِبُ الْجَمَلِ الْأَحْمَرِ، وَالْوَجْهَ

الْأَقْمَرِ، الْمَشْرِقُ الْأَنْوَرُ بِالنُّورِ الظَّاهِرِ، وَالْقَلْبُ الطَّاهِرِ، سَيِّدُ

النَّاسِ، الْحَيُّ الْمَكْرَمُ، فَإِنَّهُ رَحْمَةٌ لِلْعَالَمِينَ، سَيِّدُ وُلْدِ الدَّمِ



عِنْدِي، وَيَوْمَ يَلْقَانِي أَكْرَمُ النَّاسِ عَلَيَّ، وَأَقْرَبُ الْمُرْسَلِينَ، النَّبِيُّ  
الْعَرَبِيُّ الْأُمِّيُّ، الَّذِينَ بِيَدِي، وَالصَّابِرُ فِي ذَاتِي، الْمَجَاهِدُ  
لِلْمُشْرِكِينَ بِيَدِهِ، آمُرُكَ أَنْ تُخْبِرَ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنْ يُصَدِّقُوا  
بِهِ، وَيُؤْمِنُوا بِهِ، يَتَّبِعُوهُ وَيَنْصُرُوهُ -

يَاعِيسَى ارْضِهِ فَإِنَّ لَكَ الرِّضَا. فَقَالَ: اللَّهُمَّ رَضِيْتُ.

- شرف المصطفیٰ (ابوالسعید) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 173 -

- دلائل النبوة (بیہقی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 378 (تقارب مفہوم) -

- تاریخ مدینہ دمشق (ابن عساکر) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 398 -

ترجمہ - : ان فضائل میں سے جو اللہ نے انجیل میں حضرت عیسیٰ علیہ سلام کی طرف

اتارے ہیں ان میں سے یہ ہے کہ:

اے کنواری مریم بتول کے بیٹے میں تجھے رسولوں کے سردار اور اپنے حبیب  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں بیان کرتا ہوں کہ حسین سراپا، چاند کا چہرہ، نور  
ظاہر کے ساتھ نور باطن چمکتا ہوا، پاکیزہ دل، لوگوں کے سردار، شرمیلے اور مکرم، تمام  
جہانوں کے لئے رحمت، میرے نزدیک تمام بنی آدم کے سردار، جس دن لوگ مجھے  
میں گے اس دن بھی مجھ پر سب سے زیادہ معزز، رسولوں میں سے سب سے زیادہ  
میرے قریب، نبی، عربی، اُمی، میرے دین کے حاکم، میری ذات (کے معاملہ  
میں لوگوں کی سختیوں) میں صبر کرنے والے اور مشرکوں سے اپنی تمام تر طاقت کے  
ساتھ جہاد کرنے والے ہیں۔ اے عیسیٰ علیہ سلام میں تجھے حکم دیتا ہوں کہ بنی اسرائیل  
کو بتادیں کہ وہ ان کی تصدیق کریں اور ان پر ایمان لائیں، ان کی پیروی کریں اور  
ان کی مدد کریں۔



اے عیسیٰ علیہ سلام اس بات پر راضی رہو پس آپ کے لئے بھی رضا ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ سلام نے کہا کہ میں ان سے راضی ہوں۔

﴿45﴾

شانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم بزبانِ خدا

سامعِ عیسیٰ علیہ السلام

عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ:

أَوْحَى اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِلَى عَيْسَى بْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ  
السَّلَامُ جَدِّ فِي أَمْرِي وَلَا تَهْزُلْ. وَاسْمَعُ وَأَطِعُ يَا ابْنَ الطَّاهِرِ  
الْبَكْرِ الْبَتُولِ.

إِنِّي خَلَقْتُكَ مِنْ غَيْرِ فَحُلِّ فَجَعَلْتُكَ آيَةً لِلْعَالَمِينَ فَايَايَ  
فَاعْبُدْ. وَعَلَى فَتَوَكَّلْ فَسِرْ لِأَهْلِ سُورَانَ بِالسَّرْيَانِيَّةِ بَلِّغْ مِنْ بَيْنِ  
يَدَيْكَ أَنِّي أَنَا اللَّهُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الَّذِي لَا أَرْوُلُ.

صَدِّقُوا النَّبِيَّ الْأَمِّيَّ الْعَرَبِيَّ صَاحِبَ الْجَمَلِ وَالْمِدْرَعَةِ  
وَالْعِمَامَةِ وَهِيَ التَّاجُ وَالنَّعْلَيْنِ وَالْهَرَاوَةُ وَهِيَ الْقَضِيبُ الْجَعْدُ  
الرَّأْسُ، الصَّلْتُ الْجَبِينُ، الْمَقْرُونُ الْحَاجِبَيْنِ، الْأَنْجَلُ الْعَيْنَيْنِ  
، الْأَهْدَبُ الْأَشْفَارُ، الْأَدْعَجُ الْعَيْنَيْنِ، الْأَقْنَى الْأَنْفُ، الْوَاضِحُ  
الْخَدَّيْنِ، الْكَتُّ اللَّحِيَّةُ، عِرْقُهُ فِي وَجْهِهِ كَاللُّوْلُو، وَرِيحُ الْمِسْكِ



يُنْفَحُ مِنْهُ، كَأَنَّ عُنُقَهُ اِبْرِيْقُ فِضَّةٌ، وَكَأَنَّ الذَّهَبَ يَجْرِي فِي تَرَاقِيهِ، لَهُ شَعْرَاتٌ مِنْ لِبْتَةِ اِلَى سُرَّتِهِ تَجْرِي كَالْقَضِيبِ، لَيْسَ عَلَى صَدْرِهِ وَعَلَى بَطْنِهِ شَعْرٌ غَيْرُهُ. شِئْنُ الْكَفَيْنِ وَالْقَدَمِ، اِذَا جَامَعَ النَّاسُ غَمْرَهُمْ. وَاِذَا مَشَى كَأَنَّمَا يَتَقَلَّعُ مِنْ صَخْرٍ وَيَتَحَدَّرُ فِي سَبَبِ ذُو السَّيْلِ الْقَلِيلِ.

- دلائل النبوة (بیہقی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 378۔

- تاریخ مدینہ دمشق (ابن عساکر) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 397۔

- مختصر ابن منظور جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 45۔

- المواہب اللدنیہ (قسطلانی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 16۔

ترجمہ:- مقاتل بن حیان روایت کرتے ہیں:

اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کی طرف وحی کی کہ میرے حکم کی تعمیل میں محنت کرو سستی نہ کرنا۔ اے طاہرہ بتول کے فرزند! توجہ سے سنو اور عمل کرو کہ بیشک میں نے آپ کو بغیر باپ کے پیدا کیا اور تمام جہانوں کیلئے آپ کو نساہت بنا دیا۔

تم میری ہی عبادت کرو۔ مجھ پر ہی بھروسہ رکھو اور اپنے سامنے موجود اہل سوران کو سریانی زبان میں یہ پیغام پہنچا دو کہ بیشک میں اللہ تعالیٰ ہوں زندہ کرنے والا اور قائم رکھنے والا ہوں اور کبھی بھی مجھے زوال نہیں ہے۔ (ان سے کہو کہ تم) تصدیق کرتے رہو ایسے نبی امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جو کہ عمامہ والے ہیں اور وہ تاج ہے الخ۔



﴿ 46 ﴾

## انجیل اور شانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

بزبان محبوبہ محبوبِ خدا

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا:

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ:

مَكْتُوبٌ فِي الْأَنْجِيلِ لَا فِظٌ وَلَا غَلِيظٌ وَلَا سَخَابٌ

بِالْأَسْوَاقِ وَلَا يُجْزَى بِالسَّيِّئَةِ مِثْلَهَا، بَلْ يَغْفُو وَيَصْفَحُ.

- الطبقات الكبرى (ابن سعد) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 272 -

- دلائل النبوة (بیہقی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 377 -

- شرف المصطفیٰ (ابو السعید) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 158 -

- المستدرک (حاکم) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 614 -

- تاریخ مدینہ دمشق (ابن عساکر) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 388 -

- البدایہ والنہایہ (ابن کثیر) جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 61 -

- الخصائص الكبرى (سیوطی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 29 -

ترجمہ:- حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں:

انجیل میں لکھا ہوا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تند خوا اور سخت دل نہیں ہیں اور نہ

ہی آپ بازاروں میں شور و غل کرنے والے ہیں۔ نہ ہی آپ برائی کا بدلہ برائی سے دیتے

ہیں بلکہ آپ معاف کرنے والے اور درگزر کرنے والے ہیں۔



﴿47﴾

حضرت عبدالمطلب رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم  
کی برکت سے اللہ تعالیٰ کے ہاں مقبول

(عَبْدُ الْمُطَلِّبِ) وَهُوَ الَّذِي رَأَى فِي مَنَامِهِ فِي الْحَجْرِ كَأَنَّهُ  
خَرَجَتْ مِنْ ظَهْرِهِ شَجَرَةٌ خَضِرَاءُ حَتَّى بَلَغَتْ أَعْنَانَ السَّمَاءِ  
وَإِذَا اغْصَانُهَا نُورٌ فِي نُورٍ وَإِذَا الْقَوْمُ بِيضٌ الْوُجُوهُ. وَإِذَا الْقَوْمُ  
مُتَعَلِّقُونَ بِهَا مِنْ لَدُنْ ظَهْرِي إِلَى السَّمَاءِ -

فَلَمَّا انْتَبَهَتْ اتَيْتَهُ كُهْنَةٌ قُرَيْشٍ فَأَخْبَرَتْهُمْ بِذَلِكَ فَقَالُوا:  
لَئِنْ صَدَقْتَ رُؤْيَاكَ فَقَدْ صَرَفَ اللَّهُ إِلَيْكَ الْعِزَّ وَالْكَرَامَةَ  
وَقَدْ خُصِّصَتْ بِحَسَبٍ وَسُودِدِ لَمْ يَخُصَّ بِهَا أَحَدٌ مِنَ الْعَلَمِينَ -  
فَاعْطَاهُ اللَّهُ ذَلِكَ. وَذَلِكَ حِينَ نَظَرَ اللَّهُ إِلَى الْأَرْضِ -  
فَقَالَ لِلْمَلَائِكَةِ: أَنْظِرُوا مَنْ أَكْرَمَ أَهْلَ الْأَرْضِ الْيَوْمَ عِنْدِي  
وَإِنَّا أَعْلَمُ بِذَلِكَ -

فَقَالَتِ الْمَلَائِكَةُ: يَا رَبَّنَا وَسَيِّدَنَا مَا نَرَى فِي الْأَرْضِ أَحَدًا  
بِالْوَحْدَانِيَّةِ مُخْلِصًا الْأَنْوَارَ وَاحِدًا فِي ظَهْرِ رَجُلٍ مِنْ وُلْدِ إِسْمَاعِيلَ  
قَالَ اللَّهُ: فَاشْهَدُوا أَنِّي قَدْ أَكْرَمْتُهُ لِنُطْفَةِ حَبِيبِي مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وسلم



- شرف المصطفیٰ (ابوالسعید) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 325 -

ترجمہ:- جناب حضرت سیدنا عبدالمطلب رضی اللہ عنہ نے ”حجر“ کے مقام پر ایک خواب دیکھا گویا کہ ان کی پشت سے ایک سرسبز درخت بلند ہوا یہاں تک کہ آسمان کی بلند یوں تک جا پہنچا اس کی شاخیں بہت ہی پر نور تھیں۔ اور ایک قوم روشن و سفید چہرے والی جو کہ ان کی پشت سے آسمانوں تک اس کے ساتھ پہنچی ہوئی تھی۔

جب حضرت عبدالمطلب رضی اللہ عنہ بیدار ہوئے تو قریش کے کاہنوں کی ایک جماعت کے پاس گئے۔

انہوں نے کہا کہ اگر آپ کا خواب سچا ہے تو اللہ تعالیٰ آپ کو عزت و شرف عطا فرمائے گا۔ اور آپ ایک ایسے شرف اور سرداری کے ساتھ خاص کر دیئے جائیں گے جس کیلئے تمام جہانوں میں سے کوئی بھی مخصوص نہیں ہو سکا۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ شرف عطا کر دیا۔ اس وقت اللہ تعالیٰ نے زمین کی طرف نگاہ کرم فرمائی اور فرشتوں سے ارشاد فرمایا:

دیکھو آج کے دن زمین میں میرے ہاں معزز کون ہے؟ جب کہ میں خود یہ جانتا ہوں۔ پس فرشتوں نے عرض کیا:

اے ہمارے پروردگار اے ہمارے مالک ہم توحید کے ساتھ پوری روئے زمین میں صرف حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ہی ایک فرد کی پشت میں ایک ہی نور دیکھ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

اے فرشتو گواہ ہو جاؤ میں نے اسے اپنے حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نطفہ مبارک کے لئے عزت عطا کر دی۔



﴿48﴾

مقام حضرت عبداللہ و حضرت عبدالمطلب رضی اللہ عنہما

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

هَبَطَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَيَّ فَقَالَ:

إِنَّ اللَّهَ يُقَرِّئُكَ السَّلَامَ وَيَقُولُ:

إِنِّي حَرَمْتُ النَّارَ عَلَى صُلْبِ أَنْزَلِكَ وَبَطْنِ حَمَلِكَ وَحِجْرِ كَفَّاكَ

أَمَّا الصُّلْبُ فَعَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَمَّا الْبَطْنُ فَأَمِينَةُ بِنْتُ

وَهَبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَأَمَّا الْحِجْرُ فَعَبْدٌ يَعْنِي عَبْدَ الْمُطَلِّبِ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَفَاطِمَةُ بِنْتُ أَسَدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا.

- تنزیہ الشریعہ (الکنانی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 322۔

- لسان المیزان (عسقلانی) جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 247۔

- الفوائد المجموعہ (شوکانی) 321۔

ترجمہ:- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

جبریل علیہ سلام میرے پاس آئے۔ پس انہوں نے کہا:

اللہ تعالیٰ آپ کو سلام کہتا ہے اور فرماتا ہے کہ بے شک جس صلب نے آپ

کو اتارا، آپ جس بطن میں آئے اور جس گود میں کھیلے ان سب پر میں نے جہنم کی آگ

حرام کر دیا ہے۔

صلب سے مراد حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ہیں بطن سے مراد حضرت آمنہ رضی اللہ عنہ

ہیں اور گود سے مراد حضرت عبدالمطلب رضی اللہ عنہ اور حضرت فاطمہ بنت اسد رضی اللہ عنہا ہیں



حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو صرف خدا کی رحمت کا سہارا  
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والد محترم کے وصال پر ملائکہ نے عرض کیا  
قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ الْهِنَا وَسَيِّدُنَا فَأَبْقَى نَبِيَّكَ هَذَا يَتِيمًا -  
فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى: أَنَا لَهُ وَلِيٌّ وَحَافِظٌ وَنَاصِرٌ -

- شرف المصطفیٰ (ابوالسعید) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 352 -

- المواہب اللدنیۃ (قسطانی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 64 -

ترجمہ:- حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے والد محترم کے وصال شریف پر ملائکہ نے عرض  
کیا اے ہمارے معبود اور اے ہمارے مالک تیرا نبی دُرّ یتیم ہو گیا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ نے  
ارشاد فرمایا:

میں ہی ان کا مولیٰ، محافظ اور مددگار ہوں۔

نوٹ: فرشتوں کی ولادت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے قبل آمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ  
وسلم کا علم ہو گیا۔ سبحان اللہ۔

جبریل علیہ السلام تلاش مقام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم  
میں سرگرداں

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَانِي جِبْرِيلُ فَقَالَ لِي:  
يَا مُحَمَّدُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ بَعَثَنِي فِطْفُ شَرْقِ الْأَرْضِ وَغَرْبِهَا



وَسَهْلَهَا وَجَبَلَهَا فَلَمْ أَجِدْ خَيْرًا مِنَ الْعَرَبِ ثُمَّ أَمَرَنِي فَطِطُ فِي  
 الْعَرَبِ فَلَمْ أَجِدْ حَيًّا خَيْرًا مِنْ مُضَرَ ثُمَّ أَمَرَنِي فَطِطُ فِي مُضَرَ فَلَمْ  
 أَجِدْ حَيًّا خَيْرًا مِنْ كِنَانَةَ ثُمَّ أَمَرَنِي فَطِطُ فِي كِنَانَةَ فَلَمْ أَجِدْ حَيًّا  
 مِنْ قُرَيْشٍ. ثُمَّ أَمَرَنِي فَطِطُ فِي قُرَيْشٍ فَلَمْ أَجِدْ حَيًّا خَيْرًا مِنْ  
 بَنِي هَاشِمٍ. ثُمَّ أَمَرَنِي أَنْ أاخْتَارَ فِي أَنْفُسِهِمْ فَلَمْ أَجِدْ نَفْسًا خَيْرًا  
 مِنْ نَفْسِكَ.

- نوادر الاصول (حکیم ترمذی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 215۔

- شرف المصطفیٰ (ابو السعد) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 23۔

- السيرة الجلية (نور الدین حلبی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 41۔

- كنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 12 صفحہ نمبر 39۔

ترجمہ:- حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میرے پاس جبریل علیہ السلام

آئے انہوں نے عرض کیا:

یا رسول اللہ بیشک اللہ تعالیٰ نے مجھے بھیجا چنانچہ میں نے زمین کا مشرق و مغرب اس  
 کے میدان اور پہاڑ دیکھے لیکن میں نے عرب سے بہتر کوئی بھی نہیں پایا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے  
 مجھے حکم دیا میں نے اہل عرب کو دیکھنا شروع کیا تو مضر سے بہتر کوئی بھی نہیں پایا۔ پھر اللہ تعالیٰ  
 نے مجھے حکم دیا میں نے مضر (قبیلہ) دیکھنا شروع کیا تو کنانہ سے بہتر کوئی بھی نہیں  
 پایا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا میں نے کنانہ (قبیلہ) دیکھنا شروع کیا تو قریش سے بہتر  
 کوئی بھی نہیں پایا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا میں نے قریش (قبیلہ) دیکھنا شروع کیا تو  
 بنی ہاشم سے بہتر کوئی بھی نہیں پایا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا میں ان میں سے کسی کو سب  
 سے بہتر طور پر اختیار کروں تو یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ سے بہتر کسی کو نہیں پایا۔



(51)

حضرت جبریل، میکائیل، اسرافیل علیہم السلام

اور لوح محفوظ کی روایت

عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ جِبْرِيلَ  
عَنْ مِيكَائِيلَ عَنْ إِسْرَافِيلَ عَنِ الرَّفِيعِ عَنِ اللُّوحِ المَحْفُوظِ عَنِ  
اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ أَنَّهُ أَظْهَرَ فِي اللُّوحِ المَحْفُوظِ أَنَّ يُخْبِرَ الرَّفِيعَ وَأَنَّ  
يُخْبِرَ الرَّفِيعَ إِسْرَافِيلَ مِيكَائِيلَ وَأَنَّ يُخْبِرَ مِيكَائِيلَ جِبْرَائِيلَ  
وَأَنَّ يُخْبِرَ جِبْرَائِيلَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ مِائَةً مَرَّةً صَلَّيْتُ عَلَيْهِ  
أَلْفَ صَلَاةٍ وَتُقْضَى لَهُ أَلْفُ حَاجَةٍ أَيْسَرُهَا أَنْ يُعْتَقَ مِنَ النَّارِ.

- تاریخ بغداد (خطیب بغدادی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 250-

- القول البدیع (سخاوی) صفحہ نمبر 130-

ترجمہ:- حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے  
انہوں نے جبریل علیہ السلام سے انہوں نے میکائیل علیہ السلام سے انہوں نے اسرافیل  
علیہ السلام سے انہوں نے مقام رفیع سے وہاں سے لوح محفوظ سے روایت کیا ہے کہ بیشک  
اللہ تعالیٰ نے لوح محفوظ پر ظاہر فرمادیا وہاں سے مقام رفیع کو خبر ہوئی، اس نے اسرافیل علیہ  
السلام کو، اسرافیل علیہ السلام نے میکائیل علیہ السلام کو، اس نے جبرائیل علیہ السلام کو اور  
انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر دی:



جس نے آپ پر ایک دن اور رات میں سو مرتبہ درود پاک پڑھا میں اس پر دو ہزار مرتبہ رحمت بھیجوں گا۔ اور اس کی ایک ہزار حاجتیں پوری کروں گا۔ اور ان میں سے سب سے چھوٹی حاجت اس کو جہنم سے آزاد کرنا ہے

﴿52﴾

## جبریل کی آمد بھی صدقہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: أَوْحَى اللَّهُ تَعَالَى إِلَى بَعْضِ بَنِي إِسْرَائِيلَ  
إِشْتَدَّ غَضَبِي عَلَيْكُمْ مِنْ أَجْلِ مَا ضَيَّعْتُمْ مِنْ أَمْرِي. فَإِنِّي  
حَلَفْتُ لَا يَأْتِيكُمْ رُوحُ الْقُدُسِ حَتَّى ابْعَثَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ مِنْ أَرْضِ  
الْعَرَبِ الَّذِي يَأْتِيهِ رُوحُ الْقُدُسِ.

۔ الطبقات الكبرى (ابن سعد) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 132۔

ترجمہ:- حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کے ایک شخص کی طرف پیغام فرمایا:

تمہاری قوم پر میرے احکامات کی نافرمانیوں کی وجہ سے میری ناراضگی تم لوگوں پر بہت زیادہ ہو چکی ہے اور میں قسم اٹھاتا ہوں کہ جبریل علیہ السلام تمہارے پاس نہیں آئیں گے یہاں تک کہ عرب کی سرزمین میں نبی امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھیجوں گا ان کے پاس جبریل علیہ السلام آئیں گے۔

(نوٹ: جبریل علیہ السلام کا آنا قوم کے لئے اللہ تعالیٰ کی رحمت کی اور نہ آنا ناراضگی کی علامت ہے۔ لیکن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت سے خصوصاً شب قدر میں جبریل علیہ السلام ہر سال امتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان جلوہ گر ہوتے ہیں۔ برکاتی غفرلہ)



﴿53﴾

منافقوں کو سنا کر شانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

بیان کرنا سنتِ ملائکہ

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنَمٍ قَالَ:

كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي الْمَسْجِدِ وَمَعَنَا نَاسٌ  
مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَهُمْ أَهْلُ النِّفَاقِ فَاذْأَسْحَابَهُ. فَقَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ ﷺ:

سَلَّمَ عَلَيَّ مَلَكٌ ثُمَّ قَالَ لِي لِمَ أَرَلُ اسْتَأْذِنُ رَبِّي عَدَّوَجَلَّ فِي  
لِقَائِكَ حَتَّى كَانَ هَذَا أَوْ أُنْ أَدِنَ لِي. وَإِنِّي أَبْشُرُكَ أَنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ  
أَكْرَمَ عَلَيَّ اللَّهُ عَدَّوَجَلَّ مِنْكَ.

- معرفۃ الصحابہ (ابو نعیم) جزء نمبر 13 صفحہ نمبر 246۔

- تاریخ مدینہ دمشق (ابن عساکر) جلد نمبر 35 صفحہ نمبر 312۔

- مختصر ابن عساکر جلد نمبر 1 (ترجمہ عبدالرحمن بن غنم)۔

- الاصابہ فی تمییز الصحابہ (عسقلانی) جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 294۔

- فیض القدر (مناوی) جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 107 حدیث نمبر 4698۔

- جامع الاحادیث (سیوطی) جلد نمبر 13 صفحہ نمبر 284۔

- جمع الجوامع (سیوطی) حدیث نمبر 13341۔

- الجامع الصغیر (سیوطی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 971۔

- الخصائص الکبریٰ (سیوطی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 340۔



- کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 11 حدیث نمبر (31908، 32123، 35499)۔

- سبل الہدیٰ والرشاد (محمد بن یوسف صالحی) جلد نمبر 10 صفحہ نمبر 322۔

ترجمہ:- حضرت عبدالرحمن بن غنم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

ہم مسجد میں حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے ہمارے پاس کچھ منافقین بھی بیٹھے ہوئے تھے۔ پس بادل کا ایک ٹکڑا آیا تو حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ایک فرشتے نے مجھے سلام کیا پھر عرض کیا:

میں اللہ تعالیٰ سے آپ کی زیارت کیلئے اجازت مانگتا رہا یہاں تک کہ مجھے اجازت مل گئی۔ پس میں آپ کو خوشخبری دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں آپ سے بڑھ کر کوئی عزت والا نہیں ہے۔

﴿54﴾

احترامِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نہ کرنے والا

فرشتہ بھی ہو تو سزا کا حقدار

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى فَضَّلَ الْمُرْسَلِينَ عَلَى الْمُقَرَّبِينَ. فَلَمَّا بَلَغْتُ  
السَّمَاءَ السَّابِعَةَ لَقِيَنِي مَلَكٌ مِنْ نُورٍ عَلَى سَرِيرٍ مِنْ نُورٍ فَسَلَّمْتُ  
عَلَيْهِ. فَرَدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ فَأَوْحَى إِلَيَّ:

يُسَلِّمُ عَلَيْكَ صَفِيٍّ وَنَبِيٍّ فَلَمْ تَقُمْ إِلَيْهِ. وَعِدَّتِي وَجَلَالِي  
لَتَقُومَنَّ فَلَا تَقْعُدَنَّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.



- تاریخ بغداد (خطیب بغدادی) جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 76۔

- مسند الفردوس (دینی) کما رواہ علی المتقی۔

- تزییہ الشریعہ (الکنانی) جلد نمبر صفحہ نمبر 325۔

- کنز العمال (علی متقی) جلد 12 نمبر صفحہ نمبر 187۔

ترجمہ:- حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بیشک اللہ تعالیٰ نے رسولوں کو مقربین (فرشتوں) پر فضیلت بخشی ہے۔ جب میں

ساتویں آسمان پر پہنچا تو مجھے ایک نورانی فرشتہ ملا جو کہ نور کی مسند پر بیٹھا تھا میں نے اس کو

سلام بلایا تو اس نے مجھے سلام کا جواب دیا۔

اللہ تعالیٰ نے اس کی طرف وحی کی کہ میرے صفی اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

تجھے سلام بلایا پس تو ان کی تعظیم کو نہ اٹھا مجھے میری عزت اور جلال کی قسم اب تو ضرور (بطور

سزا) کھڑا رہے گا اور قیامت تک نہ بیٹھ سکے گا۔

﴿55﴾

حضور صلی اللہ علیہ وسلم عالمِ کل سے بھی باخبر

إِنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قَالَ:

إِحْتَبَسَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكَ غَدَاةً

عَنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ حَتَّى كِدْنَا نَتَرَاءَى قَدْرَ الشَّمْسِ فَخَرَجَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيعًا فَثُوبَ بِالصَّلَاةِ وَصَلَّى وَتَجَوَّزَ

فِي صَلَاتِهِ فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ:

كَمَا أَنْتُمْ عَلَى مَصَافِكُمْ ثُمَّ أَقْبَلَ إِلَيْنَا فَقَالَ:



إِنِّي سَأَحَدِيَّتْكُمْ مَا حَبَسَنِي عَنْكُمْ الْغَدَاةَ. إِنِّي قُمْتُ مِنَ اللَّيْلِ  
فَصَلَّيْتُ مَا قَدَّرَ لِي فَنَعَسْتُ فِي صَلَاتِي حَتَّى اسْتَيْقَظْتُ فَإِذَا أَنَا  
بِرَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فِي أَحْسَنِ صُورَةٍ. فَقَالَ:

يَا مُحَمَّدُ أَتَدْرِي فِيْمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْأَعْلَى؟ قَالَ:  
قُلْتُ لَا أَدْرِي يَا رَبِّ. فَقَالَ:

يَا مُحَمَّدُ فِيْمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْأَعْلَى؟ قَالَ:  
قُلْتُ لَا أَدْرِي يَا رَبِّ.

فَرَأَيْتَهُ وَضَعَ كَفَّهُ بَيْنَ كَتِفَيْ حَتَّى وَجَدَتْ بَرْدًا أَنَامِلِهِ بَيْنَ  
صَدْرِي فَتَجَلَّى لِي كُلُّ شَيْءٍ وَعَرَفْتُ. فَقَالَ:

يَا مُحَمَّدُ فِيْمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْأَعْلَى؟ قَالَ:  
قُلْتُ فِي الْكَفَّارَاتِ قَالَ:  
وَمَا الْكَفَّارَاتُ؟ قُلْتُ:

نَقْلُ الْأَقْدَامِ إِلَى الْجُمُعَاتِ وَجُلُوسٌ فِي الْمَسَاجِدِ بَعْدَ

الصَّلَاةِ الْخ.

- مسند احمد بن حنبل جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 243 -

- تاریخ مدینہ دمشق جلد نمبر 34 صفحہ نمبر 467 -

- تہذیب الکمال (مزنی) جلد نمبر 17 صفحہ نمبر 204 -

- مرقاۃ (علامہ علی قاری) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 206 -

- تحفۃ الاحوذی (مبارک پوری) جلد نمبر 9 صفحہ نمبر 73 -



- تفسیر ابن کثیر تحت سورۃ ص آیہ نمبر 69 -

ترجمہ:- حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں:

ایک مرتبہ فجر کی نماز حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی تشریف آوری نہ ہو سکی یہاں تک کہ ہم نے سورج کی کرنیں نکلتی محسوس کیں۔ تو حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم گھر سے تشریف لائے اقامت ہوئی آپ نے نماز ادا کی اور خفیف نماز ادا کی جب آپ نے نماز سے سلام پھیرا۔ آپ نے فرمایا:

ایسے ہی تم صفوں میں رہو پھر آپ نے ہماری طرف چہرہ کیا اور ارشاد فرمایا:

میں تمہیں بتاتا ہوں کہ مجھے فجر کی نماز میں تمہارے پاس آنے سے کس چیز نے روکا۔ میں رات کے وقت نفل نماز کے لئے کھڑا ہوا جو میرے لئے مقدر کی گئی میں نے اتنی نماز ادا کی۔ پھر مجھے نماز میں کچھ غنودگی آگئی، یہاں تک کہ میں بیدار ہوا تو اللہ تعالیٰ کی ذات حسین ترین صورت میں میرے سامنے تھی۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

اے محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم کیا آپ جانتے ہیں کہ عرش کے فرشتے کس بات میں جھگڑا کر رہے ہیں؟ تو میں نے عرض کیا:

میں از خود نہیں جانتا۔ اللہ تعالیٰ نے پھر ارشاد فرمایا:

اے محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم کیا آپ جانتے ہیں کہ عرش کے فرشتے کس بات میں جھگڑا کر رہے ہیں؟۔ میں نے عرض کیا:

میں از خود نہیں جانتا۔

پھر میں نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنا دست قدرت میرے دونوں کندھوں کے درمیان رکھا حتیٰ کہ میں نے اللہ تعالیٰ کی انگلیوں کے پوروں (کما یلیق بشانہ) کی ٹھنڈک اپنے سینے میں محسوس کی تو ہر چیز میرے سامنے روشن ہو گئی اور میں ہر چیز کو پہچان گیا۔ پھر اللہ



تعالیٰ نے فرمایا:

اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ جانتے ہیں کہ عرش کے فرشتے کس چیز میں جھگڑا کر رہے ہیں؟ میں نے عرض کیا:

جی ہاں، یہ کفارات کے بارے میں جھگڑا کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

کہ کفارات کیا ہیں؟۔ میں نے عرض کیا:

کفارات جماعتوں کی ادائیگی (یا جمعہ کی ادائیگی) کے لیے اٹھنے والے قدم اور نماز

کے بعد مسجدوں میں بیٹھنا، اس کے بارے میں جھگڑا کر رہے ہیں۔ الخ

﴿56﴾

یہودیوں کا کنیسہ اور شانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ:

إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ابْتَعَتْ نَبِيَّهٗ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِادْخَالِ رَجُلٍ إِلَى

الْجَنَّةِ. فَدَخَلَ الْكَنِيسَةَ فَإِذَا هُوَ بِيَهُودٍ فِيهَا. وَإِذَا هُوَ يَهُودِيٌّ يَقْرَأُ

عَلَيْهِمُ التَّوْرَةَ. فَلَمَّا اتَّوَا عَلَى صِفَةِ النَّبِيِّ أَمْسَكُوا. وَفِي جَانِبِهَا

رَجُلٌ مَرِيضٌ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

مَا لَكُمْ أَمْسَكْتُمْ؟ قَالَ الْمَرِيضُ:

إِنَّهُمْ عَلَى اتَّوَا عَلَى صِفَةِ نَبِيِّ وَأَمْسَكُوا. ثُمَّ جَاءَ الْمَرِيضُ

يَحْبُؤُا حَتَّى أَخَذَ التَّوْرَةَ فَقَرَأَ حَتَّى أَتَى عَلَى صِفَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُمَّتِهِ

فَقَالَ:



هَذِهِ صِفَتُكَ وَصِفَةُ أُمَّتِكَ. أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ. فَقَالَ النَّبِيُّ لَا صُحَابِيهِ:  
لَوْ أَخَاكُمْ.

- مسند احمد جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 416 -

- تاریخ مدینہ دمشق (ابن عساکر) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 389 -

- مجمع الزوائد (ہیثمی) جلد نمبر 8 صفحہ نمبر 231 -

- مدارج النبوة (شیخ محقق) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 106 (فارسی) -

ترجمہ:- حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

بیشک اللہ تبارک و تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو بھیجا تا کہ وہ ایک آدمی کو  
جنت میں داخل کر دیں۔ پس آپ ان کے عبادت خانہ میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ یہودی  
لوگ بیٹھے ہوئے ہیں اور ان میں ایک یہودی تورات پڑھ رہا ہے۔ پس جب وہ حضور صلی  
اللہ علیہ والہ وسلم کی صفت پر پہنچا تو وہ سب خاموش ہو گئے۔ ان کے ایک طرف میں ایک  
مریض آدمی بیٹھا ہوا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:  
بِتَاؤْ خَامُوشٍ كَيْوَلَّ كَيْوَلَّ هُوَ۔

مریض نے کہا: ایک نبی کی صفت تک پہنچے ہیں تو خاموش ہو گئے ہیں۔ پھر وہ مریض  
آہستہ آہستہ قریب ہوا تو اس نے تورات پڑھنا شروع کی یہاں تک کہ وہ نبی اور ان کی امت  
کی صفات پر پہنچا تو کہنے لگا:

یہ آپ کی اور آپ کی امت کی صفت ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی  
معبود نہیں اور آپ اللہ تعالیٰ کے سچے رسول ہیں۔

حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اپنے صحابہ سے فرمایا کہ اپنے بھائی کو سنبھالو۔



﴿57﴾

عیسائیوں کے گھرانے اور شانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

عَنْ سَهْلِ مَوْلَى غَنِيْمَةَ أَنَّهُ كَانَ نَصْرَانِيًّا مِنْ أَهْلِ مَرْيسٍ  
وَأَنَّهُ يَتِيْمًا فِي جَبْرَامَةَ وَعَمِّهِ وَأَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ  
وَأَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ الْإِنْجِيلَ. قَالَ فَأَخَذْتُ مَصْحَفًا لِعَمِّي فَقَرَأْتُهُ حَتَّى  
مَرَّتْ بِي وَرَقَةٌ أَنْكَرْتُ كِتَابَتَهَا حِينَ مَرَّتْ بِي وَ مَسَسْتُهَا بِيَدِي  
قَالَ:

فَنظَرْتُ فَإِذَا الصُّوْلُ الْوَرَقَةَ مَلْصُوقَةً بَعْرَاءً. قَالَ:

فَفَتَقْتُهَا فَوَجَدْتُ فِيهَا نَعْتٌ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ  
السَّلَامُ. إِنَّهُ لَا قَصِيرٌ وَلَا طَوِيلٌ، أَبْيَضٌ ذُو صُفْرَةٍ، مِنْ بَيْنِ كَتِفَيْهِ  
خَاتَمٌ، يَكْثُرُ الْإِحْتِبَاءُ، وَلَا يَقْبَلُ الصَّدَقَةَ وَيَرْكَبُ الْحِمَارَ  
الْبَعِيرَ وَيَحْتَلِبُ الشَّاةَ، وَيَلْبَسُ قَمِيصًا مَرْقُوعًا. مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ  
فَقَدْ بَرِيءٌ مِنَ الْكِبْرِ. وَهُوَ يَفْعَلُ ذَلِكَ. وَهُوَ مِنْ ذُرِّيَّةِ إِسْمَاعِيلَ  
إِسْمُهُ أَحْمَدٌ.

قَالَ سَهْلٌ: فَلَمَّا انْتَهَيْتُ إِلَى هَذَا مِنْ ذِكْرِ مُحَمَّدٍ ﷺ جَاءَ عَمِّي

فَلَمَّا رَأَى الْوَرَقَةَ ضَرَبَنِي وَقَالَ: مَا لَكَ؟ وَفَتَحَ هَذِهِ الْوَرَقَةَ

قَرَأْتُهَا؟



فَقُلْتُ: فِيهَا نَعْتُ النَّبِيِّ أَحْمَدُ -

فَقَالَ: إِنَّهُ لَمْ يَأْتِ بَعْدُ.

- الطبقات الكبرى (ابن سعد) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 363 -

- تاریخ مدینہ دمشق (ابن عساکر) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 389 -

- مختصر ابن منظور جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 41 -

- الوفاء (ابن جوزی) صفحہ نمبر 54 -

- حجۃ اللہ علی العالمین (نبہانی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 200 -

ترجمہ:- غنیمہ کے غلام سہل سے روایت ہے کہ وہ اہل مرہس میں سے ایک عیسائی تھے جو کہ یتیم تھے اپنی ماں اور اپنے چچا کے زیر کفالت تھے۔ ان کا چچا تورات اور انجیل کا قاری تھا وہ انجیل پڑھتا رہتا تھا۔ اور کہتے ہیں:

ایک مرتبہ میں اپنے چچا کا مصحف (انجیل) پکڑ کر پڑھنے لگا یہاں تک کہ ایک صفحہ تک پہنچا۔ اس صفحہ کی کتابت خراب تھی میں نے جب ہاتھ سے اسے چھوا تو میں نے اسے دیکھا کہ وہ کاغذ گوند سے مکمل طور پر چپکا ہوا تھا۔ چنانچہ جب میں نے اسے کھولا تو اس میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف لکھی ہوئی پائی

بیشک وہ نہ پستہ قد ہوں گے اور نہ ہی دراز قد، ان کی رنگت سفید ہوگی، دونوں کندھوں کے درمیان مہر نبوت ہوگی، کپڑا کثرت سے لپیٹنے والے ہوں گے، صدقہ قبول نہیں کریں گے، گدھے اور اونٹ پر سواری کریں گے، بکری کا دودھ دوہیں گے، پیوندگی قمیص پہنیں گے اور جو کوئی ایسا کرے گا وہ شرک سے آزاد ہوگا اور وہ ایسا ہی کریں گے۔ وہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد سے ہوں گے ان کا نام مبارک احمد ہوگا۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہ کہا:



جب میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے اس ذکر تک پہنچا تو میرا چچا آگیا اس نے وہ کاغذ دیکھا تو مجھے مارا اور کہا:

تجھے کیا ہوا تو نے یہ کاغذ کیوں کھول کر پڑھا؟  
میں نے کہا: اس میں نبی کی تعریف ہے جو کہ احمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم ہیں۔  
کہنے لگا: جس نبی کی یہ تعریف وہ ابھی تک نہیں آئے۔ (نعوذ باللہ من ذلک)

﴿58﴾

جہاں ذکرِ خدا ہیں ذکرِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَتَانِي جِبْرِيلُ فَقَالَ:  
إِنَّ رَبَّكَ يَقُولُ: أَتَدْرِي كَيْفَ رَفَعْتُ ذِكْرَكَ  
قُلْتُ: اللَّهُ أَعْلَمُ.

قَالَ إِذَا ذَكَرْتُكَ ذَكَرْتُ مَعِي.

- صحیح ابن حبان جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 117 -

- مسند ابی یعلیٰ جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 427 -

- کتاب الشفاء (قاضی عیاض) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 12 -

- الوفاء (ابن جوزی) صفحہ نمبر 380 -

- تاریخ بغداد (خطیب بغدادی) جلد نمبر 16 صفحہ 98 -

- المواہب اللدنیہ (قسطلانی) جلد نمبر 2 صفحہ 407 -

- موارد النظمآن (بیشمی) روایت نمبر 1772 -

- مجمع الزوائد (بیشمی) جلد نمبر 8 صفحہ نمبر 205 -

- الاحادیث المختارہ (ضیاء مقدسی) جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 114 -



- کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 11 صفحہ نمبر 182۔
  - تفسیر ابن جریر تحت سورۃ الم نشرح آیت نمبر 4۔
  - تفسیر ابن ابی حاتم تحت سورۃ الم نشرح آیت نمبر 4۔
  - تفسیر معالم التنزیل (بغوی) تحت سورۃ الم نشرح آیت نمبر 4۔
  - تفسیر زاد المسیر (ابن جوزی) تحت سورۃ الم نشرح آیت نمبر 4۔
  - تفسیر خازن تحت سورۃ الم نشرح آیت نمبر 4۔
  - تفسیر ابن کثیر جلد نمبر 8 صفحہ نمبر 452۔
  - تفسیر درمنثور (سیوطی) تحت سورۃ الم نشرح آیت نمبر 4۔
  - تفسیر روح المعانی (آلوسی) تحت سورۃ الم نشرح آیت نمبر 4۔
- ترجمہ:- حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم فرماتے ہیں کہ میرے پاس جبرائیل علیہ سلام آئے۔ پس انہوں نے کہا:
- میرا اور آپ کا رب فرماتا ہے کہ کیا آپ جانتے ہیں کہ میں نے آپ کا ذکر آپ کے لئے کیسے بلند کیا ہے؟۔
- حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم فرماتے ہیں کہ میں نے کہا اللہ ہی زیادہ بہتر جانتا ہے۔
- جبریل علیہ السلام نے کہا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:
- میں ذکر نہیں کیا جاؤں گا مگر یہ کہ آپ کا ذکر بھی میرے ساتھ ہی کیا جائے گا۔

﴿59﴾

ذکر خدا کرنے اور ذکر مصطفیٰ نہ کرنے والا

جنت سے بے نصیب

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ:



قَالَ اللَّهُ تَعَالَى لَا أُذْكَرُ فِي مَكَانٍ إِلَّا ذُكِرْتُ مَعِيَ يَا مُحَمَّدُ  
فَمَنْ ذَكَرَنِي وَلَمْ يَذْكُرْكَ فَلَيْسَ لَهُ فِي الْجَنَّةِ نَصِيبٌ.

- تفسیر درمنثور (سیوطی) جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 401۔

ترجمہ:- حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

اے محبوب صلی اللہ علیک وسلم جس جگہ میرا ذکر کیا جائے گا آپ کا بھی میرے ساتھ  
ذکر کیا جائے گا۔ پس جس نے مجھے یاد کیا اور آپ کو یاد نہ کیا تو جنت میں اس کیلئے کچھ بھی  
حصہ نہیں ہوگا۔

﴿60﴾

خدا خود ہے ثناء خوانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

قَالَ كَعْبٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ:

قَالَ اللَّهُ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

عَبْدِي الْمُتَوَكِّلُ الْمُخْتَارُ لَيْسَ بِفِظٍّ وَلَا غَلِيظٍ وَلَا سَخَابٍ

بِالْأَسْوَاقِ وَلَا يَجْزِي بِالْسَيِّئَةِ وَلَكِنْ يَغْفُو وَيَصْفَحُ.

- سنن الدارمی جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 4۔

- الطبقات الکبریٰ (ابن سعد) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 360۔

- دلائل النبوة (بیہقی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 377۔

- شرح السنۃ (بغوی) جلد نمبر 7 صفحہ نمبر 15۔

- مشکوٰۃ شریف (بغدادی) صفحہ نمبر 514۔



ترجمہ:- حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں ارشاد فرمایا:

وہ میرے متوکل اور باختیار بندے ہیں۔ وہ برائی کا بدلہ برائی سے نہیں دیتے بلکہ

وہ معاف کرنے والے اور درگزر کرنے والے ہیں

﴿61﴾

نا بینا آنکھوں کا نور ذاتِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ:

إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ: لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ لَيْسَ بِوَاهِنٍ وَلَا

كَسِيلٍ يَفْتَحُ أَعْيُنَنَا كَانَتْ عُمِيَاءَ وَيُسْمِعُ أِذَانَنَا كَانَتْ صُمًّا وَيَخْتُنُّ

قُلُوبًا كَانَتْ غُلْفًا وَيُقِيمُ سُنَّةً كَانَتْ عَوْجَاءً حَتَّى يُقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا

اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -

- الطبقات الكبرى (ابن سعد) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 272 -

ترجمہ:- کثیر بن مرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا:

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

تمہارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے ہیں جو کہ کمزور نہیں ہیں اور نہ

ہی ست ہیں، وہ اندھی آنکھوں کو کھولتے ہیں، بہرے کانوں کو سنوارتے ہیں، بند دلوں کو

پردوں سے نکالتے ہیں، اور ٹیڑھا راستہ سیدھا کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ (کلمہ) لا الہ الا

اللہ محمد رسول اللہ پکارا جانے لگے گا۔



﴿62﴾

## مشارق و مغارب اور کائنات کے خزانے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

إِنَّ اللَّهَ زَوَى لِي الْأَرْضَ فَرَأَيْتُ مَشَارِقَهَا وَمَغَارِبَهَا. وَإِنَّ  
أُمَّتِي سَيَبْلُغُ مُلْكُهَا مَا زَوَى لِي مِنْهَا وَأُعْطِيَتْ الْكَثْرَيْنِ  
الْأَحْمَرَ وَالْأَبْيَضَ.

- مسلم شریف کتاب الفتن و اشراط الساعة باب هلاك هذه الامة <sup>بعضهم بعض</sup>۔
- سنن ترمذی کتاب الفتن باب ماجاء فی سوال النبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم ثلاثا فی امتہ۔
- سنن ابی داؤد کتاب الفتن والملاحم باب ذکر الفتن ودلائلها۔
- سنن ابن ماجہ کتاب الفتن باب ما یكون من الفتن۔
- مصنف ابن ابی شیبہ جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 315۔
- صحیح ابن حبان باب ذکر عائشہ حدیث نمبر 7238۔
- مسند الشہاب (القضاعی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 166۔
- حلیۃ الاولیاء (ابو نعیم) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 328۔
- مجمع الزوائد (ہیثمی) جلد نمبر 7 صفحہ نمبر 146۔
- شرح السنۃ باب ظہور طائفۃ من هذه الامة علی من خالفهم ودعاء النبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔
- جامع الاصول (ابن اثیر جزری) نمبر 8879۔
- مشکوٰۃ شریف (خطیب بغدادی) صفحہ نمبر 512۔
- تفسیر قرطبی سورۃ الانعام آیۃ نمبر 65۔



- تفسیر ابن کثیر سورۃ النور آیہ نمبر 55۔

- تفسیر روح البیان (حقی) سورۃ الاعراف آیہ نمبر 137۔

ترجمہ:- حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ نے میرے لئے زمین لپیٹ دی میں نے زمین کا مشرق اور مغرب دیکھ لیا اور جہاں تک بھی میرے لئے لپیٹ دیا گیا میری امت وہاں تک عنقریب پہنچے گی اور مجھے دو خزانے سرخ (سونا) سفید (چاندی) عطا کر دیئے گئے ہیں۔

﴿63﴾

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا دین اور جِ ثریا

تک پہنچانے کا اللہ تعالیٰ کا وعدہ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى اسْتَقْبَلَ بِي السَّامِ وَوَلَّى ظَهْرِي الْيَمَنِ. وَقَالَ

لِي:

يَا مُحَمَّدُ إِنِّي جَعَلْتُ لَكَ مَانَجَاهَكَ غَنِيمَةً وَرِزْقًا وَمَا خَلْفَ ظَهْرِكَ مَدَدًا وَلَا يَزَالُ الْإِسْلَامُ يَزِيدُ وَيَنْقُصُ الشِّرْكَ وَأَهْلُهُ حَتَّى تَسِيرَ الْمَرَاتَانِ لَا تَخْشِيَانِ جُورًا. وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَذْهَبُ الْأَيَّامُ وَاللَّيَالِي حَتَّى يَبْلُغَ هَذَا الدِّينُ مَبْلَغَ النُّجْمِ.

- المعجم الكبير (طبرانی) جلد نمبر 8 صفحہ نمبر 145۔

- مسند شامیین (طبرانی) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 178۔



- حلیۃ الاولیاء (ابو نعیم) جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 114۔

- تاریخ مدینہ دمشق (ابن عساکر) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 378۔

- مجمع الزوائد (بیہقی) جلد نمبر 10 صفحہ نمبر 60۔

- تاریخ ابن نجار جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 119۔

- جمع الجوامع (سیوطی) جلد نمبر 1 حرف ہمزہ۔

- کنز العمال (علی مقفی) جلد نمبر 11 صفحہ نمبر 167۔

ترجمہ:- حضور صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد نے ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ نے میرے سامنے ملک شام اور میری پیٹھ پیچھے یمن کر دیا۔ اور فرمایا: یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں نے آپ کیلئے مالِ غنیمت آپ کے سامنے بطورِ غنیمت رکھ دیا ہے اور آپ کی اعانت آپ کے پیچھے کر دی ہے۔ اور اسلام ہمیشہ بڑھتا رہے گا اور شرک اور شرک کر نیوالے کم ہوتے رہیں گے یہاں تک کہ دو عورتیں چلیں گی ورنہ کو کسی قسم کے ظلم کا اندیشہ نہیں ہوگا۔ اور اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے دن اور رات آتے رہیں گے یہاں تک کہ یہ دین اوجِ ثریا تک پہنچ جائے گا۔

﴿64﴾

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عالم ماکان وما یکون

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

إِنَّ اللَّهَ قَدْ رَفَعَ لِي الدُّنْيَا فَاَنَا أَنْظُرُ إِلَيْهَا وَإِلَى مَا هُوَ كَائِنٌ

فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ كَمَا أَنْظُرُ إِلَى كَفِّي هَذِهِ۔

- کتاب الفتن (نعیم بن حماد) صفحہ نمبر 13۔

- حلیۃ الاولیاء (ابو نعیم) جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 107۔



- مجمع الزوائد (پیشی) جلد نمبر 8 صفحہ نمبر 278۔
- تقریب البغیۃ (پیشی) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 25۔
- تہذیب ابن عساکر جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 7۔
- المواہب اللدنیۃ (قسطلانی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 192۔
- جامع الاحادیث (سیوطی) حدیث نمبر 6854۔
- الجامع الکبیر (سیوطی) حدیث نمبر 2301۔
- کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 11 صفحہ نمبر 189,170۔
- الفتح الکبیر (نبہانی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 340۔
- ترجمہ:- حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
- اللہ تعالیٰ نے میرے لئے زمین بلند کر دی پس میں دنیا کو دیکھتا ہوں اور جو کچھ اس میں قیامت تک ہونے والا ہے اس کو ایسے ہی دیکھتا ہوں جیسے اپنی اس ہتھیلی کو دیکھ رہا ہوں

﴿65﴾

کل عالم کے گواہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ:  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُدْعَى نُوحُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَيَقُولُ لَبَّيْكَ  
وَسَعْدَيْكَ فَيَقُولُ:

هَلْ بَلَغْتَ؟ فَيَقُولُ:

نَعَمْ. فَيُقَالُ لِأُمَّتِهِ هَلْ بَلَغَكُمْ؟ فَيَقُولُونَ:

مَا آتَانَا مِنْ نَذِيرٍ. فَيَقُولُ:



مَنْ يَشْهَدُ لَكَ فَيَقُولُ:

مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُمَّتَهُ -

فَتَشْهَدُونَ أَنَّهُ قَدْ بَلَغَ

وَيَكُونُ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا فَذَلِكَ قَوْلُهُ جَلَّ ذِكْرُهُ

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ

وَيَكُونُ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا -

- صحیح البخاری تفسیر القرآن سورة البقرة باب قوله تعالى وكذا لك جعلناكم امة وسطا لتكونوا شهداء -

- جامع ترمذی کتاب تفسیر القرآن سورة البقرة -

- سنن ابن ماجہ کتاب الزہد باب صفة امة محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -

- مسند احمد جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 32 -

- عمدة القاری شرح بخاری جلد نمبر 18 صفحہ نمبر 95 -

- تفسیر ابن جریر تحت سورة البقرة آیت نمبر 143 -

- تفسیر ابن ابی حاتم تحت سورة البقرة آیت نمبر 143 -

- تفسیر ابن منذر تحت سورة البقرة آیت نمبر 143 -

- تفسیر ابن مردویہ تحت سورة البقرة آیت نمبر 143 -

- تفسیر درمنثور (سیوطی) تحت سورة البقرة آیت نمبر 143 -

ترجمہ:- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

قیامت کے دن حضرت نوح علیہ سلام کو پکارا جائے گا پس آپ کہیں گے:

اے میرے رب میں حاضر ہوں۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا:

کیا آپ نے تبلیغ فرمادی تھی؟



حضرت نوح علیہ السلام کہیں گے: جی ہاں یا اللہ۔  
 ان کی امت سے کہا جائے گا: کیا انہوں نے تبلیغ فرمادی تھی؟۔  
 وہ کہیں گے کہ ہمارے پاس کوئی ڈر سنانے والا نہیں آیا تھا۔  
 اللہ تعالیٰ فرمائے گا اے نوح علیہ السلام آپ کے گواہ کون ہیں؟۔  
 وہ کہیں گے: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی امت۔  
 پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی امت گواہی دے گی (اور وہ گواہی قبول کی  
 جائے گی) کیونکہ:

وَيَكُونُ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا  
 یعنی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم لوگوں پر گواہ ہیں۔  
 وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ  
 وَيَكُونُ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا۔  
 اور اسی طرح ہم نے بنایا تمہیں درمیانی امت تاکہ تم لوگوں پر گواہ بنو اور رسول صلی  
 اللہ علیہ وسلم تم پر گواہ ہوں گے۔

﴿66﴾

جس کا بھی نام محمد ہو عذابِ نار سے محفوظ

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى:

يَا مُحَمَّدُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَذَابُ أَحَدًا تُسَمَّى بِاسْمِكَ

بِالنَّارِ۔



- الاتحافات (مدینی) صفحہ نمبر 83۔

- السیرۃ الحلبیۃ (نور الدین حلبی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 121۔

- طیب الوردۃ شرح قصیدۃ بردۃ صفحہ نمبر 380۔

- مدارج النبوة (شیخ محقق) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 132 (فارسی)۔

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم جس نے آپ کے نام پر نام رکھا اس کو عذاب نہ دوں گا۔

﴿67﴾

جس کا بھی نام محمد یا احمد ہو عذابِ نار سے محفوظ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

يُوقَفُ عَبْدَانِ أَيِّ إِسْمٍ أَحَدِهِمَا أَحْمَدٌ وَالْآخِرُ مُحَمَّدٌ بَيْنَ  
يَدَيِ اللَّهِ تَعَالَى فَيُؤَمَّرُ بِهِمَا إِلَى الْجَنَّةِ فَيَقُولَانِ:  
رَبَّنَا بِمِ اسْتَأْهَلْنَا الْجَنَّةَ وَلَمْ نَعْمَلْ عَمَلًا تُجَازِينَا بِهِ؟  
يَقُولُ لَهُمَا: عَبْدَيَّ أُدْخِلَا الْجَنَّةَ. فَإِنِّي آئِيْتُكَ عَلَى نَفْسِي أَنْ  
لَا يَدْخُلَ النَّارَ مَنْ إِسْمُهُ مُحَمَّدٌ وَلَا أَحْمَدٌ.

- المنار المديف (ابن قیم) صفحہ نمبر 57۔

- السیرۃ الحلبیۃ (نور الدین حلبی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 121۔

- تنزیہ الشریعہ (الکنانی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 172۔

- الفوائد المجموعہ (شوکانی) صفحہ نمبر 471۔

ترجمہ:- حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:



دو بندے اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑے کئے جائیں گے ان میں سے ایک کا نام احمد ہوگا اور دوسرے کا نام محمد ہوگا۔ ان کو جنت لے جانے کا حکم ہوگا۔ وہ کہیں گے:  
اے رب ہمارے لئے جنت کیسے حلال کر دی؟ جب کہ ہم نے کوئی ایسا عمل نہیں کیا جس کی وجہ سے ہمارے لئے جنت جائز کر دی جاتی۔  
اللہ تعالیٰ ان سے فرمائے گا کہ میں نے خود پر لازم کر دیا ہے کہ جس کا نام محمد یا احمد ہوگا وہ جہنم میں داخل نہیں ہوگا۔

﴿68﴾

حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر ہدیہء درود و سلام اور اس کا اجر

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ:

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ جَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ وَالْبُشْرَى يُرَى فِي

وَجْهِهِ - فَقُلْنَا:

إِنَّا لَنَرَى الْبُشْرَى فِي وَجْهِكَ - فَقَالَ:

إِنَّهُ أَتَانِي الْمَلَكُ فَقَالَ:

يَا مُحَمَّدُ ﷺ إِنَّ رَبَّكَ يَقُولُ:

أَمَا يُرْضِيكَ أَنَّهُ لَا يُصَلِّي عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِكَ إِلَّا صَلَّيْتُ

عَلَيْهِ عَشْرًا وَلَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ إِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا -

- سنن النسائی کتاب السهو باب فضل التسليم علی النبی -

- سنن الدارمی کتاب الرقاق باب فی فضل الصلاة علی النبی -

- مسند احمد جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 30 -



- مصنف ابن ابی شیبہ جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 330۔
- صحیح ابن حبان روایت نمبر 915۔
- المستدرک (حاکم) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 420۔
- شعب الایمان (بیہقی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 212۔
- شرف المصطفیٰ (ابوالسعید) جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 76۔
- تاریخ بغداد (خطیب بغدادی) جلد نمبر 9 صفحہ نمبر 400۔
- المواہب اللدنیۃ (قسطلانی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 525۔
- درۃ الناصحین (عثمان خوبری) صفحہ نمبر 128۔
- القول البدیع (سخاوی) صفحہ نمبر 116۔
- جلاء الافہام (ابن قیم) صفحہ نمبر 84۔
- کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 249۔

ترجمہ۔ : حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں:

ایک دن حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم تشریف لائے کہ مسرت آپ کے چہرے سے ظاہر ہو رہی تھی۔ ہم نے عرض کیا:

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم آج تو ہم آپ کے چہرہ مبارک کو شادمانی سے معمور دیکھ رہے ہیں۔ تو آپ نے ارشاد فرمایا:

ایک فرشتہ میرے پاس آیا اور آکر عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

کیا آپ اس بات پر راضی نہیں ہیں کہ آپ کا کوئی بھی امتی آپ پر ایک مرتبہ درود شریف بھیجے تو میں اس پر دس مرتبہ رحمتیں بھیجوں جو آپ پر ایک۔ مرتبہ سلام عرض کرے تو میں اس پر دس مرتبہ سلام بھیجوں۔



﴿69﴾

حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر درود بھیجنے والے کی قبر پر انعام

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ رَسُوْلُ اللَّهِ ﷺ :

مَا مِنْ عَبْدٍ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً إِلَّا عَرَجَ بِهَا مَلَكٌ حَتَّىٰ يَجِيءَ

بِهَا وَجَاهُ الرَّحْمَنِ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ :

إِذْهَبُوا بِهَا إِلَىٰ قَبْرِ عَبْدِي تَسْتَغْفِرُ لِقَائِهَا وَتَقْرُبُهَا عَيْنُهُ .

- مسند الفردوس کما ہا مش جلاء الافہام -

- القول البدیع (سخاوی) صفحہ نمبر 124 -

- جلاء الافہام (ابن قیم) صفحہ نمبر 123 -

ترجمہ:- حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ

والہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

کوئی بھی غلام جب مجھ پر درود شریف پڑھتا ہے تو ایک فرشتہ اسے لے کر اللہ تعالیٰ

کی جناب میں حاضر ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

اسے لے کر (اس بندے کے مرنے کے بعد) اس کی قبر پر جاؤ اور اس کی قبر پر اس

کے لئے استغفار کرتے رہو اور اس کے ساتھ اس کی آنکھ ٹھنڈی کرتے رہو۔

﴿70﴾

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت غلاموں پر اللہ تعالیٰ کی دس رحمتیں

قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ ﷺ :



أَعْطَانِي رَبِّي فَقَالَ أَنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ مِنْ أُمَّتِكَ صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا.

۔ القول البدیع (سخاوی) صفحہ نمبر 112۔

ترجمہ:- حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مجھے اللہ تعالیٰ نے یہ فضیلت عطا فرمادی ہے کہ اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی امت میں سے جس نے آپ پر ایک مرتبہ درود بھیجا میں اس پر دس رحمتیں نازل کروں گا۔

﴿71﴾

امتیوں پر اللہ تعالیٰ کا فضل اور

حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا سجدہ تشکر

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ:

خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ <sup>صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ</sup> فَاتَّبَعْتُهُ حَتَّى دَخَلْنَا فَسَجَدَ

فَأَطَالَ السُّجُودَ حَتَّى خِفْتُ أَوْ خَشِيتُ أَنْ يَكُونَ اللَّهُ قَدْ تَوَفَّاهُ

أَوْ قَبَضَهُ.

قَالَ فَجِئْتُ أَنْظُرُ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ:

مَا لَكَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ. قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ:

إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ لِي أَلَا أَبَشِّرُكَ إِنَّ اللَّهَ

عَزَّوَجَلَّ يَقُولُ لَكَ:



مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ صَلَّيْتُ عَلَيْهِ وَمَنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ

- مسند احمد جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 191 -

- مسند ابی یعلیٰ جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 273 -

- المستدرک (حاکم) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 222 -

- سنن کبریٰ (بیہقی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 371 + جلد نمبر 9 صفحہ نمبر 285 -

- شعب الایمان (بیہقی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 211 -

- تاریخ مدینہ دمشق (ابن عساکر) جلد نمبر 56 صفحہ نمبر 72 -

- مجمع الزوائد (ہیثمی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 287 -

- الاحادیث المختارة (ضیاء مقدسی) جلد نمبر 3 صفحہ 278 -

- القول البدیع (سخاوی) صفحہ نمبر 111 -

- جلاء الافہام (ابن قیم) صفحہ نمبر 93 -

ترجمہ:- حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے روایت کرتے ہوئے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے تو میں آپ کے پیچھے چلا یہاں تک کہ آپ ایک کھجور کے درخت کے پاس تشریف لے گئے اور سجدہ فرمایا پس آپ کا سجدہ لمبا ہو گیا۔ (حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ) میں ڈر گیا کہ (خدا نخواستہ) سجدہ ہی میں اللہ تعالیٰ نے آپ کی روح کو قبض فرمایا ہے۔ چنانچہ میں آپ کے قریب گیا تو آپ نے سجدہ سے سر اٹھا کر ارشاد فرمایا:

اے عبدالرحمن رضی اللہ عنہ کیا بات ہے؟

میں نے اپنا خدشہ پیش کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا:

میرے پاس جبریل علیہ السلام آئے اور کہا کہ آگاہ ہو جائیں میں آپ کو خوشخبری

دیتا ہوں بیشک اللہ تعالیٰ آپ سے ارشاد فرماتا ہے:



جو کوئی آپ پر درود بھیجے تو میں اس پر رحمت بھیجوں گا اور جو کوئی آپ پر سلام بھیجے  
میں اس پر سلام بھیجوں گا۔

﴿72﴾

## کلمہ طیبہ کی برکت

عَبْدُ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ:

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ:

إِنَّ اللَّهَ سَيُخَلِّصُ رَجُلًا مِنْ أُمَّتِي عَلَى رُؤْسِ الْخَلَائِقِ يَوْمَ  
الْقِيَامَةِ فَيَنْشُرُ عَلَيْهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ سِجِلًّا كُلُّ سِجِلٍّ مِثْلُ مَدِّ  
الْبَصْرِ ثُمَّ يَقُولُ:

أَتُنْكِرُ مِنْ هَذَا شَيْئًا؟ أَظَلَمَكَ كَتَبَتِي الْحَفِظُونَ؟ يَقُولُ:

لَا يَا رَبِّ فَيَقُولُ: أَفَلَكَ عُذْرٌ فَيَقُولُ:

لَا يَا رَبِّ فَيَقُولُ:

بَلَى إِنَّ لَكَ عِنْدَنَا حَسَنَةً فَإِنَّهُ لَا ظُلْمَ عَلَيْكَ الْيَوْمَ. فَتُخْرَجُ

بِطَاقَةٍ فِيهَا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ

وَرَسُولُهُ فَيَقُولُ:

أَحْضِرْ وَرَنِكَ فَيَقُولُ:

يَا رَبِّ مَا هَذِهِ الْبِطَاقَةُ مَعَ هَذِهِ السِّجِلَّاتِ؟



فَقَالَ فَإِنَّكَ لَا تُظْلَمُ. قَالَ فَتَوَضَّعُ السَّجَلَاتُ فِي كَفَّةٍ  
وَالْبِطَاقَةُ فِي كَفَّةٍ فَطَاشَتِ السَّجَلَاتُ وَثَقَلَتِ الْبِطَاقَةُ وَلَا يَثْقُلُ  
مَعَ اسْمِ اللَّهِ شَيْءٌ.

- جامع ترمذی کتاب الایمان باب ماجاء فی من یموت وهو یشہد ان لا الہ الا اللہ۔

- سنن ابن ماجہ کتاب الزہد باب ما یرجى من رحمۃ اللہ یوم القیمة۔

- مسند احمد جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 213۔

- نوادر الاصول (حکیم ترمذی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 250۔

- المستدرک (حاکم) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 6۔

- شعب الایمان (بیہقی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 264۔

- اتحاف السادة المتقين (مرتضى زبيدي) جلد نمبر 10 صفحہ نمبر 562۔

- جامع العلوم (ابن رجب) صفحہ نمبر 217۔

- الترغیب والترہیب (منذری) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 417۔

- تفسیر درمنثور (سیوطی) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 70۔

- الجامع الکبیر (سیوطی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 252۔

- کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 45۔

- تفسیر فتح القدر (شوکانی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 193۔

ترجمہ:- حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ ارشاد فرماتے ہیں:

اللہ تعالیٰ میری امت میں سے ایک شخص کو قیامت کے دن لوگوں کے سامنے لائے

گا اور اُس پر اُس کے ننانوے رجسٹر کھولے گا جو کہ تاحد نظر پھیلے ہوں گے پھر اللہ تعالیٰ

فرمائے گا:



کیا تو انکار کرتا ہے کسی ایسی چیز کا کہ اس میں میرے فرشتوں نے ظلماً کچھ لکھ دیا ہے؟ وہ کہے گا کہ نہیں۔

اللہ تعالیٰ فرمائے گا کیا ان گناہوں پر تیرے پاس کوئی عذر ہے؟

وہ کہے گا کہ نہیں۔ پس اللہ تعالیٰ فرمائے گا:

کیوں نہیں ہمارے پاس تیری ایک نیکی ہے۔ پس بے شک آج کے دن تجھ پر ظلم نہیں ہوگا پس ایک پرچہ نکالا جائے گا جس میں لکھا ہوگا:

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

پس اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ اپنے نامہ اعمال کا وزن پیش کرو تو وہ کہے گا:

یا اللہ میرے اس پرچے کا اُن بڑے رجسٹروں کے مقابلہ میں کیا وزن ہوگا؟

اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تجھ پر ظلم نہیں کیا جائے گا پس میزان کے ایک پلڑے میں رجسٹر

رکھے جائیں گے اور دوسرے پلڑے میں وہ کاغذ رکھا جائے گا تو پس رجسٹروں والا پلڑا ہلکا

ہو کر اٹھ جائیگا اور یہ کاغذ والا پلڑا بھاری ہو جائے گا۔ اور اللہ تعالیٰ کے نام کے مقابلہ

میں کوئی چیز بھی وزنی نہیں ہے۔

﴿73﴾

آسمانوں کی زینت نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :

لَمَّا عَرَجَ بِي إِلَى السَّمَاءِ فَمَا مَرَرْتُ بِسَمَاءٍ إِلَّا وَجَدْتُ اسْمِي

مَكْتُوبًا فِيهَا مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ.

- مسند البزار جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 162 -



- المعجم الاوسط (طبرانی) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 60۔

- الکامل (ابن عدی) جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 1507۔

- کشف الاستار (الہزار) حدیث نمبر 2482۔

- تاریخ بغداد (خطیب بغدادی) جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 445۔

- الخصائص الکبریٰ (سیوطی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 13۔

ترجمہ:- حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب آسمانوں کی طرف مجھے معراج کرائی گئی تو میں جس آسمان سے بھی گذرا تو اس

میں میں نے لکھا ہوا پایا مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ۔

﴿74﴾

بیانِ علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اور مقامِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ:

إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى خَلَقَ نُورَ مُحَمَّدٍ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضَ وَالْعَرْشَ وَالْكَرْسِيَّ وَالْقَلَمَ وَالْجَنَّةَ وَالنَّارَ وَقَبْلَ أَنْ  
يَخْلُقَ آدَمَ وَنُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ  
وَمُوسَى وَعِيسَى وَسَلِيمَانَ وَدَاوُدَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ - وَكُلُّ مَنْ قَالَ  
اللَّهُ تَعَالَى حَيْثُ يَقُولُ:

(وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ)

(وَاجْتَبَيْنَاهُمْ وَهَدَيْنَاهُمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ)

وَقَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ الْأَنْبِيَاءَ كُلَّهُمْ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ بِأَرْبَعِ



مِائَةِ أَلْفِ سَنَةٍ وَأَرْبَعَةٍ وَعِشْرِينَ أَلْفَ سَنَةٍ. وَخَلَقَ مَعَهُ اثْنَيْ عَشَرَ  
 حِجَابًا: حِجَابُ الْقُدْرَةِ، وَحِجَابُ الْعِظَمَةِ، وَحِجَابُ الْمَنَّةِ،  
 وَحِجَابُ الرَّحْمَةِ، وَحِجَابُ السَّعَادَةِ، وَحِجَابُ الْكِرَامَةِ، وَحِجَابُ  
 الْمَنْزِلَةِ، وَحِجَابُ الْهِدَايَةِ، وَحِجَابُ النَّبُوَّةِ، وَحِجَابُ الرَّفْعَةِ،  
 وَحِجَابُ الْهَيْبَةِ، وَحِجَابُ الشَّفَاعَةِ. ثُمَّ حَبَسَ نُورَ مُحَمَّدٍ فِي  
 حِجَابِ الْقُدْرَةِ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفَ سَنَةٍ وَهُوَ يَقُولُ:  
 سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى وَفِي حِجَابِ الْعِظَمَةِ إِحْدَى عَشَرَ  
 أَلْفَ سَنَةٍ وَهُوَ يَقُولُ:

سُبْحَانَ عَالِمِ السِّرِّ وَأَخْفَى -  
 وَفِي حِجَابِ الْمَنَّةِ عَشْرَةَ أَلْفِ سَنَةٍ وَهُوَ يَقُولُ:  
 سُبْحَانَ الرَّفِيعِ الْأَعْلَى -  
 وَفِي حِجَابِ الرَّحْمَةِ تِسْعَةَ أَلْفِ سَنَةٍ وَهُوَ يَقُولُ:  
 سُبْحَانَ الرَّؤُوفِ الْكَبِيرِ -  
 وَفِي حِجَابِ السَّعَادَةِ ثَمَانِيَةَ أَلْفِ سَنَةٍ وَهُوَ يَقُولُ:  
 سُبْحَانَ مَنْ هُوَ دَائِمٌ لَا يَسْهُو -  
 فِي حِجَابِ الْكِرَامَةِ سَبْعَةَ أَلْفِ سَنَةٍ وَهُوَ يَقُولُ:  
 سُبْحَانَ مَنْ هُوَ غَنِيٌّ لَا يَفْتَقِرُ -  
 وَفِي حِجَابِ الْمَنْزِلَةِ سِتَّةَ أَلْفِ سَنَةٍ وَهُوَ يَقُولُ:



سُبْحَانَ الْعَلِيمِ الْحَلِيمِ-

وَفِي حِجَابِ الْهَدَايَةِ خَمْسَةَ آلَافِ سَنَةٍ وَهُوَ يَقُولُ:

سُبْحَانَ ذِي الْعَرْشِ الْعَظِيمِ-

وَفِي حِجَابِ النَّبُوَّةِ أَرْبَعَةَ آلَافِ سَنَةٍ وَهُوَ يَقُولُ:

سُبْحَانَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ-

وَفِي حِجَابِ الرَّفْعَةِ ثَلَاثَةَ آلَافِ سَنَةٍ وَهُوَ يَقُولُ:

سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ-

وَفِي حِجَابِ الْهَيْبَةِ أَلْفِ سَنَةٍ وَهُوَ يَقُولُ:

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ-

وَفِي حِجَابِ الشَّفَاعَةِ أَلْفَ سَنَةٍ وَهُوَ يَقُولُ:

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ-

ثُمَّ أَظْهَرَ اسْمَهُ عَلَى اللَّوْحِ وَكَانَ اللَّوْحُ مُنَوَّرًا أَرْبَعَةَ آلَافِ

سَنَةٍ. ثُمَّ أَظْهَرَهُ عَلَى الْعَرْشِ أَيُّ لِيُعْرِفَهُ الْعَرْشُ. فَكَانَ عَلَى

سَاقِ الْعَرْشِ مُثَبَّتًا سَبْعَةَ آلَافِ سَنَةٍ إِلَى أَنْ وَضَعَهُ اللَّهُ فِي صُلْبِ

آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ. ثُمَّ إِنَّ اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ نَقَلَهُ مِنْ صُلْبِ نُوحٍ. ثُمَّ مِنْ

صُلْبِ إِبْرَاهِيمَ حَتَّى أَخْرَجَهُ اللَّهُ مِنْ صُلْبِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

عَبْدِ الْمُطَّلِبِ.



ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ بیشک اللہ تعالیٰ نے آسمانوں، زمینوں، عرش، کرسی، قلم، جنت اور دوزخ سے پہلے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نور پیدا فرمایا اور حضرت آدم، حضرت نوح، حضرت ابراہیم، حضرت اسماعیل، حضرت اسحاق، حضرت یعقوب، حضرت موسیٰ، حضرت عیسیٰ، حضرت سلیمان اور حضرت داؤد علیہم السلام سے قبل نور مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیدا فرمایا۔ اور جو اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

(وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ)

(وَاجْتَبَيْنَاهُمْ وَهَدَيْنَاهُمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ)

اور تمام انبیائے کرام کی تخلیق سے چار لاکھ چوبیس ہزار سال پہلے نور مصطفیٰ بنایا اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بارہ حجابات بھی پیدا فرمائے۔ حجاب قدرت، حجاب عظمت، حجاب منت، حجاب رحمت، حجاب سعادت، حجاب کرامت، حجاب منزلت، حجاب ہدایت، حجاب نبوت، حجاب رفعت، حجاب ہیبت اور حجاب شفاعت پیدا فرمائے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے نور مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حجاب قدرت میں بارہ ہزار سال تک رکھا آپ کا نور سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى پڑھتا رہا۔

پھر حجاب عظمت میں گیارہ ہزار سال رہا تو وہاں سُبْحَانَ عَالِمِ السِّرِّ وَأَخْفَى

پڑھتا رہا۔

پھر آپ کا نور حجاب منت میں دس ہزار سال رہا تو وہاں سُبْحَانَ الرَّفِيعِ الْأَعْلَى

پڑھتا رہا۔

پھر آپ کا نور حجاب رحمت میں نو ہزار سال رہا تو سُبْحَانَ الرَّؤْفِ الْكَبِيرِ

پڑھتا رہا۔

پھر آپ کا نور حجاب سعادت میں آٹھ ہزار سال رہا تو وہاں سُبْحَانَ مَنْ هُوَ دَائِمٌ



لَا يَسْهُوْا بِرُحْمَتِهِمْ

پھر آپ کا نور حجاب کرامت میں سات ہزار سال رہا تو وہاں پر سُبْحَانَ مَنْ هُوَ

غَنِيٌّ لَا يَفْتَقِرُ بِرُحْمَتِهِمْ

پھر آپ کا نور حجاب منزلت میں چھ ہزار سال رہا اور سُبْحَانَ الْعَلِيِّمِ الْحَلِيمِ

بِرُحْمَتِهِمْ

پھر حجاب ہدایت میں پانچ ہزار سال رہا تو وہ سُبْحَانَ ذِي الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

بِرُحْمَتِهِمْ

پھر حجاب نبوت میں چار ہزار سال رہا اور سُبْحَانَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ

بِرُحْمَتِهِمْ

پھر حجاب رفعت میں تین ہزار سال رہا اور سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ

بِرُحْمَتِهِمْ

پھر حجاب ہدایت میں دو ہزار سال رہا اور سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ بِرُحْمَتِهِمْ

پھر حجاب شفاعت میں ایک ہزار سال رہا تو سُبْحَانَ رَبِّي الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ

بِرُحْمَتِهِمْ

پھر اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام مبارک لوح محفوظ پر ظاہر فرمایا تو

اس کی برکت سے لوح محفوظ روشن و منور ہو گئی۔

پھر اللہ تعالیٰ نے عرش پر ظاہر فرمایا تاکہ عرش اسے اچھی طرح پہچان لے۔ آپ کا

نام ساق عرش پر سات ہزار سال تک ثبت رہا۔

پھر وقت آیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو حضرت آدم علیہ السلام کی پشت میں رکھا۔ پھر

اللہ تعالیٰ نے آپ کو حضرت نوح علیہ السلام کی پشت میں منتقل کیا پھر ایک پشت سے دوسری



پشت میں منتقل ہوتے رہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو حضرت عبداللہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہما کی پشت سے ظاہر فرما دیا۔

﴿75﴾

اُنس لوگوں کی بجائے نامِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے  
لِمَنْ يَعْلَمُ اَنَّهُ يَمُوتُ وَحَدَهُ يَدْخُلُ الْقَبْرَ وَحَدَهُ وَيُحَاسِبُ  
وَحَدَهُ كَيْفَ يَسْتَأْنِسُ بِالنَّاسِ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنَا حَقًّا وَاَنَا مُحَمَّدًا عَبْدِي  
وَرَسُولِي۔

۔ المواعظ فی الاحادیث القدسیۃ (امام غزالی) صفحہ نمبر 87۔

ترجمہ:- اس شخص کے لئے اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

جو شخص جانتا ہے کہ بے شک وہ تنہا مرے گا، تنہا قبر میں داخل ہوگا، تنہا حساب دے گا، ایسا شخص لوگوں سے کیسے اُنس حاصل کر سکتا ہے میرے سوا حقیقتاً کوئی معبود نہیں۔ اور بیشک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے بندے اور میرے رسول ہیں۔

﴿76﴾

جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نہیں خدا اس کا نہیں  
يَقُولُ اللّٰهُ:

شَهِدْتُ نَفْسِي اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنَا وَحَدِي لَا شَرِيكَ لِي۔ مُحَمَّدٌ  
عَبْدِي وَرَسُولِي۔ مَنْ لَمْ يَرْضَ بِقَضَائِي وَلَمْ يَصْبِرْ عَلٰى بَلَائِي  
وَلَمْ يَشْكُرْ عَلٰى نِعْمَائِي وَلَمْ يَقْنَعْ بِعَطَائِي فَلْيَعْبُدْ رَبًّا سِوَايَ۔



۔ الموعظ فی الاحادیث القدسیہ (امام غزالی) صفحہ نمبر 87۔

ترجمہ:۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

میں اپنی ذات کی گواہی دیتا ہوں کہ میں صرف اکیلا ہی معبود ہوں میرا کوئی شریک نہیں ہے۔ اور محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم میرے بندے اور میرے رسول ہیں۔ جو کوئی میرے فیصلہ پر راضی نہ ہو میری آزمائش پر صبر مند نہ ہو، میری نعمتوں پر شکر گزار نہ ہو، اور میری عطا پر قناعت پسند نہ ہو تو وہ میرے سوا کسی اور رب کی عبادت کر لے۔

﴿77﴾

امت کی بخشش حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں کی ٹھنڈک

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَجِبْرِيلَ عِنْدَ مَوْتِهِ:

مَنْ لِمَتِي بَعْدِي فَأَوْحَى اللَّهُ تَعَالَى إِلَى جِبْرِيلَ عَلَيْهِ سَلَامٌ

أَنْ بَشِّرْ حَبِيبِي أَنِّي لَا أَخْذُلُهُ فِي أُمَّتِهِ وَبَشِّرْهُ بِأَنَّهُ أَسْرَعَ

النَّاسِ خُرُوجًا مِنَ الْأَرْضِ إِذَا بُعِثُوا وَسَيِّدُهُمْ إِذَا جُمِعُوا. وَإِنَّ

الْجَنَّةَ مُحَرَّمَةً عَلَى الْأُمَّةِ حَتَّى تَدْخُلَهَا أُمَّتُهُ. فَقَالَ الْآنَ قَرَّتْ عَيْنِي.

۔ تخریج احادیث احیاء علوم الدین (عراقی) جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 454 حدیث نمبر 4372۔

ترجمہ:۔ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے جبریل علیہ السلام سے اپنے وصال کے وقت

فرمایا:

میرے بعد میری امت کیلئے کون ہوگا؟

اللہ تعالیٰ نے جبرائیل علیہ السلام کی طرف وحی کی کہ میرے حبیب صلی اللہ علیہ والہ

وسلم کو خوشخبری دے دو:



بے شک میں ان کو ان کی امت کے بارے میں رسوا نہ کروں گا، اور ان کو خوشخبری دے دو کہ بے شک جب لوگ دوبارہ زندہ کئے جائیں گے تو وہ دوسرے لوگوں سے جلدی زمین سے نکلیں گے اور جب لوگ جمع ہوں گے تو وہ ان کے سردار ہوں گے اور آپ کی امت کے داخل ہونے تک دوسری امتوں پر جنت حرام ہے۔ پس حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا اب میری آنکھیں ٹھنڈیں ہو گئیں۔

﴿78﴾

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے طویل سجدہ کی بھی امت کو برکت

حَدِيثُ بَنِي الْيَمَانِ يَقُولُ:

غَابَ عَنَّا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمًا فَلَمْ يَخْرُجْ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ

لَنْ يَخْرُجَ فَلَمَّا خَرَجَ سَجَدَ سَجْدَةً فَظَنَنَّا أَنَّ نَفْسَهُ قَدْ قَبِضَتْ

مِنْهَا فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ قَالَ:

إِنَّ رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى اسْتَشَارَنِي فِي أُمَّتِي مَاذَا أَفْعَلُ

بِهِمْ؟ فَقُلْتُ:

مَا شِئْتَ أَيُّ رَبِّ هُمْ خَلْقِكَ وَعِبَادُكَ فَاسْتَشَارَنِي الثَّانِيَةَ

فَقُلْتُ لَهُ كَذَلِكَ فَقَالَ:

لَا أَحْرَنُكَ فِي أُمَّتِكَ يَا مُحَمَّدٌ ﷺ وَبَشَّرَنِي أَنَّ أَوَّلَ مَنْ

يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا مَعَ كُلِّ أَلْفٍ سَبْعُونَ أَلْفًا لَيْسَ

عَلَيْهِمْ حِسَابٌ ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَيَّ فَقَالَ:



أَدْعُ تَجَبُّ وَسَلُّ تَعْطَ فَقُلْتُ لِرَسُولِهِ:

أَوْ مُعْطَىٰ رَبِّي سُؤْلِي فَقَالَ:

مَا أَرْسَلَنِي إِلَيْكَ إِلَّا لِيُعْطِيَكَ وَلَقَدْ أَعْطَانِي رَبِّي عَزَّوَجَلَّ  
 وَلَا فَخْرَ. وَغَفَرَ لِي مَا تَقَدَّمَ مِنِّي ذَنْبِي وَمَا تَأَخَّرَ وَأَنَا أَمْشِي حَيًّا  
 صَحِيحًا وَأَعْطَانِي أَنْ لَا تَجُوعَ أُمَّتِي وَلَا تُغْلَبَ وَأَعْطَانِي الْكَوْثَرَ  
 فَهُوَ نَهْرٌ مِنَ الْجَنَّةِ يَسِيلُ فِي حَوْضِي وَأَعْطَانِي الْعِزَّ وَالنُّصْرَ  
 وَالرُّعْبَ يَسْعَىٰ بَيْنَ يَدَيَّ أُمَّتِي شَهْرًا وَأَعْطَانِي أَنِّي أَوَّلُ الْأَنْبِيَاءِ  
 أَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَطَيِّبَ لِي وَلِأُمَّتِي الْغَنِيمَةَ وَأَحَلَّ لَنَا كَثِيرًا مِمَّا شَدَّدَ  
 عَلَيَّ مِنْ قَبْلِنَا وَلَمْ يَجْعَلْ عَلَيْنَا مِنْ حَرْجٍ -

- مسند احمد جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 393 -

- ابن عساکر کما ذکر علی المتقی فی کنز العمال -

- غایۃ المقصد فی زوائد المسند (پیشمی) کتاب المناقب باب فی فصل الامۃ -

- کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 11 صفحہ نمبر 203 -

ترجمہ:- حضرت حدیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم ہم سے جدا رہے پس آپ (گھر سے) باہر  
 تشریف نہ لائے۔ جب آپ تشریف لائے تو آپ نے اتنا طویل سجدہ فرمایا کہ ہم نے  
 گمان کیا کہ آپ کی روح مبارک قبض ہوگئی۔ پس جب آپ نے سر مبارک سجدہ سے اٹھایا تو  
 آپ نے ارشاد فرمایا:

میرے پروردگار نے مجھ سے میری امت کے بارے میں مشورہ طلب فرمایا کہ میں



ان سے کیا سلوک کروں؟ میں نے عرض کیا:

آپ جو پسند فرمائیں ان سے سلوک کریں، آپ ان کے پروردگار ہیں۔ وہ آپ کی مخلوق اور آپ کے بندے ہیں۔ پس مجھ سے دوسری مرتبہ مشورہ طلب کیا میں نے ایسا ہی کہا۔ پس اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں آپ کو آپ کی امت کے بارے میں غمزدہ نہ کروں گا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے خوشخبری دی کہ قیامت کے دن میری امت میں سے سب سے پہلے جنت میں ستر ہزار لوگ داخل ہوں گے اور ان میں سے ہر ہزار کے ساتھ ستر ہزار مزید داخل ہوں گے جن پر کوئی حساب نہ ہوگا۔ پھر اللہ تعالیٰ مجھے پیغام بھیجے گا:

دعا کریں قبول کی جائے گی اور مانگیں دیا جائے گا۔

میں اپنے پاس آنے والے فرشتے سے کہوں گا:

میں جو مانگوں گا کیا میرا رب وہ مجھے دے گا؟۔

وہ کہے گا: مجھے آپ کی طرف صرف اس لئے بھیجا گیا ہے کہ آپ جو کچھ طلب فرمائیں وہ آپ کو پیش کر دیا جائے۔ اور مجھے میرا رب دے گا اور میں اس بات پر فخر نہیں کرتا۔ اور میرے سبب میرے اگلوں اور پچھلوں کے گناہ معاف ہو جائیں گے اور میں زندہ جاوید صحیح حالت میں چلوں گا اور مجھے یہ بھی شان دی گئی ہے کہ میری امت پر بھوک کا عذاب نہ ہوگا۔ اور نہ ہی میری امت کسی سے مغلوب ہوگی۔ اور مجھے کوثر دی گئی ہے۔ پس وہ جنت کی نہر ہے جو میرے حوض میں آتی ہے اور مجھے عزت، نصرت و رعب عطا کیا گیا ہے اور میرا رعب ایک مہینہ تک میرے آگے ہوتا ہے۔ مجھے یہ بھی عطا کیا گیا ہے کہ میں جنت میں تمام انبیائے کرام سے قبل داخل ہوں گا۔ اور مالِ غنیمت میری امت کے لئے حلال ہے۔ اور ہم سے پہلے لوگوں پر کئی معاملات میں پابندیاں تھیں جبکہ ہمارے لئے وہ ختم کر دی



گئیں ہیں اور ہم پر کوئی بوجھ نہیں ڈالا گیا۔

﴿79﴾

حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے ایک  
اور طویل سجدہ کی بھی امت کو برکت

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

جَاءَ نِيَّ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِهَذَا الْمَوْضِعِ فَقَالَ:  
إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يُقْرِنُكَ السَّلَامَ وَيَقُولُ لَكَ مَا تُحِبُّ  
أَنْ أَصْنَعَ بِأُمَّتِكَ؟ قُلْتُ:

اللَّهُ أَعْلَمُ. فَذَهَبَ ثُمَّ جَاءَ إِلَيَّ أَنَّهُ يَقُولُ لَكَ:  
لَا أَسْؤُوكَ فِي أُمَّتِكَ. فَسَجَدْتُ. فَأَفْضَلُ مَا تَقَرَّبَ بِهِ إِلَيَّ  
اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ السُّجُودَ.

۔ المعجم الصغير (طبرانی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 117۔

ترجمہ:۔ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میرے پاس جبرائیل علیہ السلام اس جگہ پر آئے اور کہا کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے  
آپ کو سلام بھیجا ہے اور آپ سے فرمایا ہے:

آپ اپنی امت کے بارے میں کیا چاہتے ہیں؟

میں نے عرض کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔ پس جبریل علیہ السلام واپس گئے

اور پھر آگئے اور کہا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:



آپ کی امت کے بارے میں ہم آپ کو کوئی تکلیف نہ دیں گے پس میں نے سجدہ کیا۔ پس افضل چیز جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے وہ سجدے ہیں۔

﴿80﴾

امت کے ساتھ کیسا تھ حسن سلوک نا کہ رسوائی

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :

إِنِّي صَلَّيْتُ مَا كَتَبَ لِي رَبِّي فَقَالَ:

يَا مُحَمَّدُ ﷺ مَا أَفْعَلُ بِأُمَّتِكَ؟ قُلْتُ:

رَبِّ أَنْتَ أَعْلَمُ فَأَعَادَهَا عَلَيَّ ثَلَاثًا أَوْ أَرْبَعًا.

فَقَالَ لِي فِي آخِرِهَا مَا أَفْعَلُ بِأُمَّتِكَ؟

قُلْتُ أَنْتَ أَعْلَمُ يَا رَبِّ.

قَالَ: إِنِّي أَنْ لَا أَخْزِيكَ فِي أُمَّتِكَ فَسَجَدْتُ لِرَبِّي. وَرَبُّكَ

شَاكِرٌ يُحِبُّ الشَّاكِرِينَ.

- مسند شاميين (طبرانی) حدیث نمبر 1032 -

- المعجم الكبير (طبرانی) جلد نمبر 20 صفحہ نمبر 102 -

- مجمع الزوائد (بیہقی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 288 -

ترجمہ:- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

کہ بے شک جو میرے رب نے میرے لئے مقرر کی میں نے وہ نماز پڑھی تو اللہ

تعالیٰ نے فرمایا:

آپ کی امت کے ساتھ کیا سلوک کروں؟



میں نے کہا: میرے رب تو بہتر جانتا ہے  
 پس تین یا چار مرتبہ ایسا ہی ہوا۔ پس آخر کار اللہ تعالیٰ نے فرمایا:  
 آپ کی امت کے ساتھ کیا سلوک کروں؟  
 میں نے عرض کیا کہ اے میرے رب تو بہتر جانتا ہے۔  
 اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں آپ کو آپ کی امت کے بارے میں رسوا نہ کروں گا۔ پس  
 میں نے اپنے رب کو سجدہ کیا اور تیرا رب شکر کا قدر دان ہے اور شکر کرنے والوں کو پسند کرتا  
 ہے۔

﴿81﴾

## شبِ معراج اور غمِ امت

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَمَّا أُسْرِيَ بِي إِلَى السَّمَاءِ قَدَّرَ بَنِي رَبِّي تَعَالَى حَتَّى كَانَ  
 بَيْنِي وَبَيْنَهُ كَقَابِ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى لَا بَلْ أَدْنَى. قَالَ:

يَا حَبِيبِي يَا مُحَمَّدٌ ﷺ قُلْتُ:

لَبَّيْكَ يَا رَبِّ قَالَ:

هَلْ غَمُّكَ أَنْ جَعَلْتُكَ آخِرَ النَّبِيِّينَ؟

قُلْتُ: يَا رَبِّ لَا.

قَالَ: حَبِيبِي هَلْ غَمُّ أُمَّتِكَ أَنْ جَعَلْتُهُمْ آخِرَ الْأُمَّمِ؟

قُلْتُ: يَا رَبِّ لَا قَالَ:



أَبْلِغُ أُمَّتَكَ عَنِّي السَّلَامَ وَأَخْبِرْهُمْ أَنِّي جَعَلْتُهُمْ آخِرَ الْأُمَّمِ  
لِأَفْضَحِ الْأُمَّمِ عِنْدَهُمْ وَلَا أَفْضَحَهُمْ عِنْدَ الْأُمَّمِ-

- تاریخ بغداد (خطیب بغدادی) جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 337-

- فردوس الاخبار (دیلی) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 479-

- تاریخ مدینہ دمشق (ابن عساکر) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 516-

- کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 11 صفحہ نمبر 203-

- تفسیر درمنثور (سیوطی) جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 158-

ترجمہ:- حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ترجمہ:- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

جب مجھے آسمانوں کی سیر کرائی گئی اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنے قریب کیا یہاں تک کہ

میرے اور رب کے درمیان قُرب قاب قوسین کی طرح ہو گیا یا اس سے بھی زیادہ قریب۔

نہیں بلکہ اور زیادہ قریب۔ پس اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اے میرے حبیب، اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

میں نے عرض کیا: اے میرے رب میں حاضر ہوں۔

فرمایا: کیا آپ کو یہ غم ہے کہ آپ کو تمام انبیاء کے آخر میں بھیجا گیا ہے؟

میں نے عرض کیا: اے میرے پروردگار نہیں۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: کیا آپ کو غم ہے کہ آپ کی امت کو سب امتوں کے

آخر میں رکھا گیا ہے؟

میں نے عرض کیا کہ نہیں۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی امت کو میری طرف



سے سلام پہنچا دو اور انہیں خبر دے دو بے شک میں نے ان کو آخری امت بنایا تا کہ دوسری امتوں کے گناہ تو ان کے سامنے ظاہر ہو جائیں لیکن ان کے گناہ دوسری امتوں کے سامنے ظاہر نہ ہوں۔

﴿82﴾

## امت کے گناہ پر دے میں

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :

سَأَلْتُ اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ أَنْ يَجْعَلَ أُمَّتِي إِلَيَّ لِيَلَّا تَفْتَضِحَ أُمَّتِي

عِنْدَ الْأُمَّمِ -

فَأَوْحَى اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ إِلَيَّ يَا مُحَمَّدٌ ﷺ أَنَا أَحَاسِبُهُمْ - وَإِنْ

كَانَ شَيْءٌ سَتَرْتُهُ عَلَيْكَ لَا يَفْتَضِحُ بِهِ عَبْدِي -

- مسند الفردوس (دیلی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 441 حدیث نمبر 3228 -

- فیض القدر (مناوی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 76 -

- تزییہ الشریعہ (الکنانی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 336، صفحہ نمبر 400 -

- الجامع الصغیر (سیوطی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 951 -

ترجمہ :- حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا:

میں نے اللہ تعالیٰ سے عرض کیا کہ میری امت کا حساب میرے سپرد فرما دے تا کہ

میری امت دوسری امتوں کے سامنے ذلیل و رسوا نہ ہو۔

اللہ تعالیٰ نے وحی فرمائی اے محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم میں ان سے حساب لوں گا اور

اگر کوئی معاملہ سخت ہو تو آپ سے بھی چھپا دوں گا تا کہ میرے بندے رسوا نہ ہوں۔



﴿ 83 ﴾

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کے متعلق رضا

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ  
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَا قَوْلَ اللَّهِ تَعَالَى فِي إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَيُّ رَبِّ  
(إِنَّهُمْ أَضَلُّنَ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ فَمَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي)

وَقَالَ عَيْسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ أَيُّ

(إِنْ تُعَذِّبُهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ

الْحَكِيمُ)

فَرَفَعَ يَدَيْهِ وَقَالَ اللَّهُمَّ أُمَّتِي أُمَّتِي وَبِكِي -

فَقَالَ اللَّهُ يَا جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِذْهَبْ إِلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَرَبُّكَ أَعْلَمُ فَسَلِّهَ مَا يُبْكِيكَ ؟

فَاتَّاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ سَلَامٌ فَسَأَلَهُ فَأَخْبَرَهُ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا قَالَ وَهُوَ أَعْلَمُ -

فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَا جِبْرِيلُ عَلَيْهِ سَلَامٌ إِذْهَبْ إِلَى مُحَمَّدٍ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْ:

إِنَّا سَنَرْضِيكَ فِي أُمَّتِكَ وَلَا نَسُوءُكَ -

صحیح مسلم کتاب الایمان باب دعاء النبی ﷺ لامته و بکاءہ شفقتہ علیہم -



- شرح السنۃ (بغوی) جلد نمبر 7 صفحہ نمبر 508۔

- تخریج احادیث احياء العلوم (عراقی) جلد نمبر 4 حدیث نمبر 4481۔

- تفسیر قرطبی تحت ولسوف یعطیک ربک فترضیٰ۔

- تفسیر بغوی تحت ولسوف یعطیک ربک فترضیٰ۔

- تفسیر درمنثور (سیوطی) تحت ولسوف یعطیک ربک فترضیٰ۔

- تفسیر خازن تحت ولسوف یعطیک ربک فترضیٰ۔

- تفسیر روح المعانی (آلوسی) تحت ولسوف یعطیک ربک فترضیٰ۔

ترجمہ:- حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک

دفعہ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے حضرت ابراہیم علیہ سلام سے متعلق آیت پڑھی:

إِنَّهُمْ أَضَلُّنَ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ فَمَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي

یا اللہ انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے جس نے میری پیروی کی وہی مجھ

سے ہوگا۔ اور حضرت عیسیٰ علیہ سلام والی آیت پڑھی:

إِنْ تُعَذِّبُهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ

الْحَكِيمُ

یا اللہ اگر تو انہیں عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں اگر انہیں معاف فرما دے تو

بیشک تو ہی غالب ہے حکمت والا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ہاتھ اٹھادیئے اور

اللَّهُمَّ أُمَّتِي أُمَّتِي کہہ کر رونے لگے۔

اللہ تعالیٰ نے جبریل علیہ سلام سے کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی طرف جاؤ

اور تیرا رب خوب جانتا ہے۔ ان سے جا کر پوچھو کہ آپ کیوں روتے ہیں؟۔

جبریل علیہ سلام آپ کے پاس آئے۔ استفسار کیا تو آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ



زیادہ جانتا ہے۔ تو پھر اللہ نے جبریل علیہ سلام سے کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے پاس جا کر کہو:

آپ کی امت کے بارے میں ہم آپ کو خوش کر دیں گے اور آپ کو رنجیدہ نہیں کریں گے۔

﴿84﴾

## حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی امت کے لئے

### دو دعائیں قبول ہو چکیں تیسری دعا کا انتظار

حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے سوالات کی مجھے

اجازت دی تو میں نے دو دفعہ کہا:

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَأُمَّتِي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَأُمَّتِي وَأَخْرَجْتَ الثَّالِثَةَ لِيَوْمِ

يَرْغَبُ إِلَيَّ فِيهِ الْخَلْقُ حَتَّىٰ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ۔

- صحیح مسلم کتاب فضائل القرآن باب بیان ان القرآن علی سبعة احرف۔

- مسند احمد جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 127, 129۔

- مصنف ابن ابی شیبہ جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 323۔

- صحیح ابن حبان جلد نمبر صفحہ نمبر۔

- نوادر الاصول (حکیم ترمذی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 273۔

- سنن کبریٰ (بیہقی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 383۔

- تفسیر ابن جریر مقدمہ۔

- تفسیر ابن کثیر تحت سورة الاسراء آیت نمبر 78۔

- تفسیر قرطبی مقدمہ۔



ترجمہ :- اے اللہ میری امت کی مغفرت فرمادے میری امت کی مغفرت فرما دے تیسری دعا میں نے اس دن کیلئے مؤخر کر دی ہے جس دن تمام مخلوق میری طرف رغبت کرے گی یہاں تک کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی۔

﴿85﴾

اللہ تعالیٰ سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے راز و نیاز

فَكَوَلَّمَهُ رَبُّهُ عِنْدَ ذَلِكَ قَالَ لَهُ:

سَلْ قَالَ :

إِنَّكَ اتَّخَذْتَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا وَأَعْطَيْتَهُ مُلْكَاً عَظِيماً. وَكَلَّمْتَ مُوسَى تَكْلِيماً. وَأَعْطَيْتَ دَاوُدَ مُلْكَاً عَظِيماً وَاللَّيْلَةَ لَهَ الْحَدِيدَ وَسَخَّرْتَ لَهُ الْجِبَالَ وَأَعْطَيْتَ سُلَيْمَانَ مُلْكَاً عَظِيماً وَسَخَّرْتَ لَهُ الْجِبَالَ وَالْجِنَّ وَالْإِنْسَ وَسَخَّرْتَ لَهُ الشَّيَاطِينَ وَالرِّيَّاحَ وَأَعْطَيْتَهُ مُلْكَاً عَظِيماً لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ، وَعَلَّمْتَ عِيسَى التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ وَيُبْرِيءُ الْآكْمَةَ وَالْأَبْرَصَ وَيُحْيِي الْمَوْتَى بِأَنْ ذَلِكَ وَأَعَدَّتْهُ وَأُمَّهُ مِنَ الشَّيَاطِينَ فَلَمْ يَكُنْ لَهُ عَلَيْهِمَا سَبِيلٌ.

فَقَالَ لَهُ رَبُّهُ:

قَدْ اتَّخَذْتُكَ خَلِيلًا، قَالَ وَهُوَ مَكْتُوبٌ فِي التَّوْرَةِ وَ أَرْسَلْتُكَ إِلَى النَّاسِ كَآفَّةً بِشِيرًا وَنَذِيرًا وَشَرَحْتُ لَكَ صَدْرَكَ. وَوَضَعْتُ عَنْكَ وَرْرَكَ. وَرَفَعْتُ لَكَ ذِكْرَكَ فَلَا أُنْكَرُ



إِلَّا ذَكَرْتُ مَعِيَ يَعْزِي بِذَلِكَ الْأَذَانُ وَجَعَلْتُ أُمَّتَكَ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ  
 لِلنَّاسِ. وَجَعَلْتُ مِنْ أُمَّتِكَ أُمَّةً وَسَطًا وَجَعَلْتُ أُمَّتَكَ هُمْ الْأَوْلُونَ  
 وَهُمْ الْآخِرُونَ. وَجَعَلْتُ مِنْ أُمَّتِكَ أَقْوَامًا قَلُّوا بَهُمْ أَنَا جِيلُهُمْ  
 وَجَعَلْتُ أُمَّتَكَ لَا تَجُوزُ عَلَيْهِمْ خُطْبَةٌ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنَّكَ عَبْدِي  
 وَرَسُولِي وَجَعَلْتُكَ أَوَّلَ النَّبِيِّينَ خَلَقُوا وَخَرَهُمْ مَبْعَثًا وَأَتَيْتُكَ  
 سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي لَمْ أُعْطِهَا نَبِيًّا قَبْلَكَ. وَأَعْطَيْتُكَ خَوَاتِيمَ سُورَةِ  
 الْبَقَرَةِ مِنْ كَنْزِ تَحْتِ الْعَرْشِ لَمْ أُعْطِهَا نَبِيًّا قَبْلَكَ وَجَعَلْتُكَ فَاتِحًا  
 وَخَاتِمًا.

- دلائل النبوة (بیہقی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 63۔

- المستدرک (حاکم) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 526۔

- مجمع الزوائد (بیہقی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 67۔

- کتاب الشفاء (قاضی عیاض) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 101۔

- کشف الاستار (بیہقی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 38۔

- الخصائص الکبریٰ (سیوطی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 288۔

- المواہب اللدنیة (قسطلانی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 387، صفحہ 502۔

- کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 11 صفحہ نمبر 206۔

- تفسیر ابن ابی حاتم تحت ورفعتنا لک ذکرک۔

- تفسیر در منثور (سیوطی) جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 362۔

- فتاویٰ رضویہ (اعلیٰ حضرت) جلد نمبر 30 صفحہ نمبر 188۔

ترجمہ:- حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ سے کلام کیا تو اللہ تعالیٰ نے



ارشاد فرمایا کہ کچھ پوچھئے :

آپ نے عرض کیا:

یا اللہ بیشک آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو خلیل بنایا اور ان کو بہت بڑا ملک عطا کیا۔ آپ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کلام فرمایا۔ اور آپ نے حضرت داؤد علیہ السلام کو بہت بڑا ملک دیا۔ ان کیلئے تو نے لوہا نرم کیا۔ ان کیلئے پہاڑ مسخر کر دیئے۔ آپ نے حضرت سلیمان علیہ السلام کو بہت عظیم ملک دیا ان کیلئے پہاڑ انسان اور جن فرمانبردار کئے۔ شیاطین اور ہوائیں ان کے تابع کر دیں۔ اور بہت بڑی حکومت عطا کی۔ ایسی حکومت کہ ان کے بعد کسی کو بھی ویسی حکومت عطا نہیں کی۔ آپ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو تورات اور انجیل سکھادی ان کو نابیناؤں اور کوڑھوں کو شفا یاب کرنے والا اور اپنے حکم سے مردوں کو زندہ کرنے والا بنا دیا۔ ان کو اور ان کی ماں کو شیطانوں سے پناہ دی اور شیطان کو ان پر کوئی راستہ نہیں دیا۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ان سے ارشاد فرمایا کہ میں نے آپ کو خلیل بنایا۔ اور یہ تورات میں خلیل الرحمن لکھا ہے۔ آپ کو تمام لوگوں کی طرف خوشخبری سنانے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا آپ کا سینہ کھول دیا۔ آپ سے بوجھ ہٹا دیا۔ آپ کا ذکر آپ کیلئے بلند کر دیا۔ پس میں ذکر نہ کیا جاؤں گا مگر آپ بھی میرے ساتھ ذکر کئے جائیں گے۔ جس طرح کہ اذان میں بھی ہے۔ میں نے آپ کی امت کو بہترین امت بنا دیا جو لوگوں کو گمراہی سے نکالتی ہے۔ میں نے آپ کی امت کو درمیانی امت بنایا اور آپ کی امت کو سب امتوں سے اول و آخر بنایا۔ آپ کی امت کے بعض لوگوں کے دلوں کو انا جیل (حافظ قرآن) بنایا۔ اور آپ کی امت پر آپ کے متعلق میرے بندہ اور میرے رسول کی گواہی دیئے بغیر خطبہ پڑھنا ناجائز قرار دیا اور آپ کو تخلیق کے اعتبار سے سب انبیاء سے اول اور بعثت کے اعتبار سے



سب سے آخر بنایا آپ کو سورۃ فاتحہ عطا کی جو کہ اس پہلے کسی نبی کو بھی عطا نہیں کی۔ اور آپ کو سورۃ بقرہ کی آخری آیات ایسی عطا کیں ہیں جو کہ عرش کے نیچے خزانہ سے ہیں اور آپ سے پہلے کسی بھی نبی کو عطا نہیں کیں اور آپ کو نبوت کا دروازہ کھولنے اور بند کرنے والا بنا دیا۔

﴿86﴾

صحابہ کرام اور تصورِ مصطفیٰ ﷺ والدہ وسلم

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ:

فَقَدَّ النَّبِيُّ ﷺ لَيْلَةً أَصْحَابُهُ وَكَانُوا إِذَا نَزَلُوا أَنْزَلُوهُ

أَوْ سَطَهُمْ فَفَزِعُوا وَظَنُوا أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى اخْتَارَ لَهُ أَصْحَابًا غَيْرَهُمْ

فَإِذَا هُمْ بِخَيَالِ النَّبِيِّ ﷺ فَكَبَّرُوا حِينَ رَأَوْهُ. قَالُوا:

يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَشَفَقْنَا أَنْ يَكُونَ اللَّهُ تَعَالَى اخْتَارَ لَكَ

أَصْحَابًا غَيْرَنَا. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَا بَلْ أَنْتُمْ أَصْحَابِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. إِنَّ اللَّهَ أَيَّقَنِي

فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ ﷺ:

إِنِّي لَمْ أَبْعَثْ نَبِيًّا وَلَا رَسُولًا إِلَّا وَقَدْ سَأَلَنِي مَسْأَلَةً

أَعْطَيْتُهَا إِيَّاهُ. فَسُئِلَ يَا مُحَمَّدُ ﷺ تَعْطَى، فَقُلْتُ مَسْأَلَتِي

شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَمَا

الشَّفَاعَةُ؟ قَالَ أَقُولُ:



يَا رَبِّ شَفَاعَتِي الَّتِي اخْتَبَأْتُ عِنْدَكَ -  
 فَيَقُولُ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى نَعَمْ. فَيُخْرِجُ رَبِّي تَبَارَكَ  
 وَتَعَالَى بَقِيَّةَ أُمَّتِي مِنَ النَّارِ فَيَنْبِذُهُمْ فِي الْجَنَّةِ -  
 - مسند احمد جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 326 -

- مجمع الزوائد (پیشی) جلد نمبر 10 صفحہ نمبر 368 -

- المسند الجامع (ابوالمعاطی) جلد نمبر 4 حدیث نمبر 5613 -

ترجمہ:- حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا:  
 ایک رات حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے  
 آپ کو گم پایا، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا طریقہ یہ تھا جب اترے تو حضور صلی اللہ  
 علیہ وآلہ وسلم کو اپنے درمیان میں اتارا تھا۔ چنانچہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین پریشان  
 ہو گئے اور سوچنے لگے کہ شاید اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے ہمارے علاوہ  
 کوئی اور اصحاب منتخب فرمائے ہیں۔ وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی کے تصورات  
 میں تھے کہ اسی وقت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے آئے تو انہوں نے حضور صلی  
 اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھتے ہی نعرہ تکبیر بلند کیا۔ اور پھر شکوہ کناں ہو کر عرض کرنے لگے:  
 یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم تو ڈر گئے تھے کہ شاید اللہ تعالیٰ نے آپ کیلئے ہمارے  
 علاوہ کوئی اور اصحاب منتخب فرمائے ہیں۔ تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:  
 نہیں ایسا نہیں ہے بلکہ تم ہی دنیا و آخرت میں میرے صحابہ ہو۔ اصل معاملہ یہ ہوا کہ  
 اللہ تعالیٰ نے مجھے رات کو بیدار فرمایا اور ارشاد فرمایا:

اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے جو بھی نبی اور رسول بھیجا ہے اسے ایک  
 خصوصی سوال کا حق دیا ہے جو میں اسے ضرور عطا کرتا ہوں۔ آپ بھی سوال کریں آپ کو بھی



دیا جائے گا۔ آپ فرماتے ہیں:

میں نے عرض کیا کہ یا اللہ میرا سوال میری امت کیلئے قیامت کے دن شفاعت ہے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیک والک وسلم شفاعت کیسے ہوگی؟۔

آپ نے ارشاد فرمایا: میں عرض کروں گا کہ اے میرے رب میری شفاعت تیرے پاس باقی ہے۔

اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا کہ ہاں۔

چنانچہ میرے عرض کرنے پر میری امت میں سے جو لوگ جہنم میں باقی ہوں گے اللہ تعالیٰ ان کو جہنم سے نکال کر جنت میں داخل فرمادے گا۔

﴿87﴾

انبیائے کرام علیہم السلام کی

حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے ایک اپیل

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ:

حَدَّثَنِي نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ: إِنِّي لَقَائِمٌ أَنْتَظِرُ أُمَّتِي تَعْبُرُ عَلَيَّ

الصِّرَاطِ إِذْ جَاءَ نَبِيُّ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ:

هَذِهِ الْأَنْبِيَاءُ قَدْ جَاءَ تَكَ يَا مُحَمَّدُ ﷺ يَشْتَكُونَ أَوْ قَالَ

يَجْتَمِعُونَ إِلَيْكَ وَيَدْعُونَ اللَّهَ أَنْ يُفَرِّقَ جَمْعَ الْأُمَّمِ إِلَى حَيْثُ

يَشَاءُ اللَّهُ لِفِغْمٍ مَا هُمْ فِيهِ. وَالْخَلْقُ مُلْجَمُونَ فِي الْعَرَقِ. فَأَمَّا



الْمُؤْمِنُ فَهُوَ عَلَيْهِ كَالرَّكْمَةِ. وَأَمَّا الْكَافِرُ فَيَتَغَشَّاهُ الْمَوْتُ .

قَالَ: قَالَ: عَيْسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ اِنْتَظِرْ حَتَّى ارْجِعَ إِلَيْكَ .

قَالَ: فَذَهَبَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ حَتَّى قَامَ تَحْتَ الْعَرْشِ فَلَقِيَ

مَآلِمَ يَلُوقُ مَلَكُ مُصْطَفَى وَلَا نَبِيٌّ مُرْسَلٌ. فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَى جِبْرِيلَ

عَلَيْهِ السَّلَامُ . أَنْ اذْهَبْ إِلَى مُحَمَّدٍ ﷺ فَقُلْ لَهُ:

ارْفَعْ رَأْسَكَ، سَلْ تُعْطَ، وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ، قَالَ:

فَشَفِّعْتُ فِي أُمَّتِي أَنْ أُخْرِجَ مِنْ كُلِّ تِسْعَةٍ وَتِسْعِينَ إِنْسَانًا

وَاحِدًا . قَالَ:

فَمَا زِلْتُ أَتَرَدَّدُ عَلَى رَبِّي عَزَّوَجَلَّ فَلَا أَقُومُ مَقَامًا إِلَّا

شَفِّعْتُ، حَتَّى أَعْطَانِي اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ مِنْ ذَلِكَ أَنْ قَالَ:

يَا مُحَمَّدُ ﷺ ادْخُلْ مِنْ أُمَّتِكَ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ . مَنْ

شَهِدَ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَوْمًا وَاحِدًا مُخْلِصًا وَمَاتَ عَلَى ذَلِكَ .

- مسند احمد جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 178 -

- مجمع الزوائد (پیشمی) جلد نمبر 10 صفحہ نمبر 374 -

- المواهب اللدنیة (قسطانی) جلد نمبر 3 صفحہ 454 -

ترجمہ:- حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا:

مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میں پل صراط پر اپنے امتیوں کے انتظار میں ہوں گا کہ جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام

میرے پاس آئیں گے۔ پس وہ کہیں گے کہ یہ انبیائے کرام آپ کے پاس آئے ہیں اور



اللہ تعالیٰ سے التجا کرتے ہیں کہ وہ تمام لوگوں کو جدھر چاہے ادھر بھیج دے اس اذیت کی بناء پر جو ان پر ہے۔ اس حال میں کہ مخلوق پسینے میں غلطاں ہے۔ مومن کیلئے تو پسینہ زکام کی طرح ہے۔ جبکہ کافر کو تو موت جیسی سختی نے ڈھانپ رکھا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عیسیٰ علیہ سلام سے کہیں گے:

میری واپسی کا انتظار کرو۔ پس حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرش کے نیچے جا کر کھڑے ہو جائیں گے۔ پس آپ کا وہ مرتبہ ہوگا جو کسی نے نہ پایا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ جبریل علیہ سلام سے فرمائے گا:

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جا کر عرض کرو کہ اپنا سراٹھائیں، جو مانگیں گے وہ ملے گا، جو شفاعت کریں گے قبول کی جائے گی۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ میری امت کے بارے میں مجھے اذن شفاعت دے گا کہ ہر ننانوے میں سے ایک آدمی نکال دوں آپ فرماتے ہیں کہ میں اللہ تعالیٰ سے اصرار کرتا رہوں گا اور اپنی جگہ سے نہیں ہٹوں گا یہاں تک کہ آپ کو اذن شفاعت ملے گا اور اللہ تعالیٰ آپ سے ارشاد فرمائے گا:

یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی امت میں سے جس نے ایک دن بھی خلوص سے کلمہ پڑھا وہ اسی پر مر گیا تو آپ اس کو بھی جنت میں داخل کر لیں۔

﴿88﴾

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلاموں

کے چہرے چاند سے مکھڑے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:



سَأَلْتُ رَبِّي عَرَّوَجَلٌ فَوَعَدَنِي أَنْ يُدْخِلَ مِنِّي مِنْ أُمَّتِي سَبْعِينَ  
 أَلْفًا الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ. فَاسْتَزَدْتُ فَرَادَنِي مَعَ  
 كُلِّ أَلْفٍ سَبْعِينَ أَلْفًا. فَقُلْتُ أَيُّ رَبِّ إِنْ لَمْ يَكُنْ هُوَ لَأَمْ هَاهُ جَرِي  
 أُمَّتِي قَالَ إِذَنْ أَكْمِلَهُمْ لَكَ مِنَ الْأَعْرَابِ.

- مسند احمد جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 359 -

- مجمع الزوائد (پیشی) جلد نمبر 10 صفحہ نمبر 404 -

ترجمہ :- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے

ہیں، آپ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ سے میں نے مانگا تو اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ کر لیا کہ وہ میری امت میں  
 سے ستر ہزار لوگوں کو چودھویں رات کے چاند جیسی صورت میں جنت میں داخل کرے گا  
 میں نے تعداد زیادہ کرنے کیلئے عرض کیا:

اللہ تعالیٰ نے ہر ہزار کے ساتھ ستر ہزار اور بڑھا دیئے میں نے عرض کیا کہ اگر  
 مہاجرین اتنی تعداد میں نہ ہوئے تو کیا ہوگا؟۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا آپ کے بدوی  
 غلاموں سے یہ تعداد پوری کر دوں گا۔

﴿89﴾

اللہ تعالیٰ کا کرم بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت بھی

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

تُوضَعُ لِلْأَنْبِيَاءِ مَنَابِرٌ مِنْ ذَهَبٍ يَجْلِسُونَ عَلَيْهَا وَيَبْقَى  
 مِنْبَرِي لَا أَجْلِسُ عَلَيْهِ قَائِمٌ بَيْنَ يَدَي رَبِّي عَرَّوَجَلٌ مُنْتَصِبًا



بِأُمَّتِي مَخَافَةً أَنْ يُبْعَثَ بِي إِلَى الْجَنَّةِ وَتَبْقَى أُمَّتِي بَعْدِي فَأَقُولُ:

يَا رَبِّ أُمَّتِي أُمَّتِي فَيَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى:

يَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تُرِيدُ أَنْ أَصْنَعَ بِأُمَّتِكَ؟

فَأَقُولُ يَا رَبِّ عَجَّلْ حِسَابَهُمْ فَيُدْعَى بِهِمْ فَيُحَاسَبُونَ

، فَمِنْهُمْ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَةِ اللَّهِ تَعَالَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْهُمْ مَنْ يَدْخُلُ

الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِي فَلَا أَرَأَى أَنْ أَشْفَعُ حَتَّى أُعْطَى صِكَكَ بِرِجَالٍ قَدْ

أَمَرْتَهُمْ إِلَى النَّارِ حَتَّى إِنَّ خَازِنَ النَّارِ لَيَقُولُ يَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

مَا تَرَكْتَ لِغَضَبِكَ فِي أُمَّتِكَ مِنْ نِقْمَةٍ.

- المعجم الكبير (طبرانی) جلد نمبر 10 صفحہ نمبر 317-

- المعجم الاوسط (طبرانی) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 208-

- مجمع الزوائد (بیہقی) جلد نمبر 10 صفحہ نمبر 380-

- مجمع البحرین (بیہقی) جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 296-

- المستدرک (حاکم) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 65-

- کتاب الشفاء (قاضی عیاض) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 138-

- تاریخ مدینہ دمشق (ابن عساکر) جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 95-

- کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 14 صفحہ نمبر 178-

ترجمہ:- مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

قیامت کے دن انبیائے کرام علیہم السلام کیلئے سونے کے منبر لگائے جائیں گے وہ

سب ان پر بیٹھ جائیں گے۔ اور میرا منبر باقی رہے گا۔ میں نہیں بیٹھوں گا بلکہ اللہ تعالیٰ کے

سامنے کھڑا ہوں گا اپنی امت پر اس خوف کی بناء پر کہ میں جنت میں چلا جاؤں اور میری



امت باقی رہ جائے۔ پس میں کہوں گا:

یا رب امتی امتی۔ پس اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ آپ اپنی امت کے ساتھ کیسا سلوک چاہتے ہیں؟ میں عرض کروں گا:

اے میرے رب ان کا حساب جلدی (زری) کر دیں۔ پس ان میں سے کچھ کو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے جنت میں داخل کر دے گا اور ان میں سے کچھ میری شفاعت سے جنت میں داخل ہوں گے میں ان کی شفاعت کرتا رہوں گا یہاں تک کہ مجھے ایسے لوگوں کو بچانے کا اذن عطا کر دیا جائے گا جن کو جہنم کی طرف لے جائے جانے کا حکم دیا جا چکا ہوگا۔ یہاں تک کہ جہنم کا داروغہ پکارا ٹھے گا:

یا محمد صلی اللہ علیک وسلم آپ نے اپنے رب کے غضب کے لئے اپنی امت میں سے لوگوں کا ایک ذرہ بھی نہیں رہنے دیا۔

﴿90﴾

حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم اور مقام محمود

عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ:

تَمُدُّ الْأَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَدًّا لِعِظْمَةِ الرَّحْمَنِ ثُمَّ لَا يَكُونُ  
لِبَشَرٍ مِنْ بَنِي آدَمَ مَوْضِعَ قَدَمَيْهِ ثُمَّ ادَّعَى أَوْلَى النَّاسِ فَأَخْرَجُوا  
سَاجِدًا ثُمَّ يُؤَذَّنُ لِي فَأَقُومُ فَأَقُولُ:

يَا رَبِّ أَخْبَرَنِي هَذَا الْجَبْرِيلُ وَهُوَ عَنْ يَمِينِ الرَّحْمَنِ، وَاللَّهُ  
مَا رَأَاهُ جِبْرِيلُ قَبْلَهَا قَطُّ أَنَّكَ أَرْسَلْتَهُ إِلَيَّ.



قَالَ وَجِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَاكِتٌ لَا يَتَكَلَّمُ حَتَّى يَقُولَ اللَّهُ:  
صَدَقَ ، ثُمَّ يُؤَذِّنُ لِي فِي الشَّفَاعَةِ فَأَقُولُ:  
يَا رَبِّ عِبَادِكَ عَبْدُكَ فِي أَطْرَافِ الْأَرْضِ فَذَلِكَ الْمَقَامُ  
الْمَحْمُودُ .

- المتمد رک (حاکم) جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 614۔

- کتاب الزهد (عبداللہ بن مبارک) صفحہ نمبر 112۔

- حلیۃ الاولیاء (ابونعیم) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 145۔

- کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 14 صفحہ نمبر 176۔

- تفسیر عبدالرزاق جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 358۔

- تفسیر طبری تحت سورة الاسراء آیت نمبر 79۔

- تفسیر ابن ابی حاتم تحت سورة الاسراء آیت نمبر 79۔

- تفسیر الکشف والبیان (ثعالبی) تحت سورة الاسراء آیت نمبر 70۔

- تفسیر ابن کثیر تحت سورة الاسراء آیت نمبر 79۔

- تفسیر درمنثور (سیوطی) تحت سورة الاسراء آیت نمبر 79۔

ترجمہ:- حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

قیامت کے دن زمین اللہ کی عظمت کے لئے پھیل جائے گی۔ پھر بھی اتنی مخلوق ہو  
گی کہ انسان کے لئے دو پاؤں رکھنے کے سوا کوئی جگہ نہیں ہوگی۔ پھر لوگوں میں سے مقررین  
کو بلایا جائے گا تو میں سجدے میں گر جاؤں گا پھر مجھے اذن دیا جائے گا تو میں کھڑا  
ہو جاؤں گا۔ اور میں کہوں گا:

جبریل، جو کہ اس وقت اللہ کے دائیں طرف میں ہوں گے، اور اللہ کی قسم جبریل



نے اللہ تعالیٰ کو اس سے پہلے کبھی نہیں دیکھا، میں کہوں گا:  
یا اللہ جبریل نے مجھ سے کہا تھا کہ یہ تیرے بھیجنے پر میرے پاس آتا ہے۔ حضور صلی  
اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

جبریل علیہ السلام بالکل خاموش کھڑے ہوں گے اور کلام نہیں کریں گے یہاں تک  
کہ اللہ تعالیٰ فرمائے گا:

انہوں نے سچ کہا تو پھر مجھے شفاعت کرنے کی اجازت ملے گی۔ چنانچہ میں عرض  
کروں گا: اے میرے رب تیرے بندوں نے تیری عبادت زمین کے کناروں تک کی  
۔ جس وقت میں اللہ سے کلام کروں گا وہی مقام محمود ہوگا۔

﴿91﴾

بروزِ حشر تمام کائنات کے لوگ

پرچمِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے نیچے

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ صَامِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ:

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

إِنِّي لَسَيِّدُ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، لَا فَخْرَ وَلَا رِيَاءَ، وَمَا مِنْ  
النَّاسِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَهُوَ تَحْتَ لِيَوَائِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَنْتَظِرُ الْفَرْجَ  
وَإِنَّ بِيَدِي لِيَوَاءَ الْحَمْدِ فَأَمْشِي وَيَمْشِي النَّاسُ مَعِيَ حَتَّى آتِي  
بَابَ الْجَنَّةِ فَاسْتَفْتَحُ فَيُقَالُ مَنْ هَذَا؟ فَأَقُولُ: مُحَمَّدٌ ﷺ فَيُقَالُ:

مَرْحَبًا بِمُحَمَّدٍ. فَإِذَا رَأَيْتُ رَبِّي عَرَّ وَجَلَ خَرَرْتُ لَهُ سَاجِدًا



## شُكْرًا لَهُ فَيُقَالُ :

ارْفَعُ رَأْسَكَ وَقُلْ تَطَاعٌ وَاشْفَعُ تَشْفَعُ فَيُخْرِجُ مِنَ النَّارِ مَنْ  
قَدْ احْتَرَقَ بِرَحْمَةِ اللَّهِ وَشَفَاعَتِي.

- المستدرک (حاکم) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 83۔

- مجمع الزوائد (بیہقی) جلد نمبر 10 صفحہ نمبر 683۔ (دارالفکر)

- الجامع الکبیر (سیوطی) حدیث نمبر 3546۔ (حرف ہمزہ، واؤ)۔

- جامع الاحادیث (سیوطی) حدیث نمبر 9436۔

- کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 11 صفحہ نمبر 195۔

ترجمہ :- حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

قیامت کے دن میں لوگوں کا سردار ہوں گا اور میں فخر نہیں کرتا اور نہ ہی ریاء کرتا ہوں۔ اور قیامت کے دن تمام لوگ میرے ہی جھنڈے کے نیچے ہوں گے۔ اور کشائش کا انتظار کریں گے۔ میرے ہاتھوں میں اللہ تعالیٰ کی حمد کا جھنڈا ہوگا اور میں چلوں گا تو تمام لوگ میرے ساتھ چلیں گے۔ یہاں تک کہ میں جنت کے دروازہ تک پہنچوں گا۔ اور دروازہ کھولنے کے لئے کہوں گا۔ پوچھا جائے گا کون ہے؟

میں کہوں گا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کہا جائے گا آپ کا آنا مرحبا۔ پس جب میں اللہ تعالیٰ کو دیکھوں گا تو بطور شکرانہ سجدہ میں گر جاؤں گا۔

کہا جائے گا کہ اپنا سراٹھائیے کہتے پورا کیا جائے گا، سفارش کریں قبول کی جائے گی۔ جو لوگ جہنم میں جل رہے ہو گے وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور میری سفارش سے جہنم سے نکال لئے جائیں گے۔



حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا سہانہ اندازِ شفاعت

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :

إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ نُورٍ - وَإِنِّي لَعَلِي أَطْوَلُهَا

وَأَنُورُهَا فَيَجِيءُ مُنَادٍ يُنَادِي :

أَيْنَ النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ ؟ -

قَالَ يَقُولُ الْأَنْبِيَاءُ :

كُلُّنَا نَبِيٌّ أُمِّيٌّ فَالِي آيْنَا أُرْسِلَ فَيَرْجِعُ الثَّانِيَةَ فَيَقُولُ :

أَيْنَ النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ الْعَرَبِيُّ ؟ -

قَالَ فَيَنْزِلُ مُحَمَّدٌ ﷺ حَتَّى يَأْتِيَ بَابَ الْجَنَّةِ فَيَقْرَعُهُ

فَيُقَالُ مَنْ ؟ -

فَيَقُولُ مُحَمَّدٌ أَوْ أَحْمَدُ فَيُقَالُ :

أَوْ قَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ ؟ فَيَقُولُ نَعَمْ -

فَيُفْتَحُ لَهُ فَيَدْخُلُ فَيَتَجَلَّى لَهُ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَلَا

يَتَجَلَّى شَيْءٌ قَبْلَهُ فَيَخِرُّ لِلَّهِ سَاجِدًا وَيَحْمَدُهُ بِمَحَامِدٍ لَمْ يَحْمَدْهُ

أَحَدٌ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَهُ وَلَنْ يَحْمَدَهُ أَحَدٌ بِهَا مِمَّنْ كَانَ بَعْدَهُ فَيُقَالُ لَهُ

مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ تَكَلِّمْ تُسْمِعُ وَاشْفَعْ تُشَفِّعُ وَاسْأَلْ تُعْطَى فَيَقُولُ :



يَا رَبِّ أُمَّتِي أُمَّتِي فَيُقَالُ أَخْرَجَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ شَعِيرَةٍ. ثُمَّ يَرْجِعُ الثَّانِيَةَ فَيَخِرُّ لِي سَاجِدًا وَيَحْمَدُهُ بِمَحَامِدٍ لَمْ يَحْمَدْهُ أَحَدٌ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَهُ وَلَنْ يَحْمَدَهُ أَحَدٌ بِهَا مِمَّنْ كَانَ بَعْدَهُ فَيُقَالُ لَهُ مُحَمَّدٌ أَرْفَعُ رَأْسَكَ تَكَلِّمْ تُسْمَعُ وَاشْفَعُ تُشْفَعُ وَسَلُ تُعْطَى.

فَيُقَالُ أَخْرَجَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ بُرَّةٍ. ثُمَّ يَرْجِعُ الثَّالِثَةَ فَيَخِرُّ لِي سَاجِدًا وَيَحْمَدُهُ بِمَحَامِدٍ لَمْ يَحْمَدْهُ أَحَدٌ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَهُ وَلَنْ يَحْمَدَهُ أَحَدٌ بِهَا مِمَّنْ كَانَ بَعْدَهُ. فَيُقَالُ لَهُ مُحَمَّدٌ أَرْفَعُ رَأْسَكَ تَكَلِّمْ تُسْمَعُ وَاشْفَعُ تُشْفَعُ وَسَلُ تُعْطَى.

فَيَقُولُ يَا رَبِّ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

فَيُقَالُ لَهُ: مُحَمَّدٌ لَسْتُ هُنَاكَ تِلْكَ لِي وَأَنَا الْيَوْمَ أَجْزِي بِهَا.

- صحیح ابن حبان جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 108 -

- الاحادیث المختارة (ضیاء مقدسی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 323 -

- موارد النظمآن (پیشی) صفحہ نمبر 658 -

ترجمہ:- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

قیامت کے دن ہر نبی کیلئے نور کا منبر ہوگا۔ اور میں سب سے بڑے اور زیادہ منور

منبر پر ہوں گا ایک نداء دینے والا نداء دے گا:

نبی اُمی کہاں ہے؟



تمام انبیائے کرام کہیں گے کہ ہم سب نبی اُمی ہیں ہم کس کو بھیجیں؟  
پس وہ دوسری دفعہ لوٹ کر آئے گا اور کہے گا:

نبی اُمی عربی کہاں ہیں؟

حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم منبر سے اتر کر جنت کے دروازہ پر جا کر دستک دیں گے  
پوچھا جائے گا کون؟

حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کہیں گے محمد یا احمد۔

تو کہا جائے گا کہ آپ بلائے گئے ہیں؟

حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کہیں گے ہاں۔

پس دروازہ کھلے گا اور آپ داخل ہو جائیں گے۔ پس اللہ تعالیٰ آپ کے لئے وہ تجلی  
فرمائے گا جو آپ سے پہلے کسی کیلئے نہ ہوگی۔ پس آپ سجدہ میں گر جائیں گے اور اللہ تعالیٰ  
کی وہ حمد کریں گے جو نہ آپ سے پہلے کسی نے کی اور نہ بعد میں کوئی کرے گا۔ پس کہا جائے  
گا:

یا محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم اپنا سراٹھائیے بات کریں سنی جائے گی، سفارش کریں  
قبول کی جائے گی، مانگئے دیا جائے گا۔ آپ کہیں گے اے اللہ تعالیٰ میری امت میری  
امت۔ کہا جائے گا جس کے دل میں جو کے برابر بھی ایمان ہے آپ اس کو بھی جہنم سے  
نکال لیں۔

پھر آپ دوسری دفعہ لوٹیں گے پس آپ سجدہ میں گر جائیں گے اور اللہ تعالیٰ کی وہ حمد  
کریں گے جو نہ آپ سے پہلے کسی نے کی اور نہ بعد میں کوئی کرے گا۔ پس کہا جائے گا:  
یا محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم اپنا سراٹھائیے بات کریں سنی جائے گی، سفارش کریں  
قبول کی جائے گی، مانگئے دیا جائے گا۔ پس آپ سے کہا جائے گا:



جس کے دل میں گندم کے دانے کے برابر بھی ایمان ہے اسے بھی جہنم سے نکال لیں۔ پھر آپ تیسری دفعہ لوٹیں گے۔ پس آپ سجدہ میں گر جائیں گے اور اللہ تعالیٰ کی وہ حمد کریں گے جو نہ آپ سے پہلے کسی نے کی اور نہ بعد میں کوئی کرے گا۔ پس کہا جائے گا: یا محمد صلی اللہ علیک وسلم اپنا سراٹھائیے! بات کریں سنی جائے گی، سفارش کریں قبول کی جائے گی، مانگئے دیا جائے گا۔ پس آپ کہیں گے: یا اللہ تعالیٰ جس نے ایک دفعہ بھی کلمہ پڑھا اس کے لئے بھی مغفرت ہو جائے۔ آپ سے کہا جائے گا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آج تو یہ میرے لئے ہے اور آج کے دن اس کی جزا بھی میں ہی دوں گا۔

﴿93﴾

امتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر انبیاء ہونے کا گمان

إِذَا رَادَ اللَّهُ أَنْ يَصْدَعَ بَيْنَ خَاطِرِهِ نَادَى مُنَادٍ:  
أَيْنَ أَحْمَدُ وَأُمَّتُهُ؟

فَنَحْنُ الْأَخِرُونَ الْأَوْلُونَ. فَنَحْنُ الْآخِرُ الْأَمَمِ وَأَوَّلُ مَنْ يُحَاسِبُ.  
فَتُفْرِجُ لَنَا الْأَمَمُ عَنْ طَرِيقِنَا. فَنَمْضِي غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنْ  
أَثَرِ الطُّهُورِ فَتَقُولُ الْأَمَمُ كَادَتْ هَذِهِ الْأُمَّةُ أَنْ تَكُونَ أَنْبِيَاءَ كُلِّهَا.

- مسند احمد جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 295 -

- تعظیم قدر الصلوٰۃ (مروزی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 274 -

- مسند ابی داؤد طیالسی صفحہ نمبر 353 -

- المسند الجامع (ابوالمعاطی النوری) حدیث نمبر 7088 -



ترجمہ:- حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کے درمیان فیصلہ فرمانے کا ارادہ فرمائے گا تو ایک نداء

دینے والا نداء دے گا:

احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی امت کہاں ہے؟

تو پس ہم اول ہوں گے اور آخر ہوں گے۔ چنانچہ ہم تمام امتوں سے آخری امت

ہوں گے لیکن ہم سے حساب سب سے پہلے لے لیا جائے گا۔

چنانچہ تمام امتوں سے ہمارے لئے راستہ کشادہ کروایا جائے گا۔ پس ہم چمکتے

ہوئے اعضائے طہارت کے ساتھ گزریں گے۔ پس دیگر امتیں کہیں گی کہ ہو سکتا ہے کہ یہ

تمام انبیائے کرام کی جماعت گزر رہی ہو۔

﴿94﴾

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت سے جنت جانے کی حلت

أَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ:

إِنَّ الْجَنَّةَ حَرَامٌ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ حَتَّى تَدْخُلَ يَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَعَلَى الْأُمَّمِ حَتَّى تَدْخُلَ أُمَّتُكَ.

- نوادر الاصول (حکیم ترمذی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 233 (مرفوع)۔

- المواہب اللدنیة (قسطلانی) جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 386۔

- تفسیر قرطبی تحت سورة النجم آیت نمبر 9۔

- تفسیر روح البیان (حقی) تحت سورة الاحزاب آیت نمبر 44۔

- تفسیر فتح القدر (شوکانی) تحت سورة النجم آیت نمبر 9۔



ترجمہ:- اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی طرف وحی فرمائی:  
اے محبوب صلی اللہ علیہ والہ وسلم جب تک آپ جنت میں داخل نہ ہوں گے  
تب تک جنت میں داخلہ سب انبیاء پر حرام ہوگا۔ اور جب تک آپ کی امت جنت  
میں داخل نہ ہو جائے تب تک سب امتوں پر جنت میں داخلہ حرام ہوگا۔

﴿95﴾

جنت کا دروازہ۔ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم

کی عظمت کا متوالا

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ:  
عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ مَكْتُوبٌ أَنَا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ  
لَا أَعَذِّبُ مَنْ قَالَهَا۔

- کتاب الشفاء (قاضی عیاض) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 105۔

- کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 44۔

ترجمہ:- حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں:  
جنت کے دروازے پر لکھا ہے میں اللہ ہوں اور میرے سوا کوئی بھی معبود نہیں  
ہے۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔ جس نے بھی یہ کلمہ سچے دل  
سے پڑھ لیا تو میں اسے عذاب نہیں دوں گا۔



یہ کرم ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ہم پر

آنے والے عذاب ٹلتے ہیں

(ایک نفیس روایت)

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ:

لَمَّا عَيَّرَ الْمُشْرِكُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْفَاقَةِ قَالُوا:

مَا لِهَذَا الرَّسُولِ يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ-

حَزَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ عِنْدِ

رَبِّهِ مَعْزِيًّا لَهُ فَقَالَ:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَبُّ الْعِزَّةِ يُقْرَتُكَ السَّلَامُ

وَيَقُولُ لَكَ:

(وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ

وَيَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ)

أَيُّ يَبْتَغُونَ الْمَعَاشَ فِي الدُّنْيَا. قَالَ:

فَبَيْنَمَا جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَدَّثَانِ إِذْ ذَابَ

جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَتَّى صَارَ مِثْلَ الْهَرْدَةِ-

قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْهَرْدَةُ؟



قَالَ: الْعَدَسَةُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مَا لَكَ حَتَّى صِرْتِ مِثْلَ الْهَرْدَةِ؟ قَالَ: يَا مُحَمَّدُ ﷺ فَتِحَ بَابٌ مِنْ أَبْوَابِ السَّمَاءِ وَلَمْ يَكُنْ فُتِحَ قَبْلَ ذَلِكَ الْيَوْمِ. وَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يُعَذَّبَ قَوْمُكَ عِنْدَ تَعْيِيرِهِمْ إِيَّاكَ بِالْفَاقَةِ. وَأَقْبَلَ النَّبِيُّ ﷺ وَجِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَبْكِيَانِ إِذْ عَادَ جِبْرِيلُ إِلَى حَالِهِ فَقَالَ:

أَبَشِّرْ يَا مُحَمَّدُ ﷺ هَذَا رِضْوَانٌ خَازِنُ الْجَنَّةِ قَدْ آتَاكَ بِالرِّضَاءِ مِنْ رَبِّكَ. فَأَقْبَلَ رِضْوَانٌ حَتَّى سَلَّمَ. ثُمَّ قَالَ: يَا مُحَمَّدُ ﷺ رَبُّ الْعِرَّةِ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَمَعَهُ سَفْطٌ مِنْ نُورٍ يَتَلَّأُ وَيَقُولُ لَكَ رَبُّكَ:

هَذِهِ مَفَاتِيحُ خَزَائِنِ الدُّنْيَا مَعَ مَا لَا يَنْتَقِصُ لَكَ مِمَّا عِنْدَهُ فِي الْآخِرَةِ مِثْلَ جَنَاحٍ بَعُوضَةٍ. فَنَظَرَ النَّبِيُّ ﷺ إِلَى جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَالْمُسْتَشِيرِ بِهِ فَضَرَبَ جِبْرِيلُ بِيَدِهِ إِلَى الْأَرْضِ. فَقَالَ: تَوَاضِعْ لِلَّهِ. فَقَالَ:

يَا رِضْوَانُ لَا حَاجَةَ لِي فِيهَا. الْفَقْرُ أَحَبُّ إِلَيَّ. وَأَنْ أَكُونَ عَبْدًا صَابِرًا شَكُورًا. فَقَالَ رِضْوَانٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَصَبْتَ أَصَابَ اللَّهِ بِكَ. وَجَاءَ نِدَاءٌ مِنَ السَّمَاءِ فَرَفَعَ جِبْرِيلُ



عَلَيْهِ السَّلَامُ رَأْسُهُ فَإِذَا السَّمَوَاتُ قَدْ فَتِحَتْ أَبْوَابُهَا إِلَى الْعَرْشِ -  
 وَأَوْحَى اللَّهُ تَعَالَى إِلَى جَنَّةِ عَدْنٍ أَنْ تَدُلِّي غُصْنًا مِنْ  
 أَغْصَانِهَا عَلَيْهِ عَذْقٌ عَلَيْهِ مِنْ زَبْرَجْدَةٍ خَضْرَاءَ لَهَا سَبْعُونَ أَلْفَ  
 بَابٍ مِنْ يَاقُوتِهِ حَمْرَاءَ.

فَقَالَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: يَا مُحَمَّدُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِرْفَعْ بَصْرَكَ فَرَفَعَ  
 بَصْرَهُ وَرَأَى مَنَازِلَ الْأَنْبِيَاءِ وَعُرْفَهُمْ - فَإِذَا مَنَازِلُهُ فَوْقَ مَنَازِلِ  
 الْأَنْبِيَاءِ فَضُلًّا لَهُ خَاصَّةٌ. وَمُنَادٍ يُنَادِي:

أَرْضِيكَ يَا مُحَمَّدُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَضِيْتُكَ فَاجْعَلْ مَا  
 أَرَدْتُ أَنْ تُعْطِيَنِي فِي الدُّنْيَا ذَخِيرَةً عِنْدَكَ فِي الشَّفَاعَةِ يَوْمَ  
 الْقِيَامَةِ.

- تفسیر الکشف والبیان (ثعالبی) تحت سورة الفرقان آیت نمبر 10 -

- اسباب نزول القرآن (رواہ الواحدی) تحت سورة الفرقان آیت نمبر 10 -

- تفسیر کبیر (رازی) تحت سورة الفرقان آیت نمبر 10 -

- تفسیر در منثور (سیوطی) تحت سورة الفرقان آیت نمبر 10 -

- تنزیہ الشریعہ (الکنانی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 339 -

ترجمہ:- حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں:

جب مشرک حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے فقر کی بناء پر آپ پر طنز کرنے اور کہنے

لگے:

اس رسول کو کیا ہو گیا ہے کہ یہ کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں بھی چلتا ہے۔



حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے افسردہ ہو گئے۔

جبریل علیہ السلام اپنے رب کے پاس سے آپ کو تسلی دینے کے لئے نازل ہوئے

اور کہا السلام علیک یا رسول اللہ رب العزت آپ کو سلام کہتا ہے اور وہ فرماتا ہے:

ہم نے آپ سے پہلے جو انبیائے کرام علیہم السلام بھیجے وہ کھانا بھی کھاتے تھے

بازاروں میں بھی جاتے تھے اور وہ دنیا میں رزق بھی تلاش کرتے تھے۔

اس دوران کہ ابھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور جبریل علیہ السلام گفتگو کر رہے

تھے جب جبریل علیہ السلام کا جسم سمٹنے لگا۔ اور سمٹتے سمٹتے ہردہ کی طرح ہو گیا۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ ہردہ کیا ہے؟۔

آپ نے فرمایا مسور کا دانہ۔ پس حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اے جبرائیل علیک سلام تجھے کیا ہو گیا کہ تو سمٹتے سمٹتے ہردہ کی طرح ہو گیا۔ اس

نے کہا:

اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آج آسمان کا وہ دروازہ کھلا ہے جو اس سے پہلے کبھی نہیں

کھلا اور میں ڈر رہا ہوں کہ آپ کی قوم کو آپ پر طنز کرنے کی پاداش میں سخت عذاب ہوگا۔

اس بات پر جبریل علیہ السلام اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رونا شروع کر دیا۔

کچھ دیر کے بعد جبریل علیہ السلام اپنی اصل حالت میں پلٹے تو کہا:

یا رسول اللہ صلی اللہ علیک والک وسلم آپ کو خوشخبری ہو یہ جنت کا خازن رضوان

ہے آپ کے رب کی رضا سے آپ کے پاس آیا ہے۔

رضوان آگے بڑھا اور سلام عرض کیا پھر کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ

تعالیٰ آپ کو سلام کہتا ہے اور اس کے ساتھ مچھلی کے چھلکے جیسا نور سے چمکتا ہوا کچھ تھا اس

نے کہا کہ آپ کا رب آپ سے فرماتا ہے:



یہ دنیا کے خزانوں کی چابیاں ہیں۔ یہ لے لیں۔ اور یہ کہ اسے لینے سے آپ کے آخرت کے خزانوں میں سے مچھر کے پر جتنا بھی اجر کم نہ ہوگا۔

آپ نے جبریل علیہ سلام کی طرف دیکھا گویا کہ مشورہ طلب کر رہے تھے پس جبریل علیہ سلام نے اپنا ہاتھ زمین پر مارا اور کہا:

اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنے لئے عاجزی اختیار کریں۔ چنانچہ آپ نے فرمایا:  
اے رضوان مجھے اس کی ضرورت نہیں مجھے فقر پسند ہے اور میں صابر و شاکر بندہ ہوں۔ پس رضوان نے کہا:

آپ نے وہ کیا جو اللہ تعالیٰ نے آپ سے کروایا۔ پھر آسمان سے ایک ندا آئی۔  
جبریل علیہ سلام نے اپنا سر اٹھایا تو آسمان کے دروازے عرش تک کھل گئے۔ اور اللہ تعالیٰ نے جنت عدن کی طرف وحی کی کہ وہ اپنی ٹہنیوں میں سے ایک ٹہنی جھکائے جس پر کھجوروں کا خوشہ تھا۔ ساتھ ہی ساتھ ایک محل بھی نظر آیا جو کہ سبز قیمتی پتھروں سے بنا ہوا تھا جس کے ستر ہزار دروازے سرخ یا قوت کے تھے۔ پس جبریل علیہ سلام نے کہا:  
یا رسول اللہ صلی اللہ علیک والک وسلم اپنی نگاہ اٹھائیے۔ آپ نے نگاہ اٹھائی تو انبیائے کرام علیہم السلام کے منازل اور ان کے محلات نظر آئے۔ جب کہ آپ کا محل تمام انبیائے کرام علیہم السلام کے محلات سے بلند تھا۔ یہ آپ کی خصوصی فضیلت تھی۔ چنانچہ ایک ندا دینے والا ندا دیتا ہے:

اے حضرت محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم کیا آپ اس پر راضی ہیں؟

حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا:

میں اس بات پر راضی ہوں کہ اللہ تعالیٰ جو کچھ مجھے دنیا میں عطا فرمانا چاہتا ہے اسے

اپنے پاس قیامت کیلئے امت کی شفاعت کی صورت میں ذخیرہ کر لے۔



﴿97﴾

## جنت کا پہلا کلام

لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ جَنَّةَ عَدْنٍ وَهِيَ أَوَّلُ مَا خَلَقَ اللَّهُ. قَالَ لَهَا  
تَكَلَّمِي قَالَتْ:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ. قَدْ أَفْلَحَ  
مَنْ دَخَلَ فِيَّ وَشَقِيَ مَنْ دَخَلَ النَّارَ.

- الاتحافات (مدنی) صفحہ نمبر 674۔

- فضائل التوحید (طاہر بن محمد طبری)۔

- التدوین فی اخبار قزوین (الرافعی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 150۔

- کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 43۔

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ نے جب جنت عدن پیدا کی اور اللہ تعالیٰ نے یہ پہلی جنت پیدا

کی تھی اس سے ارشاد فرمایا:

کلام کرو۔ تو جنت عدن نے کہا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ اور کہا کہ تحقیق مومن  
کامیاب ہو گئے اور کامیاب ہوگا ہر وہ شخص جو مجھ میں داخل ہوگا اور ہر وہ شخص بد بخت ہوگا جو  
جہنم میں داخل ہوگا۔

﴿98﴾

## لوح محفوظ کا افتتاح

أَوَّلُ شَيْءٍ كَتَبَ اللَّهُ تَعَالَى فِي اللُّوحِ الْمَحْفُوظِ



أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ.

- تفسیر قرطبی جزء نمبر 19 صفحہ نمبر 298۔

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ نے لوح محفوظ پر جو سب سے پہلی چیز لکھی وہ تھی:

میں اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم میرے رسول ہیں

﴿99﴾

عرش کی زینت نام محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے

يَا عَلِيُّ فِي الْعَرْشِ مَكْتُوبٌ:

أَنَا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولِي

- کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 11 صفحہ نمبر 205۔

ترجمہ: حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے حضرت سیدنا مولیٰ علی رضی اللہ عنہ سے ارشاد

فرمایا:

اے علی رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے عرش پر لکھا ہوا ہے کہ میں اللہ تعالیٰ ہوں اور

حضرت محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم میرے رسول ہیں۔

﴿100﴾

شفاعتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم

عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

يَجْمَعُ اللَّهُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَيَقُولُونَ:

لَوْ اسْتَشْفَعْنَا عَلَى رَبِّنَا حَتَّى يُرِيحَ مِنْ مَكَانِنَا فَيَأْتُونَ أَدَمَ



فَيَقُولُونَ أَنْتَ الَّذِي خَلَقَكَ اللَّهُ بِيَدِهِ وَنَفَخَ فِيكَ مِنْ رُوحِهِ وَأَمَرَ  
الْمَلَائِكَةَ فَسَجَدُوا لَكَ فَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ رَبِّنَا. فَيَقُولُ:

لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ إِتُّوا نُوحًا أَوَّلَ رَسُولٍ بَعَثَهُ  
اللَّهُ. فَيَأْتُونَهُ فَيَقُولُ:

لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ. إِتُّوا إِبْرَاهِيمَ الَّذِي اتَّخَذَ اللَّهُ  
خَلِيلًا فَيَأْتُونَهُ فَيَقُولُ:

لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ. إِتُّوا مُوسَى الَّذِي كَلَّمَهُ اللَّهُ  
وَأَعْطَاهُ التَّوْرَةَ فَيَأْتُونَهُ فَيَقُولُ:

لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ إِتُّوا عِيسَى فَيَقُولُ:

لَسْتُ هُنَاكُمْ إِتُّوا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدْ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ  
وَمَا تَأَخَّرَ فَيَأْتُونِي فَاسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي فَإِذَا رَأَيْتَهُ وَقَعْتُ سَاجِدًا  
فَيَدْعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ.

ثُمَّ يُقَالُ لِي: اِرْفَعْ رَأْسَكَ فَسَلْ تُعْطَى وَقُلْ تَسْمَعُ وَاشْفَعُ

تَشْفَعُ.

فَارْفَعُ رَأْسِي فَأَحْمَدُ رَبِّي بِتَحْمِيدٍ يَعْلَمُنِي ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحْدُ  
لِي حَدًّا. ثُمَّ أَخْرِجُهُمْ مِنَ النَّارِ فَأَدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ.

ثُمَّ أَعُودُ فَاقَعُ سَاجِدًا مِثْلَهُ فِي الثَّلَاثَةِ أَوِ الرَّابِعَةِ حَتَّى مَا بَقِيَ

مِنَ النَّارِ إِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْآنُ

وَكَانَ قِتَادَةً يَقُولُ عِنْدَ هَذَا أَيْ وَجَبَ عَلَيْهِمُ الْخُلُودُ.



- صحیح بخاری کتاب الرقاق باب صفة الجنة والنار۔  
- صحیح مسلم کتاب الایمان باب ادنی اہل الجنة منزله فیہا۔  
- سنن ابن ماجہ کتاب الزہد باب ذکر الشفاعة۔  
- سنن الدارمی مقدمہ باب ما اعطى النبی ﷺ من الفضل۔  
- مسند احمد جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 116۔

- مصنف ابن ابی شیبہ جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 313۔  
- تعظیم قدر الصلوٰۃ (مروزی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 271۔  
- مسند ابی داؤد طیالسی صفحہ نمبر 268۔  
- صحیح ابن حبان جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 101۔  
- شعب الایمان (بیہقی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 285۔  
- شرح السنۃ (بغوی) جلد نمبر 7 صفحہ نمبر 505۔  
- کتاب الشفاء (قاضی عیاض) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 138۔  
- مشارق الانوار علی صحاح الآثار (قاضی عیاض) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 341۔  
- شرح صحیح مسلم (النووی) جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 58۔  
- جامع الاصول (ابن اثیر جزری) جلد نمبر 10 حدیث نمبر 8015۔  
- عمدۃ القاری (بدرالدین عینی) جلد نمبر 18 صفحہ نمبر 83۔  
- فتح الباری (عسقلانی) جلد نمبر 11 صفحہ نمبر 439۔  
- کنز العمال (علی متقی) جلد نمبر 14 صفحہ 397۔  
- المسند الجامع (ابوالمعاطی النوری) حدیث نمبر 1642۔  
- بہار شریعت (علامہ امجد علی اعظمی) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 20۔  
- امجد الاحادیث (ابوالحسن قادری) جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 114۔

ترجمہ:- حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تمام مومن قیامت کے دن جمع ہوں گے اور کہیں گے کاش ہمارے رب کے پاس



کوئی ہماری شفاعت کرے چنانچہ اسی مقصد کے لئے تمام لوگ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس آئیں گے اور کہیں گے آپ تمام لوگوں کے باپ ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے ہاتھوں سے بنایا۔ اور فرشتوں کو حکم دیا انہوں نے آپ کو سجدہ کیا اب آپ اپنے رب کے پاس ہماری شفاعت کر دیں تاکہ ہمیں ہماری جگہ راحت نصیب ہو۔ جس پر وہ کہیں گے:

اس شان کے لئے میں نہیں ہوں وہ اپنی لغزش یاد کریں گے اور کہیں گے کہ مجھے حیا آتی ہے۔ لیکن تم حضرت نوح علیہ السلام کے پاس جاؤ وہ پہلے رسول ہیں جنہیں اللہ نے زمین والوں کی طرف بھیجا پس لوگ اُن کے پاس آئیں گے تو وہ کہیں گے:

میں بھی اس کے لئے اہل نہیں ہوں اور وہ بھی اپنی لغزش یاد کریں گے اور کہیں گے تم حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس جاؤ۔ لوگ اُن کے پاس آئیں گے تو وہ بھی اپنی لغزش یاد کریں گے اور کہیں گے:

میں بھی اس کام کے لئے اہل نہیں ہوں لیکن تم حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ وہ اللہ کے بندے اور کلیم ہیں اور اُن کو اللہ نے تورات عطا کی تھی۔ لوگ اُن کے پاس جائیں گے تو وہ بھی اپنی لغزش یاد کریں گے اور کہیں گے:

میں بھی اس کا اہل نہیں ہوں اور کہیں گے کہ تم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس وہ اللہ کے بندے اور اُس کے رسول ہیں کلمۃ اللہ اور روح اللہ ہیں پس وہ بھی کہیں گے:

میں بھی اس کا اہل نہیں ہوں لیکن تم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جاؤ وہ اللہ کے خاص بندے ہیں اور وہ ایسی ہستی ہیں جن کے طفیل اللہ تعالیٰ نے اُن کے اگلوں کے اور پچھلوں کے گناہ معاف کئے ہیں (حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں) کہ پھر لوگ میرے پاس آئیں گے پس میں چلوں گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ سے اجازت مانگوں گا تو مجھے اجازت دی جائے گی۔ پس جب میں اپنے رب کو دیکھوں گا تو سجدہ میں گر جاؤں گا اور اللہ تعالیٰ جتنی دیر چاہے گا سجدہ کروں گا پھر مجھے کہا جائے گا:



آپ اپنا سر اٹھائیے اور مانگیں جو مانگیں گے وہ آپ کو دے دیا جائے گا اور آپ کہیں! جو بھی آپ کہیں گے سنا جائے گا۔ آپ شفاعت کریں جس کی بھی آپ شفاعت کریں گے اسی کے حق میں آپ کی شفاعت قبول کر لی جائے گی۔ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

چنانچہ میں اپنا سر اٹھاؤں گا اور اللہ تعالیٰ کی وہ حمد و ثناء بیان کروں گا جو اُس نے مجھے سکھادی پھر میں شفاعت کروں گا تو کچھ تعداد میرے لئے مقرر کی جائے گی پس انہیں جنت میں داخل کر دیا جائے گا۔

پھر میں دوبارہ لوٹوں گا پس جب اپنے رب کو دیکھوں گا میں پہلے ہی کی طرح پھر سجدہ کروں گا، پھر شفاعت کروں گا پھر کچھ مزید تعداد میرے لئے مقرر کر دی جائے گی انہیں بھی جنت میں داخل کر دیا جائے گا۔

پھر میں لوٹوں گا (تیسری یا) چوتھی مرتبہ پھر سجدہ کروں گا یہاں تک کہ جہنم میں کوئی بھی امتی باقی نہیں رہے گا مگر وہ جسے قرآن نے روک دیا۔

حضرت قتادہ کہتے ہیں کہ جو رہ گیا تو اُس کے لئے تو جہنم ہمیشہ کے لئے لازم ہو جائے گی۔

قارئین کرام فقیر اس کتاب سے پہلے اگرچہ استاذ العلماء والا ساتھ منبع فیوض و برکات پروردہ آغوشِ علمی حضور ضیاء الامت شیخ الحدیث والتفسیر حضور قبلہ حافظ محمد خان نوری ابدالوی و اُس پر نسل و شیخ الحدیث مرکزی دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف ضلع سرگودھا کی مشہور زمانہ کتاب ”ضیاء الواعظین“ کی تخریج کر چکا ہوں۔ علاوہ ازیں فقیر کی ایک کتاب ”شب برات کے فضائل و دلائل“ بھی قارئین کے ہاتھوں کی زینت بن چکی ہے جسے بے شمار حوالہ جات سے مزین کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں ”وہ جو مرنے کے بعد پھر زندہ ہوئے“ اور ”زندوں اور مردوں کا لین دین“ عرصہ دراز سے مکمل ہو چکی ہیں لیکن ابھی تک



مالی مشکلات کی بناء پر منظر عام پر نہیں آسکیں لیکن یہ بھی اللہ رب ذوالجلال کا بے انتہاء فضل و کرم ہے کہ پھر بھی یہ کتاب ”لمعاتِ مصطفیٰ“ چھپ کر آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس کتاب کو آپ نے پڑھ کر کیسا پایا؟ اور دین اسلام کی حقیقی تصویر کس طرح اجاگر ہوئی ہے؟۔ یہ فیصلہ تو آپ کے اپنے پاس ہے لیکن باوجود مکمل کوشش کے اگر کوئی کمزوری آپ کو نظر آئی ہو تو اس کے لئے آپ کرم فرمائی کرتے ہوئے فقیر کو ضرور اطلاع فراہم کریں تاکہ بندہ اس کمزوری کو دور کر سکے اور اگر اس میں آپ کو بہتری اور کوئی خوبی نظر آئے تو جہاں آپ اپنے لئے ہمہ وقت دعا فرماتے رہتے ہیں وہیں فقیر کی آخرت کی بہتری کے لئے بھی ضرور دعا فرمادیں۔ فقیر اس کے لئے بے حد ممنون ہوگا۔

آخر میں اللہ تعالیٰ سے دلی دُعا ہے کہ مالکِ کائنات اس کتاب کو اپنی پاک بارگاہ میں اپنے حبیب مکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے طفیل شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور فقیر کے حق میں صدقہ جاریہ بنائے، پڑھنے والوں اور سمجھنے والوں کے لیے ذریعہ نجات بنائے۔ اور بروز حشر غلامانِ مصطفیٰ میں ہمارا شمار فرمائے۔ آمین بجاہِ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

وَمَا عَلَيَّ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ  
وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ



## محدثین کرام کی ان چند کتب کے نام جن میں

### باقاعدہ میلادِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا مکمل باب ہے

- 1: السیرۃ النبویہ از محمد بن اسحاق متوفی 151ھ
- 2: السیرۃ النبویہ از ابو محمد عبد الملک ابن ہشام متوفی 213ھ
- 3: تاریخ ابو عمر خلیفہ بن خیاط متوفی 240ھ
- 4: جامع ترمذی از ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی متوفی 279ھ
- 5: تاریخ ابی زرعہ از ابو زرعہ عبد الرحمن بن عمرو الدمشقی متوفی 281ھ
- 6: تاریخ یعقوبی از احمد بن اسحاق ابن واضح الیعقوبی متوفی 284ھ
- 7: تاریخ طبری از ابو جعفر محمد بن جریر الطبری متوفی 310ھ
- 8: کتاب البدء والتاریخ از مطہر بن طاہر مقدسی متوفی بعد 355ھ
- 9: تہذیب الآثار از ابو جعفر محمد بن جریر الطبری متوفی 310ھ
- 10: اخبار مکہ از ابو عبد اللہ محمد بن اسحاق بن العباس فاہمی متوفی 353ھ
- 11: سیرۃ ابن حبان از ابو الحاتم محمد بن حبان متوفی 354ھ
- 12: شعب الایمان از احمد بن حسین بیہقی متوفی 458ھ
- 13: الروض الانف از ابو القاسم عبد الرحمن بن عبد اللہ بن احمد السہیلی متوفی 581ھ
- 14: تاریخ اسلام از ابو عبد اللہ محمد بن احمد بن عثمان ذہبی متوفی 748ھ
- 15: سیرۃ ابن کثیر از ابو الفداء عماد الدین ابن کثیر متوفی 774ھ
- 16: تاریخ ابن خلدون از عبد الرحمن بن محمد بن خلدون متوفی 808ھ
- 17: اتحاف الخیرۃ المہرۃ از احمد بن ابی بکر بن اسماعیل بوسیری متوفی 840ھ
- 18: المطالب العالیہ از احمد بن علی بن محمد المعروف ابن حجر عسقلانی متوفی 852ھ



100 سے زائد میلاد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر ہر دور میں لکھی گئی

کتب میں سے چیدہ چیدہ کتب کے نام مع مصنفین

- 1: مولد النبی صلی اللہ علیہ وسلم الشہیر بالعروس  
از محمد بن عمر بن واقد الواقدی  
متوفی 207ھ
- 2: الانوار ومفتاح السرور والافکار فی مولد النبی المختار صلی اللہ علیہ وسلم  
از ابوالحسن احمد بن عبداللہ البکری  
متوفی 250ھ
- 3: الاعلام بمولد النبی علیہ السلام صلی اللہ علیہ وسلم  
از ابو جعفر محمد بن جریر الطبری  
متوفی 310ھ
- 4: کتاب مولد النبی صلی اللہ علیہ وسلم  
از مسموعہ ابو منصور محمود بن اسماعیل بن محمد الصیرفی  
متوفی 514ھ
- 5: الدر المنظم فی مولد النبی الاعظم صلی اللہ علیہ وسلم  
از ابوالعباس احمد بن معد بن عیسیٰ الاقلیشی الاندلسی  
متوفی 550ھ
- 6: المولد العروس صلی اللہ علیہ وسلم  
از ابوالفرج ابن جوزی  
متوفی 597ھ
- 7: مولد سید الانام صلی اللہ علیہ وسلم  
از ابوالفرج ابن جوزی  
متوفی 597ھ
- 8: التتویر فی مولد السراج المنیر صلی اللہ علیہ وسلم  
از ابوالخطاب عمر بن حسن بن علی بن محمد بن دحیۃ الکلمی الاندلسی  
متوفی 633ھ
- 9: اعذب الموارد واطیب الموالد صلی اللہ علیہ وسلم  
از ابوالعباس احمد بن محمد بن احمد النخعی العزنی  
متوفی 633ھ



- 10: الدر المنظوم فی مولد النبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم  
 از ابو جعفر عمر بن ایوب دمشقی الشہیر ابن طغروبک  
 متوفی 670ھ
- 11: ظل الغمامۃ فی مولد سید تہامۃ صلی اللہ علیہ وسلم  
 از احمد بن علی بن سعید الغرناطی الاندلسی المالکی  
 متوفی 673ھ
- 12: المورد العذب للمبین فی سید الخلق اجمعین صلی اللہ علیہ وسلم  
 از ابو عبد اللہ محمد بن احمد بن محمد العطار الجزارری  
 متوفی 707ھ
- 13: مولد النبی صلی اللہ علیہ وسلم  
 از حافظ صلاح الدین خلیل بن کیرکدی العلانی  
 متوفی 761ھ
- 14: الدرۃ السنیۃ فی مولد خیر البریۃ صلی اللہ علیہ وسلم  
 از حافظ صلاح الدین خلیل بن کیرکدی العلانی  
 متوفی 761ھ
- 15: مولد النبوی صلی اللہ علیہ وسلم  
 از ابوالفداء عماد الدین ابن کثیر  
 متوفی 774ھ
- 16: تعریب الممتقی فی سیر مولد النبی المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم  
 از ابوسعید محمد بن مسعود بن محمد عقیف الدین الکا زرونی  
 متوفی 785ھ
- 17: مولد النبی علیہ الصلاۃ والسلام صلی اللہ علیہ وسلم  
 از سلیمان برسوی  
 متوفی 800ھ
- 18: المورد الحسنی فی المولد السنی صلی اللہ علیہ وسلم  
 از امام عبد الرحیم بن الحسین المصری المعروف بالحافظ عراقی  
 متوفی 808ھ
- 19: النسخۃ العنبریۃ فی مولد خیر البریۃ صلی اللہ علیہ وسلم  
 از ابوالطاہر محمد بن یعقوب الفیر وزآبادی الشیرازی  
 متوفی 817ھ
- 20: جامع الاثار فی مولد المختار صلی اللہ علیہ وسلم



- از شمس الدین محمد بن ابی بکر عبداللہ بن محمد ابن ناصر الدین الدمشقی متوفی 842ھ  
:21 الجامع المختار فی مولد المختار صلی اللہ علیہ وسلم
- از شمس الدین محمد بن ابی بکر عبداللہ بن محمد ابن ناصر الدین الدمشقی متوفی 842ھ  
:22 عرف التعریف فی المولد الشریف صلی اللہ علیہ وسلم
- از شمس الدین محمد بن ابی بکر عبداللہ بن محمد ابن ناصر الدین الدمشقی متوفی 842ھ  
:23 اللفظ الرائق فی مولد اخیر الخلاق صلی اللہ علیہ وسلم
- از شمس الدین محمد بن ابی بکر عبداللہ بن محمد ابن ناصر الدین الدمشقی متوفی 842ھ  
:24 المورد الصادی فی مولد الہادی صلی اللہ علیہ وسلم
- از شمس الدین محمد بن ابی بکر عبداللہ بن محمد ابن ناصر الدین الدمشقی متوفی 842ھ  
:25 مولد النبی صلی اللہ علیہ وسلم
- متوفی 855ھ  
از محمد بن السید محمد بن عبداللہ الحسینی  
:26 الدر المنظم فی مولد النبی المعظم صلی اللہ علیہ وسلم
- متوفی 867ھ  
از ابوالقاسم محمد بن عثمان اللؤلؤی الدمشقی  
:27 اللفظ الجمیل بمولد النبی الجلیل صلی اللہ علیہ وسلم
- متوفی 867ھ  
از ابوالقاسم محمد بن عثمان اللؤلؤی الدمشقی  
:28 درج الدرر فی میلاد سید البشر صلی اللہ علیہ وسلم
- از عبداللہ بن عبدالرحمن الواعظ السید اصیل الدین الشیرازی الہروی متوفی 883ھ  
:29 المنہل العذب القریری فی مولد الہادی البشیر صلی اللہ علیہ وسلم
- متوفی 885ھ  
از علی بن سلیمان بن احمد بن محمد العلاء المرادوی الصالحی  
:30 الدر المنظم فی مولد النبی المعظم صلی اللہ علیہ وسلم
- متوفی 885ھ  
از ابوالحسن المرادوی علی بن سلیمان بن احمد مقدسی



- 31: فتح اللہ حسبی وکفی فی مولد المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم  
از برهان الدین ابوالصفا ابن ابی الوفاء علی المقدسی والد کمال الدین الحنفی متوفی 887ھ
- 32: مولد النبی صلی اللہ علیہ وسلم  
از عمر بن عبدالرحمن بن محمد بن علی باعلوی الحضرمی متوفی 889ھ
- 33: الفرخ العلوی فی مولد النبوی صلی اللہ علیہ وسلم  
از شمس الدین محمد بن عبدالرحمن السخاوی المصری متوفی 902ھ
- 34: مولد النبی صلی اللہ علیہ وسلم  
از شمس الدین محمد بن عبدالرحمن السخاوی المصری متوفی 902ھ
- 35: المولد الجسمانی والمورد الروحانی صلی اللہ علیہ وسلم  
از شمس الدین محمد الرومی بجمدی متوفی 909ھ
- 36: حسن المقصد فی عمل المولد صلی اللہ علیہ وسلم  
از جلال الدین عبدالرحمن ابی بکر السیوطی متوفی 911ھ
- 37: الکواکب الدرّیة فی مولد خیر البریة صلی اللہ علیہ وسلم  
از ابوبکر بن محمد الحشبی البسطامی متوفی 930ھ
- 38: الرحیب بمولد الحبیب صلی اللہ علیہ وسلم  
از محمد بن ابراہیم بن محمد بن مقبل البلیسی الوفائی متوفی 937ھ
- 39: مولد النبی صلی اللہ علیہ وسلم  
از ملا عرب الواعظ متوفی 938ھ
- 40: مولد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم  
از وجیہ الدین عبدالرحمن متوفی 944ھ
- 41: منخ المبین المتین القوی للمولد الشریف النبوی صلی اللہ علیہ وسلم



- متوفی 952ھ از شمس الدین محمد بن محمد البکری  
:42 مولدا لنبی صلی اللہ علیہ وسلم
- متوفی 965ھ از شیخ عبدالکریم الردبہ وی الخلوئی  
:43 تحفۃ الاخبار فی مولدا المختار صلی اللہ علیہ وسلم
- متوفی 974ھ از احمد بن محمد علی بن حجر اصبہتی  
:44 النعمۃ الکبریٰ علی العالم فی مولود سید ولد آدم صلی اللہ علیہ وسلم
- متوفی 974ھ از احمد بن محمد علی بن حجر اصبہتی  
:45 تحریر الکلام فی القیام عند ذکر مولد سید الانام صلی اللہ علیہ وسلم
- متوفی 974ھ از احمد بن محمد علی بن حجر اصبہتی  
:46 بھجۃ السامعین والناظرین بمولد سید الاولین والآخرین صلی اللہ علیہ وسلم
- متوفی 984ھ از محمد بن احمد بن علی بن ابی بکر الغیطی  
:47 مولدا لنبی صلی اللہ علیہ وسلم
- متوفی 1006ھ از ابوالثناء احمد بن محمد بن عارف شمس الدین السیواسی  
:48 المولدیات
- متوفی 1012ھ از ابو عبداللہ محمد بن علی الهوازی  
:49 المورد الروی فی مولد النبوی صلی اللہ علیہ وسلم
- متوفی 1014ھ از نور الدین ملا علی بن سلطان الھروی القاری  
:50 الممنتخب المصطفیٰ فی اخبار مولد المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
- متوفی 1038ھ از عبدالقادر بن شیخ ابن عبداللہ بن شیخ بن عبداللہ العیدروس  
:51 الفجر المنیر بمولد البشیر النذیر صلی اللہ علیہ وسلم
- متوفی 1044ھ از علی بن برهان الدین ابراہیم نور الدین حلبی



- 52: مورد الصفا فی مولد المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم  
از محمد بن علان محمد بن علی المکی  
متوفی 1057ھ
- 53: ترویج القواد بمولد خیر العباد صلی اللہ علیہ وسلم  
از عبد السلام بن ابراہیم اللقانی  
متوفی 1078ھ
- 54: ابتسام الازہار من ریاض الاخبار فی ربيع الا برار بمولد الحبيب المختار صلی اللہ علیہ وسلم  
از عبد السلام بن ابراہیم اللقانی  
متوفی 1078ھ
- 55: مولد النبوی صلی اللہ علیہ وسلم  
از احمد بن عثمان الدیار بکری الآدی  
متوفی 1100ھ
- 56: الفوائد البهية فی مولد خیر البریة صلی اللہ علیہ وسلم  
از ابو الفتوح علی بن مصطفیٰ الدباغ المیقاتی الحلی  
متوفی 1104ھ
- 57: الجمع الزاهر المنیر فی ذکر مولد البشیر النذیر صلی اللہ علیہ وسلم  
از زین العابدین محمد العباسی الخلیفتی -  
متوفی 1130ھ
- 58: تحفة ذوی العرفان فی مولد سید ولد عدنان صلی اللہ علیہ وسلم  
از عبد الغنی نابلسی  
متوفی 1143ھ
- 59: النسخة الکبریٰ فی ولادة خیر الوری صلی اللہ علیہ وسلم  
از بر محمد دودہ بن مصطفیٰ افندی  
متوفی 1146ھ
- 60: منخ المبین القوی فی ورد لیلۃ مولد النبوی صلی اللہ علیہ وسلم  
از قطب الدین مصطفیٰ بن کمال الدین بن علی البکری  
متوفی 1162ھ
- 61: رسالۃ فی المولد النبوی صلی اللہ علیہ وسلم  
از حسن بن علی بن عبد اللہ بن احمد المدائنی  
متوفی 1170ھ
- 62: مولد النبی المعروف بمولد البرزنجی صلی اللہ علیہ وسلم



- متوفی 1177ھ از زین العابدین جعفر بن حسن بن عبدالکریم البرزنجی  
:63 الدر المنظم شرح الكنز لمطلسم فی مولد النبی المعظم صلی اللہ علیہ وسلم
- بعداز 1177ھ از ابوشاکر عبداللہ شلمی  
:64 مولد النبی صلی اللہ علیہ وسلم
- متوفی 1186ھ از سید محمد بن حسین المدنی الشریف العلوی  
:65 المولد الشریف صلی اللہ علیہ وسلم
- متوفی 1191ھ از محمد بن محمد المغر بی التافلانی  
:66 الدر الثمین فی مولد سید الاولین والآخرین صلی اللہ علیہ وسلم
- متوفی 1199ھ از محمد بن حسن بن محمد بن احمد جمال الدین الشافعی المعروف بالممنیر  
:67 قصة المولد النبوی صلی اللہ علیہ وسلم
- متوفی 1200ھ از عبدالرحمن بن عبدالمنعم بن احمد الجرجاوی الخياط  
:68 تذکرة اهل الخیر فی المولد النبوی صلی اللہ علیہ وسلم
- متوفی 1202ھ از سید محمد شاکر بن علی بن حسن السالمی  
:69 مطالع الانوار فی مولد النبی المختار صلی اللہ علیہ وسلم
- متوفی 1217ھ از عبداللہ عاکف بن مرتضیٰ ابن برکات الارزن الرومی  
:70 منظومة فی مولد النبی صلی اللہ علیہ وسلم
- متوفی 1228ھ از مصطفیٰ بن اسماعیل شرحی الازمیری سلامی  
:71 الجواهر السدیة فی مولد خیر البریة صلی اللہ علیہ وسلم
- متوفی 1233ھ از شیخ محمد بن علی الشنوانی  
:72 مطالع الانوار فی مولد النبی المختار صلی اللہ علیہ وسلم
- متوفی 1234ھ از عبداللہ بن علی سویدان الدیلمی المصری



- 73: تائیس ارباب الصفا فی مولد المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم  
 از السید علی بن ابراہیم بن محمد بن اسماعیل بن صلاح  
 متوفی 1236ھ
- 74: سرور الابرار فی مولد النبی المختار صلی اللہ علیہ وسلم  
 از ابوالفتح عبدالفتاح بن عبدالقادر بن صالح الدمشقی  
 متوفی 1250ھ
- 75: تنویر العقول فی احادیث مولد الرسول صلی اللہ علیہ وسلم  
 از محمد بن مصطفیٰ بن احمد الحسینی البرزنجی  
 متوفی 1254ھ
- 76: خلاصۃ الکلام فی مولد خیر الانام صلی اللہ علیہ وسلم  
 از رضوان بن العدل بن احمد پییرس الجزری  
 متولد 1264ھ
- 77: قصۃ المولد النبوی صلی اللہ علیہ وسلم  
 از محمد بن عبداللہ بن عمر تلمو  
 متوفی 1282ھ
- 78: بلوغ المرام لبيان الفاظ مولد سيد الانام صلی اللہ علیہ وسلم  
 از ابوالفوز احمد بن محمد رمضان المرزوقی المکی  
 متوفی 1286ھ
- 79: فتح اللطیف شرح نظم المولد الشریف صلی اللہ علیہ وسلم  
 از مصطفیٰ بن محمد العفیفی الشافعی  
 متوفی 1292ھ
- 80: مواکب ربیع فی مولد الشفیع صلی اللہ علیہ وسلم  
 از شهاب الدین احمد بن احمد اسماعیل الحلو انی  
 طبع 1293ھ
- 81: شرح القواد بمولد خیر العباد صلی اللہ علیہ وسلم  
 از محمد بن احمد بن جعفر الدمیاطی  
 متوفی بعد 1295ھ
- 82: قصۃ المولد المصطفیٰ المسمیة بانظر العقود علی بھجۃ الودود فی فضل اشرف مولود  
 از احمد بک الانصاری  
 متوفی 1296ھ
- 83: نور البصائر و کشف الکروب فی مولد شمائل و معجزات الحبيب المحبوب صلی اللہ علیہ وسلم



- متوفی 1296ھ از احمد بک الانصاری  
:84 مولد النبی صلی اللہ علیہ وسلم
- متوفی 1305ھ از سید محمد بن خلیل الطرا بلسی المعروف القاوتی  
:85 العلم الاحمدی فی المولد الحمدی صلی اللہ علیہ وسلم
- تالیف 1308ھ از احمد بن اسماعیل الخلیجی الحلو انی  
:86 مولد المصطفیٰ العدنانی صلی اللہ علیہ وسلم
- بعد 1311ھ از عطیہ بن ابراہیم الشیبانی  
:87 الابریز الدانی فی مولد سیدنا محمد السید العدنانی صلی اللہ علیہ وسلم
- متوفی 1315ھ از شیخ محمد نویر بن عمر بن عربی النووی الجاوی  
:88 بغیۃ العوام فی شرح مولد سید الانام (مولد سید الانام از ابن جوزی)
- متوفی 1315ھ از شیخ محمد نویر بن عمر بن عربی النووی الجاوی  
:89 ترغیب المشتاقین لبیان منظومۃ السید البرزنجی فی مولد سید الاولین والآخرین
- متوفی 1315ھ از شیخ محمد نویر بن عمر بن عربی النووی الجاوی  
:90 المؤمنین فی مولد الامین صلی اللہ علیہ وسلم
- متوفی 1316ھ از سید محمد راسم بن علی رضا بن سلیمان  
:91 الکوکب الانور علی عقد الجوہر فی مولد النبی الازہر صلی اللہ علیہ وسلم
- متوفی 1317ھ از جعفر بن محمد اسماعیل بن زین العابدین البرزنجی  
:92 اثبات الحسنات فی تلاوة مولد سید السادات صلی اللہ علیہ وسلم
- متوفی 1318ھ از فوزی بن عبد اللہ الرومی  
:93 قدسیۃ الاخبار فی مولد احمد المختار صلی اللہ علیہ وسلم
- متوفی 1318ھ از فوزی بن عبد اللہ الرومی



- 94: فتح اللہ فی مولد خیر خلق اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
از ابو عبد اللہ محمد بن حسن  
تالیف 1320ھ
- 95: حصول الفرغ وحلول الفرغ فی مولد من انزل علیہ الم نشرح صلی اللہ علیہ وسلم  
از سید محمود بن عبد الحسین ابن الموقع الدمشقی  
متوفی 1321ھ
- 96: ذکر المولد النبوی صلی اللہ علیہ وسلم  
از شیخ محمد عبده  
متوفی 1323ھ
- 97: فضل شهر ربیع الاول وما یتعلق بولادة النبی صلی اللہ علیہ وسلم  
از محمد بن رجب بن عبد العال الظواہری  
متوفی 1323ھ
- 98: مولد البشیر النذیر السراج المنیر صلی اللہ علیہ وسلم  
از ابو الہدیٰ محمد بن حسن وادی الصیادی الرفاعی  
متوفی 1327ھ
- 99: اثبات یوم میلاد الرسول صلی اللہ علیہ وسلم  
از علی بن موسیٰ بن شفیع التبریزی  
متوفی 1330ھ
- 100: مولد النبوی صلی اللہ علیہ وسلم  
از البرکة الماجدین بن الامجد محمد فتح  
متوفی 1331ھ
- 101: انظم البدیع فی مولد الشفیع صلی اللہ علیہ وسلم  
از یوسف بن اسماعیل نبہانی  
متوفی 1350ھ
- 102: النور اللامح بمولد الرسول الخاتم الفاتح صلی اللہ علیہ وسلم  
از عبد الرحمن بن محمد بن عبد الرحمن ابن علی ابن زیدان  
متوفی 1365ھ
- 103: مولد شریف نبوی صلی اللہ علیہ وسلم  
از شہاب الدین احمد بن علی بن قاسم الممالکی البخاری  
متوفی 1365ھ
- 104: مولد النبی صلی اللہ علیہ وسلم  
از محمد عز الدین بن السید امین الدمشقی  
متوفی 1365ھ
- 105: احراز المزیة فی مولد النبی خیر البریة صلی اللہ علیہ وسلم  
از ابوہاشم محمد شریف النوری  
متوفی 1365ھ



# مآخذ و مراجع

## قرآن مجید

متونی 68ھ

تفسیر المقباس من عبد اللہ بن عباس

متونی 197ھ

تفسیر وکیع از امام وکیع بن جراح

متونی 211ھ

تفسیر عبد الرزاق از عبد الرزاق بن ہمام الصنعانی

متونی 276ھ

تفسیر ابن مخلد از عبد الرحمن بقی بن مخلد بن یزید القرطبی

متونی 310ھ

تفسیر ابن جریر از ابو جعفر محمد ابن جریر طبری

متونی 318ھ

تفسیر ابن منذر از ابو بکر محمد ابراہیم ابن منذر نیشاپوری

متونی 327ھ

تفسیر ابن ابی حاتم از عبد الرحمن بن ادیس بن ابی حاتم

متونی 373ھ

تفسیر بحر العلوم از فقیہ ابواللیث نصر بن محمد بن احمد سمرقندی

متونی 487ھ

تفسیر ابن مردویہ از ابو بکر احمد بن موسیٰ ابن مردویہ

متونی 427ھ

تفسیر الکشف والبیان از ابواسحاق احمد بن محمد بن ابراہیم ثعالبی

متونی 450ھ

تفسیر النکت والعیون از علی بن محمد بن محمد البصری الماوردی

متونی 468ھ

اسباب نزول القرآن از ابوالحسن علی بن احمد الواحدی نیشاپوری

متونی 516ھ

تفسیر بغوی از ابو محمد حسین بن مسعود بغوی

متونی 538ھ

تفسیر الکشاف ابوالقاسم محمود بن عمرو بن احمد زخشری

متونی 597ھ

تفسیر زاد المسیر از ابو فرج ابن جوزی

متونی 606ھ

تفسیر کبیر از فخر الدین رازی محمد بن عمر بن حسین رازی

متونی 668ھ

تفسیر قرطبی از ابو عبد اللہ محمد بن احمد قرطبی

متونی 741ھ

تفسیر خازن از علاء الدین علی بن محمد بن ابراہیم خازن

متونی 745ھ

تفسیر بحر المحیط از محمد بن یوسف الشہیر بابی حیوان اندلسی

متونی 875ھ

تفسیر ثعالبی از عبد الرحمن بن محمد بن مخلوف ثعالبی



- تفسیر اللباب از عمر بن علی بن عادل بعد متوفی 8780ھ
- تفسیر الدر المنثور از جلال الدین سیوطی متوفی 911ھ
- تفسیر ابوالسعود از محمد بن محمد بن مصطفیٰ العمادی السعودی متوفی 982ھ
- عنایۃ القاضی از احمد شہاب الدین خفاجی مصری حنفی متوفی 1069ھ
- تفسیر روح البیان از شیخ اسماعیل حقی متوفی 1137ھ
- تفسیر البحر المدید از ابوالعباس احمد بن محمد بن مہدی ابن عجیبہ متوفی 1224ھ
- تفسیر فتح العزیز از شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی ( متوفی 1239ھ
- تفسیر فتح القدر از محمد بن علی شوکانی متوفی 1250ھ
- تفسیر مجدد الشہیر تفسیر رؤفی از شاہ رؤف احمد مجددی رامپوری متوفی 1253ھ
- تفسیر روح المعانی از علامہ محمود آلوسی متوفی 1270ھ
- تفسیر خزائن العرفان از علامہ نعیم الدین مراد آبادی متوفی 1367ھ
- تفسیر الحسنات از علامہ ابوالحسنات قادری متوفی 1381ھ
- تفسیر الوسیط از محمد سید طنطاوی متوفی 1406ھ
- تفسیر نعیمی از حکیم الامت مفتی احمد یار خاں نعیمی متوفی ھ
- تفسیر ضیاء القرآن از حضرت جسٹس پیر محمد کرم شاہ الازہری متوفی 1419ھ
- تفسیر تبیان القرآن از علامہ غلام رسول سعیدی حفظہ اللہ تعالیٰ جامع معمر بن راشد از حافظ معمر بن راشد الازدی متوفی 151ھ
- السیرۃ النبویہ از محمد بن اسحاق متوفی 151ھ
- موطا امام مالک از مالک بن انس اصحی متوفی 179ھ
- کتاب الزہد از ابو عبد اللہ عبد اللہ بن مبارک متوفی 181ھ
- مسند عبد اللہ بن مبارک از ابو عبد اللہ عبد اللہ بن مبارک متوفی 181ھ
- موطا امام محمد از امام محمد بن حسن شیبانی متوفی 189ھ
- مسند ابی داؤد طیالسی از ابو داؤد سلیمان بن داؤد طیالسی متوفی 203ھ
- مسند امام شافعی از امام محمد بن ادریس شافعی متوفی 204ھ



- کتاب المغازی از محمد بن عمر بن واقد واقدی متوفی 207ھ
- فتوح الشام از محمد بن عمر بن واقد واقدی متوفی 207ھ
- مصنف عبدالرزاق از عبدالرزاق بن ہمام الصنعانی متوفی 211ھ
- الاحاد والمثنائی ابو عاصم احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی متوفی 212ھ
- السیرۃ النبویۃ از ابو محمد عبدالملک بن ہشام متوفی 213ھ
- تہذیب سیرۃ ابن ہشام از ابو محمد عبدالملک بن ہشام متوفی 213ھ
- مسند حمیدی ابو بکر عبداللہ بن زبیر بن عیسیٰ اسدی حمیدی متوفی 219ھ
- الاموال از ابو عبید قاسم بن سلام البغدادی متوفی 224ھ
- سنن سعید ابن منصور از سعید ابن منصور متوفی 227ھ
- کتاب الفتن از حافظ نعیم بن حماد بن معاویہ بن الحارث الخزاعی متوفی 229ھ
- طبقات ابن سعد از محمد بن سعد منیع الهاشمی متوفی 230ھ
- مصنف ابن ابی شیبہ از ابو بکر عبداللہ ابن ابی شیبہ متوفی 235ھ
- مسند ابن ابی شیبہ از ابو بکر عبداللہ ابن ابی شیبہ متوفی 235ھ
- مسند اسحاق بن راہویہ از اسحاق بن ابراہیم بن مخلد مروزی متوفی 238ھ
- مسند امام احمد بن حنبل از ابو عبداللہ احمد بن حنبل متوفی 241ھ
- فضائل الصحابہ از ابو عبداللہ احمد بن حنبل متوفی 241ھ
- اخبار مکہ از ابو الولید محمد بن عبداللہ بن احمد الازرقی متوفی 244ھ
- مسند عبد بن حمید از ابو محمد عبد بن حمید بن نصر متوفی 249ھ
- سنن الداری از عبداللہ بن عبدالرحمن متوفی 255ھ
- مسند الداری از عبداللہ بن عبدالرحمن متوفی 255ھ
- صحیح بخاری از امام محمد بن اسماعیل بخاری متوفی 256ھ
- الجامع الکبیر از امام محمد بن اسماعیل بخاری متوفی 256ھ
- الادب المفرد از امام محمد بن اسماعیل بخاری متوفی 256ھ
- صحیح مسلم از مسلم بن حجاج قشیری متوفی 261ھ



- سنن ابن ماجہ از محمد بن یزید قزوینی ابن ماجہ متوفی 273ھ
- سنن ابی داؤد از ابو داؤد محمد سلیمان بن اشعث سجستانی متوفی 275ھ
- جامع ترمذی از ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی متوفی 279ھ
- کتاب الاولیاء از ابو بکر عبداللہ بن محمد بن عبید ابن ابی الدنیا متوفی 281ھ
- موسوعۃ الدفاع عن رسول اللہ ابو بکر عبداللہ بن محمد ابن ابی الدنیا متوفی 281ھ
- مسند الحارث از حارث بن ابی اسامہ متوفی 282ھ
- سنن الدار قطنی از علی بن عمر بن احمد الدار قطنی متوفی 285ھ
- جزء ابی الطاہر از علی بن عمر بن احمد الدار قطنی متوفی 285ھ
- السنن از عمرو بن ابن ابی عاصم متوفی 287ھ
- الاحاد والمثنائی از عمرو بن ابی عاصم متوفی 287ھ
- کتاب الاوائل از عمرو بن ابی عاصم متوفی 287ھ
- السنن عبداللہ بن احمد بن حنبل متوفی 290ھ
- مسند البزار از ابو بکر احمد بن عمرو البزار متوفی 292ھ
- تعظیم قدر الصلاة از محمد بن نصر بن الحجاج المروزی متوفی 293ھ
- مختصر قیام اللیل از محمد بن نصر بن الحجاج المروزی متوفی 293ھ
- کتاب التوحید از ابو عبداللہ محمد بن یحییٰ بن منده متوفی 301ھ
- کتاب الایمان از ابو عبداللہ محمد بن یحییٰ بن منده متوفی 301ھ
- سنن نسائی از احمد بن شعیب نسائی متوفی 303ھ
- سنن کبریٰ از نسائی از احمد بن شعیب نسائی متوفی 303ھ
- مسند ابی یعلیٰ از ابو یعلیٰ احمد بن علی موصلی متوفی 307ھ
- مسند رویانی از ابو بکر محمد بن ہارون رویانی متوفی 307ھ
- تاریخ الامم والملوک از ابو جعفر محمد بن جریر طبری متوفی 310ھ
- تہذیب الآثار از ابو جعفر محمد بن جریر طبری متوفی 310ھ
- الکنی والاسماء از ابو بشر محمد بن احمد بن حماد الدولابی متوفی 310ھ



- السنہ از ابو بکر احمد بن محمد بن ہارون بن یزید الخلال متوفی 311ھ
- صحیح ابن خزمیہ از ابو بکر محمد بن اسحاق ابن خزمیہ متوفی 311ھ
- مسند ابی عوانہ از ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم اسفرانی متوفی 316ھ
- مستخرج ابی عوانہ از ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم اسفرانی متوفی 316ھ
- کتاب الاوسط از ابو بکر محمد ابراہیم ابن منذر نیشاپوری متوفی 318ھ
- نوادرا الاصول از ابو عبد اللہ محمد بن حکیم ترمذی متوفی 320ھ
- مشکل الآثار از ابو جعفر احمد بن طحاوی متوفی 321ھ
- شرح معانی الآثار از ابو جعفر احمد بن طحاوی متوفی 321ھ
- اصول کافی از محمد بن یعقوب کلینی متوفی 329ھ
- الجمالیۃ والجواهر العلم از ابو بکر احمد بن مروان بن محمد دینوری متوفی 333ھ
- معجم ابن اعرابی ابو سعید احمد بن محمد بن زیاد ابن اعرابی متوفی 340ھ
- حدیث خیمہ از ابو الحسن خیمہ بن سلیمان متوفی 341ھ
- اخبار مکہ از ابو عبد اللہ محمد بن اسحاق بن العباس فاکہی متوفی 353ھ
- صحیح ابن حبان از حافظ محمد بن حبان متوفی 354ھ
- کتاب الثقات از حافظ محمد بن حبان متوفی 354ھ
- سیرۃ ابن حبان از حافظ محمد بن حبان متوفی 354ھ
- البدء والتاریخ از مطہر بن طاہر مقدسی متوفی بعد 355ھ
- معجم مقاییس اللغۃ از ابو الحسن احمد بن فارس متوفی 360ھ
- معجم الکبیر از حافظ سلیمان بن احمد طبرانی متوفی 360ھ
- معجم الاوسط از حافظ سلیمان بن احمد طبرانی متوفی 360ھ
- معجم الصغیر از حافظ سلیمان بن احمد طبرانی متوفی 360ھ
- الروض الدانی الی معجم الصغیر طبرانی معجم الصغیر از حافظ سلیمان بن احمد طبرانی متوفی 360ھ
- مسند شامیین از حافظ سلیمان بن احمد طبرانی متوفی 360ھ
- الاحادیث الطوال از حافظ سلیمان بن احمد طبرانی متوفی 360ھ



- الشریعیہ از ابو بکر احمد بن حسین آجری متوفی 360ھ
- الکامل از ابو احمد عبداللہ بن عدی الجرجانی متوفی 365ھ
- حدیث ابو الفضل زہری از ابو الفضل عبید اللہ بن عبدالرحمن زہری متوفی 381ھ
- معجم ابن مقرئ از ابو بکر محمد بن ابراہیم بن علی الشہیر ابن مقرئ متوفی 381ھ
- شرح مذاہب اہل السنہ از ابو حفص عمر بن احمد الشہیر ابن شاہین متوفی 385ھ
- قوت القلوب از ابو طالب محمد بن علی مکی متوفی 386ھ
- امالی ابن سمعون از ابو الحسن محمد بن احمد بن اسماعیل البغدادی متوفی 387ھ
- الفوائد از ابو الطاہر مخلص محمد بن عبدالرحمن بن عباس البغدادی متوفی 393ھ
- الاحادیث المختارہ از ابو عبداللہ ضیاء الدین مقدسی متوفی 396ھ
- کتاب العظمتہ از عبداللہ بن محمد جعفر المعروف بابی الشیخ متوفی 396ھ
- المستدرک از محمد بن عبداللہ الحاکم متوفی 405ھ
- مختصر المستدرک از محمد بن عبداللہ الحاکم متوفی 405ھ
- شرف المصطفیٰ از ابو السعید عبدالملک بن ابی عثمان نیشاپوری متوفی 406ھ
- دلائل النبوة از حافظ ابو نعیم احمد بن عبداللہ اصفہانی متوفی 430ھ
- حلیۃ الاولیاء از حافظ ابو نعیم احمد بن عبداللہ اصفہانی متوفی 430ھ
- معرفة الصحابة از حافظ ابو نعیم احمد بن عبداللہ اصفہانی متوفی 430ھ
- اخبار اصحاب از حافظ ابو نعیم احمد بن عبداللہ اصفہانی متوفی 430ھ
- فضائل خلفاء الراشدین از ابو نعیم احمد بن عبداللہ اصفہانی متوفی 430ھ
- امالی ابن بشران از عبدالملک بن بشران متوفی 432ھ
- فضائل التوحید از ابو طاہر محمد بن عبدالواحد الطبری متوفی 448ھ
- شرح ابن بطال از ابو الحسن علی بن خلف بن بطال البکری متوفی 449ھ
- اعلام النبوة از ابو الحسن علی بن محمد بن حبیب الماوردی متوفی 450ھ
- مشد الشہاب القضاعی ابو عبداللہ محمد بن سلامہ بن جعفر القضاعی متوفی 454ھ
- سنن کبریٰ از احمد بن حسین بیہقی متوفی 458ھ



- اسنن الصغیر از احمد بن حسین بیہقی متوفی 458ھ
- شعب الایمان از احمد بن حسین بیہقی متوفی 458ھ
- دلائل النبوة از احمد بن حسین بیہقی متوفی 458ھ
- کتاب الاداب از احمد بن حسین بیہقی متوفی 458ھ
- معرفة السنن والاثار از احمد بن حسین بیہقی متوفی 458ھ
- المختص المملک الاول ابوالحسن علی بن اسماعیل المعروف ابن سیدہ متوفی 458ھ
- تاریخ بغداد از ابوبکر احمد بن علی الخطیب البغدادی متوفی 463ھ
- المبسوط از شمس الدین محمد بن احمد بن سهل السرخسی متوفی 483ھ
- المواعظ فی احادیث القدسیہ از ابو حامد محمد بن غزالی متوفی 505ھ
- احیاء علوم الدین از ابو حامد محمد بن غزالی متوفی 505ھ
- فردوس الاخبار از حافظ شیرویه بن شہر دار دیلمی متوفی 509ھ
- مسند الفردوس از شہر دار بن شیرویه دیلمی متوفی 558ھ
- شرح السنہ از ابو محمد حسین بن مسعود بغوی متوفی 516ھ
- کتاب الشفاء قاضی ابوالفضل عیاض بن موسیٰ بن عیاض مالکی متوفی 544ھ
- مشارك الانوار قاضی ابوالفضل عیاض بن موسیٰ بن عیاض مالکی متوفی 544ھ
- غنیۃ الطالبین از حضرت سید عبدالقادر جیلانی حنبلی متوفی 561ھ
- الفتح الکبیر از سید عبدالقادر جیلانی حنبلی متوفی 561ھ
- تاریخ مدینہ دمشق از ابوالقاسم علی بن الحسن ابن عساکر متوفی 571ھ
- تہذیب ابن عساکر از ابوالقاسم علی بن الحسن ابن عساکر متوفی 571ھ
- معجم ابن عساکر از ابوالقاسم علی بن حسین ابن عساکر متوفی 571ھ
- مختصر تاریخ دمشق از ابوالقاسم علی بن حسین ابن عساکر متوفی 571ھ
- الروض الالف از ابوالقاسم عبدالرحمن بن عبداللہ السہیلی متوفی 581ھ
- الوفاء از ابوالفرج ابن جوزی متوفی 597ھ
- میلا والنوی از ابوالفرج ابن جوزی متوفی 597ھ



- مولد العروس از ابوالفرج ابن جوزی متوفی 597ھ
- المنتظم از ابوالفرج ابن جوزی متوفی 597ھ
- بستان الواعظین از ابوالفرج ابن جوزی متوفی 597ھ
- صفة الصفوة از ابوالفرج ابن جوزی متوفی 597ھ
- عمدة الاحکام از ابو محمد عبد الغنی مقدسی متوفی 600ھ
- انیس الجلیس از الشیخ علی بن الحسن الحلیمی متوفی 601ھ
- جامع الاصول مجدالدین المبارک بن محمد الشیبانی ابن اشیر جزری متوفی 606ھ
- الکامل از مجدالدین المبارک بن محمد الشیبانی ابن اشیر جزری متوفی 606ھ
- المدونین فی اخبار قزوین ابوالقاسم عبدالکریم ابن محمد الرافی القزوینی متوفی 622ھ
- الاکتفاء بما تضمنه من مغازی رسول اللہ ابوالربیع سلیمان بن موسیٰ متوفی 634ھ
- الاحادیث المختارة از مقدسی ضیاء الدین محمد بن عبدالواحد مقدسی متوفی 643ھ
- تاریخ ابن نجار از ابو عبد اللہ محمد بن محمود ابن نجار البغدادی متوفی 643ھ
- الترغیب والترہیب از ذکی الدین عبدالعلیم منذری متوفی 656ھ
- ریاض الصالحین از ابوزکریا یحییٰ بن شرف النووی دمشقی متوفی 676ھ
- تہذیب الاسماء از ابوزکریا یحییٰ بن شرف النووی دمشقی متوفی 676ھ
- شرح النووی علی مسلم از ابوزکریا یحییٰ بن شرف النووی دمشقی متوفی 676ھ
- فتح القدر از کمال الدین محمد بن عبدالواحد متوفی 681ھ
- الریاض المنضرة فی مناقب عشرة از محبت الدین احمد بن عبداللہ طبری متوفی 694ھ
- ذخائر العقبیٰ از محبت الدین احمد بن عبداللہ طبری متوفی 694ھ
- کشف الاسرار از حسام الدین حسین بن علی الصغناقی الحنفی متوفی 710ھ
- مختصر ابن منظور از محمد بن مکرم ابن از منظور الافریقی متوفی 711ھ
- فتاویٰ ابن تیمیہ از ابوالعباس تقی الدین بن تیمیہ متوفی 728ھ
- التوسل از ابوالعباس تقی الدین بن تیمیہ متوفی 728ھ
- الصارم المسلمول از ابوالعباس تقی الدین بن تیمیہ متوفی 728ھ



- متوفی 733ھ نہایۃ الارب فی فنون الارب از احمد بن عبدالوہاب النوری
- متوفی 734ھ عیون الاثر از ابن سید الناس بصری
- متوفی 742ھ مشکوٰۃ المصابیح از ولی الدین خطیب تبریزی
- متوفی 742ھ تاریخ بغداد از ولی الدین خطیب تبریزی
- متوفی 742ھ تہذیب الکمال از یوسف بن ذکی عبدالرحمن ابوالحجاج المرزی
- متوفی 748ھ تاریخ اسلام از شمس الدین محمد بن احمد بن عثمان ذہبی
- متوفی 748ھ سیر اعلام النبلاء از شمس الدین محمد بن احمد بن عثمان ذہبی
- متوفی 748ھ میزان الاعتدال از شمس الدین محمد بن احمد بن عثمان ذہبی
- متوفی 751ھ جلاء الافہام از شمس الدین محمد بن ابی بکر ابن القیم جوزیہ
- متوفی 751ھ المنار المذیف از شمس الدین محمد بن ابی بکر ابن القیم جوزیہ
- متوفی 751ھ زاد المعاد از شمس الدین محمد بن ابی بکر ابن القیم جوزیہ
- متوفی 756ھ شفاء السقام از ابوالحسن تقی الدین بن عبدالکافی سبکی
- متوفی 756ھ فتاویٰ امام سبکی از ابوالحسن تقی الدین بن عبدالکافی سبکی
- متوفی 762ھ نصب الرایہ از ابو محمد عبداللہ بن یوسف زیلعی
- متوفی 774ھ البدایۃ والنہایہ از عماد الدین ابن کثیر
- متوفی 774ھ السیرۃ النبویۃ از عماد الدین ابن کثیر
- متوفی 795ھ فتح الباری از ابوالعباس عبدالرحمن بن احمد بن رجب
- متوفی 795ھ لطائف المعارف از ابوالعباس عبدالرحمن بن احمد بن رجب
- متوفی 795ھ جامع العلوم از ابوالعباس عبدالرحمن بن احمد بن رجب
- متوفی 795ھ نزہۃ الاسماع فی مسالک السماع از ابوالعباس عبدالرحمن بن احمد بن رجب
- متوفی 806ھ تخریج احادیث اہیاء العلوم از زین الدین عراقی
- متوفی 807ھ مجمع الزوائد از حافظ نور الدین علی بن ابوبکر پیشمی
- متوفی 807ھ مجمع البحرین از حافظ نور الدین علی بن ابوبکر پیشمی
- متوفی 807ھ موارد النظمان از حافظ نور الدین علی بن ابوبکر پیشمی



- کشف الاستار از حافظ نورالدین علی بن ابوبکر پیشمی متوفی 807 هـ
- غایۃ المقصد فی زوائد المسند از حافظ نورالدین علی بن ابوبکر پیشمی متوفی 807 هـ
- تقریب البغیۃ از حافظ نورالدین علی بن ابوبکر پیشمی متوفی 807 هـ
- مسند الحارث زوائد البیہقی از حافظ نورالدین علی بن ابوبکر پیشمی متوفی 807 هـ
- البحر الذخائر شرح مسند البرز از حافظ نورالدین علی بن ابوبکر پیشمی متوفی 807 هـ
- تاریخ ابن خلدون از عبدالرحمن بن محمد بن خلدون متوفی 808 هـ
- المختصر الکبیر فی سیرۃ الرسول از عزالدین محمد بن ابی بکر جماعہ کنانی متوفی 819 هـ
- اتحاف الخیرۃ المہرۃ احمد بن ابی بکر بن اسماعیل بوسیری متوفی 844 هـ
- الاصابہ فی تمییز الصحابہ از احمد بن علی بن حجر عسقلانی متوفی 852 هـ
- المطالب العالیہ از احمد بن علی ابن حجر عسقلانی متوفی 852 هـ
- تقریب التہذیب از احمد بن علی ابن حجر عسقلانی متوفی 852 هـ
- میزان الاعتدال از احمد بن علی ابن حجر عسقلانی متوفی 852 هـ
- فتح الباری از احمد بن علی ابن حجر عسقلانی متوفی 852 هـ
- لسان المیزان از احمد بن علی ابن حجر عسقلانی متوفی 852 هـ
- جواهر المنظم از احمد بن علی ابن حجر عسقلانی متوفی 852 هـ
- روضۃ المحدثین از احمد بن علی ابن حجر عسقلانی متوفی 852 هـ
- الکلیف الحسب از احمد بن علی ابن حجر عسقلانی متوفی 852 هـ
- بلوغ المرام از احمد بن علی ابن حجر عسقلانی متوفی 852 هـ
- عمدۃ القاری از ابو محمد بدرالدین محمود بن احمد عینی متوفی 855 هـ
- بشارۃ المحبوب بتکفیر المحبوب از زین الدین الادریقی القابونی متوفی 869 هـ
- مقاصد حسنہ از شیخ محمد عبدالرحمن سخاوی متوفی 902 هـ
- طیب الوردہ شرح قصیدۃ بردہ از خالد بن عبداللہ ازہری متوفی 905 هـ
- القول البدیع از محمد بن عبدالرحمن سخاوی متوفی 906 هـ
- معارض النبوة معین الدین احمد بن شرف الدین کاشفی متوفی 907 هـ



- متوفی 911ھ انحصار الکبریٰ از عبدالرحمن جلال الدین سیوطی
- متوفی 911ھ جامع الاحادیث از جلال الدین سیوطی
- متوفی 911ھ جمع الجوامع از جلال الدین سیوطی
- متوفی 911ھ الدلائل المصنوعہ از جلال الدین سیوطی
- متوفی 911ھ فتاویٰ حدیثیہ از جلال الدین سیوطی
- متوفی 911ھ خلاصۃ الوفاء از نور الدین ابن عبداللہ السمہودی
- متوفی 923ھ خلاصۃ تہذیب الکمال از احمد بن عبداللہ الخزر جی
- متوفی 923ھ تنزیہ الشریعہ از ابوالحسن علی بن محمد بن العراق الکنانی
- متوفی 923ھ مواہب اللدنیہ از احمد بن محمد قسطلانی
- متوفی 942ھ سبل الہدیٰ والرشاد از محمد بن یوسف صالحی شامی
- متوفی 947ھ النعمۃ الکبریٰ از مفتی مکہ شہاب الدین احمد ابن حجر مکی بیتمی
- متوفی 947ھ فتاویٰ حدیثیہ از مفتی مکہ شہاب الدین احمد ابن حجر مکی بیتمی
- متوفی 966ھ تاریخ خمیس از حسین بن محمد بن الحسن الدیار بکری
- متوفی 973ھ کشف الغمہ از ابوالموہب عبدالوہاب بن احمد شعرانی
- متوفی 985ھ کنز العمال از علی متقی بن حسام الدین ہندی برہان پوری
- متوفی 1014ھ شرح الشفاء از علامہ نور الدین علی بن سلطان قاری حنفی الہروی
- متوفی 1014ھ المورد الروی فی مولد النبی علامہ نور الدین علی بن سلطان قاری
- متوفی 1014ھ شرح مواہب اللدنیہ علامہ نور الدین علی بن سلطان قاری
- متوفی 1014ھ مرقاۃ شرح مشکوٰۃ علامہ نور الدین علی بن سلطان قاری
- متوفی 1031ھ فیض القدر از محمد عبدالرؤف مناوی
- متوفی 1031ھ التیسیر شرح الجامع الصغیر از مناوی
- متوفی 1044ھ السیرۃ الحلبیہ از ابوالفرج نور الدین علی بن ابراہیم الحلی
- متوفی 1052ھ مدارج النبوة از شیخ عبدالحق محدث دہلوی
- متوفی 1052ھ ما ثبت بالنسہ از شیخ عبدالحق محدث دہلوی



- متوفی 1069ھ نسیم ریاض از شہاب الدین احمد بن محمد
- متوفی 1093ھ خزائنہ الادب از عبدالقادر بغدادی
- متوفی 1109ھ مطالع المسرات امام الاوحد محمد الحمیدی بن احمد بن علی الفاسی
- متوفی 1111ھ سمط النجوم العوالی از عصامی
- متوفی 1122ھ شرح مواہب اللدنیہ از محمد زرقانی بن عبدالباقی بن یوسف
- متوفی 1162ھ کشف الخفاء از اسماعیل بن محمد العجلونی
- متوفی 1176ھ فیوض الحرمین از شاہ ولی اللہ محدث دہلوی
- متوفی 1191ھ الاتحافات از محمد کی الطربوزنی المدنی
- متوفی 1205ھ اتحاف السادة المتقین از سید محمد بن محمد حسین زبیدی
- متوفی بعد 1221ھ تفسیر از البحر المدید ابن عجیبہ
- متوفی بعد 1224ھ درۃ الناصحین از عثمان بن حسن بن احمد الشاکر الخوبری
- متوفی 1250ھ الفوائد المجموعہ از محمد بن علی بن محمد شوکانی
- متوفی 1276ھ تواریخ حبیب الالہ از مفتی عنایت حسین کاکوروی
- متوفی 1304ھ السیرۃ النبویہ از احمد بن زینی دحلان
- متوفی 1304ھ الدرر السدیہ از احمد بن زینی دحلان
- متوفی 1304ھ الآثار المرفوعہ از عبدالحی لکھنوی
- متوفی 1307ھ الشمامۃ العنبریہ من مولد خیر البریہ از صدیق حسن خاں بھوپالی
- مطبوعہ 1308ھ الدر المنظم فی مولد النبی الاعظم از شیخ عبدالحق محدث الہ آبادی
- متوفی 1340ھ فتاویٰ رضویہ از اعلیٰ حضرت امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ
- متوفی بعد 1346ھ تاریخ مکہ معظمہ از غلام دستگیر ہاشمی
- متوفی 1350ھ انوار محمدیہ من مواہب اللدنیہ محمد بن یوسف بن اسماعیل نبھانی
- متوفی 1350ھ حجۃ اللہ علی العلمین از محمد بن یوسف بن اسماعیل نبھانی
- متوفی 1350ھ جواہر البحار از یوسف بن اسماعیل النبھانی
- متوفی 1350ھ شواہد الحق از یوسف بن اسماعیل النبھانی



- متوفی 1354ھ محمد رسول اللہ از محمد رشید رضا القلمونی الحسینی
- متوفی 1367ھ خزائن العرفان از السيد نعیم الدین مراد آبادی
- متوفی 1367ھ بہار شریعت از علامہ امجد علی اعظمی
- متوفی 1367ھ سیرة رسول عربی از نور بخش توکلی
- متوفی بعد 1390ھ سیرة مصطفیٰ از عبدالمصطفیٰ اعظمی
- متوفی 1394ھ خاتم النبیین از ابو زہرہ محمد بن احمد مصری
- متوفی 1396ھ سیرة خاتم الانبیاء از دیوبندی مفتی محمد شفیع
- متوفی 1401ھ المسند الجامع از ابو المعاطی النوری
- متوفی 1419ھ ضیاء النبی از پیر محمد کرم شاہ الازہری
- متوفی 1353ھ تحفۃ الاحوذی از عبد الرحمن بن عبد الرحیم مبارک پوری
- متوفی 1329ھ عون المعبود شرح سنن ابی داؤد از ابو الطیب شمس الحق عظیم آبادی
- متوفی 1400ھ محمد رسول اللہ از محمد صادق ابراہیم عرجون
- متوفی 1420ھ صحیح السیرة النبویہ از ناصر الدین البانی
- متوفی 1420ھ ارواء الغلیل از ناصر الدین البانی
- متوفی 1425ھ صحیح السیرة النبویہ از ابراہیم العلی
- شرح صحیح مسلم از شیخ الحدیث علامہ محمد خان نوری حفظہ اللہ تعالیٰ
- حین حیاة نور البدایات و ختم النہایات از عیسیٰ بن مانع الحمیری
- حین حیاة التامل فی حقیقۃ التوسل از عیسیٰ بن مانع الحمیری
- حین حیاة سیرة الرسول از ڈاکٹر طاہر القادری
- حین حیاة امجد الاحادیث از محمد ابوالحسن قادری
- حین حیاة الکتاب عمر بن الخطاب از عبد الرحمن احمد البکری
- حین حیاة بلوغ الامانی از احمد ولد الکوری العلوی
- سیرة پاک از محمد اسلم قاسمی پوتا قاسم نانوتوی
- تبلیغی نصاب از محمد زکریا سہارنپوری



# ابوالخیر مومنانی کے سدا احکام کی برکاتی

کی مطبوعہ وغیر مطبوعہ کتب

وہ جو مر کے پھر زندہ ہوتے  
تخریج شدہ

اللہ ورسولہ علم

حضور ﷺ کے معجزے

خاندان  
نبوت ﷺ

سُرُالِشَّہَادَتَيْنِ  
تخریج شدہ

رشتہ داران  
مصطفیٰ ﷺ  
کی قربانیاں

شہبِ برات  
کے فضائل و دلائل

زندوں مردوں کا لین دین

خواتین کی  
مخاطب



نُورِیَّہ رضویَّہ پبلی کیشنز